تنظیم المدارس کے نصاب کے مطابق

تالیف

استاذ المحدثین
حضرت مولانا محمد بن سبحان علی صدیقی رحمہ اللہ
متوفی ۱۳۲۲ھ

الاستاذ المحقق الفاضل
حافظ محمد افضال نقشبندی
دامت برکاتہم العالیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

متن و ترجمہ

آثارِ سُنن

ناشر	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	نومبر 2007ء / ذوالقعدۃ 1428ھ
طابع	اشتیاق اے مشتاق پرنٹر لاہور
کمپوزنگ	ورڈز میکر
سرورق	اے ایف ایس ایڈورٹائزر 0345-4653373
قیمت	روپے

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

تحفۂ عقیدت

سراپا علم وعمل، پیکر شفقت ومحبت، استاذ العلماء

مفتی اعظم **محمد عبدالقیوم ہزاروی** رحمۃ اللہ علیہ

اور

شہنشاہ تدریس، منبع علم وحکمت، شہر عجز وانکسار

استاذ العلماء شیخ الحدیث **محمد عبدالحکیم شرف قادری** رحمۃ اللہ علیہ

کی بارگاہ میں تحفۂ عقیدت بندۂ فقیر کی جانب سے قبول ہو۔

قبل از بات

پرچم اسلام کو کائنات پر لہرانے کے لئے نفوسِ علیہ نے دارین کی عظیم سعادت اپنے دامن میں سمیٹ کر اعلیٰ وارفع مقام حاصل کیا۔ انہی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بندۂ عاجز نے یہ پہلا قدم اِس راہِ حق میں رکھا۔ احادیث کے عربی کلمات کو جامۂ اُردو پہنا کر آشکار کرنے کی کوشش ہوئی۔ (تقبل اللہ منی)

اس زینہ اولیٰ کو طے کرنے میں بڑے خلوص ومحبت کے ساتھ میرے ہمسفر برادر دل محمد چشتی نے سہارے کا کام کیا۔ (ابقی اللہ اخلاصہ) اوراس کی نشرواشاعت کا ذمہ شبیر برادرز لاہور نے اٹھا کر میری کوشش کو ضیا بخشی۔ (بارك اللہ لہ)

قارئین کرام سے بصد عجز ملتمس ہوں کہ بنظر عنایت وبچشم محبت اسے پڑھیں اور بتقاضائے بشریت وقصورِ علمیت اگر کوئی کمی دیکھیں تو عفو کا مظاہرہ کرتے ہوئے اصلاح کر کے حوصلہ افزائی کریں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا تدارک ہو سکے۔

بعدازیں! محمد عمران اور سیّد ظفر علی کا احسان کبھی نہ بھولوں گا جنہوں نے میرے مشاغل اور دیگر امور اور بالخصوص کتاب ہذا کی تکمیل میں بھر پور تعاون کیا۔ (رزقھما اللہ اجرا حسنا)

اللہ تعالیٰ اس سعی اوّل کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لئے مفید بنائے۔

عرضِ ناشر

اللہ تعالیٰ کا بے حد و شمار فضل و کرم ہے کہ اس نے ہمیں اپنے پسندیدہ دین ''اسلام'' کا پیروکار بنایا اور پھر اس کی خدمت کرنے کی سعادت عطا کی۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اللہ تعالیٰ، اُس کے فرشتوں کا درود و سلام نازل ہو، ہم گنہگار بھی، ان کی بارگاہ عالی میں ہدیہ درود و سلام پیش کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل کے تحت آپ کے ادارے نے علم حدیث و سیرت کے متعلق، ظاہری و باطنی خوبیوں سے آراستہ، کئی اہم اور بڑی کتب، مختصر عرصے میں شائع کر کے، نشر و اشاعت کی دنیا میں ایک انقلاب برپا کر دیا ہے، ان کتب میں ''صحیح بخاری'' اور ''صحیح مسلم'' کے تراجم کے ہمراہ، ''موطا امام مالک'' اور ''سنن دارمی'' کا ترجمہ بھی شامل ہے، ان کے علاوہ ''سیرت مصطفیٰ جانِ رحمت'' اور ''سیرت نورِ اُم النور'' بھی خاص و عام سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں۔

علم حدیث کی خدمت کے سلسلے کی ایک کڑی ''آثار السنن'' (متن و ترجمہ) کی شکل میں اس وقت آپ کے ہاتھ میں ہے۔ یہ کتاب اپنی جامعیت اور افادیت کی وجہ سے درسِ نظامی کے نصاب میں شامل کی گئی ہے۔ اس کی اسی اہمیت کی وجہ سے ہم نے اس کا اردو ترجمہ کروایا ہے، ترجمے کی خدمت حضرت مولانا حافظ محمد افضال نقشبندی نے سرانجام دی ہے، آپ ضلع اٹک کی تحصیل ''حضرو'' میں پیدا ہوئے، حفظ اور سکول کی ابتدائی تعلیم وہیں حاصل کی، پھر پاکستان کی مشہور درس گاہ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور میں داخل ہوئے اور درسِ نظامی کی تکمیل کی، فراغت کے بعد آپ کو اسی درسگاہ میں استاد مقرر کیا گیا، آپ اس کے ہمراہ امامت و خطابت کے فرائض بھی سرانجام دے رہے ہیں، اور اب ترجمہ و تصنیف کے محاذ پر بھی دین متین کی خدمت کے لئے سرگرمِ عمل ہیں۔ آپ نے نہایت تحقیق، محنت، اخلاص اور سرعت کے ساتھ ''آثار السنن'' کا ترجمہ کیا ہے۔

امید ہے یہ کتاب درسِ نظامی کے طلباء کے لیے عظیم نعمت ثابت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش اور خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہمیں علم حدیث کی زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ۃ

آپ کا مخلص

ملک شبیر حسین

تقریظ

شارحِ بخاری، جامع المنقول ومعقول حاوی الفروع والاصول

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہٖ ولیالہٖ

(صاحبِ ''جمال السنہ'' ومترجمِ صحیح مسلم، مؤطا امام مالک، سنن دارمی، معارف درود وسلام)

اللہ تعالیٰ کے لیے ہرطرح کی حمد مخصوص ہے جو اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ اس نے منصبِ رسالت پر کسے فائز کرنا ہے؟

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے حد وشمار درود وسلام نازل ہو جو انبیاء ومرسلین کے ''خاتم'' ہیں۔ جن کے ''آثار سنن'' کی پیروی دنیا وآخرت میں فوز وفلاح کے حصول کی کلید ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ، آپ کی امت کے علماء، صلحاء، اصفیاء، اتقیاء، غرضیکہ ہر خاص وعام مسلمان پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمتوں کا نزول جاری رکھے۔

پیغمبر صادق ومصدوق صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس شخص کے لیے دعائے خیر وبرکت کی ہے جو آپ کی احادیث کو دوسروں تک منتقل کرے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر زمانے کے اہل علم وفضل نے تعلیم وتدریس، ترجمہ وتشریح اور تالیف وتصنیف کی صورت میں احادیث کی خدمت کا کام جاری رکھا۔ اور انشاء اللہ قیامت تک یہ سلسلہ جاری وساری رہے گا۔

برصغیر پاک وہند کے علماء نے علم حدیث کی نشر واشاعت کے حوالے سے نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں۔ ان حضرات میں شاہ عبدالحق محدث دہلوی، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، شاہ احمد رضا خان محدث بریلوی، ملک العلماء مولانا ظفر الدین محدث بہاری، حضرت مولانا غلام جیلانی محدث میرٹھی وغیرہ کے اسماء وخدمات سے ہر خاص وعام آگاہ ہے۔

ان علماء میں سے ایک اتر پردیش (یوپی بھارت) کے مردم خیز خطے سے تعلق رکھنے والے حضرت مولانا محمد بن سبحان علی صدیقی ہیں، آپ حضرت مولانا فضل الرحمٰن گنج مراد آبادی کے وابستہ دامن تھے، آپ نے فقہ حنفی کی مؤید احادیث، نقد وجرح کے ہمراہ، ایک مجموعے کی شکل میں مرتب کرنے کا آغاز کیا جس کا نام انہوں نے ''آثار السنن'' تجویز کیا تھا، لیکن اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے سے پہلے ہی اپنے خالق حقیقی کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے، لیکن اس کتاب کے ٹھوس علمی مواد اور بلند تحقیقی معیار کی وجہ سے اسے درسِ نظامی میں شامل کیا گیا۔ ہمارے فاضل دوست حضرت مولانا محمد افضال نقشبندی نے اس کتاب کا

اُردو ترجمہ کیا ہے۔ انہوں نے کتاب کے ماخذ کے حوالہ جات کی نشاندہی بھی کی ہے، آپ پاکستان کی مشہور درس گاہ ''جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور'' سے فارغ التحصیل ہیں، اور اسی ادارے میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

فقیر نے بعض مقامات سے اس کتاب کو ملاحظہ کیا ہے، امید واثق ہے کہ درسِ نظامی کے طلباء کے ہمراہ خطباء کرام اور عام قارئین بھی اس سے بھرپور استفادہ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا محمد افضال نقشبندی کے علم، عمل، عمر، رزق میں برکتیں عطا فرمائے۔ اور ہم سب مسلمانوں کو دین متین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

خیراندیش

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرمائے)

ترتیب

اذان کا بیان

نماز کے طریقہ کا بیان

ان چیزوں کا بیان جو نماز میں جائز نہیں ہیں اور ان کا بیان جو نماز میں جائز ہیں

وتر کی نماز کا بیان

تراویح کا بیان

سجدۂ سہو کا بیان

مسافر کی نماز کا بیان

جمعہ سے متعلق ابواب

عیدین کی نماز کا بیان

سورج گرہن کے وقت نماز

جنازہ کے احکام

اَلْجُزْءُ الْاَوَّلِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُكَ یَامَنْ جَعَلَ صُدُوْرَنَا مِشْكَاةً لِّمَصَابِیْحِ الْاَنْوَارِ ۔ وَ نَوَّرَ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ مَعْرِفَةِ مَعَانِی الْاٰثَارِ ۔ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی حَبِیْبِكَ الْمُجْتَبٰی الْمُخْتَارِ وَرَسُوْلِكَ الْمَبْعُوْثِ بِصِحَاحِ الْاَخْبَارِ وَعَلٰی اٰلِهِ الْاَخْیَارِ وَاَصْحَابِهِ الْكِبَارِ وَمُتَّبِعِیْهِمُ الَّذِیْنَ اخْتَارُوْا سُنَنَ الْهُدٰی وَاسْتَمْسَكُوْا بِاَحَادِیْثِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ ۔

اَمَّا بَعْدُ !

فَیَقُوْلُ الْخَادِمُ لِلْحَدِیْثِ النَّبَوِیِّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ نِ النِّیْمَوِیُّ اِنَّ هٰذِهٖ نُبْذَةٌ مِّنَ الْاَحَادِیْثِ وَالْاٰثَارِ وَجُمْلَةٌ مِّنَ الرِّوَایَاتِ وَالْاَخْبَارِ اِنْتَخَبْتُهَا مِنَ الصِّحَاحِ وَالسُّنَنِ وَالْمَعَاجِمِ وَالْمَسَانِیْدِ وَعَزَوْتُهَا اِلٰی مَنْ اَخْرَجَهَا وَاَعْرَضْتُ عَنِ الْاِطَالَةِ بِذِكْرِ الْاَسَانِیْدِ وَ بَیَّنْتُ اَحْوَالَ الْمَرْوَایَاتِ الَّتِیْ لَیْسَتْ فِی الصَّحِیْحَیْنِ بِالطَّرِیْقِ الْحَسَنِ وَسَمَّیْتُ هٰذَا الْكِتَابَ مُسْتَخِیْرًا بِاللّٰهِ تَعَالٰی بِاٰثَارِ السُّنَنِ اَسْاَلُهٗ اَنْ یَّجْعَلَهٗ خَالِصًا لِّوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَوَسِیْلَةً اِلٰی لِقَآءِ هٖ فِیْ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ ۔

ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے وہ ذات جس نے روشن چراغوں کے لئے ہمارے سینوں کو طاق بنایا اور معانی احادیث کی معرفت کے نور سے ہمارے دلوں کو منور فرمایا۔ ہم صلوٰۃ وسلام بھیجتے ہیں تیرے برگزیدہ اور مختار محبوب اور تیرے اس رسول پر جو صحیح خبریں دے کر بھیجے گئے اور آپ کی بہترین آل اور کبار صحابہ پر اور ان کے ان پیروکاروں پر جنہوں نے ہدایت کے راستوں کو اختیار کیا اور سیّد الابرار ﷺ کی احادیث سے استدلال کیا۔

حمد وصلوٰۃ کے بعد حدیث نبوی کا خادم محمد بن علی نیموی کہتا ہے یہ احادیث وآثار کا ایک مختصر مجموعہ ہے اور روایات واخبار کا ایک ذخیرہ ہے جسے میں نے صحاح سنن، معاجم اور مسانید سے منتخب کیا اور میں نے ان احادیث ک نسبت ان محدثین کی طرف کی جنہوں نے ان احادیث کو نقل کیا اور میں نے سندوں کو ذکر کر کے کتاب کو طویل کرنے سے اعراض کیا اور میں نے ان روایات کے احوال اچھے طریقے سے بیان کردیئے جو صحیحین میں نہیں ہیں اور میں نے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرتے ہوئے اس کتاب کا نام آثار السنن رکھا۔ میں اللہ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اسے خالص اپنی ذات کریم کے لئے بنائے اور نعمتوں والی جنت میں اپنے دیدار کا وسیلہ بنائے۔

کِتَابُ الطَّهَارَةِ

طہارت کا بیان

بَابُ الْمِيَاهِ

پانی کے احکام

1-عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَ ةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْـهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ فِی الْمَآءِ الدَّائِمِ الَّذِی لَا يَجْرِیْ ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيْهِ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز تم میں سے کوئی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے جو جاری نہ ہو کہ پھر اس نے اس پانی میں غسل کرنا ہے۔اس حدیث کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

2-وَعَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى اَنْ يُبَالَ فِی الْمَآءِ الرَّاكِدِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ کھڑے پانی میں پیشاب کیا جائے۔اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

3-وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِیْ اِنَآءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعًا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

۱. بخاری کتاب الطهارة باب البول فی الماء الدائم ج۱ ص ۳۷ ،مسلم کتاب الطهاره باب النهی فی الماء الراکد ج ۱ ص۱۳۸، ترمذی ابواب الطهارات باب کراهیة البول فی الماء الراکد ج ۱ ص ۲۱، نسائی کتاب الطهاره باب النهی عن البول فی الماء الراکد الخ ج ۱ ص ۱۵ ، ابن ماجة ابواب الطهاره وسننها باب النهی فی الماء الراکد ص ۲۹، ابو داؤد کتاب الطهاره باب البول فی الماء الراکد، ج ۱ ص ۱۰، مسند احمد ج ۲ ص ۲۵۹

۲. مسلم کتاب الطهاره باب النهی عن البول فی الماء الراکد ج ۱ ص ۱۳۸، نسائی کتاب الطهارة باب النهی فی الماء الراکد ج ۱ ص ۱۵

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کتا تم میں سے کسی ایک کے برتن میں پی لے تو چاہیے کہ وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

4- وَعَنْهُ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِیْلَ مِنَ الْمَآءِ فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهٖ عَطِشْنَا اَفَنَتَوَضَّاُ مِنْ مَّآءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهٗ وَالْحِلُّ مَیْتَتُهٗ. رَوَاهُ مَالِكٌ وآخرون وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سمندر میں سفر کرتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی اٹھالیتے ہیں۔ پس اگر ہم اس سے وضو کریں تو پیاسے رہ جاتے ہیں تو کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کرلیا کریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کا پانی پاک کرنیوالا ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔ اس حدیث کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا ہے۔ اور اس کی سند صحیح ہے۔

5- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَآءِ وَمَا یَنُوْبُهٗ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ اِذَا كَانَ الْمَآءُ قُلَّتَیْنِ لَمْ یَحْمِلِ الْخَبَثَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَاٰخَرُوْنَ وَهُوَ حَدِیْثٌ مَّعْلُوْلٌ.

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پانی اور ان چوپاہوں اور درندوں کے بارے میں پوچھا گیا جو اس پانی پر بار بار آتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب پانی دو قلے ہو تو وہ نجاست کو نہیں اٹھاتا اس کو اصحاب خمسہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا اور یہ حدیث معلول ہے۔

6- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِذَا بَلَغَ الْمَآءُ اَرْبَعِیْنَ قُلَّةً لَّمْ یَنْجُسْ. رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ.

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب پانی چالیس قلوں کو پہنچ جائے تو وہ نجس نہیں ہوتا۔ اس حدیث کو امام دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

7- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ فَتَوَضَّاَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِفَضْلِهٖ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ اِنَّ الْمَآءَ لَا یُنَجِّسُهٗ شَیْءٌ. رَوَاهُ اَحْمَدُ. وَفِیْ

---

۳. بخاری کتاب الطهارة باب اذا شرب الکلب فی الاناء ج ۱ ص ۲۹ ' مسلم کتاب الطهارة باب حکم ولوغ الکلب ج ۱ ص ۱۳۷

٤. مؤطا امام مالك کتاب الطهاره باب الطهور للوضوء ص ۱۵ ' ابوداؤد کتاب الطهاره باب الوضوء بماء البحر ج ۱ ص ۱۱ ' نسائی کتاب المیاه باب الوضوء بماء البحر ج۱ ص ٦٣

٥. ابو داؤد کتاب الطهارة باب ما ینجس الماء ج ۱ ص ۹ ' ترمذی ابواب الطهارات باب ما جاء ان الماء ینجسه شیء ج ۱ ص ۲۱ ' نسائی کتاب الطهاره باب توقیت فی الماء ج ۱ ص ٦۳ ' ابن ماجه ابواب الطهارة وسننها باب مقدار الماء الذی لا ینجس ص ٤٠ ' مسند احمد ج ۲ ص ۱۲

٦. سنن دار قطنی کتاب الطهارة باب حکم الماء اذا لاقته النجاسة ج ۱ ص ۲۷

اِسْنَادِہٖ لِیْنٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے کسی زوجہ نے غسل جنابت کیا پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا۔ انہوں نے آپ کی خدمت میں اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک پانی کو کوئی چیز بھی ناپاک نہیں کرتی۔

8-وَعَنِ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَتَتَوَضَّأُ مِنْ بِیْرِ بُضَاعَةَ وَھِیَ بِیْرٌ یُّطْرَحُ فِیْھَا لُحُوْمُ الْکِلَابِ وَالْحِیَضُ وَالنَّتَنُ فَقَالَ الْمَآءُ طُھُوْرٌ لَّا یُنَجِّسُہٗ شَیْءٌ ۔ رَوَاہُ الثَّلَاثَةُ وَاٰخَرُوْنَ وَصَحَّحَہٗ اَحْمَدُ وَحَسَّنَہُ التِّرْمِذِیُّ وَضَعَّفَہُ ابْنُ الْقَطَّانِ ۔

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ (نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں) عرض کیا گیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ بیر بضاعۃ سے وضو کرتے ہیں جبکہ یہ وہ کنواں ہے جس میں کتوں کا گوشت حیض کے خون آلود کپڑے اور دوسری بدبودار چیزیں ڈالی جاتی ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانی پاک کرنیوالا ہے اسے کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔ اس کو اصحاب ثلثہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح قرار دیا اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حسن قرار دیا اور ابن القطان نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔

9-وَعَنْ عَطَآءٍ اَنَّ حَبَشِیًّا وَّقَعَ فِیْ زَمْزَمَ فَمَاتَ فَاَمَرَ ابْنُ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا فَنُزِحَ مَآؤُھَا فَجَعَلَ الْمَآءُ لَا یَنْقَطِعُ فَنُظِرَ فَاِذَا عَیْنٌ تَجْرِیْ مِنْ قِبَلِ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَیْرِ حَسْبُکُمْ ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَابْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک حبشی (بیر) زمزم میں گرا تو مرگیا اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے (اس کنویں کا پانی نکالنے کا) حکم دیا۔ پس اس کا پانی نکالا گیا تو اس کا پانی ختم نہیں ہو رہا تھا۔ پھر دیکھا گیا تو اچانک ایک چشمہ جاری ہے۔ حجر اسود کی جانب سے تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا تمہیں کافی ہے (یعنی اتنا ہی پانی کافی ہے جو تم نکال چکے) اس حدیث کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اور ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

10-وَعَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ اَنَّ زَنْجِیًّا وَّقَعَ فِیْ زَمْزَمَ یَعْنِیْ فَمَاتَ فَاَمَرَ بِہٖ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا فَاُخْرِجَ وَاَمَرَ بِھَا اَنْ تُنْزَحَ قَالَ فَغَلَبَتْھُمْ عَیْنٌ جَآءَتْھُمْ مِّنَ الرُّکْنِ فَاَمَرَ بِھَا فَدُسَّتْ بِالْقَبَاطِیِّ وَالْمَطَارِفِ حَتّٰی نَزَحُوْھَا فَلَمَّا نَزَحُوْھَا انْفَجَرَتْ عَلَیْھِمْ ۔ رَوَاہُ الدَّارَقُطْنِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

---

۷. مسند احمد ج ۱ص ۲۳۵، ۲۸۴، ۳۰۸، نسائی کتاب الطھارۃ ج ۱ ص ٦۲

۸. ابو داؤد کتاب الطھارۃ باب ما جاء فی بئر بضاعة ج ۱ ص ۹، ترمذی ابواب الطھارۃ باب ما جاء ان الماء لا ینجسه شی ج ۱ ص ۲۱، نسائی کتاب المیاہ باب ذکر بئر بضاعة ج ۱ ص ٦۲، مسند احمد ج ۳ ص ۸٦

۹. طحاوی کتاب الطھارۃ باب الماء یقع فیه النجاسة ج ۱ ص ۱۹، مصنف ابن ابی شیبة کتاب الطھارات باب فی الفارۃ والدجاجة واشباھھا تقع فی بئر ج ۱ ص ۱٦۲

☆☆ حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک حبشی (بیر) زمزم میں گرا یعنی گر کر مر گیا تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کے (نکالنے) کا حکم دیا پس اسے نکالا گیا تو آپ نے کنویں کے بارے میں حکم دیا کہ اس کا پانی نکالا جائے۔ محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ان پر وہ چشمہ غالب آ گیا جو حجر اسود کی جانب سے آ رہا تھا تو آپ نے اس چشمے کے بارے میں حکم دیا تو اس میں سوتی اور نقش و نگار والی ریشمی، چادریں دھنسا دی گئیں۔ یہاں تک کہ انہوں نے کنویں کا پانی نکالا۔ پس جب انہوں نے کنویں کا پانی نکالا تو ان پر پانی بکثرت آ گیا۔ اسے دار قطنی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

11-وَعَنْ مَّيْسَرَةَ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فِيْ بِئْرٍ وَّقَعَتْ فِيْهَا فَارَةٌ فَمَاتَتْ قَالَ يُنْزَحُ مَآؤُهَا . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ قَالَ النِّيْمَوِيُّ وَفِي الْبَابِ اٰثَارٌ عَنِ التَّابِعِيْنَ .

☆☆ حضرت میسرہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کنویں کے بارے میں فرمایا جس میں چوہا گر کر مر جائے کہ اس کا سارا پانی نکالا جائے۔ اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے اور اس کتاب کے مرتب) نیموی نے فرمایا کہ اس باب میں تابعین سے بھی آثار مروی ہیں۔

۱۰۔ سنن دار قطنی کتاب الطهارة باب البئر اذ اوقع فيها حيوان ج ۱ ص ۳۳

۱۱۔ معانی الآثار کتاب الطهارة باب الماء يقع فيه النجاسة ج ۱ ص ۱۹

اَبْوَابُ النَّجَاسَاتِ

نجاستوں کا بیان

بَابُ سُوْرِ الْهِرِّ

بلی کے جھوٹے کے بیان میں

12-عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَّكَانَتْ عِنْدَ ابْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَيْهَا قَالَتْ فَسَكَبْتُ لَهٗ وَضُوْءً ا قَالَتْ فَجَآئَتْ هِرَّةٌ تَشْرَبُ فَاَصْغٰى لَهَا الْاِنَاءَ حَتّٰى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَآنِیْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ اَتَعْجَبِيْنَ يَا بِنْتَ اَخِیْ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ اِنَّمَا هِیَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ اَوِ الطَّوَّافَاتِ ۔ رواه الخمسة وَصَحَّحَهُ التِرْمَذِیُّ ۔

☆☆ حضرت کبشہ بنت کعب بن مالک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اور یہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے کے عقد نکاح میں تھیں کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ ان کے ہاں تشریف لائے وہ کہتی ہیں میں نے ان کے وضو کے لئے برتن میں پانی ڈالا۔ آپ فرماتی ہیں پس بلی آئی اور پانی پینے لگی تو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے برتن ٹیڑھا کر دیا۔ حتیٰ کہ اس بلی نے پانی پی لیا۔ حضرت کبشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ انہوں نے مجھے دیکھا کہ میں ان کی طرف دیکھ رہی ہوں تو انہوں نے فرمایا اے بھتیجی کیا تجھے تعجب ہو رہا ہے تو میں نے کہا ہاں۔ آپ نے کہا بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بلی نجس نہیں ہے یہ تم پر چکر لگانیوالوں یا چکر لگانیوالیوں میں سے ہے اس حدیث کو اصحاب خمسہ نے روایت کیا اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے صحیح قرار دیا۔

13-وَعَنْ دَاوٗدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ دِيْنَارٍ التَّمَّارِ عَنْ اُمِّهٖ اَنَّ مَوْلَاتَهَا اَرْسَلَتْهَا بِهَرِيْسَةٍ اِلٰى عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا فَوَجَدَتْهَا تُصَلِّیْ فَاَشَارَتْ اِلٰى اَنْ ضَعِيْهَا فَجَآءَتْ هِرَّةٌ فَاَكَلَتْ مِنْهَا فَلَمَّا انْصَرَفَتْ اَكَلَتْ مِنْ حَيْثُ اَكَلَتِ الْهِرَّةُ فَقَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ اِنَّمَا هِیَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِفَضْلِهَا ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

۱۲۔ ترمذی ابواب الطهارة باب ما جاء فی سؤر الهرة ج ۱ ص ۲۷' ابو داؤد کتاب الطهارات باب سؤر الهرة ج ۱ص ۱۰' نسائی کتاب المیاہ باب سؤر الهرة ج ۱ص ۶۳' ابن ماجة ابواب الطهاره باب سؤر الهرة ص ۳۱' مسند احمد ج ۵ ص ۳۰۳

☆☆ حضرت داؤد بن صالح بن دینار رضی اللہ عنہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی والدہ نے اپنی آزاد کردہ لونڈی کو ہریسہ دے کر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا۔ اس نے انہیں نماز پڑھتے ہوئے پایا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے اشارہ کیا کہ تو اسے رکھ دے پس ایک بلی آئی اور اس میں سے کھانے لگی جب وہ نماز سے فارغ ہوئیں تو اسی جگہ سے کھایا جہاں سے بلی نے کھایا تھا۔ پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ناپاک نہیں ہے، یہ تو تم پر چکر لگانیوالوں میں سے ہے اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ بلی کے بچے ہوئے پانی سے وضوفرمالیا کرتے تھے۔ اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

14-وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یُغْسَلُ الْاِنَآءُ اِذَا وَلَغَ فِیْهِ الْکَلْبُ سَبْعَ مَرَّاتٍ اُولَاهُنَّ اَوْ اُخْرَاهُنَّ بِالتُّرَابِ وَاِذَا وَلَغَتْ فِیْهِ الْهِرَّةُ غُسِلَ مَرَّةً . رواه التِرمَذِیُّ و صححه .

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈالے تو اسے سات مرتبہ دھویا جائے۔ ان میں سے پہلی یا ان میں سے آخری مرتبہ مٹی سے مانجا جائے اور جب بلی برتن میں منہ ڈالے تو اسے ایک مرتبہ دھویا جائے اسے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور صحیح قرار دیا۔

15-وَعَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طُهُوْرُ الْاِنَآءِ اِذَا وَلَغَ فِیْهِ الْهِرُّ اَنْ یُّغْسَلَ مَرَّةً اَوْ مَرَّتَیْنِ . رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاٰخَرُوْنَ وَقَالَ الدَّارُ قُطْنِیُّ هٰذَا صَحِیْحٌ .

☆☆ اور انہیں سے روایت ہے وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا جب بلی برتن میں منہ ڈالے تو اس کا پاک کرنا یہ ہے کہ اسے ایک یا دو مرتبہ دھویا جائے اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا اور امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے صحیح قرار دیا۔

16-وَعَنْهُ قَالَ اِذَا وَلَغَ الْهِرُّ فِی الْاِنَآءِ فَاَهْرِقْهُ وَاغْسِلْهُ مَرَّةً . رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِیُّ وَاِسْنَادُهُ صَحِیْحٌ قَالَ النِّیْمَوِیُّ وَالْمَوْقُوْفُ اَصَحُّ فِی الْبَابِ .

☆☆ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بلی برتن میں منہ ڈالے تو اسے بہا دو۔ اور اس برتن کو مرتبہ دھولو۔ اسے دارقطنی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔ نیموی فرماتے ہیں اس باب میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی موقوف حدیث زیادہ صحیح ہے۔

۱۳۔ ابو داؤد کتاب الطهارة باب سؤر الهرة ج ۱ ص ۲۷

۱۴۔ ترمذی ابواب الطهارات باب ما جاء فی سؤر الهرة ج ۱ ص ۱۱

۱۵۔ طحاوی کتاب الطهارة باب سؤر الهرة ج ۱ ص ۲۱، سنن دار قطنی کتاب الطهارة باب سؤر الهرة ج ۱ ص ۶۷

۱۶۔ سنن دار قطنی کتاب الطهارة باب سؤر الهرة ج ۱ ص ۶۷

بَابُ سُوْرِ الْكَلْبِ

کتے کے جھوٹے کے بیان میں

17– عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طُهُوْرُ اِنَاۤءِ اَحَدِكُمْ اِذَا وَلَغَ فِیْهِ الْكَلْبُ اَنْ یَّغْسِلَهٗ سَبْعَ مَرَّاتٍ اُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کتا تم میں سے کسی ایک کے برتن میں منہ ڈال کر پی لے تو وہ اسے سات مرتبہ دھو کر پاک کرے اور پہلی مرتبہ مٹی سے مانجے۔ اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

18–وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ الْمُغَفَّلِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِیْ كَلْبِ الصَّیْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِی الْاِنَاۤءِ فَاغْسِلُوْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَّعَفِّرُوْهُ الثَّامِنَةَ بِا التُّرَابِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کو مار دینے کا حکم دیا پھر فرمایا وہ لوگوں کا کیا بگاڑتے ہیں پھر آپ نے شکاری کتے اور بکریوں کی حفاظت کرنیوالے کتے کی اجازت دی اور فرمایا جب کتا برتن میں منہ ڈالے تو اسے سات مرتبہ دھولیا کرو اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے مانج لیا کرو اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

19–وَعَنْ عَطَاۤءٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِی الْاِنَاۤءِ اَهْرَاقَهٗ وَغَسَلَهٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۔ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِیُّ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ' ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب کتا برتن میں منہ ڈالتا تو وہ اسے بہا دیتے اور تین مرتبہ دھوتے۔ اسے دار قطنی اور دیگر محدثین علیہم نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

20–وَعَنْهُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِی الْاِنَاۤءِ فَاَهْرِقْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِیُّ ۔ وَالطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت عطا رضی اللہ عنہ' ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جب کتا برتن میں منہ ڈالے تو اسے بہا دو اور اسے تین مرتبہ دھولو۔ اس حدیث کو امام دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ اور امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

۱۷۔ کتاب الطهارة باب حكم ولوغ الكلب ج ۱ ص ۱۳۷

۱۸۔ مسلم كتاب الطهارة باب حكم ولوغ الكلب ج ۱ ص ۱۳۷

۱۹۔ سنن دار قطنی كتاب الطهارة باب ولوغ الكلب في الاناء ج ص ٦٦

۲۰۔ سنن دار قطنی كتاب الطهاره باب ولوغ الكلب في الاناء ج ۱ ص ٦٦' شرح معانی الآثار كتاب الطهارة باب سؤر الكلب ج ۱ ص ۲۳

21-وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ لِيْ عَطَاءٌ يُغْسَلُ الْاِنَاءُ الَّذِيْ وَلَغَ الْكَلْبُ فِيْهِ قَالَ كُلٌّ ذٰلِكَ سَبْعًا وَّخَمْسًا وَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ . رَوَاهُ عَبْدُالرَّزَّاقِ فِيْ مُصَنَّفِهٖ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ اور ابن جریج بیان فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عطا رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب کتا برتن میں منہ ڈالے تو اس برتن کو دھویا جائیگا۔ آپ نے کہا یہ سب سات پانچ اور تین مرتبہ دھویا جائیگا۔

اسے عبدالرزاق نے اپنے مصنف میں نقل کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ نَجَاسَةِ الْمَنِيِّ

منی کے ناپاک ہونے کے بیان میں

22-عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيْبُ الثَّوْبَ فَقَالَتْ كُنْتُ اَغْسِلُهٗ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَاَثَرُ الْغَسْلِ فِيْ ثَوْبِهٖ بُقَعُ الْمَآءِ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس منی کے بارے میں پوچھا جو کپڑے کو لگ جائے تو انہوں نے فرمایا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی دھو دیتی تھی۔ پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے اس حال میں نکلتے کہ دھونے کا نشان پانی کے دھبوں کی صورت میں آپ کے کپڑے پر ہوتا۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

23-وَعَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَدْنَيْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهٗ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ ثُمَّ اَفْرَغَ بِهٖ عَلٰى فَرْجِهٖ وَغَسَلَهٗ بِشِمَالِهٖ ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ الْاَرْضَ فَدَلَكَهَا دَلْكًا شَدِيْدًا ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اَفْرَغَ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ مِلْءَ كَفِّهٖ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهٖ ثُمَّ تَنَحّٰى عَنْ مَّقَامِهٖ ذٰلِكَ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ . اَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل جنابت کے لئے پانی قریب کیا۔ پس آپ نے دو یا تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا۔ پھر آپ نے اپنا ہاتھ برتن میں ڈالا اور اپنی شرمگاہ پر پانی ڈالا اور اسے بائیں ہاتھ سے دھویا پھر آپ نے اپنا ہاتھ زمین پر رکھ کر رگڑ کر خوب صاف کیا۔ پھر آپ نے نماز کے وضو کی طرح وضو کیا پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پانی لے کر اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالا۔ پھر آپ نے باقی بدن کو دھویا پھر آپ اس جگہ سے ہٹ گئے اور دونوں پاؤں کو دھویا اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

---

۲۱. مصنف عبد الرزاق ابواب المیاہ باب الکلب یلغ فی الاناء ج ۱ ص ۹۶

۲۲. بخاری کتاب الغسل باب غسل المنی دفرکه ج ۱ ص ۳٦، مسلم بمعناه کتاب الطهارة باب حکم المنی ج ۱ ص ۱٤

۲۳. بخاری فی الغسل باب تفریق الغسل والوضوء ج ۱ ص ٤۰، مسلم کتاب الحیض باب صفة غسل الجنابة ج ۱ ص ۱٤۷

24–وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ تُصِيْبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا کہ وہ رات کو جنبی ہو جاتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا استنجاء کر کے وضو کر لیا کرو پھر سو جایا کرو۔ اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

25–عَنْ اَبِي السَّائِبِ مَوْلٰى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ اَحَدُكُمْ فِي الْمَآءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلًا ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوسائب رضی اللہ عنہ مولی ہشام بن زہرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص جنابت کی حالت میں جمع شدہ پانی میں غسل نہ کرے کسی شخص نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا وہ کیسے غسل کرے تو آپ نے فرمایا وہ کسی چیز سے پانی لے کر باہر غسل کرے اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

26–وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَاَلَ اُخْتَهُ اُمَّ حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِيْ يُجَامِعُهَا فِيْهِ فَقَالَتْ نَعَمْ اِذَا لَمْ يَرَ فِيْهِ اَذًى ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک انہوں نے اپنی بہن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جن کپڑوں کو پہن کر جماع کرتے کیا ان کپڑوں کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں جب کہ ان میں کوئی نجاست لگی ہوئی نہ دیکھتے۔ اس حدیث کو امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

27–وَعَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ اَنَّهُ اعْتَمَرَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي رَكْبٍ فِيْهِمْ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَرَّسَ بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ قَرِيْبًا مِّنْ بَعْضِ الْمِيَاهِ فَاحْتَلَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ كَادَ اَنْ يُّصْبِحَ فَلَمْ يَجِدْ مَعَ الرَّكْبِ مَاءً فَرَكِبَ حَتّٰى جَآءَ الْمَاءَ فَجَعَلَ يَغْسِلُ مَا رَاٰى مِنْ ذٰلِكَ الْاِحْتِلَامِ حَتّٰى اَسْفَرَ فَقَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ اَصْبَحْتَ وَمَعَنَا ثِيَابٌ فَدَعْ ثَوْبَكَ يُغْسَلُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَاعَجَبًا لَكَ يَا عَمْرُو بْنَ الْعَاصِ لَئِنْ كُنْتَ تَجِدُ ثِيَابًا اَفَكُلُّ النَّاسِ يَجِدُ ثِيَابًا وَّاللّٰهِ لَوْ فَعَلْتُهَا

۲۴۔ بخاری فی الغسل باب الجنب یتوضاثم ینام ص ۴۳، مسلم کتاب الحیض باب غسل الوجه والیدین...... الخ ج ۱ ص ۱۴۴

۲۴۔ بخاری فی الغسل باب الجنب یتوضاثم ینام ص ۴۳، مسلم کتاب الحیض باب غسل الوجه والیدین...... الخ ج ۱ ص ۱۴۴

۲۵۔ کتاب الطهارة باب النهی عن الاغتسال فی الماء الراکد ج ۱ ص ۱۳۸

۲۶۔ ابو داؤد کتاب الطهارة باب الصلوة فی الثوب الذی یصیب اهله ج ۱ص ۵۳

لَكَانَتْ سُنَّةً بَلْ اَغْسِلُ مَا رَاَيْتُ وَاَنْضِحُ مَا لَمْ اَر . رَوَاهُ مَالِكٌ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت یحیٰی بن عبدالرحمٰن بن حاطب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایسے گھڑ سواروں یا اونٹ سواروں میں عمرہ کیا جن میں حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بھی تھے۔آپ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پانی کے قریب کسی راستے میں رات کے آخری حصے میں آرام کے لئے اترے۔پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو احتلام ہو گیا۔قریب تھا کہ صبح ہو جاتی، انہوں نے سواروں کے پاس پانی نہ پایا تو آپ سوار ہو گئے حتیٰ کہ جب آپ پانی کے پاس آئے تو آپ نے احتلام سے جو کچھ دیکھا اس کو دھونا شروع کر دیا حتیٰ کہ صبح خوب روشن ہو گئی تو حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ نے صبح کر دی حالانکہ ہمارے پاس کپڑے موجود ہیں۔آپ اپنے اس کپڑے کو چھوڑ دیں اسے دھولیا جائیگا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عمرو بن عاص تجھ پر تعجب ہے۔اگر تو کپڑے پاتا ہے تو کیا تمام لوگوں کے پاس کپڑے موجود ہیں۔خدا کی قسم اگر میں ایسا کرتا تو یہ فعل سنت بن جاتا ہے بلکہ جو مجھے نظر آ رہا ہے میں اسے دھووں گا اور جو نظر نہیں آ رہا اس پر پانی چھڑکوں گا۔اس حدیث کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

28-وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ فِي الْمَنِيِّ اِذَآ اَصَابَ الثَّوْبَ اِذَا رَأَيْتَهُ فَاغْسِلْهُ وَاِنْ لَّمْ تَرَهُ فَانْضَحْهُ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب منی کپڑے کو لگ جائے تو آپ اس کے بارے میں فرماتی تھیں کہ جب تو اسے دیکھے تو اسے دھولو اور اگر تجھے دکھائی نہ دے تو اس پر پانی چھڑکو اس حدیث کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

29-وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فِي الْمَنِيِّ يُصِيْبُ الثَّوْبَ اِنْ رَأَيْتَهُ فَاغْسِلْهُ وَاِلَّا فَاغْسِلِ الثَّوْبَ كُلَّهٗ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب منی کپڑے کو لگ جائے تو آپ اس کے بارے میں فرماتے اگر تجھے دکھائی دے تو اسے دھو دے وگرنہ سارا کپڑا دھولو اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

30-وَعَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سُئِلَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَنَا عِنْدَهٗ عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّيْ فِي الثَّوْبِ الَّذِيْ يُجَامِعُ فِيْهِ اَهْلَهٗ قَالَ صَلِّ فِيْهِ اِلَّا اَنْ تَرٰى فِيْهِ شَيْئًا فَتَغْسِلُهٗ وَلَا تَنْضَحُهٗ فَاِنَّ النَّضْحَ لَا يَزِيْدُهٗ اِلَّا شَرًّا . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

---

۲۷. مؤطا امام مالک کتاب الطهارة باب اعادة الجنب الصلوة ص ۳۶

۲۸. طحاوی کتاب الطهارة باب حکم المنی ج ۱ ص ۴۳

۲۹. طحاوی کتاب الطهارة باب حکم المنی ج ۱ ص ۴۳

۳۰. طحاوی کتاب الطهارة باب حکم المنی ج ۱ ص ۴۴

☆☆ حضرت عبدالملک بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا آپ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جو اس لباس میں نماز پڑھتا ہے جسے پہن کر اس نے اپنی بیوی سے جماع کیا تو آپ نے فرمایا تو اس میں نماز پڑھ۔ الا یہ کہ تو اس میں کچھ چیز (منی وغیرہ) دیکھے تو اس کو دھولو لیکن اس پر چھینٹے نہ مارنا کیونکہ اس سے خرابی بڑھتی ہے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

31-وَعَنْ عَبْدِالْكَرِيْمِ بْنِ رَشِيْدٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ قَطِيْفَةٍ اَصَابَتْهَا جَنَابَةٌ لَّا يَدْرِىْ اَيْنَ مَوْضِعُهَا قَالَ اغْسِلْهَا ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبدالکریم بن رشید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس چادر کے بارے میں سوال کیا گیا جس کو منی لگ جائے اور وہ نہ جانتا ہو کہ کس جگہ لگی ہے تو آپ نے فرمایا اسے دھولو۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ مَا يُعَارِضُهٗ

ان احادیث کے بیان میں جو اس کے معارض ہیں

32-عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَنِيِّ يُصِيْبُ الثَّوْبَ قَالَ اِنَّمَا هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُخَاطِ وَالْبُزَاقِ وَاِنَّمَا يَكْفِيْكَ اَنْ تَمْسَحَهٗ بِخِرْقَةٍ اَوْ بِاِذْخِرَةٍ ۔ رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِیُّ وَاِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ وَّرَفْعُهٗ وَهْمٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے اس منی کے بارے میں سوال کیا گیا جو کپڑے کو لگ جائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تو رینٹھ اور تھوک کی طرح ہے اور تجھے اتنا ہی کافی ہے کہ تو اسے کپڑے یا ازخر گھاس سے صاف کر دے۔ اس حدیث کو امام دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند ضعیف ہے اور اس کو مرفوع قرار دینا وہم ہے۔

33-وَعَنْ مُّحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّهَا كَانَتْ تَحُتُّ الْمَنِيَّ مِنْ ثِيَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِى الصَّلٰوةِ ۔ رَوَاهُ الْبَيْهَقِیُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَاِسْنَادُهٗ مُنْقَطِعٌ ۔

☆☆ حضرت محارب بن دثار رضی اللہ عنہ، ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے منی کو اس حال میں کھرچتی تھیں جب آپ (گھر میں) نماز پڑھ رہے ہوتے اس حدیث کو امام

۳۱. طحاوی کتاب الطهارة باب حکم المنی ج ۱ ص ٤٤

۳۲. سنن دار قطنی کتاب الطهارة باب ماورد فی طهارة المنی الخ ج ۱ ص ۱۲٤

۳۳. صحیح ابن خزیمة جماع ابواب تطهیر الثیاب ج ۱ ص ۱٤۷، معرفة السنن والآثار کتاب الصلوة باب المنی ج ۳ ص ۳۸۳، تلخیص البحیر کتاب الطهارہ باب النجاسات ج ۱ ص ۳۲

بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور ابن خزیمہ نے اور اس کی سند منقطع ہے۔

34-وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ فِي الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ اَمِطْهُ عَنْكَ بِعُوْدٍ اَوْ اِذْخِرَةٍ فَاِنَّمَا هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُخَاطِ اَوِ الْبُصَاقِ . رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَعْرِفَةِ وَصَحَّحَهُ .

قَالَ النِّيْمَوِيُّ هٰذَا اَقْوَى الْاٰثَارِ لِمَنْ ذَهَبَ اِلٰى طَهَارَةِ الْمَنِيِّ وَلٰكِنَّهُ لَا يُسَاوِي الْاَخْبَارَ الصَّحِيْحَةَ الَّتِي اُسْتُدِلَّ بِهَا عَلَى النَّجَاسَةِ وَمَعَ ذٰلِكَ يَحْتَمِلُ اَنْ يَّكُوْنَ التَّشْبِيْهُ فِي الْاِزَالَةِ وَالتَّطْهِيْرِ لَا فِي الطَّهَارَةِ .

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے کپڑے کو لگ جانے والی منی کے بارے میں فرمایا کہ تم اسے لکڑی یا گھاس کے ذریعے دور کر دیا کرو وہ تو رینٹھ یا تھوک کی طرح ہے۔ اس حدیث کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا کتاب المعرفت میں اور صحیح قرار دیا۔

اس کتاب کے مرتب محمد بن علی نیموی فرماتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کے قوی دلائل ہیں جو منی کے پاک ہونے کی طرف گئے ہیں لیکن یہ ان صحیح احادیث کے برابر نہیں ہو سکتے جن سے منی کے پلید ہونے پر استدلال کیا گیا اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی احتمال ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا منی کو رینٹھ یا تھوک کے ساتھ تشبیہ دینا۔ محض اسے دور کرنے اور پاک کرنے میں ہو نہ کہ منی کے پاک ہونے میں۔

بَابٌ فِي فَرْكِ الْمَنِيِّ

منی کو کھرچنے کے بیان میں

35-عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّ رَجُلًا نَزَلَ بِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاَصْبَحَ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اِنَّمَا كَانَ يَجْزِيْكَ اِنْ رَاَيْتَهُ اَنْ تَغْسِلَ مَكَانَهُ فَاِنْ لَّمْ تَرَهُ نَضَحْتَ حَوْلَهُ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرْكًا فَيُصَلِّيْ فِيْهِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ . وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ وَاِنِّيْ لَاَحُكُّهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَابِسًا بِظُفُرِيْ .

☆☆ حضرت علقمہ اور اسود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں مہمان آیا۔ وہ صبح کو کپڑے دھو رہا تھا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اگر تو نے کپڑے پر کوئی داغ دیکھا تھا تو صرف اس جگہ کو دھو لیتے اور اگر نہیں دیکھا تھا تو کپڑے کے چاروں طرف پانی چھڑک لیتے کیونکہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر منی ہوتی تو بے شک میں اسے (خشک ہونے کی صورت میں) کھرچ دیا کرتی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کپڑوں میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے اور ایک روایت میں یہ ہے کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں خشک منی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے اپنے ناخن کے ساتھ کھرچ رہی ہوں۔

---

۳۴. معرفة السنن والآثار للبيهقي وكتاب الصلوة باب المنى ج ۳ ص ۳۸۳، رقم الحديث نمبر ۵۰۱۲، وايضاً سنن الكبرىٰ كتاب الصلوة باب المنى يصيب الثوب ج ۲ ص ۴۱۷

۳۵. مسلم كتاب الطهارة باب حكم المنى ج ۱ ص ۱۴۰

36-وَعَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يَابِسًا وَّاَغْسِلُهُ اِذَا كَانَ رَطْبًا ۔ رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِيُّ وَالطَّحَاوِيُّ وَاَبُوْ عَوَانَةَ فِيْ صَحِيْحِهٖ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ آپ ہی بیان فرماتی ہیں جب منی خشک ہوتی تو میں اسے رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں سے کھرچ دیتی اور جب وہ تر ہوتی تو میں اس کو دھوتی تھی۔ اس حدیث کو امام دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اور ابوعوانہ نے روایت کیا اپنی صحیح میں اور اس کی سند صحیح ہے۔

37-وَعَنْ هَمَامِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كَانَ ضَيْفٌ عِنْدَ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَاُجْنِبَ فَجَعَلَ يَغْسِلُ مَآ اَصَابَهُ فَقَالَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا بِحَتِّهٖ ۔ رَوَاهُ ابْنُ الْجَارُوْدِ فِي الْمُنْتَقٰى وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک شخص مہمان تھا اسے احتلام ہو گیا تو اس نے اس منی کو دھونا شروع کر دیا جو اسے لگی تھی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا رسول اللہ ﷺ ہمیں اس کو رگڑ کر دور کرنے کا حکم دیتے تھے۔

اس حدیث کو ابن جارود نے منتقی میں روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ مَاجَآءَ فِي الْمَذِيِّ

مذی کے احکام کے بیان میں

38-عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَّذَّاءً فَكُنْتُ اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهٖ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ فَسَاَلَهُ فَقَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّاُ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں مجھے مذی بہت آتی تھی اور رسول اللہ ﷺ سے براہ راست اس کا حکم معلوم کرنے سے مجھے شرم آتی تھی کیونکہ آپ کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں تو میں نے مقداد بن اسود سے کہا کہ تم رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھو۔ مقداد نے رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا تو آپ نے فرمایا وہ اپنے آلہ تناسل کو دھو کر وضو کر لیا کرے۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

39-وَعَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ اَلْقٰى مِنَ الْمَذِيِّ شِدَّةً وَّكُنْتُ اُكْثِرُ مِنَ الْاِغْتِسَالِ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّمَا يَجْزِيْكَ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوْءُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَكَيْفَ

۳۶. دار قطنی کتاب الطهارة باب ماورد فی طهارة المنی...... الخ ج ۱ ص ۱۲۵، طحاوی کتاب الطهارة باب حکم المنی ج ۱ ص ۴۱، ابو عوانه بیان تطهیر الثوب ج ۱ ص ۲۰۴

۳۷. منتقی ابن جارود باب التنذه فی الابدان والثیاب ...... الخ ص ۵۵

۳۸. بخاری فی الغسل باب غسل الذی والوضوء منه ج ۱ ص ۴۱، و مسلم کتاب الحیض باب المذی ج ۱ ص ۱۴۳

بِـمَا يُصِيبُ ثَوْبِى مِنهُ قَالَ يَكْفِيكَ بِاَنْ تَأْخُذَ كَفًّا مِّنْ مَّاءٍ فَتَنْضَحَ بِهَا مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرٰى اَنَّهُ اَصَابَهُ ۔ رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ اِلَّا النِّسَائِىَّ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں میری کثرت کے ساتھ مذی نکلتی تھی اور میں اس سے اکثر غسل کرتا تھا۔ پس میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا اس کے لئے تجھے وضو کافی ہے۔ آپ فرماتے ہیں میں نے عرض کی اس مذی کا کیا کروں جو میرے کپڑے کو لگ جائے؟ تو فرمایا تمہارے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ کپڑے کی جس جگہ تم اسے لگا ہوا دیکھو اس پر ایک چلو پانی چھڑک دو۔ اس کو اصحاب اربعہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

40- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ هُوَ الْمَنِیُّ وَالْمَذِیُّ وَالْوَدِیُّ فَاَمَّا الْمَذِیُّ وَالْوَدِیُّ فَاِنَّهُ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ وَاَمَّا الْمَنِیُّ فَفِيْهِ الْغُسْلُ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں وہ منی۔ مذی اور ودی ہے۔ بہر حال مذی اور ودی میں تو وہ اپنے عضو مخصوص کو دھوئے گا اور وضو کریگا اور منی میں غسل کرنا واجب ہے۔ اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ مَاجَآءَ فِى الْبَوْلِ
پیشاب سے متعلق احکام کے بیان میں

41- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِى كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَمْشِى بِالنَّمِيْمَةِ ثُمَّ اَخَذَ جَرِيْدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا نِصْفَيْنِ فَغَرَزَ فِى كُلِّ قَبْرٍ وَّاحِدَةً قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا قَالَ لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا تو آپ نے فرمایا ان قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے اور یہ عذاب کسی ایسی وجہ سے نہیں ہو رہا جس سے بچنا مشکل ہو بہر حال ان میں سے ایک تو وہ پیشاب سے بچنے میں احتیاط نہیں کرتا تھا اور دوسرا چغلی کھایا کرتا تھا پھر آپ نے ایک سبز شاخ لی اس کے دو ٹکڑے کئے اور ہر قبر پر ایک ٹکڑا گاڑ دیا پھر فرمایا جب تک یہ ٹہنیاں خشک نہیں ہوں گی ان کے عذاب میں تخفیف رہے گی۔ اس حدیث پاک کو شیخین نے روایت کیا۔

---

۳۹. ابو داؤد کتاب الطهارة باب فی المذی ج ۱ ص ۲۸، ترمذی ابواب الطهارات باب فی المذی یصیب الثوب ج ۱ ص ۳۱، ابن ماجة ابواب الطهارة باب الوضوء من المذی ص ۳۹

۴۰. طحاوی کتاب الطهارة باب الرجل یخرج من ذکره المذی ج ۱ ص ۴۰

۴۱. بخاری فی الوضوء ج ۱ ص ۳۵، مسلم کتاب الطهارة باب الدلیل علی نجاسة البول ج ۱ ص ۱۴۱

42-وَعَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَکْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاٰخَرُوْنَ وَصَحَّحَهُ الدَّارُ قُطْنِیُّ وَالْحَاکِمُ ۔

☆☆ حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ' ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اکثر عذاب قبر پیشاب سے (نہ بچنے کی وجہ) سے ہوتا ہے۔ اس حدیث کو ابن ماجہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا اور امام دارقطنی رحمۃ اللہ علیہ اور امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح قرار دیا۔

43-وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَوْلِ فَقَالَ اِذَا مَسَّکُمْ شَیْءٌ فَاغْسِلُوْهُ فَاِنِّیْ اَظُنُّ اَنَّ مِنْهُ عَذَابَ الْقَبْرِ ۔ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَقَالَ فِی التَّلْخِیْصِ اِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیشاب کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا جب تمہیں پیشاب لگ جائے تو اسے دھولیا کرو کیونکہ مجھے یقین ہے کہ عذاب قبر اسی سے ہوتا ہے اور اس کو بزار نے روایت کیا اور صاحب تلخیص نے تلخیص میں فرمایا کہ اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ مَاجَآءَ فِیْ بَوْلِ الصَّبِیِّ

بچے کے پیشاب کے بیان میں

44-عَنْ اُمِّ قَیْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا اَتَتْ بِابْنٍ لَّهَا صَغِیْرٍ لَّمْ یَاْکُلِ الطَّعَامَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَجْلَسَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ حَجْرِهٖ فَبَالَ عَلٰی ثَوْبِهٖ فَدَعَا بِمَآءٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ یَغْسِلْهُ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ

☆☆ حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں وہ اپنے چھوٹے بچے کو لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں جو ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو اپنی گود میں بٹھا لیا تو اس نے آپ کے کپڑے پر پیشاب کر دیا۔ پس آپ نے پانی منگایا اور اس پر چھڑک دیا اور اسے دھویا نہیں۔ اس حدیث کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

45-وَعَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِیٍّ فَبَالَ

۴۳. ابن ماجة ابواب الطهارة باب التشدید فی البول ص ۲۹' سنن دار قطنی کتاب الطهارات باب نجاسة البول......الخ ج ۱ ص ۱۲۸' مستدرك حاكم كتاب الطهارة باب عاقه عذاب القبر ج ۱ البول ج ۱ ص ۱۸۳

۴۴. کشف الاستار عن زوائد البزار باب الاستنجاء بالماء ج ۱ ص ۱۳۰ تلخیص الحبیر ج ۱ ص ۱۰۶

۴۵. بخاری فی الوضوء باب بول الصبیان ج ۱ ص ۳۵' مسلم کتاب الطهارة باب حکم بول الطفل الرضیع ......الخ ج ۱ ص ۱۳۹' ابو داؤد کتاب الطهارة باب بول الصبی یصیب الثوب ج ۱ ص ۵۳' ترمذی ابواب الطهارة باب ما جاء فی نضح بول الغلام ج ۱ ص ۳۱' نسائی کتاب الطهارة باب بول الصبی الذی ......الخ ج ۱ ص ۵۶' ابن ماجة ابواب الطهارة باب ماجاء فی بول الصبی الذی لم یطعم ص ۴۰' مسند احمد ج ۶' ص ۳۵۵

عَلٰی ثَوْبِہٖ فَدَعَا بِمَآءٍ فَاَتْبَعَہٗ اِیَّاہُ ۔ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ ۔

☆☆ ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا تو اس نے آپ کے کپڑے پر پیشاب کر دیا تو آپ نے پانی منگا کر اس پر ڈال دیا۔ اس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

46- وَعَنْھَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُؤْتٰی بِالصِّبْیَانِ فَیَدْعُوْلَھُمْ فَاُتِیَ بِصَبِیٍّ مَّرَّۃً فَبَالَ عَلَیْہِ فَقَالَ صُبُّوْا عَلَیْہِ الْمَآءَ صَبًّا ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بچے لائے جاتے تو آپ ان کے لئے دعا فرماتے ایک مرتبہ ایک بچہ لایا گیا تو اس نے آپ پر پیشاب کر دیا تو آپ نے فرمایا اس پر اچھی طرح پانی ڈال دو۔ اس حدیث کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

47- وَعَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَوْلُ الْغُلَامِ یُنْضَحُ عَلَیْہِ وَبَوْلُ الْجَارِیَۃِ یُغْسَلُ قَالَ قَتَادَۃُ ھٰذَا مَالَمْ یَطْعَمَا فَاِذَا طَعِمَا غُسِلَ بَوْلُھُمَا ۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جائے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہ حکم اس وقت ہے جب وہ کھانا نہ کھاتے ہوں۔ اگر وہ کھانا شروع کر دیں تو ان دونوں کے پیشاب کو دھویا جائیگا۔ اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

48- وَعَنْ اَبِی السَّمْحِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کُنْتُ خَادِمَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَجِیْءَ بِالْحَسَنِ اَوِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا فَبَالَ عَلٰی صَدْرِہٖ فَاَرَادُوْا اَنْ یَغْسِلُوْہُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رُشَّہٗ فَاِنَّہٗ یُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِیَۃِ وَیُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ ۔ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَاٰخَرُوْنَ وَصَحَّحَہُ ابْنُ خُزَیْمَۃَ وَالْحَاکِمُ وَحَسَّنَہُ الْبُخَارِیُّ ۔

☆☆ حضرت ابوسمح رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کیا کرتا تھا۔ پس آپ کے پاس امام حسن رضی اللہ عنہ یا امام حسین رضی اللہ عنہ لائے گئے تو انہوں نے آپ کے سینہ مبارک پر پیشاب کر دیا پس صحابہ نے اسے دھونے کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا اس پر پانی چھڑک دو کیونکہ لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے اور لڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑکا جاتا ہے۔

٤٦. بخاری کتاب الوضوء باب بول الصبیان ج ١ ص ٣٥' طحاوی کتاب الطھارۃ باب حکم بول الغلام ج ١ ص ٦٨

٤٧. ابو داؤد کتاب الطھارۃ باب بول الصبی یصیب الثوب ج ١ ص ٥٤' مسند احمد ج ١ ص ٧٦

٤٨. ابو داؤد کتاب الطھارۃ باب بول الصبی یصیب الثوب ج ١ ص ٥٤' نسائی ابواب الطھارۃ باب بول الجاریۃ ج ١ ص ٥٧' ابن ماجۃ ابواب الطھارات باب ماجاء فی بول الصبی...... الخ ص ٤٠' ابن خزیمۃ کتاب الوضوء ج ١ ص ١٤٣' مستدرک حاکم کتاب الطھارۃ باب ینضح بول الغلام...... الخ ج ١ ص ١٦٦

اس حدیث پاک کو ابن ماجہ ابوداؤد نسائی اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا ہے اور ابن خزیمہ اور حاکم نے اس کو صحیح قرار دیا ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے حسن قرار دیا۔

49-وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی بَطْنِهٖ اَوْ عَلٰی صَدْرِهٖ حَسَنٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوْ حُسَیْنٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَبَالَ عَلَیْهِ حَتّٰی رَأَیْتُ بَوْلَهٗ اَسَارِیْعَ فَقُمْنَا اِلَیْهِ فَقَالَ دَعُوْهُ فَدَعَا بِمَآءٍ فَصَبَّهٗ عَلَیْهِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا۔ آپ کے پیٹ مبارک یا سینہ اقدس پر امام حسن رضی اللہ عنہ یا امام حسین رضی اللہ عنہ تھے تو انہوں نے آپ پر پیشاب کر دیا حتیٰ کہ میں نے ان کے پیشاب کی لکیریں دیکھیں تو ہم ان کی طرف اٹھے تو آپ نے فرمایا اسے چھوڑ دو۔ پھر آپ نے پانی منگایا اور اس پر ڈال دیا۔ اس حدیث کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

50-وَعَنْ اُمِّ الْفَضْلِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا وُلِدَ الْحُسَیْنُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْطِنِیْهِ اَوِ ادْفَعْهُ اِلَیَّ فَلِاُکَفِّلَهٗ اَوْ اُرْضِعَهٗ بِلَبَنِیْ فَفَعَلَ فَاَتَیْتُهٗ بِهٖ فَوَضَعَهٗ عَلٰی صَدْرِهٖ فَبَالَ عَلَیْهِ فَاَصَابَ اِزَارَهٗ فَقُلْتُ لَهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطِنِیْ اِزَارَکَ اَغْسِلْهُ قَالَ اِنَّمَا یُصَبُّ عَلٰی بَوْلِ الْغُلَامِ وَیُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِیَةِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ انہیں مجھے عطا فرمائیں تاکہ میں ان کی کفالت کروں (یا) فرمایا تاکہ میں ان کو اپنا دودھ پلاؤں تو آپ نے ایسا ہی کیا پھر میں انہیں (ایک دن) لے کر آئی اور آپ کے سینے پر بٹھا دیا تو انہوں نے آپ پر پیشاب کر دیا۔ پس پیشاب آپ کی چادر مبارک تک پہنچ گیا میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی چادر مجھے دیجئے تاکہ میں اسے دھوؤں تو آپ نے فرمایا کہ بچے کے پیشاب پر صرف پانی ڈالا جاتا ہے اور لڑکی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

51-وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ اُمِّهٖ اَنَّهَا اَبْصَرَتْ اُمَّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا تَصُبُّ الْمَآءَ عَلٰی بَوْلِ الْغُلَامِ مَالَمْ یَطْعَمْ فَاِذَا طَعِمَ غَسَلَتْهُ وَکَانَتْ تَغْسِلُ بَوْلَ الْجَارِیَةِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ

قَالَ النِّیْمَوِیُّ لِاَجْلِ اَمْثَالِ هٰذِهِ الرِّوَایَاتِ ذَهَبَ الطَّحَاوِیُّ اِلٰی اَنَّ الْمُرَادَ بِالنَّضْحِ فِیْ بَوْلِ الْغُلَامِ صَبُّ الْمَآءِ عَلَیْهِ تَوْفِیْقًا بَیْنَ الْاَخْبَارِ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ وہ اس

۴۹. طحاوی کتاب الطهارة باب حکم بول الغلام ج ۱ ص ۶۸
۵۰. طحاوی کتاب الطهارة باب حکم بول الغلام ج ۱ ص ۶۸
۵۱. ابو داؤد کتاب الطهارة باب بول الصبی یصیب الثوب ج ۱ ص ۵۴

لڑکے کے پیشاب پر پانی بہاتی تھیں جو ابھی کھانا نہ کھاتا ہو اور جب وہ کھانا شروع کر دیتا تو اسے دھوتی اور لڑکی کے پیشاب کو (مطلقاً) دھوتی تھیں۔ اس حدیث پاک کو امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

اس کتاب کے مرتب محمد بن علی نیموی فرماتے ہیں' ان جیسی روایات کی وجہ سے علامہ طحاوی اس طرف گئے ہیں کہ لڑکے کے پیشاب میں پانی چھڑکنے سے مراد پانی ڈالنا ہے تاکہ تمام احادیث کے درمیان تطبیق ہو جائے۔

بَابٌ فِي بَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ

ان جانوروں کے پیشاب کے بیان میں جن کا گوشت کھایا جاتا ہے

52-عَنِ الْبُرَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِبَوْلِ مَا اُكِلَ لَحْمُهُ. رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِيٌّ ، وَضَعَّفَهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ جَابِرٍ وَاِسْنَادُهُ وَاهٍ جِدًّا.

☆☆ حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان جانوروں کے پیشاب میں کوئی حرج نہیں جن کا گوشت کھایا جاتا ہے۔

اسے دار قطنی نے روایت کیا اور ضعیف قرار دیا اور اس باب میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت بھی ہے جس کی سند بہت زیادہ کمزور ہے۔

بَابٌ فِي نَجَاسَةِ الرَّوْثِ

لید کے ناپاک ہونے کے بیان میں

53-وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ فَاَمَرَنِي اَنْ اٰتِيَهُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ فَوَجَدْتُّ حَجَرَيْنِ وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ اَجِدْ فَاَخَذْتُ رَوْثَةً فَاَتَيْتُهُ بِهَا فَاَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَاَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هٰذَا رِكْسٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے آئے اور مجھے حکم دیا کہ میں آپ کے پاس تین پتھر لاؤں۔ پس میں نے دو پتھر پائے اور تیسرا تلاش کیا (لیکن) مجھے نہ ملا تو میں نے لید لے لیا وہ لید آپ کے پاس لایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو پتھر لے لئے اور لید پھینک دیا اور فرمایا یہ گندگی ہے۔ اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

---

۵۲. دار قطنی کتاب الطهارة باب نجاسة البول...... الخ ج ۱ ص ۱۲۸

۵۳. بخاری کتاب الوضوء باب لَا يَسْتَنْجِيْ بروث ج ۱ ص ۲۷

بَابٌ فِیْ اَنَّ مَالا نَفْسَ لَہٗ سَآئِلَۃٌ لَّا یَنْجُسُ بِالْمَوْتِ

وہ جانور جن میں بہنے والا خون نہ ہو ان کے مرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا

54-عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِیْ شَرَابِ اَحَدِکُمْ فَلْیَغْمِسْہُ ثُمَّ لِیَنْزِعْہُ فَاِنَّ فِیْ اَحَدِ جَنَاحَیْہِ دَآءً وَّفِی الْاٰخَرِ شِفَآءً ۔ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی ایک کے پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو وہ اسے ڈبو دے پھر اسے نکالے (کیونکہ) اس کے دو پروں میں سے ایک پر میں بیماری ہے اور دوسرے پر میں شفاء ہے۔ اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

بَابُ نَجَاسَۃِ دَمِ الْحَیْضِ

حیض کے خون کے ناپاک ہونے کا بیان

55-عَنْ اَسْمَآءَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ جَآءَتِ امْرَاَۃٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِحْدَانَا یُصِیْبُ ثَوْبَھَا مِنْ دَمِ الْحَیْضَۃِ کَیْفَ تَصْنَعُ بِہٖ قَالَ تَحُتُّہٗ ثُمَّ تَقْرُصُہٗ بِالْمَآءِ ثُمَّ تَنْضَحُہٗ ثُمَّ تُصَلِّیْ فِیْہِ ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا کہ ہم میں سے کسی ایک کے کپڑے پر حیض کا خون لگ جاتا ہے تو وہ اس کپڑے کے ساتھ کیا کرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگلیوں کے پوروں سے رگڑے پھر اسے پانی سے دھوئے پھر اس پر چھینٹے مارے پھر اس میں نماز پڑھے۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

56-عَنْ اُمِّ قَیْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَیْضِ یَکُوْنُ فِی الثَّوْبِ قَالَ حُکِّیْہِ بِضِلْعٍ وَّاغْسِلِیْہِ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ ۔ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ والنسائی وَابْنُ مَاجَۃَ وابن خزیمۃ وابن حبان وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض کے خون کے بارے میں پوچھا جو کپڑے میں لگ جائے تو آپ نے فرمایا کہ اسے لکڑی سے کھرچ دو اور بیری کے پتوں والے پانی سے دھو ڈالو۔ اس

---

۵۴. فی بدء الخلق باب اذا وقع الذباب...... الخ ج ۱ ص ۴۶۷

۵۵. بخاری فی الوضوء باب غسل الدم ج ۱ ص ۳۶' مسلم کتاب الطھارہ باب نجاسۃ الدم وکیفیۃ غسلہ ج ۱ ص ۱۴۰

۵۶. ابوداؤد کتاب الطھارہ باب المرأۃ تغسل ثوبھا الخ ج ۱ ص ۵۲' نسائی کتاب المیاہ باب دم الحیض یصیب الثوب ج ۱ ص ۶۹' ابن ماجۃ ابواب الطھارۃ باب ما جاء فی دم الحیض یصیب الثوب ص ۴۶' صحیح ابن خزیمہ باب استحباب غسل دم الحیض من الثوب بالماء والسدر ج ۱ ص ۲۲' ابن حبان کتاب الطھارۃ باب تطھیر النجاسۃ ج ۳ ص ۲۸۲

حدیث کو ابوداؤد‘ نسائی‘ ابن ماجہ‘ ابن خزیمہ اور ابن حبان نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ الْاَذٰی یُصِیْبُ النَّعْلَ

جوتے کو لگنے والی نجاست کا بیان

57-عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَطِئَ الْاَذٰی بِخُفَّیْهِ فَطُهُوْرُهُمَا التُّرَابُ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ وَّعِنْدَهٗ لَهٗ شَاهِدٌ بِمَعْنَاهُ مِنْ حَدِیْثِ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے جوتے سے گندگی لگ جائے تو ان دونوں کو پاک کرنیوالی مٹی ہے (یعنی مٹی پر رگڑنے سے وہ پاک ہو جائیں گے)۔

اس حدیث کو امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

ابوداؤد میں ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سے اس کا ہم معنی شاہد موجود ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِیْ فَضْلِ طُهُوْرِ الْمَرْاَةِ

ان احادیث کے بیان میں جو عورت کے بچے ہوئے پانی کے بارے میں وارد ہوئیں

58 - عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یَّتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طُهُوْرِ الْمَرْاَةِ ۔ رواه الخمسة وَاٰخَرُوْنَ وحسنه التِرْمَذِیُّ وَصَحَّحَهُ ابن حبان ۔

☆☆ حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا کہ مرد عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے۔ اس حدیث کو اصحاب خمسہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حسن قرار دیا اور ابن حبان نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

59-وَعَنْ حُمَیْدِ نِ الْحِمْیَرِیِّ قَالَ لَقِیْتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ سِنِیْنَ كَمَا صَحِبَهٗ اَبُوْهُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْاَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَیَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْاَةِ وَلْیَغْتَرِفَا جَمِیْعًا ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

۵۷۔ ابو داؤد كتاب الطهارة باب الاذى يصيب النعل ج ۱ ص ۵۵

۵۸۔ ابو داؤد كتاب الطهارة باب الوضوء بفضل المرأة ج ۱ ص ۱۱‘ ترمذى ابواب الطهارات باب كراهية فضل طهور المرأة ج ۱ ص ۱۹‘ نسائى كتاب المياه باب النهى عن فضل وضوء المرأة ج ۱ ص ٦٤‘ ابن ماجة كتاب الطهارة باب النهى عن ذالك ص ۳۱‘ صحيح ابن حبان كتاب الطهارة باب الوضوء بفضل وضوء المرأة ج ۳ ص ۲۲۳

۵۹۔ ابو داؤد كتاب الطهارة باب الوضوء بفضل المرأة ج ۱ ص ۱۱‘ نسائى كتاب الطهارة باب ذكر النهى عن الاغتسال بفضل الجنب ج ۱ ص ٤٧

☆☆ حضرت حمید حمیری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک ایسے شخص سے ملا جسے نبی کریم ﷺ کی صحبت کا شرف چار سال حاصل رہا تھا جیسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی صحبت پائی۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا کہ عورت مرد کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرے یا مرد عورت کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرے اور ان دونوں کو چاہئے کہ وہ چلوؤں سے اکٹھا پانی لیں۔ اس حدیث کو امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ اور نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

60- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِفَضْلِ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بچے ہوئے پانی سے غسل فرمایا کرتے تھے اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

61- وَعَنْهُ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَفْنَةٍ فَجَآءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَوَضَّاَ مِنْهَا اَوْ يَغْتَسِلَ فَقَالَتْ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَآءَ لَا يَجْنُبُ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاٰخَرُوْنَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ ۔

قَالَ النِّيْمَوِيُّ اِخْتَلَفُوْا فِي التَّوْفِيْقِ بَيْنَ الْاَحَادِيْثِ فَجَمَعَ بَعْضُهُمْ بِحَمْلِ النَّهْيِ عَلَى التَّنْزِيْهِ وَبَعْضُهُمْ بِحَمْلِ اَحَادِيْثِ النَّهْيِ عَلٰى مَا تَسَاقَطَ مِنَ الْاَعْضَآءِ لِكَوْنِهٖ صَارَ مُسْتَعْمَلًا وَالْجَوَازِ عَلٰى مَا بَقِيَ مِنَ الْمَآءِ وَبِذٰلِكَ جَمَعَ الْخَطَّابِيُّ ۔

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کی ایک زوجہ مطہرہ نے لگن سے غسل کیا پس نبی کریم ﷺ اس سے وضو یا غسل کرنے تشریف لائے تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں جنابت سے تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (بچا ہوا) پانی تو جنبی نہیں ہوتا۔

اس حدیث کو امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اور ابن خزیمہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔ اس کتاب کے مرتب محمد بن علی نیموی فرماتے ہیں کہ محدثین نے ان روایات کی تطبیق میں اختلاف کیا ہے۔ بعض نے ممانعت والی احادیث کو مکروہ تنزیہ پر محمول کیا ہے اور بعض نے ممانعت والی احادیث کو اس پانی پر محمول کیا ہے جو غسل کرتے وقت اعضاء سے گر (کر جمع ہو) کیونکہ وہ مستعمل پانی ہے اور جواز والی روایت کو (برتن میں) بچے ہوئے پانی پر محمول کیا ہے۔ امام خطابی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسی طرح تطبیق دی ہے۔

٦٠۔ كتاب الحيض باب القدر المتسحب من الماء...... الخ ج ۱ ص ۱۴۸

٦١۔ ابو داؤد كتاب الطهارة باب الماء لا يجنب ج ۱ ص ۱۰، ترمذی ابواب الطهارات باب الرخصة فی ذلك ج ۱ ص ۱۹، صحيح ابن خزيمة باب اباحة الوضوء بفضل غسل المرأة...... الخ ج ۱ ص ۵۸

بَابُ مَا جَآءَ فِیْ تَطْهِیْرِ الدِّبَاغِ
ان روایات کا بیان جو دباغت کے پاک کرنے میں وارد ہوئیں

62–عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ تُصُدِّقَ عَلٰی مَوْلَاۃٍ لِّمَیْمُوْنَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا بِشَاۃٍ فَمَاتَتْ فَمَرَّ بِھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ھَلَّا اَخَذْتُمْ اِھَابَھَا فَدَبَغْتُمُوْہُ فَانْتَفَعْتُمْ بِہٖ فَقَالُوْا اِنَّھَا مَیْتَۃٌ فَقَالَ اِنَّمَا حُرِّمَ اَکْلُھَا ۔ رَوَاہُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی آزاد کردہ لونڈی پر ایک بکری صدقہ کی گئی تو وہ مرگئی۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس کے پاس سے گزر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کا چمڑہ کیوں نہ اتارا پھر اسے دباغت دیتے اور اس سے نفع اٹھاتے۔ انہوں نے عرض کیا یہ بکری تو مردار ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کا تو صرف کھانا حرام ہے۔ اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

63–وَعَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا دُبِغَ الْاِھَابُ فَقَدْ طَھُرَ ۔ رَوَاہُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب چمڑے کو دباغت دی جائے تو وہ پاک ہو جاتا ہے اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

64–وَعَنْ مَیْمُوْنَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِشَاۃٍ یَجُرُّوْنَھَا فَقَالَ لَوْ اَخَذْتُمْ اِھَابَھَا فَقَالُوْا اِنَّھَا مَیْتَۃٌ قَالَ یُطَھِّرُھَا الْمَآءُ وَالْقَرَظُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَاٰخَرُوْنَ وَصَحَّحَہُ ابْنُ السَّکَنِ وَالْحَاکِمُ ۔

☆☆ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک ایسی بکری کے پاس سے ہوا جسے لوگ گھسیٹ رہے تھے تو آپ نے فرمایا۔ اگر تم اس کی کھال اتار لیتے؟ تو انہوں نے عرض کیا وہ تو مردار ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانی اور قرظ (درخت کے پتے) اس کو پاک کردیں گے۔

اس حدیث کو امام ابوداود رحمۃ اللہ علیہ نسائی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا اور ابن سکن اور حاکم نے اسے صحیح قرار دیا۔

65–وَعَنْ سَلْمَۃَ بْنِ الْمُحَبِّقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَآءٍ مِّنْ قِرْبَۃٍ عِنْدَ امْرَأَۃٍ فَقَالَتْ اِنَّھَا مَیْتَۃٌ فَقَالَ اَلَیْسَ قَدْ دَبَغْتِھَا قَالَتْ بَلٰی قَالَ دِبَاغُھَا ذَکَاتُھَا ۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

٦٢. مسلم كتاب الحيض باب طهارة جلود الميتة بالدباغ ج ١ ص ١٥٨

٦٣. مسلم كتاب الحيض باب طهارة جلود الميتة بالدباغ ج ١ ص ١٥٩

٦٤. ابو داؤد كتاب اللباس باب فى اهاب الميتة ج ٢ ص ٢١٣' نسائى كتاب الفرع والعتيره باب مايدبغ به جلود الميتة ج ٢ ص ١٩٠

٦٥. مسند احمد ج ٥ ص ٧' نسائى كتاب الفرع والعتيرة باب جلود الميتة ج ٢ ص ١٩٠

☆☆ حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشکیزے سے پانی منگایا جو ایک عورت کے پاس تھا تو اس نے عرض کیا یہ مشکیزہ مردار (کے چمڑے سے بنا ہوا) ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تو نے اس کو دباغت نہیں دی تھی؟ اس نے کہا کیوں نہیں تو آپ نے فرمایا اس کی دباغت ہی اسے پاک کرنیوالی ہے۔ اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

66-وَعَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُكَيْمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَتَبَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِشَهْرٍ اَنْ لَّا تَنْتَفِعُوْا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَّلَا عَصَبٍ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَهُوَ مَعْلُوْلٌ بِالْاِنْقِطَاعِ وَالْاِضْطِرَابِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات سے ایک مہینے پہلے ہماری طرف یہ بات لکھ کر بھیجی کہ تم مردار کے چمڑے اور پٹھوں سے نفع نہ اٹھاؤ۔ اس حدیث کو اصحاب خمسہ نے روایت کیا اور یہ حدیث انقطاع اور اضطراب کی وجہ سے مضطرب ہے۔

بَابُ اٰنِيَةِ الْكُفَّارِ

کفار کے برتنوں کا بیان

67-عَنْ اَبِىْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا بِاَرْضِ قَوْمٍ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اَفَنَاْكُلُ فِىْ اٰنِيَتِهِمْ فَقَالَ لَا تَاْكُلُوْا فِيْهَا اِلَّا اَنْ لَّا تَجِدُوْا غَيْرَهَا فَاغْسِلُوْهَا وَكُلُوْا فِيْهَا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ہم اہل کتاب کے علاقہ میں رہتے ہیں تو کیا ہم ان کے برتنوں میں کھالیا کریں تو آپ ﷺ نے فرمایا تم ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ مگر یہ کہ تم ان کے سوا برتن نہ پاؤ تو ان کو دھو کر ان میں کھالیا کرو اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

بَابُ اٰدَابِ الْخَلَاءِ

بیت الخلاء کے آداب کا بیان

68-عَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا بِبَوْلٍ وَّلَا بِغَائِطٍ وَّلٰكِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ ۔

٦٦۔ ابو داؤد كتاب اللباس باب فى اهاب الميتة ج ٢ ص ٢١٤ ترمذى ابواب اللباس باب ما جاء فى جلود الميتة اذا دلفت ج ١ ص ٣٠٣' نسائى كتاب الفرع والعتيرة باب مايد بغ به جلود الميتة ابن ماجه كتاب اللباس من كان لا ينتفع من الميتة باهاب ولا غصب ص ٢٦٦ 'مسند احمد ج ٤ ص ٣١٠

٦٧۔ بخارى كتاب الذبائح باب آنية المجوس والميتة ج ٢ ص ٨٢٦' مسلم كتاب الصيد باب الصيد بالكلاب المعلمة ج ٢ ص ١٤٦

☆☆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم قضائے حاجت کے لئے آ ؤ تو پیشاب اور پاخانہ کرتے وقت نہ تم قبلہ کی طرف منہ کرو اور نہ ہی پیٹھ کرو لیکن تم مشرق یا مغرب کی طرف منہ کرو اس حدیث کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

69-وَعَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ اَنْ نَّسْتَنْجِيَ بِالْيَمِيْنِ اَوْ اَنْ نَّسْتَنْجِيَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيْعٍ اَوْ بِعَظْمٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس بات سے کہ ہم پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کریں یا دائیں ہاتھ سے استنجاء کریں یا تین پتھروں سے کم کے ساتھ استنجاء کریں یا گوبر اور ہڈی سے استنجا کریں۔

اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

70-عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَلَسَ اَحَدُكُمْ عَلٰى حَاجَتِهٖ فَلَا يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی قضاء حاجت کے لئے بیٹھے تو ہرگز وہ قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور نہ ہی پیٹھ کرے۔ اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

71-وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَقِيْتُ يَوْمًا عَلٰى بَيْتِ اُخْتِیْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا لِحَاجَتِهٖ مُسْتَقْبِلَ الشَّامِ مُسْتَدْبِرَ الْقِبْلَةِ . رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ میں اپنی بہن حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے مکان کی چھت پر چڑھا تو

---

٦٨. بخاری کتاب الوضوء باب لا تستقبل القبلة...... الخ ج ١ ص ٢٦' مسلم کتاب الطهارة باب الاستطابه ج ١ ص ١٣٠' ابو داؤد کتاب الطهارة باب کراهية استقبال القلبة عند...... الخ ج ١ ص ٣' ترمذی ابواب الطهارات باب فی النهی عن استقبال القبلة......الخ ج ١ ص ٨' نسائی کتاب الطهارة باب استد بار القبلة عند الحاحة ج ١ ص ١٠' ابن ماجة ابواب الطهارة باب النهی عن استقبال القبلة بالغائط والبول ص ٢٧' ترمذی ابواب الطهارة باب فی النهی عن استقبال القبلة بغائط او بول ج ١ ص ٨' مسند احمد ج ٥ ص ٤٢١

٦٩. مسلم کتاب الطهارة باب الاستطابة ج ١ص ١٣٠

٧٠. کتاب الطهارة باب الاستطابة ج ١ ص ١٣١

٧١. بخاری کتاب الوضوء باب التّبزز فی البيوت ج ١ ص ٢٧' مسلم کتاب الطهارة باب الاستطابة ج ١ ص ١٣١' ابو داؤد کتاب الطهارة باب الرخصة فی ذالك ج ١ص ٣' ترمذی ابواب الطهاره باب ما جاء فی الرخصة فی ذالك ج ١ ص ٩' نسائی کتاب الطهارة باب الرخصة فی ذالك فی البيوت ج ١ ص ١٠' ابن ماجة ابواب الطهارت فی ذالك فی الكنيف ص ٢٨' مسند احمد ج ٢ ص ١٢

میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ قضاء حاجت کے لئے بیٹھے ہیں۔ شام کی طرف منہ کئے ہوئے اور قبلہ کی طرف پیٹھ کئے ہوئے۔ اس حدیث کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

72–وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰی نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ فَرَاَیْتُهٗ قَبْلَ اَنْ یُّقْبَضَ بِعَامٍ یَّسْتَقْبِلُهَا ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النِّسَائِیَّ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِیُّ وَنَقَلَ عَنِ الْبُخَارِیِّ تَصْحِیْحَهٗ ۔

قَالَ النِّیْمَوِیُّ النَّهْیُ لِلتَّنْزِیْهِ وَفِعْلُهٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ لِلْاِبَاحَةِ اَوْ مَخْصُوْصًا بِهٖ جَمْعًا بَیْنَ الْاَحَادِیْثِ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں اللہ کے نبی ﷺ نے پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع فرمایا پھر میں نے آپ کی وفات سے ایک سال پہلے آپ کو دیکھا کہ آپ قبلہ کی طرف منہ کرتے تھے۔ اس حدیث کو اصحاب خمسہ نے روایت کیا سوائے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کے اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے حسن قرار دیا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے اس کی تصحیح منقول ہے۔ اس کتاب کے مرتب محمد بن علی نیموی فرماتے ہیں کہ قبلہ کی طرف منہ کرنے سے نہی کراہت تنزیہہ پر محمول ہے اور آپ ﷺ کا قبلہ کی طرف منہ کرنا بیان جواز کے لئے تھا یا یہ آپ کے ساتھ مخصوص تھا تاکہ تمام احادیث میں مطابقت ہو جائے۔

73–وَعَنْ مَرْوَانَ الْاَصْفَرِ قَالَ رَاَیْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا اَنَاخَ رَاحِلَتَهٗ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ثُمَّ جَلَسَ یَبُوْلُ اِلَیْهَا فَقُلْتُ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَلَیْسَ قَدْ نُهِیَ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ بَلٰی اِنَّمَا نُهِیَ عَنْ ذٰلِكَ فِی الْفَضَآءِ فَاِذَا کَانَ بَیْنَكَ وَبَیْنَ الْقِبْلَةِ شَیْءٌ یَّسْتُرُكَ فَلَا بَاْسَ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

قَالَ النِّیْمَوِیُّ هٰذَا اجْتِهَادٌ مِّنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا وَلَمْ یُرْوَ فِی الْبَابِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَیْءٌ ۔

☆☆ حضرت مروان اصفر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے اپنی سواری قبلہ کی طرف بٹھائی پھر اس کی طرف بیٹھ کر پیشاب کرنے لگے تو میں نے کہا اے ابوعبدالرحمن کیا اس سے منع نہیں کیا تو آپ نے فرمایا کیوں نہیں اس سے تو فضا میں منع کیا گیا ہے۔ پس جب تیرے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز ہو جو تجھے چھپا لے تو کوئی حرج نہیں۔

اس حدیث کو امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

محمد بن علی نیموی فرماتے ہیں۔ یہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا اجتہاد ہے اور نبی پاک ﷺ سے اس بارے میں کچھ بھی مروی نہیں ہے۔

۷۲. ابو داؤد کتاب الطهارة باب کراهية استقبال ...... الخ ج ۱ ص ۳' ترمذی ابواب الطهارات باب ما جاء من الرخصة فی ذلك ج ۱ ص ۸' ابن ماجة ابواب الطهارة باب الرخصة فی ذلك فی الكنيف..... الخ ص ۲۸' مسند احمد ج ۳ ص ۳۶۰

۷۳. ابو داؤد کتاب الطهاره باب کراهية استقبال القبلة ج ۱ ص ۳

74-وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ ناپاکی اور ناپاکوں سے اسے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

75-وَعَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَآءِ قَالَ غُفْرَانَكَ ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِیَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَیْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَاَبُوْحَاتِمٍ

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلا سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے اے اللہ میں تیری بخشش طلب کرتا ہوں۔ اس حدیث کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ اصحاب خمسہ نے روایت کیا اور ابن خزیمہ' ابن حبان' حاکم اور ابوحاتم نے اس کو صحیح قرار دیا۔

76-وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یُمْسِكَنَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ بِیَمِیْنِهٖ وَهُوَ یَبُوْلُ وَلَا یَتَمَسَّحُ مِنَ الْخَلَآءِ بِیَمِیْنِهٖ وَلَا یَتَنَفَّسُ فِی الْاِنَآءِ ۔ رَوَاهُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی بھی پیشاب کرتے ہوئے دائیں ہاتھ سے اپنا آلہ تناسل نہ پکڑے اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے اور نہ برتن میں سانس لے۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

77-وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا اللَّعَّانَیْنِ قَالُوْا وَمَا اللَّعَّانَانِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِیْ یَتَخَلّٰى فِیْ طَرِیْقِ النَّاسِ اَوْ فِیْ ظِلِّهِمْ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم بہت زیادہ لعنت کرنیوالی دو چیزوں سے بچو۔ صحابہ نے عرض کیا یارسول اللہ وہ کثرت سے لعنت کرنیوالی دو چیزیں کیا ہیں۔ آپ نے فرمایا وہ شخص جو لوگوں کے

---

۷۴. بخاری کتاب الوضوء باب ما یقول عند الخلاء ج ۱ ص ۲۶' مسلم کتاب الطهارة باب ما یقول اذا اراد الدخول ......الخ ج ۱ ص ۱۶۳' ابو داؤد کتاب الطهارة باب ما یقول رجل اذا دخل الخلاء ج ۱ ص ۲' ترمذی ابواب الطهارة باب ما یقول اذا دخل الخلاء ج ۱ ص ۷' نسائی کتاب الطهارة باب القول عند دخول الخلاء ج ۱ ص ۹' ابن ماجة ابواب الطهارة باب ما یقول اذا دخل الخلاء ص ۲۶' مسند احمد ج ٤ص ۳۶۹

۷۵. ابو داؤد کتاب الطهارة باب ما یقول اذا خرج الخلاء ج ۱ ص ۵' ترمذی ابواب الطهارات باب ما یقول اذا خرج من الخلاء ج ۱ ص ۷' ابن ماجة ابواب الطهارة باب ما یقول اذا خرج من الخلاء ج ۱ ص ۲۶' ابن خزیمه ج ۱ ص ٤۸' مسند احمد ج ٤ ص ۲۲٤' مستدرك حاكم كتاب الطهارة باب ما یقول اذا خرج من الغائط ج ۱ ص ۱۵۸' صحیح ابن حبان کتاب الطهارة ج ۳ ص ۲۹۹

۷۶. بخاری کتاب الوضوء باب لا یمسك ذکره بیمینیه اذا بال ج ۱ ص ۲۷' مسلم کتاب الطهارة باب الاستطابة ج ۱ ص ۱۳۱

۷۷. مسلم کتاب الطهاره باب الاستطابة ج ۱ ص ۱۳۲

راستے یا ان کے سایہ میں پاخانہ کرلے۔ اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

78- وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَاَحْمِلُ اَنَا وَغُلَامٌ اِدَاوَةً مِّنْ مَّآءٍ وَّعَنَزَةً يَّسْتَنْجِي بِالْمَآءِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے جاتے تو میں اور ایک لڑکا پانی کا برتن اور چھوٹا نیزہ اٹھا کر لے جاتے تھے تو آپ پانی سے استنجاء فرماتے تھے۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْبَوْلِ قَآئِمًا

کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کے متعلق واردشدہ روایات کا بیان

79- عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَآئِمًا فَلَا تُصَدِّقُوْهُ مَا كَانَ يَبُوْلُ اِلَّا جَالِسًا ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا اَبَا دَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا تو تم اس کی تصدیق نہ کرو آپ تو صرف بیٹھ کر پیشاب فرمایا کرتے تھے۔ اس حدیث کو اصحاب خمسہ نے روایت کیا ہے سوائے ابوداؤد کے اور اس کی سند حسن ہے۔

80- وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَآئِمًا ثُمَّ دَعَا بِمَآءٍ فَجِئْتُهٗ بِمَآءٍ فَتَوَضَّأَ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ ۔

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قوم کے کوڑا ڈالنے کی جگہ تشریف لائے اور کھڑے ہوکر پیشاب کیا پھر پانی منگوایا تو میں پانی لے کر آیا تو آپ نے وضو فرمایا۔ اس حدیث کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

81- وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا بُلْتُ قَآئِمًا مُّنْذُ اَسْلَمْتُ ۔ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ رِجَالُهٗ ثِقَاتٌ ۔

۷۸۔ بخاری کتاب الوضوء باب حمل العنزة ...... الخ ج ۱ ص ۲۷، مسلم کتاب الطهارة باب الاستطابة ج ۱ ص ۱۳۲

۷۹۔ ترمذی ابواب الطهارات باب النهی عن البول قائماً ج ۱ ص ۹، نسائی کتاب الطهارة باب البول فی البیت جالساً ج ۱ ص ۱۱، ابن ماجة ابواب الطهارة باب فی البول قاعداً ص ۲۶ مسند احمد ج ۶ ص ۱۹۲

۸۰۔ بخاری کتاب الوضوء باب البول قائماً وقاعداً ج ۱ ص ۳۵ مسلم کتاب الطهارة باب المسح علی الخفین ج ۱ ص ۱۳۳، ابو داؤد کتاب الطهارة باب البول قائماً ج ۱ ص ٤، ترمذی ابواب الطهارات باب ما جاء من الرخصة فی ذالك ج ۱ ص ۹، نسائی کتاب الطهارة باب الرخصة فی البول فی الصحراء ج ۱ ص ۱۱، ابن ماجة ابواب الطهارة باب ما جاء فی البول قاعداً ص ۲٦، مسند احمد ج ٥ ص ۳۸۲

۸۱۔ کشف الاستار عن زوائد البزار ج ۱ ص ۱۳۰، مجمع الزوائد کتاب الطهارة باب البول قائماً ج ۱ ص ۲۰٦

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب سے میں اسلام لایا میں نے کبھی بھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔ اس حدیث کو بزار نے روایت کیا اور ہیثمی نے کہا ہے کہ اس کے رجال ثقہ ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْبَوْلِ الْمُنْتَقِعِ
جمع کیے ہوئے پیشاب کے متعلق وارد شدہ روایات کا بیان

82-عَنْ بَكْرِ بْنِ مَاعِزٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنِ يَزِيْدَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْقَعُ بَوْلٌ فِي طَسْتٍ فِي الْبَيْتِ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ بَوْلٌ مُّنْتَقِعٌ وَّلَا تَبُوْلَنَّ فِي مُغْتَسَلِكَ ۔ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْاَوْسَطِ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ اِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت بکر بن ماعز رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن یزید کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی برتن میں گھر کے اندر پیشاب جمع نہ کیا جائے کیونکہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں پیشاب جمع کیا گیا ہو اور تم ہرگز اپنے غسل خانے میں پیشاب نہ کرو۔ اس حدیث کو امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے اوسط میں بیان فرمایا اور علامہ ہیثمی نے کہا ہے کہ اس کی سند حسن ہے۔

83-وَعَنْ اُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ عَنْ اُمِّهَا قَالَتْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحٌ مِّنْ عِيْدَانٍ تَحْتَ سَرِيْرِهٖ كَانَ يَبُوْلُ فِيْهِ بِاللَّيْلِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَاسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ ۔

☆☆ حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا اپنی والدہ سے بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لکڑی کا ایک برتن تھا جو آپ کی چارپائی کے نیچے پڑا ہوتا تھا جس میں آپ رات کو پیشاب فرمایا کرتے تھے۔ اس حدیث کو امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ، نسائی رحمۃ اللہ علیہ، ابن حبان اور حاکم نے روایت کیا ہے اور اس کی سند قوی نہیں ہے۔

بَابُ مُوْجِبَاتِ الْغُسْلِ
غسل کو لازم کرنیوالی چیزوں کا بیان

84-عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَّذَّآءً فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِي الْمَذْيِ الْوُضُوْءُ وَمِنَ الْمَنِيِّ الْغُسْلُ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ و ابن ماجة والتِرْمَذِيُّ وَصَحَّحَهُ

۸۲. مجمع الزوائد کتاب الطهارة باب ما نهى عن التخلي فيه نقلًا عن الطبراني ج ۱ ص ۲۰۴

۸۳. ابو داؤد کتاب الطهارة باب في الرجل يبول ليلًا ج ۱ ص ۵، نسائی کتاب الطهارة باب البول في الاناء ج ۱ ص ۱۴، مستدرك حاكم كتاب الطهارة باب البول في القدح بالليل ج ۱ ص ۱۶۷، صحيح ابن حبان كتاب الطهارة ج ۳ ص ۲۹۳

۸۴. ترمذی ابواب الطهارات باب ما جاء في المني والمذي ج ۱ ص ۳۱، ابن ماجة ابواب الطهارة باب الوضوء من المذي ص ۳۹، مسند احمد ج ۱ ص ۸۷

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے مذی بہت زیادہ آتی تھی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا مذی میں وضوء ہے اور منی میں غسل۔ اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور (ترمذی نے اسے) صحیح قرار دیا۔

85–وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ ںالْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّمَا الْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا پانی پانی سے ہے (یعنی غسل منی سے لازم ہوتا ہے)

86–وَعَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اِنِّیْ کُنْتُ مَعَ اَهْلِیْ فَلَمَّا سَمِعْتُ صَوْتَكَ اَقْلَعْتُ فَاغْتَسَلْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَقَالَ الْهَیْثَمِیُّ اِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عتبان بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی بیوی کے ساتھ (جماع میں مشغول) تھا پس جب میں نے آپ کی آواز سنی تو میں اس سے الگ ہو گیا۔ پھر غسل کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانی پانی سے ہے (یعنی غسل منی سے لازم ہوتا ہے)

اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا اور ہیثمی نے کہا ہے کہ اس کی سند حسن ہے۔

87–وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَلَسَ بَیْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ ۔ رَوَاهُ الشَّیْخَانِ و زاد مسلم واحمد وان لم ینزل ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جب آدمی اپنی بیوی کی چار شاخوں میں بیٹھ جائے پھر اس کو تھکا دے تو تحقیق غسل واجب ہو گیا۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ اگرچہ اسے انزال نہ ہو۔

88–وَعَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ بَیْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ مَسَّ الْخِتَانَ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ مُسْلِمٌ وَّ التِّرْمِذِیُّ وَصَحَّحَهٗ

۸۵۔ مسلم کتاب الحیض باب بیان ان الجماع......الخ ج ۱ ص ۱۵۵

۸۶۔ مسند احمد ج ۲ ص ۳۴۲، مجمع الزوائد کتاب الطهارة باب فی قوله الماء من الماء ج ۱ ص ۲٦٤

۸۷۔ بخاری کتاب الغسل باب اذا التقی الختانان......الخ، ج ۱ ص ۴۳، مسلم کتاب الحیض باب بیان ان الجماع......الخ ج ۱ ص ۱۵٦، مسند احمد ج ۲ ص ۳۴۷

۸۸۔ مسلم کتاب الحیض باب بیان ان الجماع......الخ ج ۱ ص ۱۵٦، ترمذی ابواب الطهارات باب ما جاء اذا التقی الختانان......الخ ج ۱ ص ۳۰، مسند احمد ج ٦ ص ۴۷

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھ جائے۔ پھر شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ، احمد رحمۃ اللہ علیہ اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے صحیح قرار دیا۔

89- وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَآئِذٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ مُّعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَمَّا یُوْجِبُ الْغُسْلَ مِنَ الْجِمَاعِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَعَنْ مَّا یَحِلُّ مِنَ الْحَآئِضِ فَقَالَ مُعَاذٌ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ وَاَمَّا الصَّلٰوةُ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَتَوَشَّحْ بِهٖ وَاَمَّا مَا یَحِلُّ مِنَ الْحَآئِضِ فَاِنَّهٗ یَحِلُّ مِنْهَا مَا فَوْقَ الْاِزَارِ وَاسْتِعْفَافُهٗ عَنْ ذٰلِكَ اَفْضَلُ ۔ رَوَاهُ الطَّبَرَانِیُّ فِی الْكَبِیْرِ وَقَالَ الْهَیْثَمِیُّ اِسْنَادُ هٰذَا حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن عائذ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے ان چیزوں کے بارے میں پوچھا جو جماع میں غسل کو لازم کرتی ہیں اور ایک کپڑے میں نماز کے بارے میں پوچھا اور حائضہ سے کتنا (نفع) حلال ہے تو حضرت معاذ نے فرمایا میں نے اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا جب ختنہ کی جگہ ختنہ کی جگہ سے تجاوز کر جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے اور بہرحال ایک کپڑے میں نماز پڑھنا تو اسے بغل سے نکال کر کندھے پر ڈال دے اور جہاں تک حائضہ سے نفع اٹھانے کے حلال ہونے کا تعلق ہے تو اس سے ازار کے اوپر سے نفع اٹھانا حلال ہے اور اس سے بھی بچنا افضل ہے۔ اس حدیث کو امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے معجم کبیر میں بیان کیا اور ہیثمی نے کہا ہے کہ اس کی سند حسن ہے۔

90- وَعَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الْفُتْیَا الَّتِیْ كَانُوْا یَقُوْلُوْنَ الْمَآءُ مِنَ الْمَآءِ رُخْصَةٌ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ رَخَّصَ بِهَا فِیْ اَوَّلِ الْاِسْلَامِ ثُمَّ اَمَرَنَا بِالْاِغْتِسَالِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاٰخَرُوْنَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمَذِیُّ ۔

☆☆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ وہ فتویٰ جو لوگ دیتے ہیں کہ پانی پانی سے ہے۔ یہ رخصت تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کی رخصت دی پھر غسل کرنے کا حکم دیا۔ اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح قرار دیا۔

91- وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا جَآءَتْ اُمُّ سُلَیْمٍ امْرَاَةُ اَبِیْ طَلْحَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیِیْ مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَی الْمَرْاَةِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا هِیَ احْتَلَمَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ اِذَا رَاَتِ الْمَآءَ ۔ رَوَاهُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی بیوی سیّدہ اُم سلیم رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں اور عرض کی یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں فرماتا کیا عورت پر غسل واجب ہوگا جب اسے احتلام ہو؟ تو

۸۹۔ المعجم الکبیر ص ۱۰۰ ج ۲۰، مجمع الزوائد کتاب الطھارۃ باب فی قولہ الماء من الماء ج ۱ ص ۲۶۷

۹۰۔ ترمذی ابواب الطھارات باب ما جاء ان الماء من الماء ج ۱ ص ۳۱، مسند احمد ج ۵ ص ۱۱۵

۹۱۔ بخاری کتاب الغسل باب اذا احتلمت المرأۃ ج ۱ ص ۴۳، مسلم کتاب الحیض باب وجوب الغسل علی المرأۃ...... الخ ج ۱ ص ۱۴۶

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ہاں جب وہ پانی (منی) دیکھے۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

92– وَعَنْ خَولَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْاَةِ تَرٰى فِيْ مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْهَا غُسْلٌ حَتّٰى تُنْزِلَ كَمَا اَنَّ الرَّجُلَ لَيْسَ عَلَيْهِ غُسْلٌ حَتّٰى يُنْزِلَ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ و ابن ماجة والنسائي وابن ابي شيبة وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کے بارے میں پوچھا جو خواب میں وہ کچھ دیکھتی ہے جو مرد دیکھتا ہے تو آپ نے فرمایا اس پر غسل نہیں جب تک کہ اسے انزال نہ ہو جائے جیسا کہ مرد پر اس وقت تک غسل واجب نہیں ہوتا جب تک اسے انزال نہ ہو جائے۔ اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نسائی رحمۃ اللہ علیہ اور ابن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

93– وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَسَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذٰلِكِ عِرْقٌ وَّلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِيْ وَصَلِّيْ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت ابی جیش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ کا خون آتا تھا (یعنی بیماری کا) تو انہوں نے نبی پاک ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا یہ رگ (کا خون) ہے حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کر اور نماز پڑھ۔ اس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

بَابُ صِفَةِ الْغُسْلِ
غسل کے طریقہ کا بیان

94– عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَاُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ فَيَغْسِلُ فَرْجَهٗ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وُضُوْئَهٗ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ يَاْخُذُ الْمَآءَ فَيُدْخِلُ اَصَابِعَهٗ فِيْ اُصُوْلِ الشَّعْرِ حَتّٰى اِذَا رَاٰى اَنْ قَدْ اسْتَبْرَاَ حَفَنَ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ اَفَاضَ عَلٰى سَائِرِ جَسَدِهٖ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھونے سے آغاز کرتے۔ پھر اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اور اپنی شرمگاہ کو دھوتے۔ پھر نماز کی طرح وضو فرماتے۔

۹۲. مسند احمد ج ٦ ص ٤٠٩، ابن ماجة ابواب الطهارة باب فى المرأة ترى فى منامها...... الخ ص ٤٥، نسائى كتاب الطهارة باب غسل المرأة ترى فى منامها...... الخ ج ١ ص ٤٢ مصنف بن ابى شيبة كتاب الطهارات باب فى المرأة ترى فى منامها ج ١ ص ٨٠

۹۳. بخارى كتاب الوضوء باب غسل الدم ج ١ ص ٣٦

۹۴. بخارى كتاب الغسل باب الوضوء قبل الغسل ج ١ ص ٣٩، مسلم كتاب الحيض باب صفة غسل الجنابة ج ١ ص ١٤٧

پھر پانی لے کر اپنی انگلیاں (سر کے) بالوں کی جڑوں میں داخل کرتے حتیٰ کہ جب دیکھتے کہ وہ فارغ ہو چکے ہیں تو اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتے۔ پھر باقی جسم پر پانی بہاتے۔ پھر اپنے دونوں پاؤں کو دھوتے۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

95- وَعَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ وَضَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلًا فَسَتَرْتُهُ بِثَوْبٍ وَّصَبَّ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ صَبَّ بِيَمِيْنِهٖ عَلٰى شِمَالِهٖ فَغَسَلَ فَرْجَهُ فَضَرَبَ بِيَدِهِ الْاَرْضَ فَمَسَحَهَا ثُمَّ غَسَلَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ صَبَّ عَلٰى رَاْسِهٖ وَاَفَاضَ عَلٰى جَسَدِهٖ ثُمَّ تَنَحّٰى فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ فَنَاوَلْتُهٗ ثَوْبًا فَلَمْ يَأْخُذْهُ فَانْطَلَقَ وَهُوَ يَنْفُضُ يَدَيْهِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل کے لئے پانی رکھا۔ پھر میں نے آپ کے سامنے کپڑے سے پردہ کیا اور آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالا اور ان کو دھویا۔ پھر آپ نے اپنے دائیں ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر اپنی شرمگاہ کو دھویا پھر آپ نے اپنا ہاتھ زمین پر مار کر رگڑ کر ملا۔ پھر اسے دھویا پھر کلی کی اور ناک جھاڑا اور اپنا چہرہ اور دونوں بازو دھوئے۔ پھر اپنے سر پر پانی ڈالا اور اپنے جسم پر پانی ڈالا۔ پھر اپنی جگہ سے ہٹ گئے اور اپنے دونوں قدمین شریفین کو دھویا۔ پھر میں نے آپ کو کپڑا پکڑایا تو آپ نے نہیں لیا۔ پھر آپ چلے گئے۔ اس حال میں کہ اپنے دونوں ہاتھوں کو جھاڑ رہے تھے۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

96- وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ امْرَاَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِيْ فَاَنْقُضُهٗ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ قَالَ لَا اِنَّمَا يَكْفِيْكِ اَنْ تَحْثِيَ عَلٰى رَاْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ ثُمَّ تُفِيْضِيْنَ عَلَيْكِ الْمَآءَ فَتَطْهُرِيْنَ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ایک ایسی عورت ہوں جو اپنے بالوں کو مضبوطی سے باندھتی ہوں تو کیا میں غسل جنابت کے لئے نہیں کھولا کروں؟ تو آپ نے فرمایا نہیں تجھے اتنا ہی کافی ہے کہ تو اپنے سر پر تین چلو ڈال۔ پھر اپنے اوپر پانی ڈالو تو پاک ہو جاؤ گی۔ اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے۔

97- وَعَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا وَكَانَتْ حَآئِضًا اُنْقُضِيْ شَعْرَكِ وَاغْتَسِلِيْ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا جب وہ حالت حیض میں تھیں کہ اپنے بالوں کو کھولو پھر غسل کرو۔ اس حدیث کو ابن ماجہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

98- وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَلَغَ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَاْمُرُ النِّسَآءَ

٩٥. بخاری کتاب الغسل باب نفض الیدین من غسل الجنابة ج ١ ص ٤١، مسلم کتاب الحیض باب صفة غسل الجنابة ج ١ ص ١٤٧

٩٦. مسلم کتاب الحیض باب حکم ضفائر المغتسلة ج ١ ص ١٤٩

٩٧. ابن ماجه ابواب الطهارة باب فی الحائض کیف تغتسل ج ١ ص ٤٧

اِذَا اغْتَسَلْنَ اَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُسَهُنَّ فَقَالَتْ اَفَلاَ يَاْمُرُهُنَّ اَنْ يَحْلِقْنَ رُؤُسَهُنَّ لَقَدْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَآءٍ وَّاحِدٍ وَّمَآ اَزِيْدُ عَلٰى اَنْ اُفْرِغَ عَلٰى رَاْسِيْ ثَلاَثَ اِفْرَاغَاتٍ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ خبر پہنچی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عورتوں کو حکم دیتے ہیں کہ جب وہ غسل کریں تو اپنے سر کے بالوں کو کھولیں تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا وہ عورتوں کو یہ حکم کیوں نہیں دیتے کہ وہ اپنے سر (کے بالوں) کو منڈوائیں۔ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے اور میں اس پر کچھ اضافہ نہ کرتی کہ اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتی۔ اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

99– وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الغسل ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔ اس حدیث کو اصحاب خمسہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

100– وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَآئِهٖ بِغُسْلٍ وَّاحِدٍ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی غسل کے ساتھ اپنی ازواج مطہرات پر چکر لگایا کرتے تھے۔ اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

101– وَعَنْ اَبِيْ رَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلٰى نِسَآءِهٖ فِيْ لَيْلَةٍ فَاغْتَسَلَ عِنْدَ كُلِّ امْرَاَةٍ مِّنْهُنَّ غُسْلاً فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوِاغْتَسَلْتَ غُسْلاً وَّاحِدًا فَقَالَ هٰذَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات پر ایک رات میں چکر لگایا تو ان میں سے ہر زوجہ کے پاس غسل کیا تو میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ ایک ہی غسل کر لیتے تو آپ نے فرمایا اس سے زیادہ طہارت اور پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

۹۸۔ مسلم كتاب الطهارة باب حكم ضغائر المغتسلة ج ۱ ص ۱۵۰

۹۹۔ ابو داؤد كتاب الطهارة باب الوضوء بعد الغسل ج ۱ص ۳۳' ترمذى ابواب الطهارات باب فى الوضوء بعد الغسل ج ۱ ص ۳۰' نسائى كتاب الغسل والتيمم باب ترك الوضوء بعد الغسل ج ۱ ص ۷۳' ابن ماجة ابواب الطهارة باب فى الوضوء بعد الغسل ص ۴۳' مسند احمد ج ۶ص ۶۸

۱۰۰۔ مسلم كتاب الغسل باب جواز نوم الجنب ج ۱ ص ۱۴۴

۱۰۱۔ مسند احمد ج ۶ ص ۳۹۱

بَابُ حُكْمِ الْجُنُبِ

جنبی کے حکم کا بیان

102- عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَهُ وَتَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلٰوةِ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں سونا چاہتے تو اپنی شرمگاہ کو دھوتے اور نماز کی طرح وضو فرماتے۔ اس حدیث کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

103- وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَرْقُدُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ نَعَمْ اِذَا تَوَضَّاَ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم میں سے کوئی شخص حالت جنابت میں سوسکتا ہے تو آپ نے فرمایا ہاں جب وہ وضو کرے اس حدیث کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

104- وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلْجُنُبِ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَشْرَبَ اَوْيَنَامَ اَنْ يَّتَوَضَّاَ وُضُوْءَهُ لِلصَّلَاةِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ۔

☆☆ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنبی کو یہ رخصت دی ہے کہ جب وہ کھانے پینے یا سونے کا ارادہ کرے تو نماز کے وضو کی طرح وضو کرے۔ اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو صحیح قرار دیا۔

105- وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ

۱۰۲۔ بخاری کتاب الغسل باب الجنبی یتوضاء......الخ ج ۱ ص ۴۳، مسلم کتاب الحیض باب جواز نوم الجنب ج ۱ ص ۱۴۴، ابو داؤد کتاب الطهارة باب الجنب یاکل ج ۱ ص ۲۹، ترمذی ابواب الطهارة باب فی الوضوء للجنب اذا ارادان ینام ج ۱ ص ۳۳، نسائی کتاب الطهارة باب وضوء الجنب اذا ارادان ینام ج ۱ ص ۵۰، ابن ماجة ابواب الطهارة باب من قال لا ینام الجنب حتی یتوضاء......الخ ص ۴۳، مسند احمد ج ۱ ص ۳۶

۱۰۳۔ بخاری کتاب الغسل باب الجنبی یتوضأ......الخ ج ۱ ص ۴۳، مسلم کتاب اللحیض باب جواز نوم الجنب ج ۱ ص ۱۴۴، ابو داؤد کتاب الطهارة باب الجنب یاکل ج ۱ ص ۲۹، ترمذی ابواب الطهارات باب فی الوضوء للجنب اذاارادان ینام ج ۱ ص ۳۲، نسائی کتاب الطهارة باب وضوء الجنب اذاارادان ینام ص ۵۰، ابن ماجة ابواب الطهارات باب من قال لا ینام الجنب حتی یتوضاء......الخ ص ۷۴، مسند احمد ج۱ ص ۱۷

۱۰۴۔ ابو داؤد کتاب الطهارة باب من قال الجنب یتوضا ج ۱ ص ۲۹، مسند احمد ج ۴ ص ۳۲

۱۰۵۔ نسائی کتاب الطهارة باب اقتصار الجنب علی غسل یدیه...... الخ ج ۱ ص ۱۰۵

تَوَضَّأَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ قَالَتْ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ ۔ رَوَاهُ النِّسَائِيُّ وَإِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں سونا چاہتے تو وضو فرماتے اور جب کھانے یا پینے کا ارادہ کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے پھر کھاتے یا پیتے اس حدیث کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

106– وَعَنْهَا قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَّطْعَمَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَطْعَمُ ۔ رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَإِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حالت جنابت میں کھانا چاہتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے پھر کھانا تناول فرماتے۔ اس کو ابن خزیمہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

107– وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ وَّلَا كَلْبٌ وَّلَا جُنُبٌ ۔ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر، کتا یا جنبی ہو۔ اس حدیث کو ابوداؤد اور نسائی نے بیان کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

108– وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَآخَرُوْنَ ۔

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن پڑھاتے جب آپ جنبی نہ ہوتے۔ اس حدیث کو اصحاب خمسہ نے روایت کیا اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے حسن قرار دیا اور ابن حبان اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے اسے صحیح قرار دیا۔

109– وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّيْ لَا أُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَّلَا جُنُبٍ ۔ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَآخَرُوْنَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کسی حائض اور جنبی کے لئے مسجد کو حلال قرار

---

۱۰۶. صحیح ابن خزیمة ج ۱ ص ۱۰۹

۱۰۷. ابو داؤد كتاب الطهارة باب فى الجنب يؤخر الغسل ج ۱ ص ۳۰' نسائى كتاب الطهارة باب فى الجنب اذا لم يتوضاء ج ۱ ص ۵۱

۱۰۸. ابو داؤد كتاب الطهارة باب فى الجنب يقرأ القرآن ج ۱ص ۳۰' ترمذى ابواب الطهارة باب ما جاء فى الرجل يقرأ القرآن...... الخ ج ۱ ص ۳۸' نسائى كتاب الطهارة باب حجب الجنب من قرأه القرآن ج ۱ ص ۵۲' ابن ماجة ابواب الطهارة باب ماجاء فى قراء القرآن على غيرطهارة ص ٤٤' مسند احمد ج ۱ ص ۸۳' ابن حبان ج ۳ ص ۳۱

۱۰۹. ابو داؤد كتاب الطهارة باب فى الجنب يدخل المسجد ج ۱ص ۳۰' صحيح ابن خزيمة جماع ابواب فضائل المسجد باب الزجر عن جلوس الجنب والحائض ......الخ ج ۲ ص ۲۸٤

نہیں دیتا (یعنی مسجد میں داخل ہونے کو حلال قرار نہیں دیتا) اس حدیث کو ابوداؤد او دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا اور ابن خزیمہ نے اسے صحیح قرار دیا۔

110- وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَقِيَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا جُنُبٌ فَاَخَذَ بِيَدِیْ فَمَشَيْتُ مَعَهٗ حَتّٰى قَعَدَ فَانْسَلَلْتُ فَاَتَيْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ اَيْنَ كُنْتَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ لَهٗ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ملے۔ اس حالت میں کہ میں جنبی تھا۔ پس آپ نے میرا ہاتھ پکڑا تو میں آپ کے ساتھ چل پڑا۔ حتیٰ کہ آپ بیٹھ گئے تو میں کھسک گیا گھر آیا اور غسل کیا پھر میں آیا تو آپ بیٹھے ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ تم کہاں تھے تو میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا سبحان اللہ مومن ناپاک نہیں ہوتا۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

بَابُ الْحَيْضِ

حیض کا بیان

111- عَنْ مُّعَاذَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقُلْتُ مَا بَالُ الْحَآئِضِ تَقْضِی الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِی الصَّلٰوةِ فَقَالَتْ اَحَرُوْرِيَّةٌ اَنْتِ قُلْتُ لَسْتُ بِحَرُوْرِيَّةٍ وَّلٰكِنِّیْ اَسْاَلُ قَالَتْ يُصِيْبُنَا ذٰلِكَ فَنُؤْمَرُ بِقَضَآءِ الصَّوْمِ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَآءِ الصَّلٰوةِ . رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ .

☆☆ حضرت معاذہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ حیض والی عورت کو کیا ہے کہ وہ روزے کی قضا کرتی ہے اور نماز کی قضا نہیں کرتی تو آپ نے فرمایا کیا تو خارجیہ ہے تو میں نے عرض کیا میں خارجیہ تو نہیں ہوں لیکن میں مسئلہ پوچھ رہی ہوں تو آپ نے فرمایا ہمیں حیض آتا تھا تو ہمیں روزے کی قضاء کا حکم دیا جاتا اور نماز کی قضا کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔ اس حدیث کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

112- عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ حَدِيْثٍ لَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

---

۱۱۰. بخاری کتاب الغسل باب الجنب یخرج ویمشی ...... الخ ج ۱ ص ۴۲، مسلم کتاب الحیض باب الدلیل علی ان المسلم لا ینجس ج ۱ ص ۱۶۲

۱۱۱. ابو داؤد کتاب الطهارة باب فی الحائض لا تقضی الصلوة ج ۱ ص ۳۵، ترمذی ابواب الطهارات باب ما جاء فی الحائض أنّها لا تقضی الصلوة ج ۱ ص ۳۴، بخاری کتاب الحیض باب لا تقضی الحائض الصلوة ج ۱ ص ۴۶، نسائی کتاب الصوم باب وضع الصیام عن الحائض ج ۱ ص ۳۱۹، مسلم کتاب الحیض باب وجوب قضاء الصوم علی الحائض ...... الخ ج ۱ ص ۱۵۳، ابن ماجة ابواب الطهارة باب الحائض لا تقضی الصلوة ص ۴۶، مسند احمد ج ۶ ص ۲۳۱

۱۱۲. بخاری کتاب الغسل باب ترك الحائض الصوم ج ۱ ص ۴۴، مسلم کتاب الایمان باب بیان نقصان الایمان ج ۱ ص ۶۰

اَلَیسَ اِذَا حَاضَتْ لَمْ تُصَلِّ وَلَمْ تَصُمْ ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اپنی ایک حدیث میں بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا ایسا نہیں ہے کہ جب عورت کو حیض آئے تو وہ نماز نہیں پڑھتی اور نہ روزہ رکھتی ہے اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

113– وَعَنْ عَلْقَمَۃَ عَنْ اُمِّہٖ مَوْلَاۃِ عَآئِشَۃَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّھَا قَالَتْ کَانَ النِّسَآءُ یَبْعَثْنَ اِلٰی عَآئِشَۃَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بِالدِّرَجَۃِ فِیْھَا الْکُرْسُفُ فِیْہِ الصُّفْرَۃُ مِنْ دَمِ الْحَیْضِ یَسْأَلْنَھَا عَنِ الصَّلٰوۃِ فَتَقُوْلُ لَھُنَّ لَا تَعْجَلْنَ حَتّٰی تَرَیْنَ الْقَصَّۃَ الْبَیْضَآءَ تُرِیْدُ بِذٰلِکَ الطُّھْرَ مِنَ الْحَیْضَۃِ ۔ رَوَاہُ مَالِکٌ و عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ وَالْبُخَارِیُّ تعلیقًا ۔

☆☆ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ اپنی والدہ ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی لونڈی سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں عورتیں ڈبیہ میں کرسف رکھ کر بھیجتی تھیں جس میں زردی ہوتی تو ام المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی جلدی نہ کرو جب تک چونے کی طرح سفیدی نہ دیکھ لو۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس سے حیض سے پاکی مراد لیتی تھیں۔ اس حدیث کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح سند کے ساتھ بیان کیا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تعلیقاً بیان کیا۔

بَابُ الْاِسْتِحَاضَۃِ ۔

استحاضہ کا بیان

114– عَنْ عَآئِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ جَآءَتْ فَاطِمَۃُ بِنْتُ اَبِیْ حُبَیْشٍ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ امْرَاَۃٌ اُسْتَحَاضُ فَلَآ اَطْھُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوۃَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا اِنَّمَا ذٰلِکِ عِرْقٌ وَّلَیْسَ بِحَیْضَۃٍ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَیْضَۃُ فَدَعِی الصَّلٰوۃَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِیْ عَنْکِ الدَّمَ وَصَلِّیْ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ و فِیْ روایۃ للبخاری ولکن دعی الصلٰوۃ قدر الایام التی کنت تَحِیْضِیْنَ فیھا ثم اغتسلی وصلی ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی تھیں۔ فاطمہ بنت ابی حبیش نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اب ایسی عورت ہوں جسے استحاضہ کا خون آتا ہے پس میں پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز کو چھوڑ دوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تو رگ کا (خون) ہے حیض نہیں ہے پس جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب حیض چلا جائے تو اپنے آپ سے خون دھو کر نماز پڑھ لیا کرو۔ اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں لیکن تو نماز چھوڑ دے ان دنوں کی مقدار جن دنوں میں تجھے حیض آتا تھا پھر غسل کر اور نماز پڑھ۔

---

۱۱۳. بخاری کتاب الحیض باب اقبال المحیض وادبارہ ج ۱ ص ٤٦، مؤطا امام مالک کتاب الطھارۃ باب طھر الحائض ص ٤٣، مصنف عبد الرزاق کتاب الحیض باب کیف الطھر ج ۱ ص ۳۰۲

۱۱٤. بخاری کتاب الغسل باب الاستحاضہ ج ۱ ص ٤٤، مسلم کتاب الحیض باب المستحاضۃ ج ۱ ص ۱۵۱

115- وَعَنْهَا قَالَتْ اِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ حُبَيْشٍ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّيْ أُسْتَحَاضُ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ فَقَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ بِحَيْضٍ وَّلٰكِنَّهُ عِرْقٌ فَاِذَا اَقْبَلَ الْحَيْضُ فَدَعِي الصَّلٰوةَ عَدَدَ اَيَّامِكِ الَّتِيْ كُنْتِ تَحِيْضِيْنَ فَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِيْ وَتَوَضَّئِيْ لِكُلِّ صَلٰوةٍ . رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ .

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں فاطمہ بنت ابی حبیش نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں اورعرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایک ایک اور دو دو مہینہ استحاضہ کا خون آتا ہے تو آپ نے فرمایا یہ حیض نہیں ہے۔ یہ تو رگ (کا خون) ہے۔ پس جب حیض آئے تو ان دنوں کی تعداد کے مطابق نماز چھوڑ دے جن دنوں میں تجھے حیض آتا تھا۔ پس جب حیض چلا جائے تو غسل کر اور ہر نماز کے لئے وضو کر۔ اسے ابن حبان نے روایت کیا اوراس کی سند صحیح ہے۔

116- وَعَنْهَا قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ تَدَعُ الصَّلٰوةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ غُسْلاً وَّاحِدًا ثُمَّ تَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوة . رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ .

☆☆ اور آپ ہی بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مستحاضہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا وہ اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے۔ پھر ایک غسل کرے اور پھر ہر نماز کے وقت وہ وضو کرے۔ اس حدیث کو ابن حبان نے روایت کیا اوراس کی سند صحیح ہے۔

---

۱۱۵. صحیح ابن حبان ج ۳ ص ۲۶۵

۱۱۶. صحیح ابن حبان ج ۳ ص ۲۶۶

اَبْوَابُ الْوُضُوْءِ

ابواب الوضوء

بَابُ السِّوَاكِ

مسواک کا بیان

117- عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِی لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ . رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ . وفی روایة لاحمد لامرتهم بالسواك مع كل وضوء وللبخاری تعلیقًا لامرتهم بالسواك عند كل وضوء

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری امت پر شاق نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔ اس حدیث کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں ہے کہ میں انہیں ہر وضو کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے تعلیقا یہ الفاظ منقول ہیں کہ انہیں ہر وضو کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا۔

118- وَعَنْهُ اَنَّهُ قَالَ لَوْلَا اَنْ یَّشُقَّ عَلٰی اُمَّتِهٖ لَاَمَرَهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوْءٍ . رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ .

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی بیان فرماتے ہیں کہ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر شاق نہ ہوتا تو آپ ہر وضو کے ساتھ مسواک کا حکم دیتے اس حدیث کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

---

۱۱۷. بخاری كتاب الجمعة باب السواك يوم الجمعة ج ۱ ص ۱۲۲، مسلم كتاب الطهارة باب السواك ج ۱ ص ۱۲۸، ابو داؤد كتاب الطهارة باب السواك ج ۱ ص ۷ ترمذی ابواب الطهارات باب ما جاء فی السواك ج ۱ ص ۱۲، نسائی كتاب الطهارة باب الرخصه فی السواك بالعشی للصائم ج ۱ ص ٦، ابن ماجه ابواب الطهارة باب السواكا ج ۱ ص ۲۵، مسند احمد ج ۲ ص ۲۲۵

۱۱۷. بخاری كتاب الصوم باب السواك الرطب واليابس ج ۱ ص ۲۵۹

۱۱۸. مؤطا امام مالك كتاب الطهاره باب ما جاء فی السواك ص ۵۱

119- وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنھَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ السِّوَاکُ مَطْھَرَۃٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاۃٌ لِّلرَّبِّ ۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ وَالْبُخَارِیُّ تَعْلِیْقاً ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسواک منہ کو پاک کرنیوالی ہے اور رب کی رضامندی کا باعث ہے۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو سند صحیح کے ساتھ بیان فرمایا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تعلیقاً۔

120- وَعَنْھَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُھُمْ بِالسِّوَاکِ مَعَ الْوُضُوْءِ عِنْدَ کُلِّ صَلٰوۃٍ ۔ رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ فِیْ صَحِیْحِہٖ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری امت پر شاق نہ ہوتا تو میں انہیں وضو کے ساتھ ہر نماز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔ اس حدیث کو ابن حبان نے اپنی صحیح میں روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

121- وَعَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُھُمْ بِالسِّوَاکِ مَعَ کُلِّ وُضُوْءٍ ۔ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ فِی الْاَوْسَطِ وَقَالَ الْھَیْثَمِیُّ اِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری امت پر شاق نہ ہوتا تو میں انہیں ہر وضو کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا۔ اس کو امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے اوسط میں روایت کیا اور ہیثمی نے کہا کہ اس کی سند حسن ہے۔

122- وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَیْحٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا بِاَیِّ شَیْءٍ کَانَ یَبْدَاُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ بَیْتَہٗ قَالَتْ بِالسِّوَاکِ ۔ رَوَاہُ الْجَمَاعَۃُ اِلاَّ الْبُخَارِیَّ وَالتِّرْمَذِیَّ ۔

☆☆ حضرت مقدام بن شریح رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں داخل ہوتے تو کس چیز سے آغاز کرتے تو آپ نے فرمایا مسواک سے۔ اس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

123- وَعَنْ حُذَیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ یَشُوْصُ فَاہُ بِالسِّوَاکِ ۔ رَوَاہُ الْجَمَاعَۃُ اِلَّا التِّرْمَذِیَّ ۔

۱۱۹۔ بخاری کتاب الصوم باب السواك الرطب واليابس ج ۱ ص ۲۵۹ ، مسند احمد ج ٦ ص ٤٧، نسائی کتاب الطهارة باب الترغيب في السواك ج ۱ ص ٥

۱۲۰۔ صحیح ابن حبان ج ۳ ص ۱٤۸

۱۲۱۔ مجمع الزوائد کتاب الطهارة باب في السواك نقلًا عن الطبرانی فی الاوسط ج ۱ ص ۲۲۱

۱۲۲۔ مسلم کتاب الطهاره باب السواك ج ۱ ص ۱۲۸، ابو داؤد کتاب الطهاره باب السواك لمن قام بالیل ج ۱ ص ۸، نسائی کتاب الطهاره باب السواك في كل حين ج ۱ ص ٦، ابن ماجة ابواب الطهارة باب السواك ص ۲۵، مسند احمد ج ٦ ص ٤١

۱۲۳۔ بخاری کتاب الوضوء باب السواج ج ۱ ص ۳۸، ابوداؤد کتاب الطهارة باب السواك لمن قام بالليل ج ۱ ص ۸، نسائی کتاب الطهارة باب السواك اذا قام من الليل ج ۱ ص ٥ ابن ماجه ابواب الطهارة باب السواك ص ۲۵ مسند احمد ج ٥ ص ۳۸۲، مسلم کتاب الطهارة باب السواك ج ۱ ص ۱۲۸

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو مسواک سے اپنا منہ مبارک صاف فرماتے تھے۔

124- وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَا اُحْصِيْ يَتَسَوَّكُ وَهُوَ صَائِمٌ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ و اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهٗ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ مَقَالٌ وَّرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيْقًا ۔

قَالَ النِّيْمَوِيُّ اَكْثَرُ اَحَادِيْثِ الْبَابِ تَدُلُّ عَلَى اسْتِحْبَابِ السِّوَاكِ لِلصَّائِمِ بَعْدَ الزَّوَالِ وَلَمْ يَثْبُتْ فِيْ كَرَاهَتِهٖ شَيْءٌ ۔

☆☆ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو روزے کی حالت میں اتنی مرتبہ مسواک کرتے ہوئے دیکھا جس کو میں شمار نہیں کرسکتا۔

اس حدیث کو احمد ابوداؤد اور ترمذی نے روایت کیا اور ترمذی نے اسے حسن قرار دیا اور اس کی سند میں کلام ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے تعلیقاً روایت کیا ہے۔

اس کتاب کے مرتب محمد بن علی نیموی فرماتے ہیں اس باب کی اکثر احادیث روزہ دار کے لئے زوال کے بعد مسواک کے مستحب ہونے پر دلالت کرتی ہیں اور زوال کے بعد اس کے مکروہ ہونے کے متعلق کوئی حدیث ثابت نہیں۔

بَابُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الْوُضُوْءِ

وضو کے وقت بسم اللہ پڑھنے کا بیان

125- عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اِذَا تَوَضَّأْتَ فَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاِنَّ حَفَظَتَكَ لَا تَبْرَحُ تَكْتُبُ لَكَ الْحَسَنَاتِ حَتّٰى تَحْدُثَ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوْءِ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الصَّغِيْرِ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ اِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جب تو وضو کرے تو بسم اللہ اور الحمد للہ کہہ لیا کر کیونکہ تیرے محافظ فرشتے تیرے لئے مسلسل نیکیاں لکھتے رہیں گے۔ حتیٰ کہ تو اس وضو سے بے وضو ہو جائے۔ اس حدیث کو امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے معجم صغیر کے اندر روایت کیا اور ہیثمی نے فرمایا کہ اس کی سند حسن ہے۔

۱۲۴۔ مسند احمد ج ۳ ص ۴۴۵' ابو داؤد کتاب الصیام باب للصائم ص ۳۲۲' ترمذی ابواب الصوم باب ما جاء فی السواك للصائم ج ۱ ص ۱۵۴ بخاری کتاب الصوم باب السواك الرطب والیابس ج ۱ ص ۲۵۹

۱۲۵۔ مجمع الزوائد کتاب الطھارہ باب التسمیة عند الوضوء ج ۱ ص ۲۲۰' المعجم الصغیر للطبرانی قال حدثنا احمد بن مسعود الزنبری ......الخ ج ۱ ص ۷۳

بَابُ مَا جَآءَ فِیْ صِفَةِ الْوُضُوْءِ

وضو کے طریقہ میں واردشدہ روایات کا بیان

126-عَنْ حُمْرَانَ مَوْلٰی عُثْمَانَ اَنَّہٗ رَاٰی عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ دَعَا بِاِنَآءٍ فَاَفْرَغَ عَلٰی کَفَّیْہِ ثَلَاثَ مِدَارٍ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ اَدْخَلَ یَمِیْنَہٗ فِی الْاِنَآءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا وَّیَدَیْہِ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِہٖ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَیْہِ ثَلَاثَ مِرَارٍ اِلَی الْکَعْبَیْنِ ۔ ثُمَّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِیْ ھٰذَا ثُمَّ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ لَا یُحَدِّثُ فِیْهِمَا نَفْسَہٗ غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام حمران بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے (پانی کا) برتن منگایا پس اپنی ہتھیلیوں پر تین مرتبہ پانی ڈالا۔ پھر ان کو دھویا پھر اپنا دایاں ہاتھ برتن میں داخل کیا، کلی کی اور ناک جھاڑا۔ پھر اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت تین تین مرتبہ دھویا۔ پھر اپنے سر کا مسح کیا پھر اپنے دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت تین مرتبہ دھویا پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس نے میرے اس وضو کی طرح وضو کیا پھر دو رکعتیں اس طرح پڑھیں کہ ان میں اپنے آپ سے کلام نہ کیا (یعنی خیالات کو منتشر نہ ہونے دیا)۔ تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

بَابٌ فِی الْجَمْعِ بَیْنَ الْمَضْمَضَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ

اکٹھے کلی کرنے اور ناک جھاڑنے کا بیان

127-عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ زَیْدِ بْنِ عَاصِمِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَکَانَتْ لَہٗ صُحْبَةٌ قَالَ قِیْلَ لَہٗ تَوَضَّاْ لَنَا وُضُوْءَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِاِنَآءٍ فَاَکْفَاَ مِنْہُ عَلٰی یَدَیْہِ فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ یَدَہٗ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ کَفٍّ وَّاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذٰلِکَ ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ یَدَہٗ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ یَدَہٗ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ یَدَیْہِ اِلَی الْمِرْفَقَیْنِ مَرَّتَیْنِ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ اَدْخَلَ یَدَہٗ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَسَحَ بِرَاْسِہٖ فَاَقْبَلَ بِیَدَیْہِ وَاَدْبَرَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَیْہِ اِلَی الْکَعْبَیْنِ ثُمَّ قَالَ ھٰکَذَا وُضُوْءُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اور ان کو صحابیت کا شرف حاصل ہے۔ ان سے کہا گیا کہ ہمیں وضو کر کے دکھایئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے تو انہوں نے ایک برتن (میں پانی) منگایا۔ برتن ٹیڑھا کر کے دونوں ہاتھوں کو تین بار دھویا۔ پھر برتن میں ہاتھ داخل کر کے پانی لیا تو ایک ہی چلو سے کلی کی اور ناک میں

۱۲۶۔ بخاری کتاب الوضوء باب الوضوء ثلاثاً ج ۱ ص ۲۷، مسلم کتاب الطھارۃ باب صفة الوضوء وکمالہ ج ۱ ص ۱۲۰

۱۲۷۔ بخاری کتاب الوضوء باب من مضمض واستنشق ......الخ ج ۱ ص ۳۱، مسلم کتاب الطھارۃ باب اخر فی صفة الوضوء ج ۱ ص ۱۲۳

پانی ڈالا۔ یہ عمل تین بار کیا۔ پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی لیا اور تین بار چہرہ دھویا۔ پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر پانی لیا اور دونوں کلائیوں کو کہنیوں سمیت دو دو بار دھویا۔ پھر برتن سے ہاتھ بھگو کر سر پر سامنے سے پیچھے کی جانب اور پیچھے سے آگے کی طرف ہاتھ پھیرا۔ پھر ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے۔ پھر کہا رسول اللہ ﷺ کے وضو کرنے کا طریقہ اسی طرح ہے۔ اس حدیث کو شیخین علیہما رحمۃ اللہ نے روایت کیا ہے۔

128- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّۃً مَرَّۃً وَّجَمَعَ بَیْنَ الْمَضْمَضَۃِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ . رَوَاہُ الدارمی وابن حبان والحاکم وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا اور کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کو جمع کیا (یعنی ایک) ہی چلو سے کلی بھی کی اور اسی کے باقی ماندہ پانی سے ناک میں پانی ڈالا)

بَابٌ فِی الْفَصْلِ بَیْنَ الْمَضْمَۃِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ

مضمضہ اور استنشاق علیحدہ علیحدہ کرنے کا بیان

129- عَنْ اَبِیْ وَآئِلٍ شَقِیْقِ بْنِ سَلْمَۃَ قَالَ شَھِدْتُ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَّعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَّاَفْرَدَ الْمَضْمَضَۃَ مِنَ الْاِسْتِنْشَاقِ ثُمَّ قَالَ ھٰکَذَا رَأَیْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ . رَوَاہُ ابْنُ السَّکَنِ فِیْ صِحَاحِہٖ .

☆☆ حضرت ابووائل شقیق بن سلمۃ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں علی بن ابوطالب اور عثمان بن عفان کے پاس موجود تھا۔ انہوں نے تین تین بار وضو کیا اور کلی اور ناک میں پانی الگ الگ چلو سے ڈالا پھر فرمایا ہم نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ اس حدیث کو ابن سکن نے اپنی صحاح میں بیان کیا۔

بَابُ مَا یُسْتَفَادُ مِنْہُ الْفَصْلُ

ان روایات کا بیان جن سے مضمضہ اور استنشاق الگ الگ چلوؤں سے سمجھا جاتا ہے

130- عَنْ اَبِیْ حَیَّۃَ قَالَ رَأَیْتُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ کَفَّیْہِ حَتّٰی اَنْقَاھُمَا ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا وَّاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَّغَسَلَ وَجْھَہٗ ثَلَاثًا وَّذِرَاعَیْہِ ثَلَاثًا وَّمَسَحَ بِرَأْسِہٖ مَرَّۃً ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَیْہِ اِلَی الْکَعْبَیْنِ ثُمَّ قَامَ فَاَخَذَ فَضْلَ طُھُوْرِہٖ فَشَرِبَہٗ وَھُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ اَحْبَبْتُ اَنْ اُرِیَکُمْ کَیْفَ کَانَ طُھُوْرُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ . رَوَاہُ

---

۱۲۸. سنن دارمی کتاب الصلوۃ باب الوضوء مرۃ مرۃ ص ۹۴، ابن حبان ج ۳ ص ۱۵۰، مستدرک حاکم کتاب الطھارہ باب الوضوء مرتین ...... الخ ج ۱ ص ۱۵۰

۱۲۹. تلخیص الحبیر ج ۱ ص ۷۹

۱۳۰. ترمذی ابواب الطھارات باب فی وضوء النبی صلی اللہ علیہ وسلم کیف کان ج ۱ ص ۱۷

التِرمِذِیُّ و صَحَّحَهٗ

☆☆ حضرت ابوحیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ پس انہوں نے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دھویا۔ حتیٰ کہ انہیں خوب صاف کیا۔ پھر تین بار کلی کی اور تین بار ناک میں پانی چڑھایا اور تین بار چہرہ دھویا اور تین بار دونوں بازوؤں کو دھویا اور ایک مرتبہ سر کا مسح کیا۔ پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے پھر کھڑے ہوئے اور اپنے وضو کا بچہ ہوا پانی حالت قیام میں پیا۔ پھر فرمایا میں پسند کرتا ہوں کہ تمہیں دکھاؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیسے وضو کیا کرتے تھے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور صحیح قرار دیا۔

131- وَعَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَۃَ قَالَ رَأَیْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سُئِلَ عَنِ الْوُضُوْءِ فَدَعَا بِمَآءٍ فَاُتِیَ بِمِیْضَاۃٍ فَاَصْغَاھَا عَلٰی یَدِہِ الْیُمْنٰی ثُمَّ اَدْخَلَھَا فِی الْمَآءِ فَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَّاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا وَّغَسَلَ وَجْھَہٗ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ یَدَہُ الْیُمْنٰی ثَلَاثًا وَّغَسَلَ یَدَہُ الْیُسْرٰی ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ یَدَہٗ فَاَخَذَ مَآءً فَمَسَحَ بِرَأْسِہٖ وَاُذُنَیْہِ فَغَسَلَ بُطُوْنَھُمَا وَظُھُوْرَھُمَا مَرَّۃً وَّاحِدَۃً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَیْہِ ثُمَّ قَالَ اَیْنَ السَّآئِلُوْنَ عَنِ الْوُضُوْءِ ھٰکَذَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّأُ ۔رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ سے وضو کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے پانی منگایا تو آپ کے پاس لوٹا لایا گیا تو آپ نے اسے ٹیڑھا کر کے اپنے دائیں ہاتھ پر پانی ڈالا پھر اپنا دایاں ہاتھ پانی میں ڈالا تو تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا اور تین مرتبہ چہرہ کو دھویا پھر اپنے دائیں اور بائیں ہاتھ کو تین تین مرتبہ دھویا پھر اپنا ہاتھ برتن میں ڈال کر پانی لیا اور اپنے سر اور دونوں کانوں کا مسح کیا پھر اپنے دونوں کانوں کے اندرونی اور بیرونی حصے کو ایک مرتبہ دھویا پھر اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔ پھر فرمایا وضو کے بارے میں سوال کرنیوالے کہاں ہیں۔ میں نے اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا۔ اس حدیث کو ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

132- وَعَنْ رَاشِدِ بْنِ نَجِیْحٍ اَبِیْ مُحَمَّدِ الْحِمَّانِیْ قَالَ رَاَیْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ بِالزَّاوِیَۃِ فَقُلْتُ لَہٗ اَخْبِرْنِیْ عَنْ وُّضُوْءِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیْفَ کَانَ فَاِنَّہٗ بَلَغَنِیْ اَنَّکَ کُنْتَ تُوَضِّئُہٗ قَالَ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوْءٍ فَاُتِیَ بِطَسْتٍ وَّقَدَحٍ فَوُضِعَ بَیْنَ یَدَیْہِ فَاَکْفَأَ عَلٰی یَدَیْہِ مِنَ الْمَآءِ وَاَنْعَمَ غَسْلَ کَفَّیْہِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَّاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَّغَسَلَ وَجْھَہٗ ثَلَاثًا ثُمَّ اَخْرَجَ یَدَہُ الْیُمْنٰی فَغَسَلَھَا ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ الْیُسْرٰی ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِہٖ مَرَّۃً وَّاحِدَۃً غَیْرَ اَنَّہٗ اَمَرَّھُمَا عَلٰی اُذُنَیْہِ فَمَسَحَ عَلَیْھِمَا ۔رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ فِی الْاَوْسَطِ وَقَالَ الْھَیْثَمِیُّ اِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت راشد بن نجیح ابومحمد حمانی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو زاویہ (مقام) میں

۱۳۱۔ ابو داؤد کتاب الطھارہ باب صفۃ وضوء النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ ص ۱۵

۱۳۲۔ المعجم الاوسط ج ۳ ص ۲۸ ۴، مجمع الزوائد کتاب الطھارۃ باب ما جآء فی الوضوء نقلًا عن الطبرانی فی الاوسط ج ۱ ص ۲۳۱

دیکھا تو ان سے کہا آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کے وضو کے بارے میں خبر دیں کہ آپ وضو کیسے کرتے تھے کیونکہ مجھ تک یہ بات پہنچی ہے کہ آپ انہیں وضو کرایا کرتے تھے تو انہوں نے کہا ہاں تو انہوں نے وضو کا پانی منگایا تو ان کے پاس ایک طشت اور پیالہ (میں پانی) لایا گیا اور ان کے سامنے رکھ دیا گیا تو انہوں نے اسے ٹیڑھا کر کے اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور خوب اچھی طرح اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا۔ پھر تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھایا اور تین مرتبہ اپنا چہرہ دھویا۔ پھر اپنا دایاں ہاتھ (برتن سے) نکال کر اسے تین مرتبہ دھویا۔ پھر اپنے بائیں ہاتھ کو تین مرتبہ دھویا۔ پھر ایک مرتبہ اپنے سر کا مسح کیا۔ سوائے اس کے کہ انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں کانوں پر پھیرا اور ان کا مسح کیا۔ اس حدیث کو امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے اوسط میں بیان کیا اور علامہ ہیثمی نے کہا کہ اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ تَخْلِيْلِ اللِّحْيَةِ

داڑھی کے خلال کا بیان

133- عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَوَضَّاَ خَلَّلَ لِحْيَتَهٗ بِالْمَآءِ. رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ.

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب وضو فرماتے تو پانی کے ساتھ اپنی داڑھی مبارک کا خلال فرماتے۔ اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ تَخْلِيْلِ الْاَصَابِعِ

انگلیوں کے خلال کا بیان

134- عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيْطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْوُضُوْءِ قَالَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلِ الْاَصَابِعَ وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا. رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَالْبَغَوِيُّ وَابْنُ الْقَطَّانِ.

☆☆ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ بن لقیط بن صبرہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے وضو کے بارے میں خبر دیں تو آپ نے فرمایا اچھی طرح وضو کر اور اپنی انگلیوں کا خلال کر اور ناک میں پانی چڑھانے میں خوب مبالغہ کر مگر یہ کہ تو روزہ کی حالت میں ہو۔ اسے اصحاب اربعہ نے روایت کیا اور ترمذی ابن خزیمہ بغوی اور

۱۳۳۔ مسند احمد ج ۶ ص ۲۳۴

۱۳۴۔ ابو داؤد کتاب الطهارہ باب فی الاستنثار ج ۱ ص ۱۹، ترمذی ابواب الطهارات باب فی تخلیل الاصابع ج ۱ ص ۱۶، نسائی کتاب الطهارہ باب الامربتحلیل اللحیۃ ج ۱ ص ۳۰، ابن ماجۃ ابواب الطهارۃ باب تخلیل الاصابع ص ۳۵، صحیح ابن خزیمۃ کتاب الطهارۃ ج ۱ ص ۷۸

ابن قطان نے اسے صحیح قرار دیا۔

135-وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَوَضَّاْتَ فَخَلِّلْ اَصَابِعَ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ و ابن ماجة والتِرْمَذِيُّ وحسنه التِرْمَذِيُّ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تو وضو کرے تو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کر۔ اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے حسن قرار دیا ہے۔

بَابٌ فِيْ مَسْحِ الْاُذُنَيْنِ

کانوں کے مسح کا بیان

136- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَغَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنٰى ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرٰى ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَمَسَحَ بِرَاْسِهٖ وَاُذُنَيْهِ دَاخِلَهُمَا بِالسَّبَّابَتَيْنِ وَخَالَفَ بِاِبْهَامَيْهِ اِلٰى ظَاهِرِ اُذُنَيْهِ فَمَسَحَ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى ثُمَّ غَرَفَ غُرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى ۔رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَاٰخَرُوْنَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ مَنْدَةَ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا پس ایک چلو لے کر اپنا چہرہ دھویا پھر ایک چلو لے کر اپنا دایاں ہاتھ دھویا۔ پھر ایک چلو لے کر اپنا بایاں ہاتھ دھویا۔ پھر ایک چلو لے کر اپنے سر کا مسح کیا اور شہادت کی انگلیوں سے اپنے دونوں کانوں کے اندرونی حصہ کا مسح کیا اور اپنے کانوں کے بیرونی حصہ پر اپنے انگوٹھوں کو پھیرا اور ان کے بیرونی اور اندرونی حصہ کا مسح کیا۔ پھر ایک چلو لے کر اپنا دایاں پاؤں دھویا پھر ایک چلو لے کر اپنا بایاں پاؤں دھویا۔ اس حدیث کو ابن حبان اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا۔ ابن حزیمہ اور ابن مندہ نے اسے صحیح قرار دیا۔

۱۳۵۔ ترمذی ابواب الطهارات باب فی تخلیل الاصابع ج ۱ ص ۱٦، ابن ماجة، ابواب الطهارہ باب تحلیل الاصابع ص ۳۵، مسند احمد ج ۱ ص ۲۸۷

۱۳٦۔ صحیح ابن حبان کتاب الطهارة ج ۳ ص ۱۵٤، صحیح ابن خزیمة کتاب الطهارة ج ۱ ص ۷۷، تلخیص الحبیر باب سنن الوضوء ج ۱ ص ۹۰

۱۳۷۔ ابو داؤد کتاب اللباس باب فی الانتعال ج ۲ ص ۲۱۵، نسائی کتاب باب ابن ماجة ابواب الطهارة باب التیمن فی الوضوء ص ۳۳، ابن خزیمة کتاب الطهارة ج ۱ ص ۹۱

بَابُ التَّيَمُّنِ فِی الْوُضُوْءِ

وضومیں دائیں جانب (سے آغاز کرنیکا) بیان

137– عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاْتُمْ فَابْدَاُوْا بِمَیَامِنِکُمْ. رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَیْمَةَ.

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم وضو کرو تو اپنی دائیں جانب سے آغاز کرو۔ اس حدیث کو چار محدثین نے بیان کیا اور ابن خزیمہ نے اسے صحیح قرار دیا۔

بَابُ مَا یَقُوْلُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوُضُوْءِ

وضو سے فارغ ہونے کے بعد کیا کہے

138-عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ یَتَوَضَّاُ فَیُبْلِغُ اَوْ فَیُسْبِغُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ یَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِیَةُ یَدْخُلُ مِنْ اَیِّهَا شَاءَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِیُّ وَزَادَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ.

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں جو اچھی طرح وضو کرے پھر کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں وہ جس دروازہ سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔

اے اللہ! مجھے بہت زیادہ توبہ کرنیوالوں اور پاکیزہ لوگوں سے بنا دے۔

بَابُ الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ

موزوں پر مسح کا بیان

139- عَنِ الْمُغِیْرَةَ بْنِ شُعْبَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کُنْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَاَهْوَیْتُ لِاَنْزِعَ خُفَّیْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَاِنِّیْ اَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَیْنِ فَمَسَحَ عَلَیْهِمَا. رَوَاهُ الشَّیْخَانِ

١٣٨. مسلم کتاب الطهارة باب الذکر المستحب عقب الوضوء ج ١ ص ١٢٢ ترمذی ابواب الطهارات باب مایقال بعد الوضوء ج ١ ص ١٨

١٣٩. بخاری کتاب الوضوء باب اذا ادخل رجلیه ج ١ ص ٣٣ مسلم کتاب الطهارة باب المسح علی الخفین ج ١ ص ١٣٤

☆☆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ پس میں نے ارادہ کیا کہ آپ کے موزے اتاروں تو آپ نے فرمایا انہیں چھوڑ دو میں نے ان کو باوضو پہنا تھا۔ پھر آپ نے ان دونوں پر مسح کیا۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

140- عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ اَتَيْتُ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا اَسْاَلُهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ عَلَيْكَ بِابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَلْهُ فَاِنَّهٗ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْنَاهُ فَقَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيْهِنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَّلَيْلَةً لِّلْمُقِيْمِ

☆☆ حضرت شریح بن ہانی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا تا کہ ان سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھوں تو آپ نے فرمایا تم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور ان سے سوال کرو پس بے شک وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے۔ پس ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات مدت مسح مقرر فرمائی۔ اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

141- وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْمُقِيْمِ يَوْمًا وَّلَيْلَةً وَّلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيْهِنَّ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ۔ رَوَاهُ ابْنُ الْجَارُوْدِ وَاٰخَرُوْنَ وَصَحَّحَهُ الشَّافِعِيُّ وَالْخَطَّابِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ ۔

☆☆ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح میں مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات اور مسافر کے لئے تین دن اور تین رات مدت مقرر فرمائی۔ اس حدیث کو ابن جارود اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے بیان کیا اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ، خطابی اور ابن خزیمہ نے اسے صحیح قرار دیا۔

142- وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا سَفَرًا اَنْ لَّا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيْهِنَّ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ لّٰكِنْ مِّنْ غَائِطٍ وَّبَوْلٍ وَّنَوْمٍ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاٰخَرُوْنَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْخَطَّابِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَحَسَّنَهُ الْبُخَارِيُّ ۔

☆☆ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب ہم سفر میں ہوتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم سوائے جنابت کے تین دن اور تین راتیں موزے نہ اتاریں۔ لیکن پاخانے، پیشاب اور نیند سے موزے نہ اتاریں۔ اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، نسائی رحمۃ اللہ علیہ، ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا ترمذی خطابی اور ابن خزیمہ نے اسے صحیح قرار دیا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے حسن قرار دیا۔

١٤٠. مسلم كتاب الطهارة باب التوقيت في المسح على الخفين ج ١ ص ١٣٥

١٤١. المنتقى لابن جارود ص ٣٩، تلخيص الحبير باب المسح على الخفين ج ١ ص ١٥٧

١٤٢. مسند احمد ج ٤ ص ٢٣٩، ٢٤٠ ترمذي ابواب الطهارات باب المسح على الخفين للمسافر والمقيم ج ١ ص ٢٧، نسائي كتاب الطهارة باب التوقيت في المسح على الخفين للمسافر ج ١ ص ٣٢، صحيح ابن خزيمه كتاب الطهارة ج ١ ص ٩٩، تلخيص الحبير باب المسح على الخفين ج ١ ص ١٥٧

143– وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَوْ كَانَ الدِّيْنُ بِالرَّأْيِ لَكَانَ اَسْفَلُ الْخُفِّ اَوْلٰى بِالْمَسْحِ مِنْ اَعْلَاهُ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلٰى ظَاهِرِ خُفَّيْهِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر دین میں رائے کو دخل ہوتا تو موزوں کے اوپر والے حصہ کی بہ نسبت نیچے والے حصے پر مسح کرنا بہتر ہوتا حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح فرماتے۔ اسے ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

144– وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ ثَلَاثٌ لِّلْمُسَافِرِ وَيَوْمٌ وَّلَيْلَةٌ لِّلْمُقِيْمِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالطَّبْرَانِيُّ فِي الْاَوْسَطِ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ رِجَالُهٗ رِجَالُ الصَّحِيْحِ ۔

☆☆ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک میں موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ مسافر کے لئے تین اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات (مدت مسح ہے) اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور طبرانی نے اوسط میں روایت کیا اور ہیثمی نے کہا کہ اس کے راوی صحیح کے رجال ہیں۔

۱۴۳۔ ابو داؤد کتاب الطهارة باب کیف المسح ج ۱ ص ۲۲

۱۴۴۔ مسند احمد ج ۶ ص ۲۷، مجمع الزوائد کتاب الطهارة باب التوقيت فی المسح علی الخفين نقلاً عن الطبرانی فی الاوسط ج ۱ ص ۲۵۹، کشف الاستار عن زوائد البزار کتاب الطهارة ج ۱ ص ۱۵۷

اَبْوَابُ نَوَاقِضِ الْوُضُوْءِ

وضو کوتوڑنے والی چیزوں کا بیان

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْخَارِجِ مِنْ اَحَدِ السَّبِيْلَيْنِ

دونوں راستوں میں سے کسی ایک راستہ سے نکلنے والی چیز پر وضو کا بیان

145-عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْبَلُ صَلٰوةُ مَنْ اَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ قَالَ رَجُلٌ مِّنْ حَضْرَمَوْتَ مَا الْحَدَثُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ فُسَآءٌ اَوْ ضُرَاطٌ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو حدث لاحق ہو اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔ حتیٰ کہ وہ وضو کرلے۔ حضرموت کے ایک شخص نے کہا اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدث کیا ہے تو آپ نے فرمایا۔ ہوا کا خارج ہونا چاہے بے آواز ہو یا آواز کے ساتھ۔ اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

146-وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ فِیْ بَطْنِهٖ شَيْئًا فَاَشْكَلَ عَلَيْهِ اَخَرَجَ مِنْهُ شَیْءٌ اَمْ لَا فَلَا يَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيْحًا .(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

☆☆ آپ ہی بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے پیٹ میں کچھ پائے پھر اس پر مشکل ہو جائے یہ بات کہ اس سے کوئی چیز نکلی ہے یا نہیں تو وہ ہرگز مسجد سے نہ نکلے حتیٰ کہ وہ آواز سنے یا بو محسوس کرے اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

147- وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرْفُوْعًا فِیْ حَدِيْثِ الْمَسْحِ لٰكِنْ مِّنْ غَآئِطٍ وَّبَوْلٍ وَّنَوْمٍ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاٰخَرُوْنَ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ .

☆☆ حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ مسح والی حدیث میں مرفوعا روایت فرماتے ہیں لیکن پاخانے، پیشاب اور نیند

۱۴۵. بخاری کتاب الوضوء باب فی الوضوء ج ۱ ص ۲۵، مسلم کتاب الطهارة باب وجوب الطهاده للصلوة ج ۱ ص ۱۱۸

۱۴۶. مسلم کتاب الحیض باب الدلیل علی ان من یتقن ...... الخ ج ۱ ص ۱۵۸

۱۴۷. مسند احمد ج ۴ ص ۲۳۹، ۲۴۰

سے (وضوٹوٹ جائیگا) اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے سند صحیح کے ساتھ روایت کیا۔

148- عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَكُنْتُ اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهٖ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْاَسْوَدِ فَسَئَلَهٗ فَقَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهٗ وَيَتَوَضَّأُ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے مذی بہت زیادہ آتی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے براہ راست اس کا حکم معلوم کرنے سے مجھے شرم آتی تھی کیونکہ آپ کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں تو میں نے مقداد بن اسود سے کہا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو۔ مقداد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (یہ مسئلہ) پوچھا تو آپ نے فرمایا۔ وہ اپنے آلہ تناسل کو دھو کر وضو کرلیا کرے۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

149- وَعَنْ عَائِشِ بْنِ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ عَلٰى مِنْبَرِ الْكُوْفَةِ يَقُوْلُ كُنْتُ اَجِدُ مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً فَاَرَدْتُّ اَنْ اَسْئَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتِ ابْنَتُهٗ عِنْدِيْ فَاسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ فَاَمَرْتُ عَمَّارًا فَسَاَلَهٗ فَقَالَ اِنَّمَا يَكْفِيْ مِنْهُ الْوُضُوْءُ ۔ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ فِيْ مُسْنَدِهٖ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عائش بن انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کوفہ کے ممبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں مذی سے بہت شدت پاتا تھا میں نے ارادہ کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھوں اور آپ کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں تو مجھے آپ سے (برائے راست) پوچھنے سے شرم محسوس ہوئی تو میں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے کہا۔ انہوں نے (مسئلہ) پوچھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے وضو کافی ہے۔ اس کو حمیدی نے اپنی مسند میں نقل کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

150- وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُسْتَحَاضَةِ فَقَالَ تَدَعُ الصَّلٰوةَ اَيَّامَ اَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ غُسْلًا وَّاحِدًا ثُمَّ تَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ ۔ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مستحاضہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا وہ اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے پھر ایک غسل کرے اور ہر نماز کے وقت وضو کرے۔ اس حدیث کو ابن حبان نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

۱۴۸۔ بخاری کتاب الغسل باب غسل المذی ج ۱ ص ۴۱، مسلم کتاب الطهارة باب المذی ج ۱ ص ۱۴۳

۱۴۹۔ مسند حمیدی ج ۱ ص ۲۳، وسنن نسائی کتاب الطهارة باب ما ینقض الوضوء ومالا ینقض من المذی ج ۱ ص ۳۶

۱۵۰۔ صحیح ابن حبان کتاب الطهارة ج ۳ ص ۲۶۶

بَابُ مَا جَآءَ فِي النَّوْمِ

نیند سے متعلق واردشدہ احادیث کا بیان

وَقَدْ تَقَدَّمَ حَدِيْثُ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ فِيْهِ

اس بارے میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کی حدیث گزر چکی ہے

151– وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَهْدِهٖ يَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ حَتّٰى تَخْفِقَ رُءُوْسُهُمْ ثُمَّ يُصَلُّوْنَ وَلَا يَتَوَضَّأُوْنَ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمَذِيُّ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ وَّاَصْلُهٗ فِيْ مُسْلِمٍ .

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ آپ کے زمانہ اقدس میں عشاء کی نماز کا انتظار کرتے رہتے حتیٰ کہ اونگھ کی وجہ سے ان کے سر جھک جاتے پھر وہ (اسی حال میں) نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

اس حدیث کو ابوداؤد اور ترمذی نے سند صحیح کے ساتھ روایت کیا اور اس کی اصل مسلم میں موجود ہے۔

152– وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُحْتَبِي النَّائِمِ وَلَا عَلَى الْقَائِمِ النَّائِمِ وَلَا عَلَى السَّاجِدِ النَّائِمِ وُضُوْءٌ حَتّٰى يَضْطَجِعَ فَاِذَا اضْطَجَعَ تَوَضَّأَ .رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَعْرِفَةِ وَقَالَ الْحَافِظُ فِي التَّلْخِيْصِ اِسْنَادُهٗ جَيِّدٌ .

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ احتباء کی حالت میں سونے والے پر وضو نہیں اور نہ سجدہ کی حالت میں سونے والے پر وضو ہے۔ حتیٰ کہ وہ پہلو کے بل لیٹ جائے جب وہ پہلو کے بل لیٹ جائے تو وضو کرے۔ اس حدیث کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے معرفت میں نقل کیا ہے اور حافظ نے تلخیص میں فرمایا ہے کہ اس کی سند جید ہے۔

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الدَّمِ

خون (نکلنے) سے وضو (کے لازم ہونے کا) بیان

153-عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَهٗ قَيْءٌ اَوْ رُعَافٌ اَوْ قَلَسٌ اَوْ مَذْيٌ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لْيَبْنِ عَلٰى صَلٰوتِهٖ وَهُوَ فِيْ ذٰلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ . رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ مقال وتقدم حديث

۱۵۱۔ ابو داؤد کتاب الطهارة باب فی الوضوء من النوم ج ۱ ص ۲۶، ترمذی ابواب الطهارة باب الوضوء من النوم ج ۱ ص ۲۴، مسلم کتاب الحیض باب الدلیل علی ان نوم الجالس..... الخ ج ۱ ص ۱۶۳

۱۵۲۔ معرفة السنن والآثار کتاب الطهارہ ج ۱ ص ۳۶۹ تلخیص الحبیر ج ۱ ص ۱۲۰

۱۵۳۔ ابن ماجة کتاب الصلوة باب ما جاء فی البناء علی الصلوة ص ۸۷

عائشة رضی اللہ عنہا فِی باب الاستحاضة ۔

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے قے یا نکسیر یا کھانے یا پانی کی قے یا مذی آ جائے تو اسے چاہئے کہ وہ نماز سے پھر جائے وضو کرنے اور اپنی نماز پر بنا کرے اور وہ اس دوران گفتگو نہ کرے۔ اس حدیث کو ابن ماجہ نے روایت کیا اور اس کی سند میں کلام ہے اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث استحاضہ کے باب میں گزر چکی۔

154– وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّہٗ کَانَ اِذَا رَعُفَ رَجَعَ فَتَوَضَّاَ وَلَمْ یَتَکَلَّمْ ثُمَّ رَجَعَ وَبَنٰی عَلٰی مَا قَدْ صَلّٰی – رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب انہیں نکسیر آتی تو لوٹ جاتے' وضو کرتے اور گفتگو نہ کرتے اور پھر لوٹ کر اس نماز پر بنا کرتے جو پڑھ چکے ہوتے اس حدیث کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

155– وَعَنْہُ قَالَ اِذَا رَعُفَ الرَّجُلُ فِی الصَّلٰوۃِ اَوْ ذَرَعَہُ الْقَیْءُ اَوْ وَجَدَ مَذْیًا فَاِنَّہٗ یَنْصَرِفُ وَیَتَوَضَّاُ ثُمَّ یَرْجِعُ فَیُتِمُّ مَا بَقِیَ عَلٰی مَا مَضٰی مَا لَمْ یَتَکَلَّمْ ۔ رَوَاہُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِیْ مُصَنَّفِہٖ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہی بیان فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص کو نماز میں نکسیر آئے یا اس پر قے غالب آ جائے یا وہ مذی پائے تو وہ (نماز) سے پھر جائے اور وضو کرے پھر لوٹ کر اپنی باقی نماز کو اس نماز کے مطابق پورا کرے جو گزر چکی جب تک اس نے گفتگو نہ کی ہو۔ اسے عبدالرزاق نے اپنے مصنف میں بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الْقَیْءِ

قے سے وضو (کے لازم ہونے) کا بیان

156– عَنْ مَّعْدَانَ بْنِ اَبِیْ طَلْحَۃَ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَتَوَضَّاَ فَلَقِیْتُ ثَوْبَانَ فِیْ مَسْجِدِ دِمَشْقَ فَذَکَرْتُ ذٰلِکَ لَہٗ فَقَالَ صَدَقَ اَنَا صَبَبْتُ لَہٗ وُضُوْءَہٗ ۔ رَوَاہُ الثَّلاثَۃُ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ وَقَدْ تَقَدَّمَ اَحَادِیْثُ الْبَابِ فِی الْبَابِ السَّابِقِ ۔

☆☆ حضرت معدان بن ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' ابودردا رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قے آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا (حضرت معدان فرماتے ہیں) پھر میری ملاقات دمشق کی مسجد میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے ان کے سامنے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا ابودرداء نے سچ کہا میں نے آپ کے لئے وضو کا پانی ڈالا تھا۔

---

١٥٤. سنن الکبریٰ کتاب الصلوۃ باب ینبی من سبعة الحدیث...... الخ ص ٢٥٩

١٥٥. مصنف عبد الرزاق کتاب الصلوۃ باب الرجل یحدث ثم یرجع قبل ان یتکلم ج ٢ ص ٣٣٩

١٥٦. ترمذی ابواب الطهارات باب الوضوء من القیء والرعاف ج ١ ص ٢٥' ابو داؤد کتاب الصیام باب الصائم یستقی عامداً ج ١ ص ٣٢٤

اس حدیث کو اصحاب ثلثہ نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے اور گزشتہ باب میں اس باب کی احادیث گزر چکی ہیں۔

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنَ الضِّحْكِ

ہنسنے سے وضو (کے لازم ہونے) کا بیان

157- عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ بَیْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ بِالنَّاسِ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَتَرَدّٰی فِیْ حُضْرَۃٍ کَانَتْ فِی الْمَسْجِدِ وَکَانَ فِیْ بَصَرِہٖ ضَرَرٌ فَضَحِكَ کَثِیْرٌ مِّنَ الْقَوْمِ وَھُمْ فِی الصَّلٰوۃِ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحِكَ اَنْ یُّعِیْدَ الْوُضُوْءَ وَیُعِیْدَ الصَّلٰوۃَ ۔ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ فِی الْکَبِیْرِ وَرِجَالُہٗ ثِقَاتٌ وَّالْاِرْسَالُ صَحِیْحٌ فِی الْبَابِ ۔

☆☆ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ اس دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک شخص آیا اور اس گھڑے میں گر گیا جو مسجد میں تھا اور ان کی بینائی میں کچھ نقص تھا تو اکثر لوگ حالت نماز میں ہنس پڑے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ جو ہنسا ہے وہ وضو اور نماز کا اعادہ کرے اسے طبرانی نے کبیر میں نقل فرمایا اور اس کے رجال ثقہ ہیں اور اس باب میں مرسل روایت صحیح ہے۔

158- وَعَنْ اَبِی الْعَالِیَۃِ الرِّیَاحِیِّ اَنَّ اَعْمٰی تَرَدّٰی فِیْ بِئْرٍ وَّالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ بِاَصْحَابِہٖ فَضَحِكَ بَعْضُ مَنْ کَانَ یُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَ ضَحِكَ مِنْھُمْ اَنْ یُّعِیْدَ الْوُضُوْءَ وَیُعِیْدَ الصَّلٰوۃَ ۔ رَوَاہُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِیْ مُصَنَّفِہٖ وَاِسْنَادُہٗ مُرْسَلٌ قَوِیٌّ ۔

☆☆ حضرت ابوالعالیہ ریاحی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک اندھا شخص کنویں میں گر گیا اس حال میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو نماز پڑھا رہے تھے تو جو لوگ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے۔ ان میں سے کچھ ہنس پڑے تو ان میں سے جو ہنسا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ وضو اور نماز کا اعادہ کریں اس حدیث کو عبدالرزاق نے اپنے مصنف میں بیان فرمایا اور اس کی سند مرسل قوی ہے۔

بَابُ الْوُضُوْءِ بِمَسِّ الذَّکَرِ

عضو مخصوص کو چھونے سے وضو کا بیان

159- عَنْ بُسْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا مَسَّ اَحَدُکُمْ ذَکَرَہٗ فَلْیَتَوَضَّاْ ۔ رَوَاہُ مَالِكٌ فِی الْمُوطأ واخرون وَصَحَّحَہٗ احمد والتِّرمَذِیُّ والدارقطنی والبیھقی وفِی الباب احادیث اُخر

---

١٥٧. مجمع الزوائد کتاب الطھارۃ باب الوضوء من الضحك تقلًا عن الطبرانی فی الکبیر ج ١ ص ٢٤٦

١٥٨. مصنف عبد الرزاق کتاب الصلوۃ باب الضحك والتبسم فی الصلوۃ ج ٢ ص ٣٧٦

☆☆ حضرت بسرہ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی جب اپنے آلہ تناسل کو چھوئے تو اسے چاہئے کہ وہ وضو کرے۔ اسے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے موطا میں بیان فرمایا اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، ترمذی رحمۃ اللہ علیہ دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ اور بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے صحیح قرار دیا اور اس بارے میں دیگر روایات بھی ہیں۔

160- وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مَسَسْتُ ذَكَرِي اَوْ قَالَ رَجُلٌ يَمَسُّ ذَكَرَهٗ فِي الصَّلٰوةِ أَعَلَيْهِ وُضُوْءٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِّنْكَ اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَانَ وَالطَّبْرَانِيُّ وَابْنُ حَزْمٍ وَّقَالَ ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ هُوَ اَحْسَنُ مِنْ حَدِيْثِ بُسْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا .

☆☆ حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے آلہ تناسل کو چھوایا اس نے کہا کہ کوئی شخص نماز میں اپنے عضو مخصوص کو چھوتا ہے کیا اس پر وضو لازم ہے تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا وہ تو تیرے بدن کا ایک ٹکڑا ہے۔ اسے اصحاب خمسہ نے روایت کیا ابن حبان، طبرانی اور ابن حزم نے اسے صحیح قرار دیا اور ابن مدینی نے کہا ہے کہ یہ حدیث بسرہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

161- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ لَا يَرٰى فِي مَسِّ الذَّكَرِ وُضُوْءًا رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ عضو مخصوص کو چھونے میں وضو کو لازم نہیں سمجھتے تھے۔ اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

162- وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مَا اُبَالِيْ اَنْفِيْ مَسَسْتُ اَوْ اُذُنِيْ اَوْ ذَكَرِيْ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ لِيْنٌ .

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں اپنے ناک یا کان کو چھوؤں یا اپنے ذکر کو۔ اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا اور اس کی سند میں کمزوری ہے۔

---

١٥٩. مؤطا امام مالك كتاب الطهاره باب الوضوء من مس الفرج ص ٣٠، ترمذى ابواب الطهارات باب الوضوء من مس الذكر ج ١ ص ٢٥، مسند احمد ج ٦ ص ٤٠٦، دار قطنى كتاب الطهاده باب ماروى فى مس القبل والد بر والذكر ......الخ ج ١ ص ١٤٧، سنن الكبرىٰ للبيهقى كتاب الطهارة باب الوضوء من مس الذكر ج ١ ص ١٢٨

١٦٠. ابو داؤد كتاب الطهارة باب الرخصة من ذلك ج ١ ص ٢٤ ترمذى ابواب الطهارات باب ترك الوضوء من مس الذكر ج ١ ص ٢٥، نسائى كتاب الطهارة باب ترك الوضوء من ذلك ج ١ ص ٣٨، ابن ماجة ابواب الطهاده باب الرخصة فى ذلك ص ٣٧، مسند احمد ج ٤ ص ٢٣، تلخيص الحبير باب الاحداث ج ١ ص ١٢٥، معجم كبير للطبرانى ج ٨ ص ٤٠١، صحيح ابن حبان كتاب الطهاره ج ٣ ص ١٦٩، محلى ابن حزم كتاب الطهارة باب مس الرجل ذكر نفسه خاصة ......الخ ج ١ ص ١٩٦

١٦١. طحاوى كتاب الطهارة باب الوضوء لمس الفرج ج ١ ص ٥٩

١٦٢. طحاوى كتاب الطهارة باب الوضوء بمس الفرج ج ١ ص ٥٩

163- وَعَنْ اَرْقَمَ بْنِ شُرَحْبِيْلَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنِّیْ اَحُكُّ جَسَدِیْ وَاَنَا فِی الصَّلٰوةِ فَاَمَسُّ ذَكَرِیْ فَقَالَ اِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِّنْكَ - رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ فِی الْمُوَطَّا وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ۔

☆☆ حضرت ارقم بن شرجیل رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مسعود سے کہا کہ میں اپنے بدن کو کھجاتا ہو اس حال میں کہ میں نماز میں ہوتا ہوں تو اپنے عضومخصوص کو چھوجاتا ہوں تو آپ نے فرمایا وہ تو تیرے جسم کا ایک ٹکڑا ہے۔

اس کو محمد بن حسن نے موطا میں بیان کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

164- وَعَنِ الْبَرَآءِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ مَسِّ الذَّكَرِ مِثْلُ اَنْفِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدٌ فِی الْمُوَطَّا وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ۔

☆☆ حضرت براء ابن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت خذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے عضومخصوص کو چھونے کے بارے میں کہا کہ وہ تیرے ناک کی طرح ہے۔

165- وَعَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَيَحِلُّ لِیْ اَنْ اَمَسَّ ذَكَرِیْ وَاَنَا فِی الصَّلٰوةِ فَقَالَ اِنْ عَلِمْتَ اَنَّ مِنْكَ بَضْعَةٌ نَّجِسَةٌ فَاقْطَعْهَا ۔ رَوَاهُ مُحَمَّدٌ فِی الْمُوَطَّا وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ۔

☆☆ حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کیا میرے لئے جائز ہے کہ میں حالت نماز میں اپنے عضومخصوص کو چھوؤں تو آپ نے فرمایا اگر تو سمجھتا ہے کہ وہ تیرے بدن کا ایک نجس ٹکڑا ہے تو اسے کاٹ دو۔ اسے امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے موطا میں بیان فرمایا اور اس کی سند حسن ہے۔

166- وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ سُئِلَ عَنْ مَّسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ اِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِّنْكَ ۔ رَوَاهُ مُحَمَّدٌ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ۔

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ان سے عضومخصوص کو چھونے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ وہ تیرے بدن کا حصہ ہے۔

اسے امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

167- وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ خَمْسَةٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَحُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِیَ اللّٰهُ

۱۶۳۔ مؤطا امام محمد باب الوضوء من مس الذکر ص ۵۵

۱۶۴۔ مؤطا امام محمد باب الوضوء من مس الذکر ص ۵۵

۱۶۵۔ مؤطا امام محمد باب الوضوء من مس الذکر ص ۵۸

۱۶۶۔ مؤطا امام محمد باب الوضوء من مس الذکر ص ۵۸

۱۶۷۔ طحاوی کتاب الطهارة باب الوضوء بمس الفرج ج ۱ ص ۵۹

عَنْهُ وَرَجُلٌ اٰخَرُ اَنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرَوْنَ فِيْ مَسِّ الذَّكَرِ وُضُوْءًا ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ ۔

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پانچ صحابہ سے بیان فرماتے ہیں جن میں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت خذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ اور ایک اور شخص ہیں کہ وہ عضو مخصوص کو چھونے میں وضو کو لازم نہیں سمجھتے تھے۔ اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کے رجال ثقہ ہیں۔

بَابُ الْوُضُوْءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

آگ پر پکی ہوئی چیز (کھانے) سے وضو کا بیان

168- عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تَوَضَّأُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا تم ان چیزوں کے (کھانے) سے وضو کرو جسے آگ نے چھوا ہو۔ اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

169- وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأُوْا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان چیزوں سے وضو کرو جسے آگ نے چھوا ہو اسے مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

170- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کا شانہ تناول فرمایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔ اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

171- وَعَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ عِنْدَهَا كَتِفًا ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ

☆☆ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہاں (بکری) کا شانہ تناول فرمایا پھر نماز پڑھی

---

۱۶۸. مسلم كتاب الحيض باب الوضوء مما مست النار ج ۱ ص ۱۵۷

۱۶۹. مسلم كتاب الحيض باب الوضوء مما مست النار ج ۱ ص ۱۵۷

۱۷۰. بخاری كتاب الوضوء باب من لم يتوضاء من لحم الشاة ج ۱ ص ۳۴

۱۷۱. بخاری كتاب الوضوء باب من مضمض من السويق ولم يتوضأ ج ۱ ص ۳۴ مسلم كتاب الحيض باب الوضوء مما مست النار ج ۱ ص ۱۵۷

اور وضو نہ کیا اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

172- وَعَنْ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَاَكَلَ مِنْهَا فَدُعِيَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَقَامَ فَطَرَحَ السِّكِّينَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ . اَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت عمرو بن امیہ ضمری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بکری کے شانہ کو کاٹتے ہوئے دیکھا۔ پھر آپ نے اسے تناول فرمایا پھر آپ کو نماز کے لئے بلایا گیا۔ آپ کھڑے ہوئے چھری رکھی۔ نماز پڑھائی اور وضو نہ کیا اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

173- وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْبَابِ الثَّانِي مِنْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِكَتِفٍ فَتَعَرَّقَهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ثُمَّ قَالَ جَلَسْتُ مَجْلِسَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَكَلْتُ مَا اَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَنَعْتُ مَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْيَعْلٰى وَالْبَزَّارُ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ رِجَالُ اَحْمَدَ ثِقَاتٌ .

☆☆ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ مسجد نبوی کے دوسرے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے تو انہوں نے (بکری) کا شانہ منگا کر تناول فرمایا۔ پھر کھڑے ہوئے نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔ پھر فرمایا میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ بیٹھا اور میں نے وہی کھایا جو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا اور میں نے وہ ہی کیا جو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا۔ اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ ابویعلی اور بزار نے روایت کیا اور ہیثمی نے کہا ہے کہ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے راوی ثقہ ہیں۔

174- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْكُلُ اللَّحْمَ ثُمَّ يَقُوْمُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَلَا يَمَسُّ مَآءً ا . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ يَعْلٰى وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ رِجَالُهُ مُوَثَّقُوْنَ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم گوشت تناول فرماتے پھر نماز کے لئے تشریف لے جاتے اور پانی کو نہ چھوتے۔ اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ابویعلی نے روایت کیا اور ہیثمی نے کہا کہ اس کے رجال ثقہ ہیں۔

175- وَعَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالْقِدْرِ فَيَاْخُذُ الْعَرْقَ فَيُصِيْبُ مِنْهُ ثُمَّ يُصَلِّيْ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَلَمْ يَمَسَّ مَآءً . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ يَعْلٰى وَالْبَزَّارُ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ رِجَالُهُ رِجَالُ

---

۱۷۲. بخاری کتاب الوضوء باب من لم یتوضا من لحم الشاة ج ۱ ص ۳٤، مسلم کتاب الحیض باب الوضوء مما مست النار ج ۱ ص ۱۵۷

۱۷۳. مسند احمد ج ۱ ص ٦٢، کشف الاستار عن زوائد البزار کتاب الطهارة باب ترك الوضوء مما مست النار ج ۱ ص ۱۵۲، مجمع الزوائد کتاب الطهارة باب ترك الوضوء مما مست النار ج ۱ ص ۲۵۱

۱۷٤. مسند احمد ج ۱ ص ٤۰۰، مسند ابو یعلی ج ۹ ص ۱۸۲، مجمع الزوائد کتاب الطهارة باب ترك الوضوء مما مست النار ولفظ ابی یعلی فما یمس قطرة ماء ج ۱ ص ۲۵۱

۱۷۵. مسند احمد ج ٦ ص ۱٦۱، مسند ابی یعلی ج ۷ ص ٤۲۷، کشف الاستار عن زوائد البزار کتاب الطهارة باب ترك الوضوء مما مست النار ج ۱ ص ۱۵۳، مجمع الزوائد کتاب الطهارة باب ترك الوضوء مما مست النار ج ۱ ص ۲۵۳

الصَّحِيحِ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنڈیا کے پاس سے گزرتے پھر اس سے گوشت لے کر تناول فرماتے۔ پھر نماز پڑھتے اور وضو نہ کرتے اور نہ پانی کو چھوتے اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ' ابویعلیٰ اور بزار نے روایت کیا اور ہیثمی نے کہا ہے کہ اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔

بَابُ الْوُضُوْءِ مِنْ مَّسِّ الْمَرْأَةِ

عورت کو چھونے سے وضو کا بیان

176- عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ وَطَارِقِ بْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی (اَوْلَا مَسْتُمُ النِّسَآءَ) قَوْلًا مَّعْنَاهُ مَا دُوْنَ الْجِمَاعِ ۔ رَوَاهُ الْبَيْهَقِیُّ فِی الْمَعْرِفَةِ وَقَالَ هٰذَا اِسْنَادُهٗ مَوْصُوْلٌ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ اور طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے فرمان اَوْلَا مَسْتُمُ النِّسَآءَ کے بارے کہا کہ اس کا معنی جماع کے علاوہ چھونا ہے اسے بیہقی نے معرفت میں بیان کیا اور فرمایا اس کی سند متصل صحیح ہے۔

177- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ قُبْلَةُ الرَّجُلِ امْرَاَتَهٗ وَجَسُّهَا بِيَدِهٖ مِنَ الْمُلَامَسَةِ فَمَنْ قَبَّلَ امْرَاَتَهٗ اَوْ جَسَّهَا بِيَدِهٖ فَعَلَيْهِ الْوُضُوْءُ ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ فِی الْمُؤطا وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے۔ مرد کا اپنی بیوی کو بوسہ لینا اور اسے اپنے ہاتھ سے چھونا ملامست سے ہے۔ پس جس نے اپنی بیوی کا بوسہ لیا یا اسے اپنے ہاتھ سے چھوا اس پر وضو لازم ہے۔ اسے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے موطا میں بیان فرمایا اور اس کی سند صحیح ہے۔

178- عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ اَنَامُ بَيْنَ يَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَایَ فِیْ قِبْلَتِهٖ فَاِذَا سَجَدَ غَمَزَنِیْ فَقَبَضْتُ رِجْلَیَّ فَاِذَا قَامَ بَسَطْتُّهُمَا قَالَتْ وَالْبُيُوْتُ يَوْمَئِذٍ لَّيْسَ فِيْهَا مَصَابِيْحُ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سوئی ہوتی تھی اور میرے دونوں پاؤں آپ کے قبلہ کی جانب ہوتے تھے۔ پس جب آپ سجدہ کرتے تو مجھے چھوتے تو میں اپنے دونوں پاؤں سمیٹ لیتی جب آپ کھڑے ہوتے تو میں ان دونوں کو بچھا دیتی اور ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

179- وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۱۷۶۔ معرفة السنن والآثار کتاب الطهاره ج ۱ ص ۳۷۳' سنن الکبرٰی للبیهقی کتاب الطهاره باب الوضوء من الملامسة ج ۱ ص ۱۲۴

۱۷۷۔ مؤطا امام مالک کتاب الطهارة باب الوضوء من قبلة الرجل امرأته ص ۳۱

۱۷۸۔ بخاری کتاب الصلوٰة باب التطوع خلف المرأة ج ۱ ص ۷۳' مسلم کتاب الصلوٰة باب سترة المصلی ...... الخ ج ۱ ص ۱۹۸

ذَاتَ لَيْلَةً مِنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِى عَلٰى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِى الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِى ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ایک دن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بستر سے گم پایا۔ میں نے آپ کو تلاش کرنے لگی تو میرا ہاتھ آپ کے تلوے پر پڑا۔ درانحالیکہ آپ سجدہ میں تھے اور آپ کے دونوں پاؤں کھڑے تھے اور آپ اس وقت یہ پڑھ رہے تھے۔ اے اللہ میں تیرے غصے سے تیری خوشنودی کی پناہ میں آتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں اور تجھ سے ڈر کر تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔ میں تیری ایسی حمد وثنا نہیں کر سکا جیسی حمد وثنا تو خود اپنے لئے کرتا ہے۔ اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

180– وَعَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّىْ وَاِنِّىْ لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اِعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ حَتّٰى اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّوْتِرَ مَسَّنِىْ بِرِجْلِهٖ ۔ رَوَاهُ النَّسَائِىُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت قاسم رضی اللہ عنہ' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے اور میں آپ کے سامنے جنازہ کی طرح پڑی ہوتی۔ حتیٰ کہ جب آپ وتر پڑھنے کا ارادہ کرتے تو مجھے اپنے پاؤں سے چھوتے۔ اس حدیث کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

181– وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ بَعْضَ نِسَآئِهٖ ثُمَّ يُصَلِّىْ لَا يَتَوَضَّأُ ۔ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ

☆☆ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی کا بوسہ لیتے پھر نماز پڑھتے اور وضو نہ کرتے۔ اس حدیث کو بزار نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ التَّيَمُّمِ

تیمّم کا بیان

182– عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَآءِ اَوْ بِذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِّىْ فَاَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْتِمَاسِهٖ وَاَقَامَ النَّاسُ مَعَهٗ وَلَيْسُوْا عَلٰى مَاءٍ فَاَتَى النَّاسُ اِلٰى اَبِىْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ فَقَالُوْا اَلَا تَرٰى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ اَقَامَتْ بِرَسُوْلِ

۱۷۹. مسلم كتاب الصلوة باب ما يقول فى الركوع والسجود ج ۱ ص ۱۹۲

۱۸۰. نسائى كتاب الطهاره باب ترك الوضوء من مس الرجل امرأته ......الخ ج ۱ ص ۳۸

۱۸۱. نصب الراية ج ۱ ص ۷۴

۱۸۲. بخارى كتاب التيمم ج ۱ ص ۴۸' مسلم كتاب الحيض باب التيمم ج ۱ ص ۱۶۰

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسِ وَلَیْسُوا عَلٰی مَاءٍ وَّلَیْسَ مَعَھُمْ مَآءٌ فَجَآءَ اَبُوْ بَکْرٍ وَّرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ رَأْسَہٗ عَلٰی فَخِذِی قَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَیْسُوا عَلٰی مَاءٍ وَّلَیْسَ مَعَھُمْ مَآءٌ فَقَالَتْ عَآئِشَۃُ فَعَاتَبَنِیْ اَبُوْ بَکْرٍ وَّقَالَ مَا شَآءَ اللّٰہُ اَنْ یَّقُوْلَ وَجَعَلَ یَطْعُنُنِیْ بِیَدِہٖ فِیْ خَاصِرَتِیْ فَلَا یَمْنَعُنِیْ مِنَ التَّحَرُّکِ اِلَّا مَکَانُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی فَخِذِی فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ اَصْبَحَ عَلٰی غَیْرِ مَاءٍ فَاَنْزَلَ اللّٰہُ اٰیَۃَ التَّیَمُّمِ فَتَیَمَّمُوْا فَقَالَ اُسَیْدُ بْنُ الْحُضَیْرِ مَا ھِیَ بِاَوَّلِ بَرَکَتِکُمْ یَا اٰلَ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَتْ فَبَعَثْنَا الْبَعِیْرَ الَّذِیْ کُنْتُ عَلَیْہِ فَاَصَبْنَا الْعِقْدَ تَحْتَہٗ ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے یہاں تک کہ جب ہم مقام بیداء یا ذات الجیش پر پہنچے تو میرا ہار ٹوٹ (کرگر) گیا پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہار کو تلاش کرنے کے لئے رک گئے اور آپ کے ساتھ تمام قافلہ رک گیا۔ اس جگہ پانی نہ تھا اور نہ ہی صحابہ کے ساتھ پانی تھا۔

صحابہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے شکایت کی اور کہا کہ تم نہیں دیکھ رہے کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کیا کیا۔ تمام لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روک لیا۔ اس مقام پر پانی نہیں ہے اور نہ ہی لوگوں کے پاس پانی ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے زانو پر سر رکھے آرام فرما تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے ڈانٹنا شروع کیا اور کہنے لگے تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ کو روک لیا ہے اور (ایسی جگہ روک لیا ہے) جہاں پانی نہیں ہے نہ صحابہ کے پاس پانی ہے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ناراض ہو کر جو کچھ اللہ نے چاہا کہتے رہے اور اپنی انگلی میری کوکھ میں چبھوتے رہے اور مجھے حرکت کرنے سے صرف یہی بات روکے ہوئے تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری ران پر (سر رکھ کے) آرام فرما تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صبح اس حال میں ہوئی کہ لوگوں کے پاس پانی نہ تھا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے آیۂ تیمّم نازل فرمائی تو لوگوں نے تیمم کیا تو حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بولے اے ال ابوبکر یہ تمہاری پہلی برکت نہیں ہے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ہم نے اس اونٹ کو اٹھایا جس پر میں سوار تھی تو ہمیں ہار اس کے نیچے سے مل گیا۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

183- وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کُنَّا فِیْ سَفَرٍ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی بِالنَّاسِ فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلٰوتِہٖ اِذَا ھُوَ بِرَجُلٍ مُّعْتَزِلٍ لَّمْ یُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ قَالَ مَا مَنَعَکَ یَا فُلَانُ اَنْ تُصَلِّیَ مَعَ الْقَوْمِ قَالَ اَصَابَتْنِیْ جَنَابَۃٌ وَّلَا مَآءَ قَالَ عَلَیْکَ بِالصَّعِیْدِ فَاِنَّہٗ یَکْفِیْکَ ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ پس آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو اچانک ایک شخص لوگوں سے الگ بیٹھا ہے۔ اس نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے فلاں تجھے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنے سے کس چیز نے روکا تو اس نے کہا میں

۱۸۳۔ بخاری کتاب التیمم باب الصعید الطیب وضوء المسلم ..... الخ ج ۱ ص ۴۹، مسلم کتاب المساجد باب قضاء الصلوٰۃ الفائتۃ ..... الخ ج ۱ ص ۲۴۰

جنبی ہوگیا ہوں اور پانی موجود نہیں ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا تم مٹی سے تیمّم کرو۔ تمہارے لئے مٹی ہے پس بے شک وہ تمہیں کافی ہے۔ اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

184- وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلٰثٍ جُعِلَتْ صُفُوْفُنَا كَصُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَجُعِلَتْ لَنَا الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا وَّجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا طُهُوْرًا اِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَآءَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہمیں تین چیزوں کی بنا پر تمام لوگوں پر فضیلت دی گئی۔ ہماری صفوں کو فرشتوں کی صفوں کی طرح قرار دیا گیا اور ہمارے لئے تمام روئے زمین کو مسجد بنا دیا گیا اور جب ہم پانی نہ پائیں تو زمین کی مٹی ہمارے لئے پاک کرنیوالی بنا دی۔

185- وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِحْتَلَمْتُ لَيْلَةً بَارِدَةً فِيْ غَزْوَةِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَاَشْفَقْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ فَاَهْلِكَ فَتَيَمَّمْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ بِاَصْحَابِي الصُّبْحَ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عُمَرُ وَصَلَّيْتَ بِاَصْحَابِكَ وَاَنْتَ جُنُبٌ فَاَخْبَرْتُهُ بِالَّذِيْ مَنَعَنِيْ مِنَ الْاِغْتِسَالِ وَقُلْتُ اِنِّيْ سَمِعْتُ اللّٰهَ يَقُوْلُ (وَلَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا) فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا . رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ غزوہ ذات السلاسل کے موقع پر ایک ٹھنڈی رات میں مجھے احتلام ہوگیا۔ پس مجھے ڈر محسوس ہوا کہ میں غسل کرنے سے ہلاک ہو جاؤں گا۔ پس میں نے تیمّم کر کے اپنے ساتھیوں کو صبح کی نماز پڑھائی۔ پھر صحابہ نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا اے عمرو تم نے اپنے ساتھیوں کو جنابت کی حالت میں نماز پڑھائی۔ میں نے آپ کو وہ بات بتائی جس نے مجھے غسل سے روکا تھا اور عرض کیا میں نے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اپنی جانوں کو قتل نہ کرو بیشک اللہ تم پر مہربان ہے تو رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے اور کچھ نہ فرمایا۔

اس حدیث کو ابوداؤد نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

186- وَعَنْ عَمَّارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ فِي الْقَوْمِ حِيْنَ نَزَلَتِ الرُّخْصَةُ فِي الْمَسْحِ بِالتُّرَابِ اِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَآءَ فَاُمِرْنَا فَضَرَبْنَا وَاحِدَةً لِّلْوَجْهِ ثُمَّ ضَرْبَةً اُخْرٰى لِلْيَدَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ . رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَقَالَ الْحَافِظُ فِي الدِّرَايَةِ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ .

☆☆ حضرت عمار رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں میں اس وقت لوگوں میں موجود تھا جب مٹی کے ساتھ تیمّم کی رخصت نازل ہوئی۔ جب ہم پانی نہ پائیں تو ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم ایک ضرب چہرے کے لئے لگائیں اور ایک ضرب دونوں ہاتھوں کے

۱۸٤۔ مسلم کتاب المساجد ج ۱ ص ۱۹۹

۱۸۵۔ ابو داؤد کتاب الطهارہ باب اذا خاف الجنب البرد یتیمّم ج ۱ ص ٤٨

۱۸٦۔ الدرایة کتاب الطهارة باب التیمم ج ۱ ص ٦٨

لئے کہنیوں سمیت اسے بزار نے روایت کیا اور حافظ نے درایہ میں کہا ہے کہ اس کی سند حسن ہے۔

187- عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُضِّلْنَا عَلَى النَّاسِ بِثَلَاثٍ جُعِلَتْ صُفُوْفُنَا كَصُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَجُعِلَتْ لَنَا الْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدًا وَجُعِلَتْ تُرْبَتُهَا لَنَا طَهُوْرًا اِذَا لَمْ نَجِدِ الْمَآءَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان فرماتے ہیں کہ تیمّم ایک ضرب چہرے کے لئے اور ایک ضرب دونوں بازوؤں کے لئے ہے۔ کہنیوں تک اسے دار قطنی اور حاکم نے روایت کیا اور صحیح قرار دیا۔

188- وَعَنْهُ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ اَصَابَتْنِيْ جَنَابَةٌ وَاِنِّيْ تَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَقَالَ اضْرِبْ هٰكَذَا وَضَرَبَ بِيَدِهِ الْاَرْضَ فَمَسَحَ وَجْهَهٗ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ فَمَسَحَ بِهِمَا اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ . رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَالدَّارُ قُطْنِيُّ وَالطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں ان کے پاس ایک شخص نے آ کر کہا کہ میں جنبی ہو گیا اور میں زمین میں لوٹ پوٹ ہوا تو انہوں نے فرمایا اس طرح مارو اور اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مار کر اپنے چہرہ کا مسح کیا۔ پھر اپنے ہاتھ زمین پر مار کر اپنے دونوں ہاتھوں کا مسح کیا کہنیوں تک۔ اسے امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا اور دار قطنی نے اور طحاوی نے اور اس کی سند صحیح ہے۔

189- وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ التَّيَمُّمِ فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ اِلَى الْاَرْضِ وَمَسَحَ بِهِمَا يَدَيْهِ وَوَجْهَهٗ وَضَرَبَ ضَرْبَةً اُخْرٰى فَمَسَحَ بِهِمَا ذِرَاعَيْهِ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے تیمّم کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے اور اپنے دونوں ہاتھوں اور چہرہ کا مسح کیا۔ پھر دوسری ضرب لگائی تو اپنے بازوؤں کا مسح کیا۔ اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

190- وَعَنْهُ اَنَّهٗ اَقْبَلَ هُوَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ مِنَ الْجُرُفِ حَتّٰى اِذَا كَانَا بِالْمِرْبَدِ نَزَلَ عَبْدُ اللّٰهِ فَتَيَمَّمَ صَعِيْدًا طَيِّبًا فَمَسَحَ بِوَجْهِهٖ وَيَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ . رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُؤطا وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ آپ ہی سے روایت ہے کہ وہ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مقام جرف سے لوٹے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اترے اور پاک مٹی سے تیمّم کیا تو اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کا مسح کیا کہنیوں تک۔

---

۱۸۷. دار قطنی کتاب الطهارة باب التیمم ج ۱ ص ۱۸۱' مستدرك حاكم كتاب الطهارة باب احكام التيمم ج ۱ ص ۱۸۰

۱۸۸. دار قطنی کتاب الطهارة باب التیمم ج ۱ ص ۱۸۲' مستدرك حاكم كتاب الطهارة باب احكام التيمم ج ۱ ص ۱۸۰' طحاوی کتاب الطهاره باب صفة التيمم كيف هي ج ۱ ص ۸۱

۱۸۹. طحاوی کتاب الطهاره باب صفة التيمم كيف هي ج ۱ ص ۸۱

۱۹۰. مؤطا امام مالك كتاب الطهارة باب العمل في التيمم ص ٤١

اس حدیث کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

191– وَعَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ اِذَا تَيَمَّمَ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ ضَرْبَةً فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدَيْهِ ضَرْبَةً اُخْرٰى ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا يَدَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَلَا يَنْفُضُ يَدَيْهِ مِنَ التُّرَابِ رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ.

☆☆ حضرت سالم ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ تیمّم فرماتے تو اپنے دونوں ہاتھوں سے زمین پر ضرب لگاتے پھر ان سے اپنے چہرے کا مسح کرتے پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے ایک اور ضرب لگاتے پھر ان سے اپنے دونوں ہاتھوں کا مسح کرتے کہنیوں تک اور اپنے دونوں ہاتھوں کو مٹی سے نہ جھاڑتے اسے دار قطنی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

۱۹۱۔ دار قطنی کتاب الطهارة باب التيمم ج ۱ ص ۱۸۲

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

نماز کا بیان

بَابُ الْمَوَاقِيْتِ

نماز کے اوقات کا بیان

192- عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ اَتَاہُ سَآئِلٌ یَسْاَلُہٗ عَنْ مَوَاقِیْتِ الصَّلٰوۃِ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیْہِ شَیْئًا قَالَ فَاَقَامَ الْفَجْرَ حِیْنَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ لَا یَکَادُ یَعْرِفُ بَعْضُھُمْ بَعْضًا ثُمَّ اَمَرَہٗ فَاَقَامَ بِالظُّھْرِ حِیْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ یَقُوْلُ قَدِ انْتَصَفَ النَّھَارُ وَھُوَ کَانَ اَعْلَمَ مِنْھُمْ ثُمَّ اَمَرَہٗ فَاَقَامَ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَۃٌ ثُمَّ اَمَرَہٗ فَاَقَامَ بِالْمَغْرِبِ حِیْنَ وَقَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَمَرَہٗ فَاَقَامَ الْعِشَآءَ حِیْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَخَّرَ الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ حَتّٰی انْصَرَفَ مِنْھَا وَالْقَائِلُ یَقُوْلُ قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ اَوْ کَادَتْ ثُمَّ اَخَّرَ الظُّھْرَ حَتّٰی کَانَ قَرِیْبًا مِنْ وَّقْتِ الْعَصْرِ بِالْاَمْسِ ثُمَّ اَخَّرَ الْعَصْرَ حَتّٰی انْصَرَفَ مِنْھَا وَالْقَائِلُ یَقُوْلُ قَدِ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰی کَانَ عِنْدَ سُقُوْطِ الشَّفَقِ ثُمَّ اَخَّرَ الْعِشَآءَ حَتّٰی کَانَ ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاَوَّلِ ثُمَّ اَصْبَحَ فَدَعَا السَّائِلَ فَقَالَ الْوَقْتُ بَیْنَ ھٰذَیْنِ ۔ رَوَاہُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک سائل آیا جو آپ سے نمازوں کے اوقات کے بارے میں پوچھنے لگا تو آپ نے اسے کچھ جواب نہ دیا۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اقامت کہنے کا حکم دیا پس انہوں نے فجر کی اقامت کہی جب فجر طلوع ہوگئی اور قریب نہ تھا کہ لوگ ایک دوسرے کو پہچانتے (اندھیرے کی وجہ سے) پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے ظہر کی اقامت کہی جب سورج ڈھل گیا اور کہنے والا کہہ رہا تھا نصف النہار ہوگیا۔ حالانکہ آپ ان سے زیادہ جانتے ہیں پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے عصر کی اقامت کہی درانحالیکہ سورج بلند ہو چکا تھا پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے مغرب کی اقامت کہی جب سورج غروب ہوگیا پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے عشاء کی اقامت کہی۔ جب

۱۹۲۔ مسلم کتاب الصلوۃ باب اوقات الصلوۃ الخمس ج ۱ ص ۲۲۳

شفق غائب ہو گیا پھر دوسرے دن فجر کو موخر کیا حتیٰ کہ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو کہنے والا کہہ رہا تھا کہ سورج طلوع ہو گیا یا طلوع ہونے کے قریب ہے پھر ظہر کو موخر کیا حتیٰ کہ گزشتہ ادا کی ہوئی عصر کے وقت کے قریب ہو گیا۔ پھر عصر کو موخر کیا یہاں تک کہ جب آپ عصر سے فارغ ہوئے تو کہنے والا کہہ رہا تھا کہ سورج زرد پڑ گیا ہے۔ پھر مغرب کو شفق کے غروب ہونے کے وقت تک موخر کیا پھر عشاء کو موخر کیا یہاں تک رات کا ایک تہائی حصہ ہو گیا۔ پھر آپ نے صبح کی اور سائل کو بلا کر کہا (نمازوں) کا وقت ان دو وقتوں کے درمیان ہے۔ اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

193– وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُوْلِهٖ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرَ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ الْاَوْسَطِ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوْعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَاِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَاَمْسِكْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ظہر کا وقت جب سورج ڈھل جائے اور آدمی کا سایہ اس کی ایک مثل ہو جائے جب تک کہ عصر کا وقت نہ آئے اور عصر کا وقت جب تک سورج زرد نہ پڑ جائے اور مغرب کا وقت جب تک کہ شفق غائب نہ ہو جائے اور عشاء کا وقت آدھی رات تک اور صبح کا وقت طلوع فجر سے لے کر جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے پس جب سورج طلوع ہو رہا ہو تو نماز سے رک جا پس بے شک وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

194-وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمَّنِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ فَصَلَّى الظُّهْرَ فِي الْاُوْلٰى مِنْهُمَا حِيْنَ كَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ مِثْلَ ظِلِّهٖ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِيْنَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ وَاَفْطَرَ الصَّآئِمُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِيْنَ بَرَقَ الْفَجْرُ وَحَرُمَ الطَّعَامُ عَلَى الصَّائِمِ وَصَلَّى الْمَرَّةَ الثَّانِيَةَ الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهٗ لِوَقْتِ الْعَصْرِ بِالْاَمْسِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ لِوَقْتِهِ الْاَوَّلِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِيْنَ اَسْفَرَتِ الْاَرْضُ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيَّ جِبْرِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هٰذَا وَقْتُ الْاَنْبِيَآءِ مِنْ قَبْلِكَ وَالْوَقْتُ فِيْمَا بَيْنَ هٰذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ اَبُوْ دَاوُدَ واحمد وابْنُ خُزَيْمَةَ والدارقطني والحاكم وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

۱۹۲۔ مسلم کتاب الصلوٰۃ باب اوقات الصلوٰۃ الخمس ج ۱ ص ۲۲۳

۱۹٤۔ ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی مواقیت الصلوٰۃ ...... الخ ج ۱ ص ۱۳۹' ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب المواقیت ج ۱ ص ۵٦' مسند احمد ج ۱ ص ۳۳۳' صحیح ابن خزیمہ کتاب الصلوٰۃ باب ذکر الدلیل علی ان فرض الصلوٰۃ الخ ج ۱ ص ۱٦۸' دار قطنی کتاب الصلوٰۃ باب امامۃ جبرائیل ج ۱ ص ۲۵۸' مستدرک حاکم کتاب الصلوٰۃ اوقات الصلوٰۃ الخمس ج ۱ ص ۱۹۳

قَالَ النِّيمَوِيُّ المراد بالوقت وقت الفضل جمعا بين الاحاديث

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبریل نے بیت اللہ کے پاس دومرتبہ میری امامت کی۔ پس اس نے ان میں سے پہلی بار میرے ساتھ نماز ظہر پڑھی۔ جب سایہ تسمہ کے برابر ہوگیا پھر میرے ساتھ نماز عصر پڑھی۔ جب ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہوگیا پھر میرے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی جب سورج غروب ہوگیا اور روزہ دار نے روزہ افطار کرلیا۔ پھر میرے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی جب شفق غائب ہوگئی۔ پھر فجر کی نماز پڑھی جب فجر طلوع ہوگئی اور روزہ دار پر کھانا حرام ہوگیا اور دوسری بار ظہر کی نماز پڑھی۔ جب ہر شے کا سایہ اس کی مثل ہوگیا گزشتہ دن کی عصر کے وقت قریب پھر عصر کی نماز پڑھی جب ہر چیز کا سایہ اس کی دو مثل ہوگیا۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی اس کے پہلے وقت میں پھر عشا کی نماز پڑھی اس کے آخری وقت میں جب رات کا ایک تہائی حصہ گزر گیا پھر صبح کی نماز پڑھی۔ جب زمین خوب روشن ہوگئی پھر جبرئیل میری طرف متوجہ ہوئے اور عرض کی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! یہ آپ سے پہلے انبیاء کا وقت ہے اور (نمازوں کا) وقت وہ ہے جو ان دو وقتوں کے درمیان ہے۔

اس حدیث کو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ' ابوداود رحمۃ اللہ علیہ' احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ابن خزیمہ دار قطنی اور حاکم نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

اس کے کتاب مرتب محمد بن علی نیموی فرماتے ہیں۔ (ان احادیث میں) وقت سے مراد افضل وقت ہے تاکہ احادیث کے درمیان تطبیق ہو جائے۔

195- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَالَ رَجُلٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَّقْتِ الصَّلٰوةِ فَلَمَّا دَلَكَتِ الشَّمْسُ اَذَّنَ بِلَالٌ لِلظُّهْرِ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَلّٰى ثُمَّ اَذَّنَ لِلْعَصْرِ حِيْنَ ظَنَنَّا اَنَّ ظِلَّ الرَّجُلِ اَطْوَلُ مِنْهُ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَلّٰى ثُمَّ اَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَلّٰى ثُمَّ اَذَّنَ لِلْعِشَآءِ حِيْنَ ذَهَبَ بَيَاضُ النَّهَارِ وَهُوَ الشَّفَقُ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى ثُمَّ اَذَّنَ لِلْفَجْرِ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَاَمَرَهٗ فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ الْغَدَ لِلظُّهْرِ حِيْنَ دَلَكَتِ الشَّمْسُ فَاَخَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِّثْلَهٗ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامَ وَصَلّٰى ثُمَّ اَذَّنَ لِلْعَصْرِ فَاَخَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِّثْلَيْهِ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامَ وَصَلّٰى ثُمَّ اَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ حِيْنَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَاَخَّرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَادَ يَغِيْبُ بَيَاضُ النَّهَارِ وَهُوَ الشَّفَقُ فِيْمَا يُرٰى ثُمَّ اَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَصَلّٰى ثُمَّ اَذَّنَ لِلْعِشَآءِ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ فَنِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا مِرَارًا ثُمَّ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ يَنْتَظِرُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ غَيْرُكُمْ فَاِنَّكُمْ فِيْ صَلٰوةٍ

۱۹۵۔ مجمع الزوائد کتاب الصلوۃ باب بیان الوقت نقلاً عن الطبرانی فی لاوسط ج ۱ ص ۳۰۴

مَا انْتَظَرْتُمُوْهَا وَلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِىْ لَاَمَرْتُ بِتَاْخِيْرِ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اِلٰى نِصْفِ اللَّيْلِ اَوْ اَقْرَبَ مِنْ نِّصْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ اَذَّنَ لِلْفَجْرِ فَاَخَّرَهَا حَتّٰى كَادَتِ الشَّمْسُ اَنْ تَطْلُعَ فَاَمَرَهٗ فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى ثُمَّ قَالَ الْوَقْتُ بَيْنَ هٰذَيْنِ . رَوَاهُ الطَّبْرَانِىُّ فِى الْاَوْسَطِ وَقَالَ الْهَيْثَمِىُّ اِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

قَالَ النِّيْمَوِىُّ هٰذَا الْحَدِيْثُ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الشَّفَقَ هُوَ الْبَيَاضُ كَمَا ذَهَبَ اِلَيْهِ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ .

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے وقت کے بارے میں پوچھا۔ پس جب سورج ڈھل گیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ظہر کی اذان دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اقامت کا حکم دیا تو انہوں نے نماز (ظہر) کی اقامت کہی اور آپ نے نماز پڑھائی پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عصر کی اذان دی جب ہم یہ گمان کرنے لگے کہ آدمی کا سایہ اس سے لمبا ہو گیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا۔ انہوں نے اقامت کہی اور آپ نے نماز پڑھائی پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مغرب کی اذان دی۔ جب سورج غروب ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا۔ انہوں نے نماز کے لئے اقامت کہی اور آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عشاء کی اذان دی جس وقت دن کی سفیدی یعنی شفق غروب ہو گیا۔ پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ انہوں نے اقامت کہی تو آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فجر کی اذان دی۔ جب فجر طلوع ہوئی تو آپ نے انہیں حکم دیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی اور آپ نے نماز پڑھائی۔

پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے دوسرے دن ظہر کے لئے اذان کہی جب سورج ڈھل گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مؤخر کیا حتیٰ کہ ہر شی کا سایہ اس کی ایک مثل ہو گیا تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اقامت کہنے کا حکم دیا۔ انہوں نے اقامت کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ عصر کی اذان دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے موخر کیا حتیٰ کہ ہر شی کا سایہ اس کی دو مثل ہو گیا تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ انہوں نے اقامت کہی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ پھر انہوں نے مغرب کے لئے اذان کہی جب سورج غروب ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے موخر کیا۔ حتیٰ کہ قریب تھا کہ دن کی سفیدی یعنی شفق بظاہر غروب ہو جائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ انہوں نے اقامت کہی اور آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عشاء کی اذان کہی جب شفق غروب ہو گیا۔ پھر ہم سو گئے اور کئی بار اٹھے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا تمہارے سوا لوگوں میں کوئی بھی اس نماز کا انتظار نہیں کر رہا۔ بے شک جب تک تم نماز کا انتظار کر رہے ہو تو تم نماز میں ہی ہو اور اگر میری امت پر شاق نہ ہوتا تو میں اس نماز کو آدھی رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔

پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فجر کی اذان کہی تو آپ نے نماز فجر کو مؤخر کیا حتیٰ کہ قریب تھا کہ سورج طلوع ہو جاتا۔ پھر آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا۔ انہوں نے اقامت کہی تو آپ نے نماز پڑھائی۔ پھر فرمایا کہ نماز کا وقت ان دو وقتوں کے درمیان ہے اسے امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے اوسط میں روایت کیا اور ہیثمی نے کہا ہے کہ اس کی سند حسن ہے۔

علامہ نیموی نے فرمایا یہ حدیث اس پر دلالت کرتی ہے کہ شفق سفیدی ہے جیسا کہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا موقف ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِی الظُّهْرِ

ان روایات کا بیان جو ظہر کے (وقت) کے بارے میں وارد ہوئیں

196- عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَیْحِ جَهَنَّمَ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گرمی سخت ہو تو نماز کو ٹھنڈا کرو پس بے شک گرمی کی سختی جہنم کے جوش سے ہے اسے محدثین کی جماعت نے روایت کیا۔

197- عَنْ اَبِیْ ذَرِّنِ الْغِفَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَاَرَادَ الْمُؤَذِّنُ اَنْ یُّؤَذِّنَ لِلظُّهْرِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبْرِدْ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ یُّؤَذِّنَ فَقَالَ لَهٗ اَبْرِدْ حَتّٰی رَاَیْنَا فَیْءَ التُّلُوْلِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَیْحِ جَهَنَّمَ فَاِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ ۔ رَوَاهُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابوذرغفاری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو موذن نے ظہر کی اذان دینے کا ارادہ کیا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اسے ٹھنڈا کرو پھر اس نے اذان کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا ٹھنڈا کرو۔ حتیٰ کہ ہم نے ٹیلوں کے سائے دیکھے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک گرمی کی سختی جہنم کے جوش سے ہے۔ پس جب گرمی سخت ہو تو نماز کو ٹھنڈا کرو یعنی ٹھنڈا کر کے پڑھو۔ اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

198- وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَجَلُكُمْ فِیْ اَجَلِ مَنْ خَلَا مِنَ الْاُمَمِ مَا بَیْنَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰی مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَاِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْیَهُوْدِ وَالنَّصَارٰی كَرَجُلٍ اسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ یَّعْمَلُ لِیْ اِلٰی نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰی قِیْرَاطٍ قِیْرَاطٍ فَعَمِلَتِ الْیَهُوْدُ اِلٰی نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰی قِیْرَاطٍ قِیْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ یَّعْمَلُ لِیْ مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ اِلٰی صَلٰوةِ الْعَصْرِ عَلٰی قِیْرَاطٍ قِیْرَاطٍ فَعَمِلَتِ النَّصَارٰی مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ اِلٰی

۱۹۶۔ بخاری کتاب مواقیت الصلوۃ باب الابرادبالظهر ...... الخ ج ۱ ص ۷۶' مسلم کتاب المساجد باب استحباب الابراد بالظهر ...... الخ ج ۱ ص ۲۲۴' ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب وقت صلوۃ الظهر ج ۱ ص ۵۸' ترمذی ابواب الصلوۃ باب ما جاء فی تاخیر الظهر ...... الخ ج ۱ ص ۴۰' نسائی کتاب المواقیت باب الابراد بالظهر ...... الخ ج ۱ ص ۸۷' ابن ماجة کتاب الصلوۃ باب الابراد بالظهر ...... الخ ج ۱ ص ۴۹' مسند احمد ج ۲ ص ۲۵۶

۱۹۷۔ بخاری کتاب مواقیت الصلوۃ باب الابراد بالظهر فی السفر ج ۱ ص ۷۷' مسلم کتاب المساجد باب استحباب الابراد بالظهر ...... الخ ج ۱ ص ۲۲۴

۱۹۸۔ بخاری کتاب الانبیاء باب ماذکر عن بنی اسرائیل ج ۱ ص ۴۹۱

صَلٰوةِ الْعَصْرِ عَلٰى قِيْرَاطٍ قِيْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَّعْمَلُ لِيْ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلٰى قِيْرَاطَيْنِ قِيْرَاطَيْنِ اَلَا فَاَنْتُمُ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلٰى قِيْرَاطَيْنِ قِيْرَاطَيْنِ اَلَا لَكُمُ الْاَجْرُ مَرَّتَيْنِ فَغَضِبَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى فَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ عَمَلًا وَّاَقَلُّ عَطَاءً قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِّنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوْا لَا قَالَ فَاِنَّهٗ فَضْلِيْ اُعْطِيْهِ مَنْ شِئْتُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تمہاری مدت حیات تم سے پہلی امتوں کی مدت حیات کی نسبت وہ (وقت) ہے جو عصر کی نماز اور غروب آفتاب کے درمیان ہے۔ تمہاری اور یہود و نصاریٰ کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے کسی مزدور کو اجرت پر لیا اور کہا کون میرے لئے نصف النہار تک ایک ایک قیراط پر کام کریگا۔ پس یہود نے ایک قیراط پر نصف النہار تک کام کیا پھر اس نے کہا کون میرے لئے نصف النہار سے عصر تک ایک قیراط پر کام کریگا تو نصاریٰ نے نصف النہار سے نماز عصر تک ایک ایک قیراط پر کام کیا پھر اسی نے کہا کہ کون ہے جو میرے لئے عصر کی نماز سے غروب آفتاب تک دو دو قیراطوں پر کام کرے۔ سنو تم ہی وہ لوگ ہو جو نماز عصر سے غروب آفتاب تک کام کر رہے ہو۔ خبردار تمہارے لئے ڈبل اجر ہے۔ پس یہود و نصاریٰ نے غضب ناک ہو کر کہا ہم نے کام زیادہ کیا اور اجر تھوڑا ہے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا میں نے تمہارے حق میں سے کچھ کم کیا۔ انہوں نے کہا نہیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ میرا فضل ہے میں جسے چاہوں عطا کرتا ہوں۔ اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے۔

199- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَّوْلٰى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ سَاَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَا اُخْبِرُكَ صَلِّ الظُّهْرَ اِذَا كَانَ ظِلُّكَ مِثْلَكَ وَالْعَصْرَ اِذَا كَانَ ظِلُّكَ مِثْلَيْكَ وَالْمَغْرِبَ اِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَالْعِشَآءَ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ ثُلُثِ اللَّيْلِ وَصَلِّ الصُّبْحَ بِغَبَشٍ يَعْنِى الْغَلَسَ . رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّا وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

قَالَ النِّيْمَوِيُّ استدل الحنيفة بهذه الاحاديث على ان وقت الظهر لاينقضى بعد المثل بل يبقى بعده ووقته ازيد من وقت العصر وفى الاستدلال بها ابحاث وانى لم اجد حديثًا صريحا صَحِيْحًا او ضَعِيْفًا يدل على ان وقت الظهر الى ان يصير الظل مثليه وعن الامام ابى حنيفةؒ فِيْه قولان .

☆☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ام المومنین سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام عبداللہ بن رافع بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نماز کے وقت کے بارے میں پوچھا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تجھے خبر دیتا ہوں تو ظہر کی نماز پڑھ جب تیرا سایہ تیری مثل ہو جائے اور عصر کی نماز پڑھ۔ جب تیرا سایہ تیری دو مثل ہو جائے اور مغرب کی نماز پڑھ جب سورج غروب ہو جائے اور عشا کی نماز اس وقت میں پڑھ جو تیرے اور رات کے تہائی حصہ کے درمیان ہے اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھ۔ اس حدیث کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے موطا میں نقل کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

۱۹۹۔ مؤطا امام مالك كتاب وقوت الصلوٰة ص ٥

اس کتاب کے مرتب محمد بن علی نیموی نے فرمایا احناف نے ان احادیث سے اس بات پر استدلال کیا ہے کہ ظہر کا وقت ایک مثل کے بعد ختم نہیں ہوتا بلکہ اس کے بعد بھی باقی رہتا ہے اور ظہر کا وقت عصر کے وقت سے زیادہ ہے لیکن ان احادیث سے استدلال کرنے میں کئی بحثیں ہیں اور میں نے کوئی صریح صحیح حدیث یا ضعیف حدیث ایسی نہیں پائی جو اس بات پر دلالت کرے کہ ظہر کا وقت ہر چیز کے سائے کے دومثل ہونے تک ہے اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے اس بارے میں دوقول ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الْعَصْرِ

ان روایات کا بیان جو (وقت) عصر کے بارے میں وارد ہوئیں

200– عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْاَحْزَابِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَاَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ وَبُيُوْتَهُمْ نَارًا كَمَا حَبَسُوْنَا وَشَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى حَتّٰى غَابَتِ الشَّمْسُ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ولمسلم فِيْ رواية شغلونا عن الصلٰوة الوسطٰى صلوة العصر ۔

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب غزوہ احزاب کا دن تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ ان (کافروں کی) قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے جیسے انہوں نے ہمیں روکے رکھا اور صلوٰۃ الوسطی سے مشغول رکھا حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا۔ اس حدیث کو شیخین نے روایت کیا اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں ہے۔ انہوں نے ہمیں صلوٰۃ الوسطی یعنی عصر کی نماز سے مشغول رکھا۔

201– وَعَنْ شَقِيْقِ بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَصَلٰوةِ الْعَصْرِ) فَقَرَاْنَاهَا مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ نَسَخَهَا اللّٰهُ فَنَزَلَتْ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى فَقَالَ رَجُلٌ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ شَقِيْقٍ لَهٗ هِيَ اِذًا صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَقَالَ الْبَرَآءُ قَدْ اَخْبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت شقیق بن عقبہ براء ابن عازب رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ آیت اس طرح نازل ہوئی کہ تم نمازوں کی حفاظت کرو اور عصر کی نماز کی جب تک اللہ نے چاہا ہم نے اس کو پڑھا پھر اللہ نے اس کو منسوخ کر دیا۔ پھر آیت (اس طرح) نازل ہوئی کہ تم نمازوں کی حفاظت کرو اور درمیانی نماز کی حفاظت کرو تو حضرت شقیق رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے۔ ایک شخص نے کہا تب تو صلوٰۃ الوسطی عصر کی نماز ہے تو حضرت براء رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے تجھے بتا دیا کہ وہ کیسے نازل ہوئی اور کیسے اللہ تعالیٰ نے اسے منسوخ کر دیا۔ واللہ اعلم اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

---

۲۰۰. بخاری کتاب المغازی باب غزوة الخندق وهی الاحزاب ج ۲ ص ۵۹۰، مسلم کتاب المساجد باب الدلیل لمن قال الصلٰوة الوسطٰی...... الخ ج ۱ ص ۲۲۷

۲۰۱. مسلم کتاب المساجد باب الدلیل لمن قال الصلٰوة الوسطٰی ...... الخ ج ۱ ص ۲۲۷

202- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْوُسْطٰی صَلَاةُ الْعَصْرِ ۔ رَوَاهُ التِرْمَذِیُّ و صححهٗ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صلوٰۃ الوسطیٰ عصر کی نماز ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے اور صحیح قرار دیا۔

203- وَعَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ تِلْكَ صَلٰوةُ الْمُنَافِقِ یَجْلِسُ یَرْقُبُ الشَّمْسَ حَتّٰی اِذَا کَانَتْ بَیْنَ قَرْنَیِ الشَّیْطٰنِ قَامَ فَنَقَرَهَا اَرْبَعًا لَا یَذْکُرُ اللّٰهَ فِیْهَا اِلَّا قَلِیْلًا ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ منافق کی نماز ہے جو بیٹھے سورج کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ حتیٰ کہ جب وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان ہوتا ہے تو وہ کھڑا ہوتا ہے اور اس نماز کے چار ٹھونگیں لگاتا ہے اور وہ اس نماز میں اللہ کو بہت کم یاد کرتا ہے۔ اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

204- وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ تَعْجِیْلًا لِّلظُّهْرِ مِنْکُمْ وَاَنْتُمْ اَشَدُّ تَعْجِیْلًا لِّلْعَصْرِ مِنْهُ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمَذِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ ام المومنین سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز تمہاری نسبت جلدی پڑھتے تھے اور تم نماز عصر آپ کی نسبت جلدی پڑھتے ہو۔ اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِی صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

مغرب کی نماز میں واردشدہ روایات کا بیان

205- عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الْمَغْرِبَ اِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَتَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ الا النسائی ۔

☆☆ حضرت سلمۃ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھاتے جب سورج غروب ہو جاتا اور پردے میں چھپ جاتا۔ اسے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے سوائے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کے۔

۲۰۲۔ ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی الصلوٰۃ الوسطیٰ انها العصر ج ۱ ص ۴۵

۲۰۳۔ مسلم کتاب المساجد باب استحباب التکبیر بالعصر ج ۱ ص ۲۲۵

۲۰۴۔ مسند احمد ج ٦ ص ۲۸۹، ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی تاخیر صلوٰۃ العصر ج ۱ ص ۴۲

۲۰۵۔ بخاری باب مواقیت الصلوٰۃ باب وقت المغرب ج ۱ ص ۷۹، مسلم کتاب المساجد باب بیان ان اوّل وقت المغرب...... الخ ج ۱ ص ۲۲۸ ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب وقت المغرب ج ۱ ص ٦۰، ابن ماجة کتاب الصلوٰۃ باب وقت صلوٰۃ المغرب ص ۵۰، ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی وقت المغرب ج ۱ ص ۴۲، مسند احمد ج ۴ ص ۵۱

206- وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ اُمَّتِيْ بِخَيْرٍ اَوْ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتّٰى تَشْتَبِكَ النُّجُوْمُ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت ہمیشہ بھلائی پر رہے گی یا فرمایا فطرت پر رہے گی۔ جب تک نماز مغرب میں اتنی دیر نہیں کرے گی کہ تارے چمکنے لگیں۔

اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِيْ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ

عشاء کی نماز کے بارے میں وارد شدہ روایت کا بیان

207- عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِيْ لَاَمَرْتُهُمْ اَنْ يُّؤَخِّرُوا الْعِشَآءَ اِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ اَوْ نِصْفِهٖ . رَوَاهُ اَحْمَدُ و ابن ماجة والتِرْمَذِيُّ وَصَحَّحَهٗ .

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری امت پر شاق نہ ہوتا تو میں انہیں رات کے تہائی حصہ یا نصف رات تک نماز کو موخر کرنے کا حکم دیتا۔ اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے اور ترمذی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

208- وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ انْتَظَرْنَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً لِّصَلٰوةِ الْعِشَآءِ حَتّٰى ذَهَبَ نَحْوٌ مِّنْ شَطْرِ اللَّيْلِ قَالَ فَجَآءَ فَصَلّٰى بِنَا ثُمَّ قَالَ خُذُوْا مَقَاعِدَكُمْ فَاِنَّ النَّاسَ قَدْ اَخَذُوْا مَضَاجِعَهُمْ وَاِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوْا فِيْ صَلٰوةٍ مُّنْذُ انْتَظَرْتُمُوْهَا وَلَوْلَا ضُعْفُ الضَّعِيْفِ وَسُقْمُ السَّقِيْمِ وَحَاجَةُ ذِي الْحَاجَةِ لَاَخَّرْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ اِلٰى شَطْرِ اللَّيْلِ . رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا التِّرْمَذِيَّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں ہم نے ایک رات نماز عشاء کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کیا۔ یہاں تک کہ آدھی رات کے قریب گزر گئی۔ پھر آپ تشریف لائے ہمیں نماز پڑھائی اور فرمایا اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھے رہو۔ پھر فرمایا دوسرے لوگ نماز پڑھ کے اپنے بستروں میں ہیں اور تم اس وقت تک نماز میں ہی شمار ہو گے جب تک تم نماز کا انتظار کر رہے ہو۔ اگر کمزور کی کمزوری بیمار کی بیماری اور ضرورت مند کی ضرورت کا خیال نہ ہوتا تو میں اس نماز کو آدھی رات تک

۲۰۶۔ ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب وقت المغرب ج ۱ ص ۶۰، مسند احمد ج ٤ ص ١٤٧

۲۰۷۔ مسند احمد ج ۲ ص ۲۵۰، ترمذی ابواب الصلوٰة باب ما جاء فی تاخیر العشاء الاخرة ج ۱ ص ٤٢، ابن ماجة کتاب الصلوٰة باب وقت العشاء ج ۱ ص ٥٠

۲۰۸۔ نسائی کتاب المواقیت ما یستحب من تاخیر العشاء ج ۱ ص ۱۹۳، ابن ماجة کتاب الصلوٰة باب وقت صلوٰة العشاء ج ۱ ص ٥٠، ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب وقت صلوٰة العشاء الاخرة ج ۱ ص ٦١، مسند احمد ج ۳ ص ٥، ابن خزیمة کتاب الصلوٰة باب استحباب تاخیر صلوٰة العشاء ج۱ص ۱۷۷

موخر کر دیتا ہے۔اس حدیث کو اصحاب خمسہ نے روایت کیا۔ بسوائے ترمذی احمد ابن خزیمہ کے اور اس کی سند صحیح ہے۔

209– وَعَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ کَتَبَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِلٰی اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَصَلِّ الْعِشَآءَ اَیَّ اللَّیْلِ شِئْتَ وَلَا تَغْفُلْھَا ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَرِجَالُہٗ ثِقَاتٌ ۔

☆☆ حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوموسی رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا کہ تورات کی نماز جس حصہ میں چاہے پڑھ اور اس میں غفلت نہ کر اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کے رجال ثقات۔

210– وَعَنْ عُبَیْدَۃَ بْنِ جُرَیْجٍ اَنَّہٗ قَالَ لِاَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَا اِفْرَاطُ صَلٰوۃِ الْعِشَآءِ قَالَ طُلُوْعُ الْفَجْرِ ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

قَالَ النِّیْمَوِیُّ دَلَّ الْحَدِیْثَانِ عَلٰٓی اَنَّ وَقْتَ الْعِشَآءِ یَبْقٰی بَعْدَ مُضِیِّ نِصْفِ اللَّیْلِ اِلٰی طُلُوْعِ الْفَجْرِ وَلَا یَخْرُجُ بِخُرُوْجِہٖ فَبِالْجَمْعِ بَیْنَ الْاَحَادِیْثِ کُلِّھَا یَثْبُتُ اَنَّ وَقْتَ الْعِشَآءِ مِنْ حِیْنِ دُخُوْلِہٖ اِلٰی نِصْفِ اللَّیْلِ اَفْضَلُ وَبَعْضُہٗ اَوْلٰی مِنْ بَعْضٍ وَاَمَّا بَعْدَ نِصْفِ اللَّیْلِ فَلَا یَخْلُوْ مِنَ الْکَرَاھَۃِ ۔

☆☆ حضرت عبیدہ بن جریج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نماز عشاء میں کوتاہی یعنی تاخیر کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا طلوع فجر۔اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

محمد بن علی نیموی فرماتے ہیں کہ دونوں حدیثیں اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ عشا کا وقت آدھی رات گزرنے کے بعد طلوع فجر تک باقی رہتا ہے اور نصف رات گزرنے سے ختم نہیں ہوتا۔تمام احادیث کے درمیان تطبیق اسی طرح ہوگی کہ عشاء کا وقت اس کے داخل ہونے سے لے کر نصف رات تک افضل ہے اور اس میں بھی بعض حصہ بعض حصے سے اولیٰ ہے اور آدھی رات کے بعد کا وقت کراہت سے خالی نہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ فِی التَّغْلِیْسِ

اندھیرے میں نماز پڑھنے کے بارے میں واردشدہ روایات

211– عَنْ عَآئِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ کُنَّ نِسَآءَ الْمُؤْمِنَاتِ یَشْھَدْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ الْفَجْرِ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِھِنَّ ثُمَّ یَنْقَلِبْنَ اِلٰی بُیُوْتِھِنَّ حِیْنَ یَقْضِیْنَ الصَّلٰوۃَ لَا یَعْرِفُھُنَّ اَحَدٌ مِّنَ الْغَلَسِ ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ مومنوں کی عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز فجر میں حاضر ہوتیں۔اپنی چادروں میں لپٹی ہوئی۔پھر وہ اپنے گھروں کو پلٹ کر جاتیں۔جب نماز پڑھ لیتی تو اندھیرے کی وجہ سے انہیں کوئی بھی پہچان

۲۰۹۔ طحاوی کتاب الصلوۃ مواقیت الصلوۃ ج ۱ ص ۱۱۰

۲۱۰۔ طحاوی کتاب الصلوۃ باب مواقیت الصلوۃ ج ۱ ص ۱۱۰

۲۱۱۔ بخاری کتاب مواقیت الصلوۃ باب وقت الفجر ج ۱ ص ۸۲، مسلم کتاب المساجد استحباب التکبیر بالصبح الخ ج ۱ ص ۲۳۰

نہ سکتا۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

212– وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الظُّہْرَ بِالْہَاجِرَۃِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ حَیَّۃٌ وَّالْمَغْرِبَ اِذَا وَجَبَتْ وَالْعِشَآءَ اِذَا کَثُرَ النَّاسُ عَجَّلَ وَاِذَا قَلُّوْا اَخَّرَ وَالصُّبْحَ بِغَلَسٍ ۔رَوَاہُ الشَّیْخَانِ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز دوپہر کے وقت پڑھاتے اور عصر کی نماز پڑھاتے جب سورج روشن ہوتا اور مغرب جب سورج غروب ہو جاتا ہے اور عشا کی نماز میں اگر لوگ زیادہ ہوتے تو جلدی کرتے اور اگر کم ہوتے تو موخر کرتے اور صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھاتے۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

213– وَعَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدِ نِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ نَزَلَ جِبْرَئِیْلُ فَاَخْبَرَنِیْ بِوَقْتِ الصَّلٰوۃِ فَصَلَّیْتُ مَعَہٗ ثُمَّ صَلَّیْتُ مَعَہٗ ثُمَّ صَلَّیْتُ مَعَہٗ ثُمَّ صَلَّیْتُ مَعَہٗ ثُمَّ صَلَّیْتُ مَعَہٗ یَحْسِبُ بِاَصَابِعِہٖ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فَرَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَّی الظُّہْرَ حِیْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ وَرُبَمَا اَخَّرَہَا حِیْنَ یَشْتَدُّ الْحَرُّ وَرَاَیْتُہٗ یُصَلِّی الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَۃٌ بَیْضَآءُ قَبْلَ اَنْ تَدْخُلَہَا الصُّفْرَۃُ فَیَنْصَرِفُ الرَّجُلُ مِنَ الصَّلٰوۃِ فَیَاْتِیْ ذَا الْحُلَیْفَۃِ قَبْلَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ وَیُصَلِّی الْمَغْرِبَ حِیْنَ تَسْقُطُ الشَّمْسُ وَیُصَلِّی الْعِشَآءَ حِیْنَ یَسْوَدُّ الْاُفُقُ وَرُبَمَا اَخَّرَہَا حَتّٰی یَجْتَمِعَ النَّاسُ وَصَلَّی الصُّبْحَ مَرَّۃً بِغَلَسٍ ثُمَّ صَلّٰی مَرَّۃً اُخْرٰی فَاَسْفَرَ بِہَا ثُمَّ کَانَتْ صَلٰوتُہٗ بَعْدَ ذٰلِکَ التَّغْلِیْسَ حَتّٰی مَاتَ لَمْ یَعُدْ اِلٰی اَنْ یُّسْفِرَ ۔رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ حِبَّانَ وَفِیْ اِسْنَادِہٖ مَقَالٌ وَّالزِّیَادَۃُ غَیْرُ مَحْفُوْظَۃٍ ۔

☆☆ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت جبرئیل نازل ہوئے تو انہوں نے مجھے نماز کے اوقات بیان کئے۔ میں نے اس کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی۔ اپنی انگلیوں پر پانچ نمازیں شمار کیں۔

پس میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر زوال آفتاب کے بعد پڑھی اور کبھی گرمی شدید ہونے کے وقت اسے موخر فرماتے اور میں نے آپ کو نماز عصر پڑھتے ہوئے دیکھا۔ جب سورج خوب بلند اور روشن تھا۔ اس میں زردی آنے سے پہلے آدمی نماز سے فارغ ہونے کے بعد ذوالحلیفہ پہنچ جاتا۔ اس سے پہلے کہ سورج غروب ہو اور سورج غروب ہوتے ہی نماز مغرب پڑھی اور نماز عشاء اس وقت پڑھی۔ جبکہ افق میں سیاہی آ گئی اور کبھی اس میں تاخیر کرتے تا کہ لوگ جمع ہو جائیں اور نماز فجر ایک مرتبہ اندھیرے میں پڑھی اور دوسری مرتبہ اسے خوب روشن کر کے پڑھا پھر آپ کی نماز اس کے بعد اندھیرے میں رہی۔ یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔ آپ دوبارہ اسے روشنی میں نہیں پڑھا۔

---

۲۱۲. بخاری کتاب مواقیت الصلوۃ باب وقت العشاء اذا اجتمع الناس ...... الخ ج ۱ ص ۸۰' مسلم کتاب المساجد باب استحباب التکبیر بالصبح ج ۱ ص ۲۳۰

۲۱۳. ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب المواقیت ج ۱ ص ۵۷' ابن حبان کتاب الصلوۃ ج ٤ ص ۲۵

اس حدیث کو ابوداؤد اور ابن حبان نے روایت کیا اور اس کی سند میں کلام ہے اور اس میں الفاظ کی زیادتی محفوظ نہیں ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِی الْاِسْفَارِ

ان روایات کا بیان جو روشنی میں نماز پڑھنے کے بارے میں وارد ہوئیں

214- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی صَلٰوۃً لِّغَیْرِ مِیْقَاتِهَا اِلَّا صَلٰوتَیْنِ جَمَعَ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ وَصَلَّی الْفَجْرَ یَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِیْقَاتِهَا ۔ رَوَاهُ الشَّیْخَانِ ولمسلم قبل وقتها بغلس ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی نماز اس کے وقت کے بغیر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ سوائے دو نمازوں کے کہ آپ نے مغرب اور عشاء کو جمع کیا اور فجر کی نماز اس کے وقت سے پہلے پڑھی۔ اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا اور مسلم کی روایت میں ہے کہ آپ نے اسے اس کے وقت سے پہلے اندھیرے میں پڑھا۔

215- وَعَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِاللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلٰی مَکَّةَ ثُمَّ قَدِمْنَا جَمْعًا فَصَلَّی الصَّلَاتَیْنِ کُلَّ صَلٰوۃٍ وَّحْدَهَا بِاَذَانٍ وَّاِقَامَةٍ وَّالْعَشَاءَ بَیْنَهُمَا ثُمَّ صَلَّی الْفَجْرَ حِیْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ قَائِلٌ یَّقُوْلُ طَلَعَ الْفَجْرُ وَقَائِلٌ یَّقُوْلُ لَمْ یَطْلُعِ الْفَجْرُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هَاتَیْنِ الصَّلَاتَیْنِ حُوِّلَتَا عَنْ وَقْتِهِمَا فِیْ هٰذَا الْمَکَانِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ فَلَا یَقْدَمُ النَّاسُ جَمْعًا حَتّٰی یُعْتِمُوْا وَصَلٰوۃَ الْفَجْرِ هٰذِهِ السَّاعَةَ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ۔

وفی روایة له فلما طلع الفجر قال ان النبی صلی الله علیه وسلم کان لا یصلی هذه الساعة الا هذه الصلٰوۃ فِیْ هذا المکان من هذا الیوم قال عبدالله هما صلٰوتان تحولان عن وقتهما صلٰوۃ المغرب بعد ما یاتی الناس المزدلفة والفجر حین ینزغ الفجر قال رایت النبیؐ یفعله ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن مسعود کے ساتھ مکہ المکرّمہ کی طرف نکلا۔ پھر ہم مزدلفہ آئے تو انہوں نے دو نمازیں پڑھیں۔ ہر نماز کو الگ ایک اذان اور اقامت کے ساتھ پڑھا اور ان کے درمیان رات کا کھانا تناول فرمایا۔ پھر طلوع فجر کے وقت فجر کی نماز پڑھی۔ کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا کہ فجر طلوع ہو گئی اور کوئی کہہ رہا تھا کہ فجر طلوع نہیں ہوئی۔ پھر کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دو نمازیں اپنے وقت سے پھیر دی گئیں۔ اس جگہ یعنی مغرب اور عشاء پس لوگ مزدلفہ نہ آتے۔ یہاں تک کہ وہ عشا کے آخری وقت میں داخل ہوں اور فجر کی نماز اس وقت میں پڑھیں۔ اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

۲۱۴. بخاری کتاب الحج باب متی یصلی الفجر بجمع ص ۲۲۸، مسلم کتاب الحج باب استحباب زیادہ التغلیس...... الخ ج ۱ ص ۴۱۷

۲۱۵. بخاری کتاب الحج بات متی یصلی الفجر بجمع وروایة اخری ج ۱ ص ۲۲۸، بخاری کتاب الحج باب من اذن وقام لکل واحد منهما ج ۱ ص ۲۲۷

اورامام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں جب فجر طلوع ہوئی تو عبداللہ بن مسعود کہنے لگے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اس دن اس جگہ اس گھڑی میں صرف یہی نماز پڑھی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ یہ دو نمازیں اپنے وقت سے پھیر دیں گئی۔ مغرب کی نماز بعد اس کے کہ لوگ مزدلفہ آ جائیں اور فجر کی نماز جب فجر طلوع ہو جائے۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے اسی طرح کرتے ہوئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔

216- عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْفِرُوْا لِصَلٰوةِ الْفَجْرِ فَاِنَّ ذٰلِكَ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ اَوْ قَالَ لِاُجُوْرِكُمْ ۔ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ وَاَصْحَابُ السُّنَنِ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صبح کو خوب روشن کیا کرو۔ پس بے شک اس میں تمہارے لیے زیادہ اجر یا اسمیں تمہارے لئے زیادہ ثواب ہے۔ اس کو حمیدی اور اصحاب سنن نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

217- وَعَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ عَنْ رِجَالٍ مِنْ قَوْمِهِ الْاَنْصَارِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْفَرْتُمْ بِالْفَجْرِ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ ۔ رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ وَقَالَ الْحَافِظُ الزَّيْلَعِيُّ بِسَنَدٍ صَحِيْحٍ ۔

☆☆ حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ اپنی انصار قوم کے کچھ افراد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم نماز فجر کو جتنا زیادہ روشن کر کے پڑھو گے تمہیں اتنا ہی زیادہ ثواب ملے گا۔ اس نسائی نے روایت کیا اور حافظ نے زیلعی میں فرمایا۔ یہ حدیث سند صحیح کے ساتھ مروی ہے۔

218- وَعَنْ هُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّيْ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبِلَالٍ نَوِّرْ بِصَلٰوةِ الصُّبْحِ حَتّٰى يَبْصُرَ الْقَوْمُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِمْ مِنَ الْاِسْفَارِ رَوَاهُ ابْنُ اَبِيْ حَاتِمٍ وَّابْنُ عَدِيٍّ وَّالطَّيَالِسِيُّ وَاِسْحٰقُ وَابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَالطَّبْرَانِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ہریر رضی اللہ عنہ بن عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج بیان فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا رافع بن خدیج کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا صبح کی نماز کو خوب روشن کرو حتیٰ کہ لوگ روشنی کی وجہ سے تیر پھینکنے کی جگہ کو دیکھ لیں۔

اس حدیث کو ابن ابی حاتم، ابن عدی، طیالسی اسحاق، ابن ابی شیبہ اور طبرانی نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

219- وَعَنْ بَيَانٍ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدِّثْنِيْ بِوَقْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ

۲۱۶۔ مسند حمیدی ج ۱ ص ۱۹۹، ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب وقت الصبح ج ۱ ص ٦١، ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی الاسفار بالفجر ج ۱ ص ٤٠، دارمی کتاب الصلوٰۃ کتاب الاسفار بالفجر ص ۱٤۳، ابن ماجۃ ابواب مواقیت الصلوٰۃ باب وقت صلوٰۃ الفجر ص ٤۹، نسائی کتاب المواقیت باب الاسفار ج ۱ ص ۹٤، نصب الرایۃ ج ۱ ص ۲۳۸

۲۱۷۔ نسائی کتاب المواقیت باب الاسفار ج ۱ ص ۱۹٤

۲۱۸۔ مسند ابی داؤد طیالسی ص ۱۲۹، المعجم الکبیر للطبرانی کتاب العلل ص ۲۷۸ احادیث فی الصلوٰۃ ج ۱ ص ۱٤۳

قَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهرَ عِنْدَ دُلُوْكِ الشَّمْسِ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ بَيْنَ صَلٰوتِكُمُ الْاُوْلٰى وَالْعَصْرِ وَكَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ عِنْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ وَيُصَلِّي الْعِشَآءَ عِنْدَ غُرُوْبِ الشَّفَقِ وَيُصَلِّي الْغَدَاةَ عِنْدَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ حِيْنَ يَفْتَحُ الْبَصَرُ كُلُّ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَقْتٌ اَوْ قَالَ صَلٰوةٌ رَوَاهُ اَبُوْ يَعْلٰى وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ اِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت بیان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا وقت بیان فرمائیں تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز سورج ڈھلنے کے وقت پڑھتے اور عصر کی نماز تمہاری پہلی نماز اور عصر کے درمیان پڑھتے اور مغرب کی نماز غروب آفتاب کے وقت پڑھتے اور عشاء کی نماز غروب شفق کے وقت پڑھتے اور صبح کی نماز طلوع فجر کے وقت پڑھتے جب ہر چیز نظر آنے لگتی۔ ان تمام اوقات کے درمیان نماز کا وقت ہے یا فرمایا نماز ہے۔ اسے ابویعلی نے روایت کیا اور ہیثمی نے فرمایا اس کی سند حسن ہے۔

220- وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الصُّبْحَ بِغَلَسٍ فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَسْفِرُوْا بِهٰذِهِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّهُ اَفْقَهُ لَكُمْ اِنَّمَا تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَخْلُوْا بِحَوَائِجِكُمْ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ ہمیں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھائی تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس نماز کو خوب روشن کر کے پڑھو۔ پس بے شک یہ تمہارے لئے بڑی سمجھداری کی بات ہے تم اپنی ضروریات کے لئے فارغ ہونا چاہتے ہو۔ اسے عبدالرزاق اور ابوبکر بن شیبہ او طحاوی نے بیان فرمایا اور اس کی سند صحیح ہے۔

221- وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ لِمُؤَذِّنِهٖ اَسْفِرْ اَسْفِرْ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ وَالطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سنا کہ وہ اپنے موذن کو فرمار ہے تھے کہ صبح کو روشن کر کے پڑھ صبح کو روشن کر کے پڑھ اسے عبدالرزاق اور ابوبکر بن شیبہ اور طحاوی نے بیان فرمایا اور اس کی سند صحیح ہے۔

222- وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ يُسْفِرُ بِصَلٰوةِ الصُّبْحِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَعَبْدُالرَّزَّاقِ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم ابن مسعود کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے تو آپ صبح کی نماز کو روشن کر کے پڑھتے۔ اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اور عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ اور ابوبکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

۲۱۹. مسند ابی یعلی ج ۷ ص ۷٦، مجمع الزوائد کتاب الصلوٰة باب بیان الوقت ج ۱ ص ۳۰٤

۲۲۰. طحاوی کتاب الصلوٰة باب وقت الفجر ج ۱ ص ۱۲٦

۲۲۱. مصنف عبد الرزاق کتاب الصلوٰة باب وقت الصبح ج ۱ ص ٥٦٩، مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوٰة باب من کان ینوبها ......الخ ج ۱ ص ۳۲۱، طحاوی کتاب الصلوٰة باب وقت الفجر ج ۱ ص ۱۲۳

۲۲۲. طحاوی کتاب الصلوٰة باب وقت الفجر ج ۱ ص ۱۲٥، مصنف عبد الرزاق کتاب الصلوٰة باب وقت الصبح ج ۱ ص ٥٦٨، مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوٰة باب من کان ینوربها ویسفر......الخ ج ۱ ص ۳۲۱

اَبْوَابُ الْاَذَان

اذان کا بیان

بَابٌ فِیْ بَدْءِ الْاَذَانِ

اذان کی ابتدا کا بیان

223- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ کَانَ الْمُسْلِمُوْنَ حِیْنَ قَدِمُوا الْمَدِیْنَۃَ یَجْتَمِعُوْنَ فَیَتَحَیَّنُوْنَ الصَّلٰوۃَ لَیْسَ یُنَادٰی لَھَا فَتَکَلَّمُوْا یَوْمًا فِیْ ذٰلِکَ فَقَالَ بَعْضُھُمْ اتَّخِذُوْا نَاقُوْسًا مِثْلَ نَاقُوْسِ النَّصَارٰی وَقَالَ بَعْضُھُمْ بَلْ بُوْقًا مِثْلَ قَرْنِ الْیَھُوْدِ فَقَالَ عُمَرُ اَوَلَا تَبْعَثُوْنَ رَجُلًا یُنَادِیْ بِالصَّلٰوۃِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلٰوۃِ ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ مدینہ طیبہ آنے کے بعد مسلمان نماز کے وقت جمع ہوتے اور نماز پڑھ لیتے۔ نماز کے لئے اذان نہیں دی جاتی تھی۔ ایک دن صحابہ نے اس بارے میں گفتگو کی۔ بعض نے کہا کہ عیسائیوں کی طرح ناقوس بنالو۔ بعض نے کہا یہودیوں کی طرح سینگ بنالو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تم ایک شخص کیوں نہیں مقرر کرتے، جو نماز کے وقت لوگوں کو آواز دے کر بلائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بلال اٹھو اور لوگوں کو نماز کے لئے بلاؤ۔ اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

224- وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ ذَکَرُوا النَّارَ وَالنَّاقُوْسَ فَذَکَرُوا الْیَھُوْدَ وَالنَّصَارٰی فَاُمِرَ بِلَالٌ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنْ یَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَاَنْ یُّوْتِرَ الْاِقَامَۃَ ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ صحابہ نے (مشورے میں) آگ اور ناقوس کا ذکر کرتے ہوئے یہود ونصاری کا ذکر کیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا۔ وہ اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہے۔ اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

۲۲۳۔ بخاری کتاب الاذان باب بدء الاذان ج ۱ ص ۸۵، مسلم کتاب الصلوۃ باب بدء الاذان ج ۱ ص ۱٦٤

۲۲٤۔ بخاری کتاب الاذان باب بدء الاذان ج ۱ ص ۸۵، مسلم کتاب الصلوۃ باب بدء الاذان ج ۱ ص ۱٦٤

225- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاقُوْسِ يُعْمَلُ لِيُضْرَبَ بِهٖ لِلنَّاسِ لِجَمْعِ الصَّلٰوةِ طَافَ بِيْ وَاَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ يَحْمِلُ نَاقُوْسًا فِيْ يَدِهٖ فَقُلْتُ لَهٗ يَا عَبْدَاللّٰهِ اَتَبِيْعُ النَّاقُوْسَ فَقَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِهٖ فَقُلْتُ نَدْعُوْ بِهٖ اِلَى الصَّلٰوةِ قَالَ اَفَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لَهٗ بَلٰى قَالَ فَقَالَ تَقُوْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ فَذَكَرَ الْاَذَانَ وَالْاِقَامَةَ قَالَ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ بِمَا رَاَيْتَ فَقَالَ اِنَّهَا لَرُؤْيَا حَقٌّ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ فَقُمْ مَعَ بِلَالٍ فَجَعَلْتُ اُلْقِيْهِ عَلَيْهِ وَيُؤَذِّنُ بِهٖ قَالَ فَسَمِعَ ذٰلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ فِيْ بَيْتِهٖ فَخَرَجَ يَجُرُّ رِدَآئَهٗ يَقُوْلُ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ مِثْلَ مَا اَرٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن زید بن عبدربہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناقوس کا حکم فرمایا تا کہ اسے بجا کر لوگوں کو نماز کے لئے جمع کیا جائے تو میرے پاس سے ایک آدمی گزرا جبکہ میں سویا ہوا تھا اس کے ہاتھ میں ناقوس تھا۔ میں نے کہا اے اللہ کے بندے کیا تم ناقوس بیچتے ہو تو اس نے کہا کہ تم اس کا کیا کرو گے۔ میں نے کہا ہم اس کے ذریعے نماز کے لئے بلائیں گے۔ اس نے کہا کیا میں تمہاری اس سے بہتر چیز پر رہنمائی نہ کروں۔ میں نے اس سے کہا کیوں نہیں تو انہوں نے کہا تم کہو اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا تو اس نے اذان اور اقامت کا ذکر کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب صبح ہوئی تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور انہیں وہ چیز بتائی جو میں نے دیکھی تھی تو آپ نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو یہ سچا خواب ہے تم بلال کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ۔ پس میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بتاتا رہا اور وہ اذان کہتے رہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر میں جب اسے سنا تو اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا۔ میں نے بھی وہ کچھ دیکھا جو اس نے دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اسے ابوداؤد اور احمد نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ مَاجَآءَ فِي التَّرْجِيْعِ

ترجیع کے بارے میں واردشدہ روایات کا بیان

226- عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ فَقَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ثم يعود فيَقُوْلُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

۲۲۵. ابو داؤد كتاب الصلوة باب كيف الاذان ج ۱ ص ۷۱، مسند احمد ج ٤ ص ٤٣

۲۲٦. نسائی كتاب الاذان باب كيف الاذان ج ۱ ص ۱۰۳. ابو داؤد كتاب الصلوة باب كيف الاذان ج ۱ ص ۷۳، ابن ماجة كتاب الصلوة باب الترجيع فی الاذان ص ٥٢، مسلم كتاب الصلوة باب الامر بشفع الاذان ج ۱ ص ١٦٤

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ .رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ وَاَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ بِتَثْنِيَةِ التَّكْبِيْرِ .

☆☆ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اذان سکھائی اور فرمایا اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ پھر وہ موذن لوٹے اور کہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ نماز کے لئے آؤ نماز کے لئے آؤ فلاح کی طرف آؤ فلاح کی طرف اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اسے نسائی ابوداؤد اور ابن ماجہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے اور اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے تکبیر کے دوبار ذکر کے ساتھ نقل کیا ہے۔

227– وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْاَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْاِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ .

☆☆ ان ہی سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اذان' انیس کلمے اور اقامت کے سترہ کلمہ سکھائے۔ اسے ترمذی اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ مَاجَآءَ فِيْ عَدَمِ التَّرْجِيْعِ

عدم ترجیع میں وارد شدہ روایات

228-عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَقَالَ اَحَدُكُمُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ قَلْبِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب موذن اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے تو

---

۲۲۷. ترمذی ابواب الصلوة باب ماجاء فی الترجیع فی الاذان ج ۱ ص ٤٨ ابو داؤد کتاب الصلوة باب کیف الاذان ج ۱ ص ۷۳

۲۲۸. مسلم' کتاب الصلوة باب استحباب القول مثل قول المؤذن. الخ ج ۱ ص ۱٦۷

تم میں سے بھی کوئی شخص دل سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے پھر موذن اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو وہ بھی اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے۔ پھر موذن اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ کہے تو وہ بھی اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ کہے۔ پھر موذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہے تو وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔ پھر موذن حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔ پھر موذن کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے تو وہ بھی کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ پھر موذن کہے لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ تو وہ بھی کہے لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ تو وہ جنت میں داخل ہو جائیگا۔

229- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ ھَمَّ بِالْبُوْقِ وَاَمَرَ بِالنَّاقُوْسِ فَنُحِتَ فَاُرِیَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ زَیْدٍ فِی الْمَنَامِ قَالَ رَاَیْتُ رَجُلًا عَلَیْہِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ یَحْمِلُ نَاقُوْسًا فَقُلْتُ لَہٗ یَا عَبْدَ اللّٰہِ تَبِیْعُ النَّاقُوْسَ قَالَ وَمَا تَصْنَعُ بِہٖ قُلْتُ اُنَادِیْ بِہٖ اِلَی الصَّلٰوۃِ قَالَ اَفَلَا اَدُلُّکَ عَلٰی خَیْرٍ مِّنْ ذٰلِکَ قُلْتُ وَمَا ھُوَ قَالَ تَقُوْلُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ قَالَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ زَیْدٍ حَتّٰی اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَہٗ بِمَا رَاٰی قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَاَیْتُ رَجُلًا عَلَیْہِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ یَحْمِلُ نَاقُوْسًا فَقَصَّ عَلَیْہِ الْخَبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَاحِبَکُمْ قَدْ رَاٰی رُؤْیًا فَاخْرُجْ مَعَ بِلَالٍ اِلَی الْمَسْجِدِ فَاَلْقِھَا عَلَیْہِ وَلْیُنَادِ بِلَالٌ فَاِنَّہٗ اَنْدٰی صَوْتًا مِنْکَ قَالَ فَخَرَجْتُ مَعَ بِلَالٍ اِلَی الْمَسْجِدِ فَجَعَلْتُ اُلْقِیْھَا عَلَیْہِ وَھُوَ یُنَادِیْ بِھَا فَسَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بِالصَّوْتِ فَخَرَجَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَاللّٰہِ لَقَدْ رَاَیْتُ مِثْلَ الَّذِیْ رَاٰی ۔ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ و اَبُوْ دَاوٗدَ و احمد و صححہ التِرْمَذِیُّ و ابْنُ خُزَیْمَۃَ وَالْبُخَارِیُّ فیما حکاہ عنہ التِرْمَذِیُّ فِی العلل ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بگل کا ارادہ کر لیا اور ناقوس کا حکم دیا۔ پس وہ بنا لیا گیا تو حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کو خواب میں دکھایا گیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا جس پر دو سبز چادریں تھیں۔ وہ ایک ناقوس اٹھائے ہوئے تھا تو میں نے اس سے کہا اے اللہ کے بندے کیا تم ناقوس بیچتے ہو تو اس نے کہا تم اسے کیا کرو گے تو میں نے کہا میں اس کے ساتھ نماز کے لئے بلاؤں گا۔ اس نے کہا کیا میں اس سے بہتر چیز پر تمہاری رہنمائی نہ کروں۔ میں نے اس سے کہا وہ کیا ہے تو اس نے کہا تو کہہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ

۲۲۹۔ ابن ماجة كتاب الصلوة باب بدء الاذان ج ۱ ص ۵۱، ابو داؤد كتاب الصلوة باب كيف الاذان ج ۱ ص ۷۱، مسند احمد ج ٤ ص ٤٣، ترمذى ابواب الصلوة باب ما جاء فى بدء الاذان ج ۱ ص ٤٨، صحيح ابن خزيمه، جماع ابواب الاذان باب ذكر الخبر المفسر ...... الخ ج ۱ ص ۱۹۱

عَلَى الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَى الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ تو حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نکلے حتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور انہیں وہ چیز بتائی جو انہوں نے خواب میں دیکھی اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے ایک شخص دیکھا جس پر دو سبز چادریں تھیں۔ وہ ایک ناقوس اٹھائے ہوئے تھا۔

پھر واقعہ بیان کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے ساتھی نے خواب دیکھا ہے تم بلال کے ساتھ مسجد جاؤ اور انہیں وہ کلمات بتاؤ اور بلال اذان دے کیونکہ اس کی آواز تم سے زیادہ بلند ہے۔ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد کی طرف گیا۔ میں ان کو وہ کلمات بتاتا اور وہ پکارتے جاتے۔ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے آواز سنی تو وہ نکلے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ کی قسم میں نے بھی وہی دیکھا جو اس نے دیکھا۔

اسے ابن ماجہ ابوداؤد اور احمد نے روایت کیا اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے اسے کتاب العلل میں بیان فرمایا اور صحیح قرار دیا۔

بَابٌ فِیْ اِفْرَادِ الْاِقَامَۃِ

اقامت (کے الفاظ) ایک ایک مرتبہ کہنے کا بیان

230-عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ فَاُمِرَ بِلَالٌ اَنْ یَّشْفَعَ الْاَذَانَ وَاَنْ یُّوْتِرَ الْاِقَامَۃَ ۔ رَوَاہُ الْجَمَاعَۃُ وزاد بعضھم الا الاقامۃ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا وہ اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ کہیں۔

اسے محدثین کی ایک جماعت نے روایت اور بعض نے الا الاقامہ کے الفاظ کا اضافہ کیا ہے۔

231- وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ اِنَّمَا کَانَ الْاَذَانُ عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّتَیْنِ مَرَّتَیْنِ وَالْاِقَامَۃُ مَرَّۃً مَرَّۃً غَیْرَ اَنَّہٗ یَقُوْلُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اذان دو دو مرتبہ اور اقامت ایک ایک مرتبہ تھی (مگر اقامت کہنے والا دو مرتبہ) قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کہتا۔

اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ اور نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

۲۳۰۔ بخاری کتاب الاذان باب الاذان مثنی مثنی ج ۱ ص ۸۵، مسلم کتاب الصلوۃ باب الامر ان یشفع الاذان ج ۱ ص ۱۶۴، ترمذی ابواب الصلوۃ باب ما جاء فی افراد الاقامۃ ج ۱ ص ۴۸، ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب فی الاقامۃ ج ۱ ص ۷۵، نسائی کتاب الاذان باب تثنیۃ الاذان ج ۱ ص ۱۰۳، ابن ماجۃ کتاب الصلوۃ باب افراد الاقامۃ ج ۱ ص ۵۳، مسند احمد ج ۳ ص ۱۰۳

۲۳۱۔ مسند احمد ج ۲ ص ۸۵، ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب فی الاقامۃ ج ۱ ص ۷۶، نسائی کتاب الاذان باب تثنیۃ الاذان ج ۱ ص ۱۰۳

232– وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ طَافَ بِيْ وَاَنَا نَائِمٌ رَجُلٌ فَقَالَ تَقُوْلُ اللهُ اَكْبَرُ فَذَكَرَ الْاَذَانَ بِتَرْبِيْعِ التَّكْبِيْرِ بِغَيْرِ تَرْجِيْعٍ وَّالْاِقَامَةَ فُرَادٰى اِلَّا قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اَخْرَجَهُ . اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں ایک شخص نے میرے پاس چکر لگایا اس حال میں کہ میں سو رہا تھا تو اس نے کہا تم اس طرح کہو اَللّٰہُ اَکْبَرُ پھر اس نے اذان کا ذکر کیا۔ چار بار تکبیر کے ساتھ بغیر ترجیع کے اور اقامت ایک ایک بار سوائے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور ابوداؤد نے اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابٌ فِيْ تَثْنِيَةِ الْاِقَامَةِ

دو دو بار اقامت کہنے کا بیان

233– عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ زَيْدِ نِ الْاَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ جَآءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ رَجُلًا قَامَ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ اَخْضَرَانِ فَقَامَ عَلٰى حَائِطٍ فَاَذَّنَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَاَقَامَ مَثْنٰى مَثْنٰى . رَوَاهُ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے بیان فرمایا کہ عبداللہ بن زید انصاری نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ میں نے خواب میں دیکھا ایک شخص کھڑا تھا اور اس پر دو سبز چادریں تھیں۔ پس وہ دیوار پہ کھڑا ہوا تو اس نے دو دو مرتبہ اذان اور دو دو مرتبہ اقامت کہی۔ اس حدیث کو ابن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

234– وَعَنْهُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنِ زَيْدِ نِ الْاَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ رَاٰى فِي الْمَنَامِ الْاَذَانَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ عَلِّمْهُ بِلَالًا فَاَذَّنَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَاَقَامَ مَثْنٰى مَثْنٰى وَقَعَدَ قَعْدَةً رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ .

☆☆ آپ ہی سے روایت ہے فرماتے ہیں مجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے خبر دی کہ عبداللہ بن زید انصاری نے خواب میں اذان دیکھی تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور انہیں خبر دی تو آپ نے فرمایا یہ بلال کو سکھاؤ تو انہوں نے دو دو بار اذان کہی اور دو دو بار اقامت کہی۔ اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

235– وَعَنْ اَبِي الْعُمَيْسِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ نِ الْاَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهٗ اُرِيَ الْاَذَانُ مَثْنٰى مَثْنٰى وَالْاِقَامَةُ مَثْنٰى مَثْنٰى قَالَ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

---

۲۳۲. مسند احمد ج ٤ ص ٤٣، ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب کیف الاذان ج ١ ص ٧١

۲۳۳. مصنف ابن شیبه کتاب الاذان والاقامة باب ما جاء فی الاذان والاقامة کیف هو ص ۲۰۳

۲۳٤. طحاوی کتاب الصلوۃ باب الاقامة ج ١ ص ٩٣

۲۳٥. الدرایة باب الاذان نقلًا عن البیهقی فی الخلافیات ج ١ ص ١١٥

فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ عَلِّمْهُنَّ بِلاَلاً قَالَ فَتَقَدَّمْتُ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اُقِیْمَ ۔ رَوَاہُ الْبَیْهَقِیُّ فِی الْخِلاَفِیَاتِ وَقَالَ الْحَافِظُ فِی الدِّرَایَةِ اِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابوعمیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن زید انصاری کو از والد خود از داد خود بیان کرتے ہوئے سنا کہ انہیں اذان دکھائی گئی۔ دو دو بار اور اقامت دو دو بار۔ آپ فرماتے ہیں میں نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ کو اس کی خبر دی تو آپ نے فرمایا یہ کلمات حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو سکھاؤ۔ آپ فرماتے ہیں میں آگے بڑھا پھر آپ ﷺ نے مجھے اقامت کہنے کا حکم دیا۔ اسے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے خلافیات میں بیان کیا اور حافظ نے درایہ میں کہا کہ اس کی سند صحیح ہے۔

236- وَعَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ زَیْدِ نِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ اَذَانَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَکَانَ اَذَانُهٗ وَاِقَامَتُهٗ مَثْنٰی مَثْنٰی ۔ رَوَاہُ اَبُوْ عَوَانَةَ فِیْ صَحِیْحِهٖ وَهُوَ مُرْسَلٌ قَوِیٌّ ۔

☆☆ حضرت شعبی عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ کی اذان سنی۔ پس آپ کی اذان اور اقامت دو دو بار تھی۔ اسے ابوعوانہ نے اپنی صحیح میں روایت کیا اور یہ حدیث مرسل قوی ہے۔

237- وَعَنْ اَبِیْ مَحْذُوْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْاَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ کَلِمَةً وَالْاِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ کَلِمَةً ۔ رَوَاہُ التِّرْمَذِیُّ والنسائی والدارمی وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے انہیں اذان انیس کلمے اور اقامت سترہ کلمے سکھائے۔ اسے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ، نسائی رحمۃ اللہ علیہ اور دارمی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

238-وَعَنْهُ قَالَ عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ کَلِمَةً وَّالْاِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ کَلِمَةً اَلْاَذَانُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْاِقَامَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ کَلِمَةً اَللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَةَ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ آپ ہی بیان فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اذان انیس کلمے اور اقامت سترہ کلمہ سکھائی۔ اذان یہ

۲۳۶۔ المسند الصحیح لابی عوانۃ کتاب الصلوۃ باب تاذین النبی علیہ السلام ج ۱ ص ۳۳۱

۲۳۷۔ ترمذی ابواب الصلوۃ باب ما جاء فی الترجیع فی الاذان ج ۱ ص ۴۸، نسائی کتاب الاذان ج ۱ ص ۱۰۳، دارمی کتاب الصلوۃ باب الترجیع فی الاذان ج ۱ ص ۱۴۱

۲۳۸۔ ابن ماجۃ کتاب الصلوۃ باب الترجیع فی الاذان ص ۵۲، ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب کیف الاذان ج ۱ ص ۷۳

ہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پھرانہوں نے ترجیع کے ساتھ اذان مفصل ذکر کی اور فرمایا اقامت سترہ کلمے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اس حدیث کو ابن ماجہ ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

239– وَعَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ رُفَیْعٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا مَحْذُوْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یُؤَذِّنُ مَثْنٰی مَثْنٰی وَیُقِیْمُ مَثْنٰی مَثْنٰی ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبدالعزیز بن رفیع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے ابومحذورہ کو دو دومرتبہ اذان اور دو دومرتبہ اقامت کہتے ہوئے سنا۔ اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

240– وَعَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ یَزِیْدَ اَنَّ بِلَالًا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کَانَ یُثَنِّی الْاَذَانَ وَیُثَنِّی الْاِقَامَۃَ وَکَانَ یَبْدَأُ بِالتَّکْبِیْرِ وَیَخْتِمُ بِالتَّکْبِیْرِ ۔ رَوَاہُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَالطَّحَاوِیُّ وَالدَّارُ قُطْنِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت اسود بن یزید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ دو دومرتبہ اذان کہتے اور دو دومرتبہ اقامت کہتے اور آپ تکبیر سے آغاز کرتے اور تکبیر پر اختتام کرتے۔ اسے عبدالرزاق طحاوی اور دار قطنی نے بیان فرمایا اور اس کی سند صحیح ہے۔

241– وَعَنْ سُوَیْدِ بْنِ غَفَلَۃَ قَالَ سَمِعْتُ بِلَالًا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یُؤَذِّنُ مَثْنٰی وَیُقِیْمُ مَثْنٰی ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے بلال کو دو دومرتبہ اذان اور دو دومرتبہ اقامت کہتے ہوئے سنا۔ اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

242– وَعَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِیْ جُحَیْفَۃَ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ بِلَالًا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کَانَ یُؤَذِّنُ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثْنٰی مَثْنٰی وَیُقِیْمُ مَثْنٰی مَثْنٰی ۔ رَوَاہُ الدَّارُقُطْنِیُّ وَالطَّبْرَانِیُّ وَفِیْ اِسْنَادِہٖ لِیْنٌ ۔

☆☆ حضرت عون بن ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دو دو بار اذان کہتے اور دو دو بار اقامت کہتے۔ اسے دار قطنی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

243– وَعَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ عُبَیْدٍ عَنْ سَلْمَۃَ بْنِ الْاَکْوَعِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ کَانَ اِذَا لَمْ یُدْرِکِ الصَّلٰوۃَ مَعَ الْقَوْمِ

---

۲۳۹. طحاوی کتاب الصلوۃ باب الاقامۃ کیف ھی ج ۱ ص ۹۵

۲۴۰. مصنف عبد الرزاق کتاب الصلوۃ باب بدء الاذان ج ۱ ص ۴۶۲'

۲۴۱. طحاوی کتاب الصلوۃ باب الاقامۃ ج ۱ ص ۹۴

۲۴۲. دار قطنی کتاب الصلوۃ باب ذکر الاقامۃ۔ الخ ج ۱ ص ۲۴۲،۲۴۱'۲ طحاوی کتاب الصلوۃ

۲۴۳. دار قطنی کتاب الصلوۃ باب ذکر الاقامۃ۔ الخ ج ۱ ص ۲۴۱

اَذَّنَ وَاَقَامَ وَيُثَنِّي الْاِقَامَةَ ۔ رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِيٌّ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت یزید بن ابوعبید سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ جب جماعت کے ساتھ نماز نہ پائیں تو وہ اذان اور اقامت کہتے اور اقامت دو دو بار کہتے۔ اسے دار قطنی نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

244- وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانَ ثَوْبَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُؤَذِّنُ مَثْنٰى وَيُقِيْمُ مَثْنٰى ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَهُوَ مُرْسَلٌ ۔

☆☆ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ دو دو بار اذان کہتے اور دو دو بار اقامت کہتے۔ اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور یہ مرسل حدیث ہے۔

245- وَعَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيْفَةَ عَنْ مُّجَاهِدٍ ذُكِرَ لَهُ الْاِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً فَقَالَ هٰذَا شَيْءٌ اِسْتَخَفَّهُ الْاُمَرَآءُ الْاِقَامَةُ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ۔ رَوَاهُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَالطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت فطر بن خلیفہ رضی اللہ عنہ، حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ان کے سامنے ایک ایک مرتبہ اقامت کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے کہا یہ ایک ایسی چیز ہے جسے امراء نے کم کر دیا۔ اقامت دو دو بار ہے۔ اسے عبدالرزاق، ابوبکر بن ابی شیبہ اور امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِيْ "اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ"

ان روایات کا بیان جو الصلوٰۃ خیر من النوم کے بارے میں نازل ہوئیں

246- عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فِيْ اَذَانِ الْفَجْرِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ۔ رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَالدَّارُ قُطْنِيٌّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَقَالَ اِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ یہ مسنون ہے کہ جب مؤذن فجر کی اذان میں حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو (اس کے بعد) الصلوٰۃ خیر من النوم کہے۔ اسے ابن خزیمہ دار قطنی اور بیہقی نے روایت کیا اور فرمایا اس کی سند صحیح ہے۔

247- وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْاَذَانُ الْاَوَّلُ بَعْدَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ مَرَّتَيْنِ ۔ اَخْرَجَهُ السِّرَاجُ وَالطَّبْرَانِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَقَالَ الْحَافِظُ فِي التَّلْخِيْصِ وَسَنَدُهُ حَسَنٌ ۔

۲٤٤۔ طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب الاقامۃ ج ۱ ص ۹۵

۲٤٥۔ مصنف عبد الرزاق کتاب الصلوٰۃ باب بدء الاذان ج ۱ ص ٤٦۳، طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب بدء الاذان ج ۱ ص ۹۵

۲٤٦۔ صحیح ابن خزیمۃ ج ۱ ص ۲۰۲، دار قطنی کتاب الصلوٰۃ باب ذکر الاقامۃ۔ الخ ج ۱ ص ۲٤۳، سنن الکبریٰ للبیہقی کتاب الصلوٰۃ باب التثویب فی اذان الصبح ج ۱ ص ٤۲۳

۲٤۷۔ سنن الکبریٰ للبیہقی باب التثویب فی اذان الصبح ص ٤۲۳ ج ۱، تلخیص الجبیر نقلًا عن الطبرانی والسراج والبیہقی ج ۱ ص ۲۰۱

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ پہلی اذان میں حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد الصلوٰۃ خیر من النوم (کے الفاظ ہیں) دومرتبہ اسے سنداج، طبرانی اور بیہقی نے روایت کیا اور حافظ نے تلخیص میں فرمایا کہ اس کی سند صحیح ہے۔

248- وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ السَّآئِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ وَاُمُّ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ . رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ و اَبُوْدَاوُدَ مُخْتَصَرًا وَّصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ .

☆☆ حضرت عثمان بن سائب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد اور ام عبدالملک بن ابومخدورہ نے ابومخدورہ کے حوالہ سے بیان کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ حنین سے نکلے پھر آگے حدیث بیان کی اور اس حدیث میں یہ بھی تھا کہ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد الصلوٰۃ خیر من النوم الصلوٰۃ خیر من النوم (کے الفاظ ہیں دومرتبہ) ہے۔ اسے نسائی ابوداوٗد نے مختصراً بیان کیا اور اسے ابن خزیمہ نے صحیح قرار دیا۔

بَابٌ فِيْ تَحْوِيْلِ الْوَجْهِ يَمِيْنًا وَّ شِمَالاً

(اذان میں) چہرے کو دائیں بائیں پھیرنے کا بیان

249-عَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ رَاَى بِلَالًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُؤَذِّنُ فَجَعَلْتُ اَتَتَبَّعُ فَاهُ هٰهُنَا وَهٰهُنَا بِالْاَذَانِ . اَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ اذان دے رہے تھے۔ میں ان کے منہ کی طرف دیکھ رہا تھا۔ وہ منہ کو دائیں بائیں کر رہے تھے اذان میں، اسے شیخین رحمہما اللہ علیہما نے روایت کیا۔

250- وَعَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ بِلَالًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَرَجَ اِلَى الْاَبْطَحِ فَاَذَّنَ فَلَمَّا بَلَغَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ لَوّٰى عُنُقَهُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا وَّلَمْ يَسْتَدِرْ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ (وادی) ابطح کی طرف نکلے۔ انہوں نے اذان کہی۔ پس جب وہ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ پر پہنچے تو انہوں نے اپنی گردن کو دائیں بائیں پھیرا اور

۲۴۸۔ نسائی کتاب الصلوٰة باب الاذان فی السفر ج ۱ ص ۱۰۴، ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب کیف الاذان ج ۱ ص ۷۲، صحیح ابن خزیمہ باب التثویب فی اذان الصبح ج ۱ ص ۲۰۱

۲۴۹۔ بخاری کتاب الاذان باب ھل یتبع المؤذن فاہ...... الخ ج ۱ ص ۸۸، مسلم کتاب الصلوٰة باب سترة المصلی...... الخ ج ۱ ص ۱۹۶

۲۵۰۔ ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب المؤذن یستد یرفی اذانه ج ۱ ص ۷۷

وہ خود نہ پھرے اسے ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

251- وَعَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ بِلَالًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُؤَذِّنُ وَيَدُوْرُ وَيَتَتَبَّعُ فَاهُ هٰهُنَا وَهٰهُنَا وَاِصْبَعَاهُ فِيْ اُذُنَيْهِ ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ واحمد و ابوعوانة وقال التِّرْمَذِيُّ حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ آپ ہی سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دیتے ہوئے دیکھا اور پھرتے ہوئے اور وہ اپنے منہ کو دائیں بائیں پھیر رہے تھے اور ان کی دونوں انگلیاں ان کے کانوں میں تھی۔ اسے ترمذی احمد اور ابوعوانہ نے روایت کیا اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ عِنْدَ سَمَاعِ الْاَذَانِ

اذان سنتے وقت کیا کہے

252- عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَآءَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ الْمُؤَذِّنُ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم اذان سنو تو اسی کی مثل کہو جو موذن کہہ رہا ہے۔ اسے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

253- وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَقَالَ اَحَدُكُمْ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ ثُمَّ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ قَلْبِهٖ دَخَلَ الْجَنَّةَ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ و ابوداؤد ۔

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب موذن اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے تو تم میں سے بھی کوئی شخص اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے۔ پھر جب موذن اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہے تو وہ بھی اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

۲۵۱. ترمذی ابواب الصلوة باب ما جاء فی ادخال الاصبع الاذن عند الاذان ج ۱ ص ۴۹، مسند احمد ج ۴ ص ۳۰۸، ابو عوانه کتاب الصلوة باب بیان اذان بلال و اقامته ج ۱ ص ۳۲۹

۲۵۲. بخاری کتاب الاذان باب ما یقول اذا سمع المنادی ج ۱ ص ۸۶، مسلم کتاب الصلوة باب استحباب القول مثل قول المؤذن ...... الخ ج ۱ ص ۱۶۶، ترمذی ابواب الصلوة باب ما یقول اذا سمع اذا اذن المؤذن ج ۱ ص ۵۱، ابو داؤد کتاب الصلوة باب ما یقول اذا اذن المؤذن ج ۱ ص ۷۷، ابن ماجة کتاب الصلوة باب ما یقال اذا اذن المؤذن ص ۵۳، نسائی کتاب الاذان باب القول مثل ما یقول المؤذن ج ۱ ص ۱۰۹، مسند احمد ج ۳ ص ۹۰

۲۵۳. مسلم کتاب الصلوة باب استحباب القول مثل قول المؤذن۔ الخ ج ۱ ص ۱۶۷، ابو داؤد کتاب الصلوة باب ما یقول اذا اذن المؤذن ج ۱ ص ۷۸

اِلَّا اللّٰهُ کہے۔ پھر جب موذن اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ کہے تو وہ بھی اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ کہے۔ پھر جب موذن حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ کہے تو وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے پھر جب موذن حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔ پھر جب موذن لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو وہ بھی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے۔ (جس نے یہ کلمات) صدق دل سے کہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

254- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّهُ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِيْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم موذن کو سنو تو اس کی مثل کہو جو وہ کہہ رہا ہے۔ پھر مجھ پر درود پڑھو۔ پس بے شک جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر وہ اللہ سے میرے لئے وسیلہ مانگے۔ پس بے شک وہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے کسی بندے کے لئے ہے اور مجھے یقین ہے کہ میں ہی وہ بندہ ہوں پس جس نے اللہ سے میرے لئے دعائے وسیلہ مانگی اس پر میری شفاعت ثابت ہوگئی۔ اسے مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ بَعْدَ الْاَذَانِ

اذان کے بعد کیا کہے

255-عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَآءَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اذان سنتے وقت کہا اے اللہ اے اس دعوت کامل اور کھڑی ہونیوالی نماز کے رب تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے تو اس کے لئے میری شفاعت ثابت ہوگئی قیامت کے دن اس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

---

۲۵۴. مسلم کتاب الصلوٰۃ باب استحباب القول مثل قول المؤذن ج ۱ ص ۱۶۶

۲۵۵. بخاری کتاب الاذان باب الدعاء عند النداء ج ۱ ص ۸٦

بَابُ مَا جَآءَ فِي اَذَانِ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوْعِهٖ

طلوع فجر سے پہلے اذان فجر کے بارے میں واردشدہ روایات کا بیان

256- عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بِلَالًا يُنَادِیْ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يُنَادِیَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک بلال رات کو اذان دیتا ہے تو تم کھاؤ اور پیو حتیٰ کہ عبداللہ بن ام مکتوم اذان دے۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

257- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدَكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ مِّنْ سَحُوْرِهٖ فَاِنَّهٗ يُؤَذِّنُ اَوْ يُنَادِیْ بِلَيْلٍ لِيَرْجِعَ قَآئِمُكُمْ وَلِيَنْتَبِهَ نَائِمُكُمْ . اَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز تم میں سے کسی ایک کو بلال کی اذان سحری کھانے سے نہ روکے۔ پس بے شک وہ تو رات کے وقت اذان دیتا ہے یا فرمایا ندا دیتا ہے تاکہ تم میں سے تہجد پڑھنے والا لوٹ آئے اور سونے والا بیدار ہو جائے۔

اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

258- وَعَنْ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَغُرَّنَّ اَحَدَكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ مِّنَ السَّحُوْرِ وَلَا هٰذَا الْبَيَاضُ حَتّٰى يَسْتَطِيْرَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا تم میں سے کسی ایک کو ہرگز بلال کی اذان سحری کھانے سے دھوکے میں نہ رکھے اور نہ ہی یہ سفیدی (یعنی صبح کاذب) حتیٰ کہ روشنی پھیل جائے اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

259- وَعَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغُرَّنَّكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ فَاِنَّ فِیْ بَصَرِهٖ شَيْئًا . رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ ، وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو ہرگز بلال کی اذان دھوکے میں نہ ڈالے۔

---

۲۵۶. بخاری کتاب الاذان باب الاذان بعد الفجر ج ۱ ص ۸۷، مسلم کتاب الصیام باب بیان ان الدخول فی الصوم یحصل بطلوع الفجر ...... الخ ج ۱ ص ۳۴۹

۲۵۷. بخاری کتاب الاذان باب الاذان قبل الفجر ج ۱ ص ۸۷، مسلم کتاب الصیام باب بیان ان الدخول فی الصوم یحصل بطلوع الفجر ج ۱ ص ۳۵۰

۲۵۸. مسلم کتاب الصیام باب بیان ان الدخول فی الصوم ...... الخ ج ۱ ص ۳۵۰

۲۵۹. طحاوی کتاب الصلوۃ باب التاذین للفجر ای وقت۔ الخ ج ۱ ص ۹۷

پس بے شک ان کی نظر میں کچھ کمزوری ہے۔ اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

260– وَعَنْ شَيْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَسَحَّرْتُ ثُمَّ اَتَيْتُ الْمَسْجِدَ فَاسْتَنَدْتُّ اِلٰى حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُهُ يَتَسَحَّرُ فَقَالَ اَبُوْ يَحْيٰى؟ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَلُمَّ اِلَى الْغَدَآءِ قُلْتُ اِنِّيْ اُرِيْدُ الصِّيَامَ قَالَ وَاَنَا اُرِيْدُ الصِّيَامَ وَلٰكِنْ مُؤَذِّنُنَا هٰذَا فِيْ بَصَرِهٖ سُوْءٌ اَوْ قَالَ شَيْءٌ وَّاِنَّهٗ اَذَّنَ قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَحَرَّمَ الطَّعَامَ وَكَانَ لَا يُؤَذِّنُ حَتّٰى يُصْبِحَ ۔ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَقَالَ الْحَافِظُ فِي الدِّرَايَةِ اِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت شیبان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے سحری کھائی پھر میں مسجد آیا اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ انور کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا تو میں نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سحری تناول فرما رہے ہیں تو آپ نے فرمایا ابو یحییٰ میں نے عرض کی جی ہاں آپ نے فرمایا آؤ صبح کے کھانے کی طرف تو میں نے عرض کی میں تو روزے کی نیت کر چکا ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی روزے کی نیت کر چکا تھا لیکن ہمارے مؤذن کی نظر میں کچھ کمزوری ہے اور بے شک اس نے طلوع فجر سے پہلے اذان دیدی۔ پھر آپ مسجد کی طرف تشریف لائے اور کھانا ترک فرما دیا اور اذان نہیں دیتے تھے حتیٰ کہ صبح (صادق) طلوع ہو جائے۔ اسے امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

261– وَعَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ بِلَالًا اَذَّنَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ فَقَالَ اسْتَيْقَظْتُ وَاَنَا وَسْنَانُ فَظَنَنْتُ اَنَّ الْفَجْرَ طَلَعَ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّنَادِيَ بِالْمَدِيْنَةِ ثَلَاثًا اَنَّ الْعَبْدَ قَدْ نَامَ ثُمَّ اَقْعَدَهٗ اِلٰى جَنْبِهٖ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ ۔ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ عبدالعزیز بن ابی روّاد نے نافع اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے واسطے سے بیان کیا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فجر کے طلوع ہونے سے پہلے اذان دے دی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تمہیں کس چیز نے اس پر مائل کیا؟ انہوں نے کہا: میں جب جاگا تو اونگھ رہا تھا، میں نے سمجھا کہ صبح طلوع ہو چکی ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا کہ مدینہ منورہ میں تین مرتبہ اعلان کرواؤ کہ اذان دینے والا بندہ نیند میں تھا، پھر انہیں اپنے پاس بٹھا لیا، ایسے میں فجر طلوع ہو گئی۔ یہ حدیث بیہقی نے نقل کی ہے اور اس کی اسناد صحیح ہیں۔

262– وَعَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ اَنَّ بِلَالًا اَذَّنَ لَيْلَةً بِسَوَادٍ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّرْجِعَ اِلٰى مَقَامِهٖ فَيُنَادِيْ اَنَّ الْعَبْدَ نَامَ فَرَجَعَ ۔ رَوَاهُ الدَّارُقُطْنِيُّ وَقَالَ فِي الْاِمَامِ هُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ لَّيْسَ فِيْ رِجَالِهٖ مَطْعُوْنٌ فِيْهِ ۔

☆☆ حضرت حمید بن بلال رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ایک رات تاریکی میں اذان دیدی تو

---

۲۶۰. المعجم الکبیر للطبرانی ج ۷ ص ۳۱۲ و مجمع الزوائد نقلاً عن الطبرانی فی الکبیر والاوسط ج ۳ ص ۱۵۳ درایة ج ۱ ص ۱۲۰

۲۶۱. سنن الکبریٰ کتاب الصلوٰة باب روایة من روی النهی عن الاذان قبل الوقت ج ۱ ص ۳۸۳

۲۶۲. دار قطنی، کتاب الصلوٰة باب ذکر الاقامة. الخ ج ۱ ص ۲۴۴

رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ اپنی جگہ لوٹ جائیں اور اعلان کریں کہ بندہ سو رہا تھا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ لوٹ گئے۔ اسے دار قطنی نے روایت کیا اور امام میں کہا کہ یہ حدیث مرسل جید ہے۔ اس کے رواۃ میں سے کوئی ایسا راوی نہیں جس میں طعن کیا گیا ہو۔

263– وَعَنِ امْرَأَةٍ مِّنْ بَنِي النَّجَّارِ قَالَتْ كَانَ بَيْتِي مِنْ اَطْوَلِ بَيْتٍ حَوْلَ الْمَسْجِدِ فَكَانَ بِلَالٌ يَّاْتِيْ بِسَحَرٍ فَيَجْلِسُ عَلَيْهِ يَنْظُرُ اِلَى الْفَجْرِ فَاِذَا رَاٰهُ اَذَّنَ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ الْحَافِظُ فِي الدِّرَايَةِ اِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ بنونجار کی ایک عورت بیان کرتی ہیں میرا گھر مسجد کے اردگرد گھروں میں سب سے اونچا تھا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ سحری کے وقت آ کر اس پر بیٹھ جاتے اور طلوع فجر کا انتظار کرتے رہتے۔ پس جب دیکھتے (کہ فجر طلوع ہوگئی ہے) تو اذان کہتے اسے ابوداؤد نے روایت کیا اور حافظ نے درایہ میں کہا کہ اس کی سند حسن ہے۔

264– وَعَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ بِالْفَجْرِ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ وَحَرَّمَ الطَّعَامَ وَكَانَ لَا يُؤَذِّنُ حَتّٰى يُصْبِحَ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَاِسْنَادُهٗ جَيِّدٌ ۔

☆☆ حضرت حفصہ بنت محمد رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مؤذن اذان دیتا تو کھڑے ہو کر فجر کی دو رکعتیں پڑھتے۔ پھر مسجد تشریف لے جاتے اور کھانا ترک کر دیتے اور آپ اذان نہیں کہنے دیتے تھے حتیٰ کہ صبح ہو جائے۔ اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اور بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

265– وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا كَانُوْا يُؤَذِّنُوْنَ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ اَخْرَجَهٗ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ فِيْ مُصَنَّفِهٖ وَ اَبُو الشَّيْخِ فِيْ كِتَابِ الْاَذَانِ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں صحابہ اذان نہیں کہتے تھے۔ یہاں تک کہ فجر طلوع ہو جائے اسے ابوبکر بن ابوشیبہ نے اپنے مصنف میں بیان فرمایا اور ابوالشیخ نے کتاب الاذان میں اور اس کی سند صحیح ہے۔

266– وَعَنْ نَافِعٍ عَنْ مُؤَذِّنٍ لِعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُقَالُ لَهٗ مَسْرُوْحٌ اَذَّنَ قَبْلَ الصُّبْحِ فَاَمَرَهٗ عُمَرُ اَنْ يَّرْجِعَ فَيُنَادِيَ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارُقُطْنِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

۲۶۳۔ ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الاذان فوق المنارۃ ج ۱ ص ۷۷، الدرایۃ ج ۱ ص ۱۲۰

۲۶۴۔ طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب التاذین للفجر ای وقت۔ الخ ج ۱ ص ۹۷، الجوہر النقی مع السنن الکبریٰ کتاب الصلوٰۃ باب روایۃ من روی النھی عن الاذان قبل الوقت نقلاً عن البیہقی ج ۱ ص ۳۸۴

۲۶۵۔ مصنف ابن ابی شیبۃ کتاب الاذان باب من کرہ ان یؤذن المؤذن قبل الفجر ج ۱ ص ۲۱۴، الدرایۃ کتاب الصلوٰۃ باب الاذان نقلاً عن ابی الشیخ ج ۱ ص ۱۲۰

۲۶۶۔ ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب فی الاذان قبل دخول الوقت ج ۱ ص ۷۹، دار قطنی کتاب الصلوٰۃ باب ذکر الاقامۃ ج ۱ ص ۲۴۴، باب ذکر الاقامۃ

قَالَ النِّيْمَوِيُّ ثَبَتَ بِهٰذِهِ الْاَخْبَارِ اَنَّ صَلٰوةَ الْفَجْرِ لَا يُؤَذَّنُ لَهَا اِلَّا بَعْدَ دُخُوْلِ وَقْتِهَا وَاَمَّا اَذَانُ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَبْلَ طُلُوْعِهٖ فَاِنَّمَا كَانَ فِيْ رَمَضَانَ لِيَنْتَبِهَ النَّآئِمُ وَلِيَرْجِعَ الْقَآئِمُ لَا لِلصَّلٰوةِ وَاَمَّا فِيْ غَيْرِ رَمَضَانَ فَكَانَ ذٰلِكَ خَطَأً مِّنْهُ لِظَنِّهٖ اَنَّ الْفَجْرَ قَدْ طَلَعَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ ۔

☆☆ حضرت نافع رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے موذن کے حوالہ سے بیان فرماتے ہیں جنہیں مسروح کہا جاتا تھا کہ انہوں نے طلوع فجر سے پہلے اذان کہہ دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں حکم دیا کہ وہ لوٹ جائیں اور اعلان کریں۔ اسے ابوداؤد اور دار قطنی نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

اس کتاب کے مرتب محمد بن علی نیموی فرماتے ہیں ان احادیث سے ثابت ہوا کہ فجر کی اذان فجر کا وقت داخل ہونے کے بعد ہی دی جائیگی اور رہا حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا طلوع فجر سے پہلے اذان دینا تو وہ صرف رمضان میں ہوتا تھا تا کہ سونے والا بیدار ہو جائے اور قیام کرنیوالا لوٹ جائے اور غیر رمضان میں طلوع فجر سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا اذان دینا آپ کی خطا تھی کہ انہوں نے یہ گمان کرلیا کہ فجر طلوع ہوگئی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

بَابُ مَا جَآءَ فِيْ اَذَانِ الْمُسَافِرِ

مسافر کی اذان کے بارے میں وارد روایات کا بیان

267-عَنْ مَّالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتَى رَجُلَانِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيْدَانِ السَّفَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْتُمَا خَرَجْتُمَا فَاَذِّنَا ثُمَّ اَقِيْمَا ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا اَكْبَرُكُمَا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ دو شخص نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے جو سفر کا ارادہ رکھتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا جب تم دونوں (سفر) پر نکل جاؤ تو تم اذان اور اقامت کہو۔ پھر تم میں سے بڑا تمہاری امامت کرائے اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِيْ جَوَازِ تَرْكِ الْاَذَانِ لِمَنْ صَلّٰى فِيْ بَيْتِهٖ

گھر میں نماز پڑھنے والے کے لئے اذان چھوڑ دینے کے جواز کا بیان

268- عَنِ الْاَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا اَتَيْنَا عَبْدَ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ دَارِهٖ فَقَالَ اَصَلّٰى هٰٓؤُلَآءِ خَلْفَكُمْ قُلْنَا لَا قَالَ قُوْمُوْا فَصَلُّوْا وَلَمْ يَاْمُرْ بِاَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ رَّوَاهُ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَ مُسْلِمٌ وَاٰخَرُوْنَ ۔

☆☆ حضرت اسود رضی اللہ عنہ اور علقمہ بیان فرماتے ہیں۔ ہم عبداللہ بن مسعود کے پاس آئے ان کے گھر میں تو انہوں نے فرمایا کیا انہوں نے تمہارے پیچھے نماز پڑھی ہے تو ہم نے کہا نہیں تو آپ نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو اور آپ نے

۲۶۷. بخاری کتاب الاذان باب للمسافر ۔ الخ ج ۱ ص ۸۷' مسلم کتاب المساجد باب من احق بالامامة ج ۱ ص ۲۳۶

۲۶۸. مصنف ابن ابی شیبة کتاب الاذان، باب من کان یقول یجزیه ان یصلی۔ الخ ج ۱ ص ۲۲۰

اذان اور اقامت کا حکم نہیں دیا اسے ابن ابی شیبہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا ہے۔

بَابُ اِسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ

قبلہ کی طرف منہ کرنے کا بیان

269- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ وَهُوَ بِمَكَّةَ نَحْوَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ وَالْكَعْبَةُ بَيْنَ يَدَيْهِ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔ دارنحالیکہ آپ مکہ میں تھے تو کعبہ آپ کے سامنے ہوتا تھا۔ اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

270- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَا النَّاسُ بِقُبَآءٍ فِيْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ اِذْ جَآءَهُمْ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْاٰنٌ وَّقَدْ اُمِرَ اَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوْهَا وَكَانَتْ وُجُوْهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں۔ اس دوران کہ لوگ مسجد قبا میں صبح کی نماز میں مشغول تھے کہ ان کے پاس ایک آنیوالا آیا اور اس نے کہا کہ گزشتہ رات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوا اور آپ کو حکم دیا گیا کہ آپ کعبہ کی طرف منہ کر لیں پس تم بھی کعبہ کی طرف منہ کر لو تو ان کے چہرے شام کی طرف تھے تو وہ کعبہ کی طرف پھر گئے۔ اس حدیث کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

271- وَعَنِ الْبَرَآءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَوَّلَ مَا قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ نَزَلَ عَلٰى اَجْدَادِهٖ اَوْ قَالَ اَخْوَالِهٖ مِنَ الْاَنْصَارِ وَاَنَّهٗ صَلّٰى قِبَلَ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا اَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا وَّكَانَ يُعْجِبُهٗ اَنْ تَكُوْنَ قِبْلَتُهٗ قِبَلَ الْبَيْتِ وَاَنَّهٗ صَلّٰى اَوَّلَ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا صَلٰوةَ الْعَصْرِ وَصَلّٰى مَعَهٗ قَوْمٌ فَخَرَجَ رَجُلٌ مِّمَّنْ صَلّٰى مَعَهٗ فَمَرَّ عَلٰى اَهْلِ مَسْجِدٍ وَّهُمْ رَاكِعُوْنَ فَقَالَ اَشْهَدُ بِاللّٰهِ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ مَكَّةَ فَدَارُوْا كَمَا هُمْ قِبَلَ الْبَيْتِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ .

☆☆ حضرت براء ابن عازب رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب پہلی مرتبہ مدینہ تشریف لائے تو آپ انصار ننھیال یا اپنے ماموں کے پاس اترے اور بے شک آپ نے سولہ یا سترہ مہینے بیت المقدس کی جانب منہ کر کے نماز پڑھی

۲۶۹۔ مسند احمد ج ۱ ص ۳۲۵' ابو داؤد کتاب الصلوۃ ج ۱ ص ۳۲۵

۲۷۰۔ بخاری کتاب الصلوۃ باب ما جاء فی القبلۃ۔ الخ ج ۱ ص ۵۸' مسلم کتاب المساجد باب تحویل القبلۃ من القدس الی الکعبۃ ج ۱ ص ۲۰۰

۲۷۱۔ بخاری کتاب الایمان باب الصلوۃ من الایمان ج ۱ ص ۱۰

اور آپ کو یہ پسند تھا کہ آپ کا قبلہ بیت اللہ کی جانب ہو اور بے شک آپ نے سب سے پہلی نماز جو بیت اللہ کی طرف پڑھی وہ عصر کی نماز تھی اور آپ کے ساتھ کچھ لوگوں نے بھی نماز پڑھی تو آپ کے ساتھ نماز پڑھنے والوں میں سے ایک شخص نکلا تو اس کا گزر مسجد والوں کے پاس سے ہوا۔ درانحالیکہ وہ رکوع میں تھے تو اس نے کہا میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ یقیناً میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ المکرّمہ کی جانب نماز پڑھی۔ پس وہ اسی حالت میں بیت اللہ کی طرف گھوم گئے۔ اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

272-وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ ۔ رَوَاهُ التِّرْمَذِیُّ وَصَحَّحَهُ وقواه البخاری ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا جو مشرق و مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔ اسے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت اور صحیح قرار دیا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے قوی قرار دیا۔

273- وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ جب تو نماز کے ارادہ سے کھڑا ہو تو اچھی طرح وضو کر پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے تکبیر کہہ اسے مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

274-وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ اِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ وَ صَفَهَا ثُمَّ قَالَ فَاِنْ كَانَ خَوْفٌ هُوَ اَشَدَّ مِنْ ذٰلِكَ صَلَّوْا رِجَالًا قِيَامًا عَلٰى اَقْدَامِهِمْ وَ رُكْبَانًا مُّسْتَقْبِلِی الْقِبْلَةِ اَوْ غَيْرَ مُسْتَقْبِلِيْهَا قَالَ نَافِعٌ لَّا اُرٰى عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ ذَكَرَ ذٰلِكَ اِلَّا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ۔

☆☆ حضرت نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالہ سے بیان فرماتے ہیں کہ آپ سے صلوٰۃ الخوف کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے اس کا طریقہ بیان فرمایا۔ پھر کہنے لگے اگر یہ خوف اس سے زیادہ سخت ہو تو تم پیدل اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر نماز پڑھو یا سواری کی حالت میں قبلہ کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے یا قبلہ کی طرف متوجہ ہوئے بغیر حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرا یہی خیال ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے نبی پاک ﷺ سے بیان کیا ہے۔ اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

275- وَعَنْ عَبْدَاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ عَلٰى

---

۲۷۲. ترمذی ابواب الصلوٰة ما جاء ان بين المشرق والمغرب قبلة ج ۱ ص ۷۹

۲۷۳. مسلم كتاب الصلوٰة باب وجوب القرائة فی كل ركعة ج ۱ ص ۱۷۰، بخاری كتاب الاستيذان باب من رد فقال عليك السلام ج ۲ ص ۹۲٤

۲۷٤. بخاری كتاب التفسير باب قوله عزوجل وان خفتم فرجالًا. الخ ج ۱ ص ۲۵۱

۲۷۵. بخاری ابواب تقصير الصلوٰة باب ينزل للمكتوبة ج ۱ ص ۱٤۸، مسلم كتاب صلوٰة المسافرين باب جواز صلوٰة النافلة على الدابة. الخ ج ۱ ص ۲٤٤

الرَّاحِلَةِ قِبَلَ اَىِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ وَيُوْتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ اَنَّهُ لَا يُصَلِّى عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر جس جانب متوجہ ہوتے، نفل پڑھتے تھے اور وتر بھی سواری پر پڑھتے سوائے اس کے کہ سواری پر فرض نماز نہیں پڑھتے تھے۔

اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

276- وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الرَّاحِلَةِ يُسَبِّحُ يُومِئُ بِرَاْسِهِ قِبَلَ اَىِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ وَلَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ فِى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ ۔ اَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو اپنے سر کے اشارہ کے ساتھ سواری پر نفل پڑھتے ہوئے دیکھا۔ جس جانب آپ متوجہ تھے اور رسول اللہ ﷺ فرض نماز میں ایسا نہیں کرتے تھے۔

اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

بَابُ سُتْرَةِ الْمُصَلِّى

نمازی کے (سامنے) سترہ کا بیان

277-عَنْ اَبِى جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَىِ الْمُصَلِّى مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ اَنْ يَّقِفَ اَرْبَعِيْنَ خَيْرًا لَّهُ مِنْ اَنْ يَّمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابوجہیم رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والا جانے کہ اس پر کتنا گناہ لازم آیا تو اس کے نزدیک چالیس (سال) کھڑے رہنا نمازی کے آگے سے گزرنے کی بہ نسبت بہتر ہوتا۔ اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

278- وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ فِىْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّى فَقَالَ كَمُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے نمازی کے سترہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر ہو۔ اسے مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

279- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

۲۷۶. بخاری ابواب تقصیر الصلوۃ باب ینزل للمکتوبۃ ج ۱ ص ۱۴۸، مسلم کتاب صلوۃ المسافرین باب جواز صلوۃ النافلۃ علی الدابۃ۔ الخ ج ۱ ص ۲۴۴

۲۷۷. بخاری کتاب الصلوۃ باب اثم المار بین یدی المصلی ج ۱ ص ۷۳، مسلم کتاب الصلوۃ باب سترۃ المصلی۔ الخ ج ۱ ص ۱۹۷

۲۷۸. مسلم کتاب الصلوۃ باب سترۃ المصلی۔ الخ ج ۱ ص ۱۹۵

قَامَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَاِنَّهُ يَسْتُرُهُ اِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ اٰخِرَةِ الرَّحْلِ فَاِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ اٰخِرَةِ الرَّحْلِ فَاِنَّهُ يَقْطَعُ صَلٰوتَهُ الْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ وَالْكَلْبُ الْاَسْوَدُ قُلْتُ يَا اَبَا ذَرٍّ مَا بَالُ الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْكَلْبِ الْاَحْمَرِ مِنَ الْكَلْبِ الْاَصْفَرِ قَالَ يَا ابْنَ اَخِي سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَاَلْتَنِيْ فَقَالَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ شَيْطَانٌ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ اِلَّا الْبُخَارِيَّ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ' ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب نمازی کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہوتو وہ اس کا سترہ بن جاتی ہے اور جب اس کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز نہ ہوتو بے شک اس کی نماز کو گدھا' عورت اور سیاہ کتا توڑ دیتے ہیں۔ میں نے ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے کہا کہ سیاہ سرخ اور زرد رنگ کے کتے میں کیا فرق ہے تو انہوں نے فرمایا اے بھتیجے میں نے بھی رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تھا جیسا کہ تو نے کیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سیاہ کتا شیطان ہے۔

اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

280- وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَضَعَ اَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلَ مُؤَخِّرَةِ الرَّحْلِ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُبَالِ مَنْ مَرَّ وَرَآءَ ذٰلِكَ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کی مثل کوئی چیز رکھ لے تو اسے چاہئے کہ وہ نماز پڑھے اور پرواہ نہ کرے۔ ان چیزوں کی جو اس کے پیچھے سے گزریں۔

اسے مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

281- وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ ۔ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ کتا' گدھا اور عورت نماز کو توڑ دیتے ہیں۔ اسے بزار نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

282- وَعَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِيْ بَادِيَةٍ لَنَا وَمَعَهُ عَبَّاسٌ فَصَلّٰى فِيْ صَحْرَآءٍ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ سُتْرَةٌ وَّحِمَارَةٌ لَنَا وَكَلْبَةٌ تَعْبَثَانِ بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَا بَالٰى بِذٰلِكَ ۔ رَوَاهُ

---

۲۷۹. مسلم کتاب الصلوٰة باب سترة المصلی۔ الخ ج ۱ ص ۱۹۷' ترمذی ابواب الصلوٰة باب ما جاء انه لا یقطع الصلوٰة الا الکلب۔ الخ ج ۱ ص ۷۹' ابوداؤد کتاب الصلوٰة با ما یقطع الصلوٰة ج ۱ ص ۱۰۲' نسائی کتاب القبلة باب ذکر ما یقطع الصلوٰة وما لا یقطع ج ۱ ص ۱۲۲' ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة باب ما یقطع الصلوٰة ص ۶۸' مسند احمد ج ۵ص ۱۵۱

۲۸۰. مسلم کتاب الصلوٰة باب سترة المصلی۔ الخ ج ۱ ص ۱۹۵

۲۸۱. کشف الاستار عن زوائد البزار کتاب الصلوٰة باب ما یقطع الصلوٰة ج ۱ ص ۲۸۱

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ نَحْوَہٗ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم اپنے صحراء میں تھے۔ آپ کے ساتھ حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھی تھے تو آپ نے کھلے صحراء میں نماز پڑھائی حالانکہ آپ کے سامنے سترہ بھی نہ تھا اور ہماری گدھی اور کتیا آپ کے سامنے کھیل رہی تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی۔

اس حدیث کو ابوداؤد اور نسائی نے اسی کی مثل بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

283- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ جِئْتُ اَنَا وَغُلَامٌ مِّنْ بَنِیْ ھَاشِمٍ عَلٰی حِمَارٍ فَمَرَرْنَا بَیْنَ یَدَیِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ یُصَلِّیْ فَنَزَلْنَا عَنْہُ وَتَرَکْنَا الْحِمَارَ یَاْکُلُ مِنْ بَقْلِ الْاَرْضِ اَوْ قَالَ نَبَاتِ الْاَرْضِ فَدَخَلْنَا مَعَہٗ فِی الصَّلٰوۃِ فَقَالَ رَجُلٌ اَکَانَ بَیْنَ یَدَیْہِ عَنَزَۃٌ قَالَ لَا رَوَاہُ اَبُوْیَعْلٰی ۔ وَرِجَالُہٗ رِجَالُ الصَّحِیْحِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ میں اور بنو ہاشم کا ایک لڑکا گدھے پر سوار ہو کر آئے۔ پس ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گزرے درانحالیکہ کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ پس ہم اس سے اتر گئے اور گدھے کو زمین سے گھاس چرنے کے لئے چھوڑ دیا (راوی کو شک ہے کہ بقل الارض کہا یا نبات الارض) پھر ہم آپ کے ساتھ نماز میں شامل ہو گئے (تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے) ایک شخص نے کہا کیا ان کے سامنے نیزہ تھا تو آپ نے فرمایا نہیں۔ اس حدیث کو ابویعلی نے روایت کیا ہے اور اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔

284- وَعَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی بِالنَّاسِ فَمَرَّ بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ حِمَارٌ فَقَالَ عَیَّاشُ بْنُ رَبِیْعَۃَ سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ الْمُسَبِّحُ اٰنِفًا سُبْحَانَ اللّٰہِ قَالَ اَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ سَمِعْتُ اَنَّ الْحِمَارَ یَقْطَعُ الصَّلٰوۃَ قَالَ لَا یَقْطَعُ الصَّلٰوۃَ شَیْءٌ ۔ رَوَاہُ الدَّارُقُطْنِیُّ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو لوگوں کے سامنے سے گدھا گزرا تو حضرت عیاش بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ کہا سبحان اللہ سبحان اللہ سبحان اللہ۔ پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو فرمایا ابھی کون سبحان اللہ کہہ رہا تھا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں تھا۔ بے شک میں نے سنا ہے کہ گدھا نماز کو توڑ دیتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی۔ اسے دار قطنی نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

285- وَعَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا کَانَ یَقُوْلُ لَا یَقْطَعُ الصَّلٰوۃَ شَیْءٌ مِّمَّا

۲۸۲. ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب من قال الکلب لا یقطع الصلوۃ ج ۱ ص ۱۰٤، نسائی کتاب القبلۃ باب ذکر ما یقطع الصلوۃ وما لا یقطع۔ الخ ج ۱ ص ۱۲۳

۲۸۳. مسند ابو یعلی ج ٤ ص ۳۱۱

۲۸٤. دار قطنی کتاب الصلوۃ باب صفۃ السھو فی الصلوۃ واحکامہ۔ الخ ج ۱ ص ۳٦۷

۲۸۵. مؤطا امام مالک کتاب قصر الصلوۃ فی السفر باب الرخصۃ فی المرور بین یدی المصلی ص ۱٤۰

يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ . رَوَاهُ مَالِكٌ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ نمازی کے سامنے سے گزرنے والی چیزوں میں سے کوئی چیز نماز کو نہیں توڑتی۔ اسے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

286– وَعَنْهُ قَالَ قِيْلَ لِاِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَيَّاشِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ يَقُوْلُ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا لَا يَقْطَعُ صَلٰوةَ الْمُسْلِمِ شَيْءٌ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ آپ ہی بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا گیا کہ عبداللہ بن عیاش بن ابو ربیعہ کہتے ہیں کہ کتا اور گدھا نماز کو توڑ دیتے ہیں تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ مسلمان کی نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی۔ اس حدیث کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

287– وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَا يَقْطَعُ صَلٰوةَ الْمُسْلِمِ شَيْءٌ وَّادْرَءُوْا عَنْهَا مَا اسْتَطَعْتُمْ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا مسلمان کی نماز کو کوئی چیز نہیں توڑتی اور جتنی تم استطاعت رکھتے ہو اسے نماز سے دور کرو۔ اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

288– وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ان رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ شَيْئًا فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ عَصًا فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهٗ عَصاً فَلِيَخْطُطْ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهٗ مَا مَرَّ اَمَامَهٗ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَاَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ .

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی ایک نماز پڑھے تو وہ اپنے چہرے کے سامنے کوئی چیز رکھ دے۔ اگر وہ نہ پائے تو عصٰی گاڑ دے اور اگر وہ بھی نہ پائے تو خط کھینچ دے۔ پھر اس کے آگے سے گزرنے والی کوئی چیز اسے نقصان نہیں دے گی۔

اسے ابوداؤد ابن ماجہ اور احمد نے روایت کیا اور اس کی سند ضعیف ہے۔

---

۲۸۶. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب المرور بین یدی المصلی۔ الخ ج ۱ ص ۳۱۲

۲۸۷. طحاوی کتاب الصلوۃ باب المرور بین یدی المصلی۔ الخ ج ۱ ص ۳۱۲

۲۸۸. ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الخط اذا لم یجدعصا ج ۱ ص ۱۰۰' ابن ماجۃ کتاب الصلوٰۃ باب ما یستر المصلی ص ۶۸' مسند احمد ج ۲ ص ۲۴۹

بَابُ الْمَسَاجِدِ

مسجدوں کا بیان

289-عَنْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِلّٰهِ تَعَالٰى بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اللہ کے لئے مسجد بنائی اللہ اس کے لئے جنت میں محل بنائے گا۔ اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

290- وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي الْجَمَاعَةِ تُضَعَّفُ عَلٰى صَلَاتِهٖ فِيْ بَيْتِهٖ وَفِيْ سُوْقِهٖ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ ضِعْفًا وَّذٰلِكَ اَنَّهٗ اِذَا تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُخْرِجُهٗ اِلَّا الصَّلٰوةُ لَمْ يَخْطُ خَطْوَةً اِلَّا رُفِعَتْ لَهٗ بِهَا دَرَجَةٌ وَّحُطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةٌ فَاِذَا صَلّٰى لَمْ تَزَلِ الْمَلٰٓئِكَةُ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ مَا دَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ وَلَا يَزَالُ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوةٍ مَّا انْتَظَرَ الصَّلٰوةَ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اس کے گھر اور بازار میں نماز سے پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ثواب کا کام ہے وہ اس طرح کہ جب وہ اچھی طرح وضو کرے پھر مسجد کی طرف نکلے اور اسے نماز ہی (گھر سے) نکالنے والی ہو۔ وہ کوئی قدم نہیں اٹھائے گا مگر اس کے لئے اس قدم کے بدلے ایک درجہ بلند ہوگا اور اس کا ایک گناہ مٹا دیا جائیگا۔ پھر جب وہ نماز پڑھتا ہے تو فرشتے اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔ جب تک وہ اپنی نماز کی جگہ میں ہو (ان الفاظ کے ساتھ) کہ اے اللہ اس کی مغفرت فرما۔ اے اللہ اس پر رحم فرما اور تم میں سے کوئی ایک اس وقت تک نماز میں رہتا ہے جب تک وہ نماز کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

291- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ آپ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک شہروں کی پسندیدہ جگہیں ان کی مسجدیں ہیں اور سب سے بری جگہ ان کے بازار ہیں۔ اسے مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

۲۸۹۔ مسلم كتاب المساجد باب فضل بناء المساجد۔ الخ ج ۱ ص ۲۰۱، بخاری كتاب الصلوة باب من بنى مسجداً ج ۱ ص ٦٤

۲۹۰۔ بخاری كتاب الاذان باب فضل صلوة الجماعة ج ۱ ص ۸۹، مسلم كتاب المساجد باب فضل الصلوة المكتوبة جماعة ج ۱ ص ۲۳٤

۲۹۱۔ مسلم كتاب المساجد باب فضل الجلوس فی مصلاه۔ الخ ج ۱ ص ۲۳٦

292-وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اس مسجد میں نماز پڑھنا اس کے ماسوا میں ہزار نمازیں پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔ سوائے مسجد حرام کے۔ اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

293- وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ اُجُوْرُ اُمَّتِيْ حَتّٰى الْقَذَاةُ يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاٰخَرُوْنَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھ پر میری امت کے کارثواب پیش کئے گئے حتیٰ کہ وہ کوڑا کرکٹ جسے آدمی مسجد سے نکالتا ہے اسے ابوداؤد اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا اور ابن خزیمہ نے اسے صحیح قرار دیا۔

294-وَعَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَّكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ ہی بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس کو دفن کرنا ہے۔ اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

295- وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ الْمُنْتِنَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَاَذّٰى مِمَّا يَتَاَذّٰى مِنْهُ الْاِنْسُ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اس بدبودار درخت سے کھایا وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ فرشتوں کو ان چیزوں سے اذیت ہوتی ہے۔ جن چیزوں سے انسانوں کو اذیت ہوتی ہے۔ اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

296- وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمْ مَنْ يَّبِيْعُ اَوْ يَبْتَاعُ فِي الْمَسْجِدِ فَقُوْلُوْا لَا اَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ ۔ رَوَاهُ النسائى والتِرْمِذِيُّ وحَسَّنَهُ ۔

۲۹۲۔ مسلم کتاب الحج باب فضل الصلوٰة بمسجدی مکة والمدینة ج ۱ ص ٤٤٧؛ بخاری کتاب التهجد والتطوع باب فضل الصلوٰة فی مسجد مکة۔ الخ ج ۱ ص ۱۵۹

۲۹۳۔ ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب کنس المسجد ج ۱ ص ٦٦

۲۹٤۔ بخاری کتاب الصلوٰة باب کفارة البزاق فی المسجد ج ۱ ص ٥٩، مسلم کتاب المساجد باب النهی عن البصاق فی المسجد۔ الخ ج ۱ ص ۲۰۷

۲۹٥۔ مسلم کتاب المساجد باب نهی من اکل ثوما و بصلًا۔ الخ ج ۱ ص ۲۰۹، بخاری کتاب المساجد باب ما جاء فی الثوم النبی۔ الخ ج ۱ ص ۱۱۸

۲۹٦۔ ترمذی کتاب البیوع باب النهی عن البیع فی المسجد ج ۱ ص ۲٤۷، دارمی کتاب الصلوٰة باب النهی عن استنشاد الضالة فی المسجد۔ الخ ص ۱۷۰،

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ مسجد میں خرید و فروخت کر رہا ہے تو تم کہو کہ اللہ تیری تجارت میں نفع نہ دے اسے ترمذی اور نسائی نے روایت کیا اور حسن قرار دیا۔

297- وَعَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَآءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوْهُ بُيُوْتِ اَصْحَابِهٖ شَارِعَةٌ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ وَجِّهُوْا هٰذِهِ الْبُيُوْتَ عَنِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَصْنَعِ الْقَوْمُ شَيْئًا رَجَآءَ اَنْ يَّنْزِلَ فِيْهِمْ رُخْصَةٌ فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ وَجِّهُوْا هٰذِهِ الْبُيُوْتَ عَنِ الْمَسْجِدِ فَاِنِّيْ لَا اُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَآئِضٍ وَّلَا لِجُنُبٍ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ کے بعض صحابہ کرام کے گھروں کے دروازے مسجدوں کی طرف کھلتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ان کے دروازے مسجد کی طرف سے بند کردو۔ پھر آپ اندر تشریف لے گئے اور لوگوں نے کچھ بھی نہ کیا۔ اس امید پر کہ شاید اجازت نازل ہو جائے کچھ دیر بعد آپ دوبارہ ان کے پاس تشریف لائے تو فرمایا ان کے دروازے مسجد کی طرف سے بند کردو کیونکہ میں حائضہ اور جنبی کے لئے مسجد کو حلال نہیں کرتا۔ اسے ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

298- وَعَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوْ عَنْ اَبِيْ اُسَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ یا ابواسید بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو چاہئے وہ کہے اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب نکلے تو کہے اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔ اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

299- وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ السُّلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابوقتادہ سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی ایک مسجد میں داخل ہو تو چاہئے کہ وہ دو رکعتیں (نفل) پڑھے۔ اسے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

300- وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ بَعْدَ مَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى اَبَا

۲۹۷۔ ابو داؤد کتاب الطهارة باب فی الجنب يدخل المسجد ج ۱ ص ۳۰

۲۹۸۔ مسلم کتاب صلوة المسافرين۔ الخ باب ما يقول اذا دخل المسجد ج ۱ ص ۲۴۸

۲۹۹۔ مسلم کتاب صلوة المسافرين باب استحباب تحية المسجد۔ الخ ص ۲۴۸، بخاری کتاب الصلوة باب اذا دخل احد کم المسجد۔ الخ ج ۱ ص ٦۳

۳۰۰۔ مسند احمد ج ۲ ص ۵۳۷، مجمع الزوائد کتاب الصلوة باب فيمن خرج من المسجد بعد الاذان ج ۲ ص ۵

الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كُنْتُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَنُوْدِيَ بِالصَّلٰوةِ فَلَا يَخْرُجْ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُصَلِّيَ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ رِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيْحِ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد سے نکلا۔ اس کے بعد کے موذن نے اذان کہہ لی تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بہرحال یہ تو اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔ پھر فرمایا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا جب تم مسجد میں ہو پھر نماز کے لئے اذان کہی جائے تو تم میں سے کوئی ایک مسجد سے نہ نکلے یہاں تک کہ وہ نماز پڑھ لے۔ اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور ہیثمی نے کہا کہ اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔

بَابُ خُرُوْجِ النِّسَآءِ اِلَى الْمَسَاجِدِ

عورتوں کا مسجدوں میں جانا

301- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَاْذَنَكُمْ نِسَاءُ كُمْ بِاللَّيْلِ اِلَى الْمَسْجِدِ فَاْذَنُوْا لَهُنَّ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ الا ابن ماجة ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تمہاری عورتیں تم سے رات کے وقت مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو ان کو اجازت دے دیا کرو۔ اسے ابن ماجہ کے علاوہ محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

302- وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْنَعُوْا اِمَآءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اللہ کی بندیوں کو مسجد جانے سے نہ روکو اور ان کو چاہئے کہ وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں۔ اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ اور ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

303- وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ نِ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوْا اِمَآءَ اللّٰهِ الْمَسَاجِدَ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَزَّارُ وَالطَّبْرَانِيُّ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ اِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

۳۰۱۔ بخاری کتاب الاذان باب خروج النساء الی المساجد۔ الخ ج ۱ ص ۱۱۹ مسلم کتاب الصلوٰة باب خروج النساء الی المساجد اذا لم یترتب علیه فتنة۔ الخ ج ۱ ص ۱۸۳، نسائی کتاب المساجد باب النهی عن منع النساء۔ الخ ج ۱ ص ۱۱۵، ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب ما جاء فی خروج الی النساء المسجد ج ۱ ص ۸٤، ترمذی ابواب السفر باب فی خروج النساء الی المساجد ج ۱ ص ۱۲۷، مسند احمد ج ۲ ص ۱٤۳

۳۰۲۔ مسند احمد ج ۲ ص ٤۳۸، ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب ما جاء فی خروج النساء الی المسجد، ج ۱ ص ۸٤، ابن خزیمة جماع ابواب صلوٰة النساء فی الجماعة ج ۳ ص ۹۰

☆☆ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اللہ کی بندیوں مسجدوں سے نہ روکو اور ان کو چاہئے کہ وہ خوشبو لگا کر نہ نکلیں۔ اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ' بزار رحمۃ اللہ علیہ اور طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور ہیثمی نے کہا کہ اس کی سند حسن ہے۔

304-عَنْ عَـآئِشَةَ رَضِـيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَوْ اَدْرَكَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحْدَثَ النِّسَآءُ لَمَنَعَهُنَّ كَمَا مُنِعَتْ نِسَآءُ بَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ . اَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملاحظہ فرماتے ہیں جو اب عورتوں نے حال بنایا ہے تو آپ ضرور انہیں مسجدوں سے روک دیتے جیسا کہ بنی اسرائیل کی عورتوں کو روک دیا گیا تھا۔

305- وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَصَابَتْ بَخُوْرًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ اَبُوْ دَاوُدَ و النسائى .

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت خوشبودار دھونی لے تو وہ ہمارے ساتھ عشا کی نماز میں حاضر نہ ہو اس حدیث کو مسلم ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا۔

306- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُوَيْدِ نِ الْاَنْـصَارِىِّ عَنْ عَمَّتِهٖ اُمِّ حَمِيْدٍ امْرَاَةِ اَبِىْ حُمَيْدِ نِ السَّاعِدِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّـمَا جَـآءَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اُحِبُّ الصَّلٰوةَ مَعَكَ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّكِ تُـحِبِّيْـنَ الصَّلٰوةَ مَعِىْ وَصَلٰوتُكِ فِىْ بَيْتِكِ خَيْرٌ لَّكِ مِنْ صَلٰوتِكِ فِىْ حُجْرَتِكِ وَصَلٰوتُكِ فِىْ حُجْرَتِكِ خَيْرٌ لَّكِ مِنْ صَـلٰوتِكِ فِىْ دَارِكِ وَصَلٰوتُكِ فِىْ دَارِكِ خَيْرٌ لَّكِ مِنْ صَلٰوتِكِ فِىْ مَسْجِدِ قَوْمِكِ وَصَلٰوتُكِ فِىْ مَسْجِدِ قَوْمِكِ خَيْرٌ لَّكِ مِنْ صَـلٰوتُكِ فِىْ مَسْجِدِىْ قَالَ فَاَمَرَتْ فَبُنِىَ لَهَا مَسْجِدٌ فِىْ اَقْصٰى شَىْءٍ مِّنْ بَيْتِهَا وَاَظْلَمِهٖ فَكَانَتْ تُصَلِّىْ فِيْهِ حَتّٰى لَقِيَتِ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن سوید انصاری رضی اللہ عنہ اپنی پھوپھی ابوحمید ساعدی کی بیوی ام حمید سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے ساتھ نماز پڑھنے کو پسند کرتی ہوں تو آپ نے فرمایا میں جانتا ہوں کہ تو میرے ساتھ نماز پڑھنے کو پسند کرتی ہے اور تیرے گھر میں تیری نماز بہتر ہے۔ تیری بیٹھک میں پڑھی

---

۳۰۳. مسند احمد ج ۵ ص ۱۹۲' کشف الاستار کتاب الصلوٰة ج ۱ ص ۲۲۲' المعجم الکبیر للطبرانی ج ۵ ص ۲۴۸' مجمع الزوائد کتاب الصلوٰة باب خروج النساء الی المساجد۔ الخ ج ۲ ص ۳۲

۳۰۴. بخاری کتاب الاذان باب خروج النساء الی المساجد۔ الخ ج ۱ ص ۱۱۹' مسلم کتاب الصلوٰة باب خروج النساء الی المساجد۔ الخ ج ۱ ص ۱۸۳

۳۰۵. مسلم کتاب الصلوٰة باب خروج النساء الی المساجد۔ الخ ج ۱ ص ۱۸۳' ابو داؤد کتاب الترجل باب فی طیب المرأة للخروج ج ۲ ص ۲۱۹' نسائی کتاب الزینة باب النھی للمرأة ان تشھد الصلوٰة۔ الخ ج ۲ ص ۲۸۲

۳۰۶. مسند احمد ج ۶ ص ۳۷۱

ہوئی نماز سے اور تیری بیٹھک میں نماز بہتر ہے۔ گھر میں نماز سے اور تیری گھر میں نماز بہتر ہے۔ اپنے محلّہ کی مسجد سے اور اپنے محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھنا تیرے لئے زیادہ بہتر ہے۔ میری مسجد میں نماز پڑھنے سے راوی فرماتے ہیں اس عورت نے حکم دیا تو اس کے لئے اس کے گھر کے آخری اور تاریک کونے میں ایک مسجد بنا دی گئی۔ پس وہ اسی میں نماز پڑھتی رہی حتیٰ کہ اس کا وصال ہو گیا۔

307- وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا صَلَّتِ امْرَأَةٌ خَيْرٌ لَّهَا مِنْ قَعْرِ بَيْتِهَا اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ اَوْ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا امْرَاَةٌ تَخْرُجُ فِيْ مَنْقَلَيْهَا يَعْنِيْ خُفَّيْهَا . رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ رِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيْحِ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کسی عورت نے نماز نہیں پڑھی جو اس کے لئے اس کے گھر کی پوشیدہ جگہ نماز پڑھنے سے بہتر ہو۔ سوائے مسجد حرام یا مسجد نبوی کے مگر وہ عورت جو اپنے موزے پہن کر نکلے۔ اسے طبرانی نے کبیر میں روایت کیا اور ہیثمی نے کہا اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔

308- وَعَنْهُ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَآءُ مِنْ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ يُصَلُّوْنَ جَمِيْعًا فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ اِذَا كَانَ لَهَا خَلِيْلٌ تَلْبَسُ الْقَالِبَيْنَ تَطُوْلُ بِهَا لِخَلِيْلِهَا فَاَلْقَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْهِنَّ الْحَيْضَ فَكَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ اَخْرِجُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَخْرَجَهُنَّ اللّٰهُ قُلْنَا مَا الْقَالِبَيْنِ قَالَ رَفِيْضَتَيْنِ مِنْ خُشُبٍ . رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ رِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيْحِ .

☆☆ آپ ہی بیان فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل کے مرد اور عورتیں اکٹھے نماز پڑھتے تھے۔ پس عورت کا جب کوئی دوست ہوتا تو وہ قالبین پہن کر اس کے لئے نمایاں ہو جاتی تو اللہ تعالیٰ نے ان پر حیض مسلط کر دیا تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرمایا کرتے ہیں۔ ان کو نکالو جہاں سے اللہ تعالیٰ نے ان کو نکالا ہم نے کہا قالبین کیا ہے تو فرمایا لکڑی کے بنے ہوئے جوتے۔

309- وَعَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ اَنَّهُ رَاٰى عَبْدَاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُخْرِجُ النِّسَآءَ مِنَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَقُوْلُ اُخْرُجْنَ اِلٰى بُيُوْتِكُنَّ خَيْرٌ لَّكُنَّ . رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ رِجَالُهُ مُوَثَّقُوْنَ .

☆☆ حضرت ابوعمرو شیبانی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن مسعود کو دیکھا کہ وہ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے نکالتے تھے اور فرماتے اپنے گھروں کی طرف نکل جاؤ۔ وہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اسے طبرانی نے کبیر میں روایت کیا اور ہیثمی نے کہا کہ اس کے رجال ثقہ ہیں۔

---

۳۰۷. المعجم الكبير للطبراني ج ۹ ص ۳۳۹، مجمع الزوائد باب خروج النساء الى المساجد. الخ ج ۲ ص ۳٤

۳۰۸. المعجم الكبير للطبراني ج ۹ ص ۳٤۲، مجمع الزوائد باب خروج النشاء الى المساجد. الخ ج ۲ ص ۳٥

۳۰۹. المعجم الكبير للطبراني ج ۹ ص ۳٤۰، مجمع الزوائد كتاب الصلوة باب خروج النساء الى المساجد ج ۱ ص ۳٥

اَبْوَابُ صِفَةِ الصَّلٰوةِ

نماز کے طریقہ کا بیان

بَابُ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ بِالتَّكْبِيْرِ

تکبیر کے ساتھ نماز کے آغاز کا بیان

310- عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو نماز کے ارادہ سے کھڑا ہو تو اچھی طرح وضو کر۔ پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے تکبیر کہہ۔ اسے شیخین نے روایت کیا۔

311- وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ الطُّهُوْرُ وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ . رَوَاهُ الْخَمْسَةَ الا النسائی وَفِیْ اِسْنَادِهٖ لین .

☆☆ حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کی چابی طہارت ہے۔ اس کی تحریم تکبیر اور اس کی تحلیل سلام پھیرنا ہے۔ اسے نسائی کے علاوہ پانچ محدثین نے بیان کیا ہے اور اس کی سند میں کمزوری ہے۔

312- وَعَنْ حُمَيْدِ نِ السَّاعِدِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ . رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو قبلہ کی طرف

---

۳۱۰. بخاری کتاب الاستیدان باب من رد فقال علیک السلام ج ۲ ص ۹۲۴، مسلم کتاب الصلوٰة باب وجوب القرائة الفاتحة فی کل رکعة۔ الخ ج ۱ ص ۱۷۰

۳۱۱. ترمذی ابواب الصلوٰة باب ما جاء فی تحریم الصلوٰة وتحلیلها ج ۱ ص ۵۵، ابو داؤد کتاب الطهارة باب فرض الوضوء ج ۱ ص ۹، ابن ماجة کتاب الطهارة باب مفتاح الصلوٰة الطهور ص ۲۴، مسند احمد ج ۱ ص ۱۲۳

۳۱۲. ابن ماجة کتاب الصلوٰة باب افتتاح الصلوٰة ج ۱ ص ۵۸

منہ کرتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے' اسے ابن ماجہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

313- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ التَّكْبِيْرُ وَانْقِضَآؤُهَا التَّسْلِيْمُ ۔ رواه ابو نعيم فِيْ كتاب الصلٰوة وقال الحافظ فِي التلخيص وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نماز کی چابی تکبیر ہے اور اس کا اختتام سلام ہے۔ اسے ابونعیم نے کتاب الصلٰوۃ میں روایت کیا اور حافظ نے تلخیص میں فرمایا کہ اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ تَكْبِيْرَةِ الْاِحْرَامِ وَبَيَانِ مَوَاضِعِه

تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھانا اور ہاتھ اٹھانے کی جگہوں کا بیان

314- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اپنے کندھوں کے برابر ہاتھوں کو اٹھاتے۔ اس حدیث کو شیخین نے روایت کیا۔

315- وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ اِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةَ و صححه احمد والتِرْمَذِيُّ ۔

☆☆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک اٹھاتے۔ آخر تک حدیث بیان کی۔

اسے پانچ محدثین نے روایت کیا اور احمد اور ترمذی نے اسے صحیح قرار دیا۔

316-عَنْ اَبِيْ حُمَيْدِ نِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ الْحَدِيْثَ اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ التِّرْمَذِيُّ ۔

☆☆ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں

---

۳۱۳. تلخيص الحبير باب صفة الصلوة نقلًا عن ابى نعيم فى كتاب الصلٰوة ج ۱ ص ۲۱۶

۳۱٤. بخارى كتاب الاذان باب رفع اليدين فى التكبيرة الافتتاح ج ۱ ص ۱۰۲' مسلم كتاب الصلوة باب استحباب رفع اليدين. الخ ج ۱ ص ۱٦٨

۳۱٥. ابو داؤد كتاب الصلوة باب ما يستفتح به الصلوة ج ۱ ص ۱۱۰' ابن ماجة كتاب الصلوة باب رفع اليدين اذا رفع رأسه من الركوع ص ٦٢' نسائى كتاب الافتتاح باب رفع اليدين حذو المنكبين ج ۱ ص ۱٤۰' ترمذى ابواب الصلوة باب رفع اليدين عند الركوع ج ۱ ص ٥٩' مسند احمد ج ۱ ص ۹۳

۳۱٦. ابو داؤد كتاب الصلوة باب افتتاح الصلوة ج ۱ ص ۱۰٦' ترمذى ابواب الصلوة باب رفع اليدين عند الركوع ج ۱ ص ٥٩' ابن ماجة كتاب الصلٰوة باب رفع اليدين اذا ركع واذا رفع رأسه من الركوع ج ۱ ص ٦٢' مسند احمد ج ٥ ص ٤٢٤

ہاتھوں کو اٹھاتے۔ یہاں تک کہ انہیں اپنے دونوں کندھوں کے برابر کر دیتے۔ نسائی کے علاوہ اس حدیث کو پانچ محدثین نے بیان کیا اور ترمذی نے اسے صحیح قرار دیا۔

317- وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوةِ رَفَعَ یَدَیْهِ مَدًّا ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا ابْنَ مَاجَةَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اونچا کر کے اٹھاتے۔ اسے پانچ محدثین نے بیان کیا۔ سوائے ابن ماجہ کے اور اس کی سند صحیح ہے۔

318- وَعَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَبَّرَ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی یُحَاذِیَ بِهِمَا اُذُنَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ حَتّٰی یُحَاذِیَ بِهِمَا فُرُوْعَ اُذُنَیْهِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر کہتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے حتیٰ کہ انہیں اپنے دونوں کانوں کے برابر کر دیتے اور ایک روایت میں ہے حتیٰ کہ وہ انہیں اپنے دونوں کانوں کے اوپر والے حصہ کے برابر کرتے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

319- وَعَنْ وَآئِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ رَاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ یَدَیْهِ حِیْنَ دَخَلَ فِی الصَّلٰوةِ كَبَّرَ وَصَفَ هَمَّامٌ حِیَالَ اُذُنَیْهِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں داخل ہوتے تو آپ اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور تکبیر کہتے۔ ہمام نے اس کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرمایا اپنے دونوں کانوں تک اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

320- وَعَنْهُ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ یَدَیْهِ حِیَالَ اُذُنَیْهِ قَالَ ثُمَّ اَتَیْتُهُمْ فَرَاَیْتُهُمْ یَرْفَعُوْنَ اَیْدِیَهُمْ اِلٰی صُدُوْرِهِمْ فِی افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ وَعَلَیْهِمْ بَرَانِسُ وَّاَكْسِیَةٌ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ آپ ہی بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ نے نماز شروع کی تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں کے برابر اٹھایا۔ وائل بن حجر فرماتے ہیں پھر میں ان کے پاس آیا تو وہ نماز کے شروع میں اپنے ہاتھ اپنے سینوں تک اٹھا رہے تھے اور ان پر لمبی ٹوپیاں اور چادریں تھیں۔

۳۱۷۔ ترمذی ابواب الصلوٰة باب فی نشر الاصابع ج ۱ ص ۵٦' ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب من لم یذکر الرفع عند الرکوع ج ۱ ص ۱۱۰' نسائی کتاب الافتتاح باب رفع الیدین مدا ج ۱ ص ۱٤۱' مسند احمد ج ۲ ص ۳۷۵

۳۱۸۔ مسلم کتاب الصلوٰة باب استحباب رفع الیدین حذو المنکبین۔ الخ ج ۱ ص ۱٦۸

۳۱۹۔ مسلم کتاب الصلوٰة ج ۱ ص ۱۷۳

۳۲۰۔ ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب رفع الیدین باب وضع یدہ الیمنی علی الیسریٰ ج ۱ ص ۱۰۵

بَابُ وَضْعِ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى

دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کا بیان

321-عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُوْنَ اَنْ يَّضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى ذِرَاعِهِ الْيُسْرٰى فِي الصَّلٰوةِ قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ لَآاَعْلَمُهٗ اِلَّا يَنْمِيْ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ .

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ آدمی اپنا دایاں ہاتھ بائیں بازو پر رکھے نماز میں ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں یہی جانتا ہوں آپ نے یہ حدیث نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع بیان کی ہے۔ اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

322-عَنْ وَّآئِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَكَبَّرَ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهٖ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى . رَوَاهُ اَحْمَدُ و مسلم .

☆☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب وہ نماز میں داخل ہوئے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اور تکبیر کہی پھر آپ نے اپنا کپڑا اوڑھ لیا۔ پھر اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھا اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم نے روایت کیا۔

323- وَعَنْهُ قَالَ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُسْرٰى وَالرُّسْغِ وَالسَّاعِدِ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَآئِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ آپ ہی بیان کرتے ہیں کہ پھر آپ نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر اور کلائی پر رکھا۔ اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، نسائی رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداود رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

324- وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّيْ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرٰى عَلَى الْيُمْنٰى فَرَاٰهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى . رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ اِلَّا التِّرْمَذِيَّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز پڑھتے تو اپنا بایاں ہاتھ اپنے دائیں ہاتھ پر رکھتے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھا تو ان کا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔ اسے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ چار محدثین نے بیان کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

۳۲۱. بخاری کتاب الاذان باب وضع الیمنی علی الیسری فی الصلٰوۃ ج ۱ ص ۱۰۲

۳۲۲. مسلم کتاب الصلٰوۃ باب وضع یدہ الیمنی علی الیسری۔ الخ ج ۱ ص ۱۷۳، مسند احمد ج ٤ ص ۳۱۷

۳۲۳. مسند احمد ج ٤ ص ۳۱۸، نسائی کتاب الافتتاح باب موضع الیمین من الشمال فی الصلٰوۃ ج ۱ ص ۱٤۱، ابو داؤد کتاب الصلٰوۃ باب رفع الیدین ج ۱ ص ۱۰۵

۳۲٤. نسائی کتاب الافتتاح باب فی الامام اذا رای الرجل۔ الخ ج ۱ ص ۱٤۱، ابو داؤد کتاب الصلٰوۃ باب وضع الیمنی علی الیسری ج ۱ ص ۱۱۰، ابن ماجة کتاب الصلٰوۃ باب وضع الیمین علی الشمال فی الصلٰوۃ ج ۱ ص ٥۹

بَابٌ فِيْ وَضْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الصَّدْرِ

دونوں ہاتھوں کو سینے پر رکھنے کا بیان

325- عَنْ وَّآئِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى عَلٰى صَدْرِهٖ . رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ فِيْ صَحِيْحِهٖ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ نَظَرٌ وَّزِيَادَةُ عَلٰى صَدْرِهٖ غَيْرُ مَحْفُوْظَةٍ .

☆☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھا اپنے سینے کے اوپر اسے ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں بیان اور اس کی سند میں نظر ہے اور علی صدرہ کے الفاظ کی زیادتی غیر محفوظ ہے۔

326- وَعَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ وَرَاَيْتُهٗ يَضَعُ هٰذِهٖ عَلٰى صَدْرِهٖ وَوَصَفَ يَحْيٰى الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَوْقَ الْمَفْصِلِ رَوَاهُ اَحْمَدُ . وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ لٰكِنْ قَوْلُهٗ عَلٰى صَدْرِهٖ غَيْرُ مَحْفُوْظٍ .

☆☆ حضرت قبیصہ بن حلب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ اپنی دائیں اور بائیں جانب پھرتے اور میں نے آپ کو دیکھا کہ انہوں نے یہ اپنے سینہ پر رکھا اور حضرت یحییٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر جوڑ کے اوپر رکھا۔ اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے لیکن علی صدرہ کا قول غیر محفوظ۔

327- وَعَنْ طَاوٗسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى ثُمَّ يَشُدُّ بِهِمَا عَلٰى صَدْرِهٖ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ فِي الْمَرَاسِيْلِ وَاِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ .
قَالَ النِّيْمَوِيُّ وَفِي الْبَابِ اَحَادِيْثُ اُخَرُ كُلُّهَا ضَعِيْفَةٌ .

☆☆ حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھا پھر انہیں حالت نماز میں اپنے سینے پر باندھتے اس کو ابوداؤد نے مراسیل میں بیان کیا اور اس کی سند ضعیف ہے۔
علامہ نیموی فرماتے تھیں اس بارے اور بھی احادیث ہیں لیکن سب کی سب ضعیف ہیں۔

---

۳۲۵. صحیح ابن خزیمة کتاب الصلوة ج ۱ ص ۲۴۳

۳۲٦. مسند احمد ج ۵ ص ۲۲٦

۳۲۷. مراسیل ملحقة سنن ابی داؤد کتاب الصلوة باب ما جاء فی الاستفتاح ص ٦

بَابٌ فِی وَضْعِ الْیَدَیْنِ فَوْقَ السُّرَّةِ

ہاتھوں کو ناف کے اوپر رکھنے کا بیان

328- عَنْ جَرِیْرِ نِ الضَّبِّیِّ قَالَ رَاَیْتَ عَلِیًّا یُّمْسِکُ شِمَالَهٗ بِیَمِیْنِهٖ عَلَی الرُّسْغِ فَوْقَ السُّرَّةِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَزِیَادَةُ فَوْقَ السُّرَّةِ غَیْرُ مَحْفُوْظَةٍ ۔

☆☆ حضرت جریر ضبی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اپنے بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کے ساتھ ناف کے اوپر کلائی پر رکھ کر پکڑے ہوئے تھے۔ اس حدیث کو ابوداؤد نے روایت کیا اور ناف کے اوپر کے الفاظ کی زیادتی محفوظ نہیں ہے۔

329- وَعَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَمَرَنِیْ عَطَآءٌ اَنْ اَسْأَلَ سَعِیْدًا اَیْنَ تَکُوْنُ الْیَدَانِ فِی الصَّلٰوةِ فَوْقَ السُّرَّةِ اَوْ اَسْفَلَ مِنَ السُّرَّةِ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ سَعِیْدٌ فَوْقَ السُّرَّةِ ۔ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ وَاِسْنَادُهٗ لَیْسَ بِالْقَوِیِّ ۔

☆☆ حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ میں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھوں کہ نماز میں میں دونوں ہاتھ ناف کے اوپر ہوں گے یا ناف کے نیچے پس میں نے ان سے پوچھا تو آپ نے فرمایا ناف کے اوپر ہوں گے۔ اس حدیث کو بیہقی نے روایت کیا اور اس کی سند قوی نہیں ہے۔

بَابٌ فِی وَضْعِ الْیَدَیْنِ تَحْتَ السُّرَّةِ

ہاتھوں کو ناف کے نیچے رکھنے کا بیان

330- عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَضَعُ یَمِیْنَهٗ عَلٰی شِمَالِهٖ فِی الصَّلٰوةِ تَحْتَ السُّرَّةِ ۔ رَوَاهُ ابْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت علقمہ بن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے نماز میں اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا ہوا تھا۔ ناف کے نیچے اس حدیث کو ابن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

331- وَعَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ حَسَّانٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا مِجْلَزٍ اَوْ سَاَلْتُهٗ قَالَ قُلْتُ کَیْفَ اَضَعُ قَالَ یَضَعُ بَاطِنَ کَفِّ

---

۳۲۸. ابو داؤد کتاب الصلٰوۃ باب وضع الیمنٰی علی السیرٰی فی الصلٰوۃ ھذا الحدیث موجود فی بعض نسخ ابی داؤد دون بعض نقلناہ من مطبوعة المصر و ایضاً موجود فی حواشی طبع مکتبه امدایه. ملتان (پاکستان) ج ۱ ص ۲۸۰

۳۲۹. سنن الکبرٰی للبیهقی کتاب الصلٰوۃ باب وضع الیدین علی الصدر. الخ ج ۲ ص ۳۱

۳۳۰. مصنف بن ابی شیبة کتاب الصلٰوۃ باب وضع الیمین علی الشمال ج ۱ ص ۳۹۰

۳۳۱. مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلٰوۃ باب وضع الیمین علی الشمال ج ۱ ص ۳۹۱

يَمِيْنِه عَلٰى ظَاهِرِ كَفِّ شِمَالِه وَيَجْعَلُهُمَا اَسْفَلَ مِنَ السُّرَّةِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ۔ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت حجاج بن حسان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابومجلز کو سنایا راوی نے کہا کہ میں نے اس سے پوچھا کہ میں ہاتھ کیسے رکھوں تو انہوں نے کہا کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے ظاہر کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھے اور ان دونوں کو ناف سے نیچے رکھے۔ اس حدیث کو ابوبکر بن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

332– وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ يَضَعُ يَمِيْنَهٗ عَلٰى شِمَالِه فِي الصَّلٰوةِ تَحْتَ السُّرَّةِ ۔ رَوَاهُ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ۔ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ نماز میں اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھے۔ ناف کے نیچے اس حدیث کو ابن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ مَا يَقْرَأُ بَعْدَ تَكْبِيْرَةِ الْاِحْرَامِ

تکبیر تحریمہ کے بعد کیا پڑھے

333-عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْكُتُ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَبَيْنَ الْقِرَآءَةِ اِسْكَاتَةً قَالَ اَحْسِبُهٗ قَالَ هُنَيَّةً فَقُلْتُ بِاَبِيْ وَاُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِسْكَاتُكَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَآءَةِ مَا تَقُوْلُ قَالَ اَقُوْلُ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ الا التِرْمَذِيَّ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر اور قرأت کے درمیان خاموش رہتے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے کہ انہوں نے کہا تھوڑی دیر تو میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یا رسول اللہ تکبیر اور قراءت کے درمیان آپ خاموش رہتے ہیں۔ کیا کہتے ہیں تو آپ نے فرمایا میں کہتا ہوں اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دوری کر دے جو دوری تو نے مشرق و مغرب کے درمیان کی اور مجھے خطاؤں سے ایسے صاف کر دے، جیسے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ میری خطاؤں کو پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال۔ اسے سوائے ترمذی کے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

334- وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا قَامَ اِلَى

---

۳۳۲. مصنف ابن ابی شیبہ کتاب الصلوۃ باب وضع الیمین علی الشمال ج ۱ ص ۳۹۰

۳۳۳. بخاری کتاب الاذان ما یقرأ بعد التکبیر ج ۱ ص ۱۰۳، مسلم کتاب المساجد باب ما یقال بین تکبیرۃ الاحرام و القرائۃ ج ۱ ص ۲۱۹، نسائی کتاب الافتتاح باب الدعاء بین التکبیر والقراءۃ ج ۱ ص ۱۴۲، ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب السکۃ عند الافتتاح ج ۱ ص ۱۱۳، ابن ماجۃ کتاب الصلوۃ باب افتتاح الصلوۃ ص ۵۹، مسند احمد ج ۲ ص ۲۳۱

۳۳۴. مسلم کتاب صلوۃ المسافرین و قصرھا باب صلوۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ودعائہ باللیل ج ۱ ص ۲۶۳

الصَّلٰوةِ قَالَ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَا لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ کُلُّهٗ فِیْ یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ اَنَا بِکَ وَاِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ وَاِذَا رَکَعَ قَالَ اِلَی اٰخِرِ الْحَدِیْثِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِیْ صَلٰوةِ اللیل .

☆☆ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو فرماتے میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف کیا کہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ میں ہر باطل سے جدا ہوں اور میں مشرکوں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے یہی حکم دیا گیا اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ اے اللہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا۔ پس تو میرے تمام گناہوں کو معاف کر دے۔ بے شک تیرے سوائے کوئی گناہ نہیں بخشتا اور مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت دے صرف تو ہی اچھے اخلاق کی ہدایت دیتا ہے اور مجھ سے برے اخلاق کو دور کر دے اور تیرے سوا کوئی بھی مجھ سے برے اخلاق کو دور نہیں کر سکتا۔ میں حاضر ہوں۔ تمام بھلائیاں تیرے قبضہ قدرت میں ہیں اور برائی تیری طرف منسوب نہیں۔ میں تیری ہی طرف پناہ پکڑتا ہوں تو بابرکت اور بلند ہے۔ میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور جب رکوع میں جائے پھر اسی طرح آخر تک حدیث بیان کی۔ اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے صلوٰۃ اللیل میں روایت کیا ہے۔

335– وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا قَامَ یُصَلِّیْ تَطَوُّعًا قَالَ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ انت الْمَلِکُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ وَبِحَمْدِکَ ثُمَّ یَقْرَأُ . رَوَاهُ النَّسَآئِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ .

☆☆ حضرت محمد بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نفل نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے تو کہتے اَللّٰهُ اَکْبَرُ میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف پھیر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ میں ہر باطل سے جدا ہوں اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز میری قربانیاں اور میرا جینا اور مرنا اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے یہی حکم دیا گیا اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے اور تیری ہی حمد ہے پھر (اس کے بعد) قراءت کرتے۔ اس کو نسائی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

۳۳۵. نسائی کتاب الافتتاح باب الدعاء بین التکبیر والقرائة ص ۱۴۳

336– وَعَنْ حُمَيْدِ نِ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِيْ كِتَابِهِ الْمُفْرَدِ فِي الدُّعَآءِ وَاِسْنَادُهٗ جَيِّدٌ ۔

☆☆ حضرت حمید طویل رضی اللہ عنہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تو کہتے یا اللہ میں تیری تعریف کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتا ہوں۔ تیرا نام برکت والا ہے۔ تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسے طبرانی اپنی کتاب المفرد باب فی الدعاء میں نقل کیا اواس کی سند جید ہے۔

337– وَعَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ رَوَاهُ الدَّارُقُطْنِيُّ وَالطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت اسود رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ جب نماز کا آغاز کرتے تو کہتے اے اللہ میں تیری تعریف کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتا ہوں۔ تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسے دارقطنی اور طحاوی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

338– وَعَنْ اَبِيْ وَآئِلٍ قَالَ كَانَ عثمان رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اذا افتتح الصَّلٰوةَ يَقُوْلُ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ يُسْمِعُنَا ذٰلِكَ ۔ رَوَاهُ الدَّارُقُطْنِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جب نماز کا آغاز کرتے تو کہتے اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری تعریف کرتا ہوں اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ہمیں یہ کلمات سناتے تھے۔ اسے دارقطنی نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ التَّعَوُّذِ وَقِرَآءَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَتَرْكِ الْجَهْرِ بِهِمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ)

تعوذ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا اور انہیں اونچا نہ پڑھنا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب تم قرآن پڑھو تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے

339– عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِيْنَ افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ

۳۳۶۔ الدرایة فی تخریج احادیث الهدایة کتاب الصلوٰة باب صفة الصلوٰة نقلًا عن الطبرانی فی الدعا ج ۱ ص ۱۲۹

۳۳۷۔ دار قطنی کتاب الصلوٰة باب دعاء الاستفتاح بعد التکبیر ج ۱ ص ۳۰۰، طحاوی کتاب الصلوٰة باب ما یقال بعد تکبیرة الافتتاح ج ۱ ص ۱۳۶

۳۳۸۔ دار قطنی کتاب الصلوٰة باب دعاء الاستفتاح بعد التکبیر ج ۱ص ۳۰۲

۳۳۹۔ دار قطنی کتاب الصلوٰة باب دعاء الاستفتاح بعد التکبیر ج ۱ ص ۳۰۰

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ثُمَّ يَتَعَوَّذُ ۔ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت اسود بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب وہ نماز کا آغاز کرتے تو تکبیر کہتے ۔ پھر کہتے یا اللہ میں تیری حمد کے ساتھ تیری تعریف کرتا ہوں ۔ تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ پھر آپ تعوذ پڑھتے اس حدیث کو دار قطنی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

340– وَعَنْ اَبِيْ وَآئِلٍ قَالَ كَانُوْا يُسِرُّوْنَ التَّعَوُّذَ وَالْبَسْمَلَةَ فِي الصَّلٰوةِ ۔ رَوَاهُ سَعِيْدُ ابْنُ مَنْصُوْرٍ فِيْ سُنَنِهٖ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) نماز میں تعوذ اور تسمیہ آہستہ پڑھتے تھے ۔ اس حدیث کو سعید بن منصور نے اپنی سنن میں بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

341– وَعَنْ نُعَيْمِ الْمُجْمِرِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَآءَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَرَاَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ قَرَاَ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقَالَ اٰمِيْنَ فَقَالَ النَّاسُ اٰمِيْنَ وَيَقُوْلُ كُلَّمَا سَجَدَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوْسِ فِي الْاِثْنَتَيْنِ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَاِذَا سَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ وَالطَّحَاوِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُوْدِ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت نعیم مجمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا ۔ پھر سورۃ فاتحہ پڑھی ۔ حتیٰ کہ جب وہ غیر المغضوب علیھم و الاالضالین پر پہنچے تو آمین کہا اور وہ جب بھی سجدہ کرتے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھ کر کھڑے ہوئے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اور جب سلام پھیرا تو کہنے لگے مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے ۔ میں نماز میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہوں ۔

اس حدیث کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ، طحاوی رحمۃ اللہ علیہ ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ ابن جارود رحمۃ اللہ علیہ ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ حاکم رحمۃ اللہ علیہ اور بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

342– عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

---

۳۴۰. الدراية كتاب الصلوٰة باب صفة الصلوٰة نقلًا عن سعيد بن منصور ج ۱ ص ۱۳۵

۳۴۱. نسائی كتاب الافتتاح باب قرأة بسم الله الرحمن الرحيم ج ۱ ص ۱۴۴، طحاوی كتاب الصلوٰة باب قرأة بسم الله الرحمن الرحيم ج ۱ ص ۱۳۷، صحيح ابن خزيمة كتاب الصلوٰة ج ۱ ص ۲۵۱، صحيح ابن حبان كتاب الصلوٰة ج ۴ ص ۱۴۵، مستدرك حاكم كتاب الصلوٰة باب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأني الصلوٰة بسم الله الرحمن الرحيم ...... الخ ج ۱ ص ۲۳۲، منتقى ابن جارود باب صفة صلوٰة رسول الله صلى الله عليه وسلم ص ۷۲، سنن الكبرٰى للبيهقى كتاب الصلوٰة باب افتتاح القرائة ج ۲ ص ۴۶

كَانُوْا يَفْتَتِحُوْنَ الصَّلٰوةَ (بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ) . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ . وزاد مسلم لا يذكرون بسم الله الرحمن الرحيم فِيْ اوّل قرآءة ولا فِيْ اٰخرها .

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما الحمدلله رب العالمين کے ساتھ نماز کا آغاز کرتے تھے۔ اس حدیث کو شیخین نے روایت کیا ہے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہ قراءت کے شروع میں پڑھتے اور قراءت کے آخر میں۔

343- وَعَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا مِنْهُمْ يَقْرَاُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ آپ ہی بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر و عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی تو میں نے ان میں سے کسی ایک کو بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔ اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

344- وَعَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِىْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَّعُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا مِّنْهُمْ يَجْهَرُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . رَوَاهُ النَّسَآئِىُّ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ انہی سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو ان میں سے کسی ایک کو بھی جہراً بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔ اسے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور دیگر محدثین اور اس کی سند صحیح ہے۔

345- وَعَنِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ سَمِعَنِىْ اَبِىْ وَاَنَا فِى الصَّلَاةِ اَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَقَالَ لِىْ اَىْ بُنَىَّ مُحْدَثٌ اِيَّاكَ وَالْحَدَثَ قَالَ وَلَمْ اَرَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَبْغَضَ اِلَيْهِ الْحَدَثُ فِى الْاِسْلَامِ يَعْنِىْ مِنْهُ قَالَ وَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ اَبِىْ بَكْرٍ وَّمَعَ عُمَرَ وَمَعَ عُثْمَانَ (رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ) فَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا مِّنْهُمْ يَقُوْلُهَا فَلَا تَقُلْهَا اِذَا اَنْتَ صَلَّيْتَ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ . رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَ حَسَّنَهٗ .

☆☆ حضرت ابن عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے میرے والد نے نماز کی حالت میں سنا کہ میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ رہا تھا تو انہوں نے کہا اے بیٹے یہ ایک نیا کام ہے تو اپنے آپ کو نئے کام سے بچا اور کہا کہ میں نے رسول

---

۳٤۲. بخاری کتاب الاذان باب ما یقرأ بعد التکبیر ج ۱ ص ۱۰۳، مسلم کتاب الصلوة باب حجة من قال لا يجهر بالبسملة ص ۱۷۲

۳٤۳. مسلم كتاب الصلوة باب حجة من قال لا يجهر بالبسملة ج ۱ ص ۱۷۲

۳٤٤. نسائی کتاب الافتتاح باب ترك الجهر بسم الله الرحمن الرحيم ج ۱ ص ۱٤٥

۳٤٥. ترمذی ابواب الصلوة باب ما جاء فی ترك الجهر بسم الله الرحمن الرحيم ج ۱ ص ٥٧

اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی صحابی کو نہیں دیکھا کہ اس کے نزدیک اسلام میں نئے کام سے زیادہ ناپسندیدہ کوئی چیز ہو اور فرمانے لگے میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی لیکن ان میں سے کسی ایک کو بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہتے ہوئے نہیں سنا پس تو بھی نہ کہہ جب تو نماز پڑھے الحمدللہ رب العالمین کہہ (کر نماز شروع کر) اسے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور حسن قرار دیا۔

346- وَعَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي الْجَهْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ ذٰلِكَ فِعْلُ الْاَعْرَابِ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے جہراً بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا یہ دیہاتیوں کا کام ہے اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابٌ فِي قِرَآءَةِ الْفَاتِحَةِ

سورۃ فاتحہ پڑھنے کا بیان

347- عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَاْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ . رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ .

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس شخص کی کوئی نماز نہیں جس نے فاتحۃ الکتاب (یعنی سورۃ فاتحہ) نہ پڑھی اس کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

348- وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَّمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَهِيَ خِدَاجٌ يَقُوْلُهَا ثَلَاثًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے کوئی نماز پڑھی اور اس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی پس وہ نماز ناتمام ہے۔ آپ ﷺ نے یہ تین بار کیا۔ اسے امام سلیم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

349- وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ من صَلّٰى صَلٰوةً لَّمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ والطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ .

---

۳۴۶. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب قرأۃ بسم اللہ فی الصلوۃ ج ۱ ص ۱۴۰

۳۴۷. بخاری کتاب الاذان باب وجوب القرأۃ للامام والمأموم. الخ ج ۱ ص ۱۰۴، مسلم کتاب الصلوٰۃ باب وجوب القرائۃ الفاتحۃ فی کل رکعۃ. الخ ج ۱ ص ۱۶۹، ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب من ترک القرائۃ فی صلوتہ ج ۱ ص ۱۱۹، ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء انہ لا صلوٰۃ الا بفاتحۃ الکتاب ج ۱ ص ۵۷، نسائی کتاب الافتتاح باب ایجاب القرائۃ فاتحۃ الکتاب. الخ ج ۱ ص ۱۴۵، ابن ماجۃ ابواب الصلوٰۃ باب القرائۃ خلف الامام ص ۶۰، مسند احمد ج ۵ ص ۳۱۴

۳۴۸. مسلم کتاب الصلوٰۃ باب وجوب القرائۃ الفاتحۃ فی کل رکعۃ ج ۱ ص ۱۷۰

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کوئی نماز پڑھی اور اس میں ام القرآن یعنی سورۃ فاتحہ نہ پڑھی تو وہ نماز ناتمام ہے۔ اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ اور طحاوی نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

350– وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اُمِرْنَا اَنْ نَّقْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاَحْمَدُ وَاَبُوْ يَعْلٰی وَابْنُ حِبَّانَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا یہ کہ ہم سورۃ فاتحہ اور قرآن میں سے جو آسان ہو پڑھیں۔ اس حدیث کو ابوداؤد امام احمد رحمۃ اللہ علیہ ابویعلی ابن حبان نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

351– وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِی الْمَسْجِدِ فَصَلّٰی قَرِيْبًا مِّنْهُ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ اَعِدْ صَلٰوتَكَ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِیْ كَيْفَ اَصْنَعُ قَالَ اِذَا اسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا شِئْتَ فَاِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ وَمَكِّنْ لِّرُكُوْعِكَ فَاِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ فَاَقِمْ صُلْبَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ اِلٰى مَفَاصِلِهَا فَاِذَا سَجَدْتَّ فَمَكِّنْ لِّسُجُوْدِكَ فَاِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ فَاجْلِسْ عَلٰى فَخِذِكَ الْيُسْرٰى ثُمَّ اصْنَعْ ذٰلِكَ فِیْ كُلِّ رَكْعَةٍ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اور یہ صحابی ہیں کہ ایک شخص آیا درانحالیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب نماز پڑھی۔ پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نماز دوبارہ پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کیسے نماز پڑھوں مجھے سکھا دیجئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو قبلہ کی طرف منہ کرلے تو تکبیر کہہ پھر ام القرآن یعنی سورۃ فاتحہ پڑھ پھر (قرآن میں سے) جو چاہے پڑھ پس جب تو رکوع میں جائے تو اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھ اور اپنی پشت کو پھیلا دے اور اطمینان سے رکوع کر پس جب تو (رکوع سے) اپنا سر اٹھائے تو اپنی کمر سیدھی رکھ (یعنی سیدھا کھڑا ہو جا) حتیٰ کہ ہڈیاں اپنی جگہ کی طرف لوٹ آئیں پس جب تو سجدہ کرے تو اطمینان سے سجدہ کر پس جب تو (سجدے سے) اپنا سر اٹھائے تو اپنی بائیں ران پر بیٹھ جا پھر ایسا تو ہر رکعت میں کر اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

---

۳٤۹. مسند احمد ج ٦ ص ١٤٢، ابن ماجة کتاب الصلوٰة باب القرائة خلف الامام ص ٦١، طحاوی کتاب الصلوٰة باب القرائة خلف الامام ج ١ ص ١٤٨

۳۵۰. ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب من ترك القرائة فی صلاته ج ١ ص ١١٨، مسند احمد ج ٣ ص ٣٠، صحیح ابن حبان کتاب الصلوٰة ج ٤ ص ١٤٠، مسند ابی یعلی ج ٢ ص ٤١٧

۳۵۱. مسند احمد ج ٤ ص ٣٤٠

بَابٌ فِی الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْاِمَامِ

امام کے پیچھے قراءت کا بیان

352– عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَاْ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ وَقَدْ تَقَدَّمَ حَدِیْثُ ابی ہریرۃ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ و عآئشۃ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا ۔

قَالَ النِّیْمَوِیُّ وفی الاستدلال بھذہ الاحادیث نظر ۔

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کی کوئی نماز نہیں جس نے سورۃ فاتحہ نہ پڑھی۔ اس کو شیخین نے روایت کیا اور حضرت ابوہریرہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث اس سے پہلے گزر چکی۔

علامہ نیموی فرماتے ہیں کہ ان احادیث سے استدلال کرنے میں اعتراض ہے۔

353– وَعَنْہُ قَالَ کُنَّا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ فَقَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَثَقُلَتْ عَلَیْہِ الْقِرَاءَۃُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَعَلَّکُمْ تَقْرَءُوْنَ خَلْفَ اِمَامِکُمْ قُلْنَا نَعَمْ ھٰذًّا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ لَا تَفْعَلُوْا اِلَّا بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ فَاِنَّہٗ لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَاْ بِھَا ۔ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمَذِیُّ وَالْبُخَارِیُّ فِیْ جُزْءِ الْقِرَآءَۃِ وَاٰخَرُوْنَ ۔

قَالَ النِّیْمَوِیُّ فِیْہِ مَکْحُوْلٌ وَّھُوَ یُدَلِّسُ، رَوَاہُ مُعَنْعَنًا وَّقَدِ اضْطُرِبَ فِیْ اِسْنَادِہٖ وَمَعَ ذٰلِکَ قَدْ تَفَرَّدَ بِذِکْرِ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِیْعِ عَنْ عُبَادَۃَ فِیْ طَرِیْقِ مَکْحُوْلٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ وَھُوَ لَا یُحْتَجُّ بِمَا انْفَرَدَ بِہٖ فَالْحَدِیْثُ مَعْلُوْلٌ بِثَلَاثَۃِ وُجُوْہٍ ۔

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم فجر کی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پڑھ رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قراءت کی تو آپ کو قراءت کرنے میں دقت پیش آئی جب فارغ ہوئے تو فرمایا شاید تم امام کے پیچھے قراءت کرتے ہو۔ ہم نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو سوائے سورۃ فاتحہ کے کیونکہ جو سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز نہیں اسے ابوداؤد اور ترمذی اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جزء القراۃ میں۔

علامہ نیموی فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں ایک راوی مکحول ہے جو کہ مدلّس ہے اور عن عن کے الفاظ سے روایت کرتا ہے اور اس کی سند میں اضطراب ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ حدیث حضرات عبادہ سے نقل کرنے میں محمود بن ربیع کا ذکر صرف محمد بن اسحاق نے کیا ہے اور جس سند میں محمد بن اسحاق منفرد ہو اس روایت سے استدلال نہیں کیا جاتا لہٰذا یہ حدیث تین وجوہ

۳۵۲۔ بخاری کتاب الاذان باب وجوب القرائۃ الامام والماموم ج ۱ ص ۱۰۴، مسلم کتاب الصلوٰۃ باب وجوب القرائۃ الفاتحۃ فی کل رکعۃ۔ الخ ج ۱ ص ۱۶۹

۳۵۳۔ ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب من ترک القرائۃ فی صلوٰتہ ج ۱ ص ۱۱۹، ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء انہ لاصلوٰۃ الا بفاتحۃ الکتاب ج ۱ ص ۵۷، جزا القرائۃ للبخاری ص ۸

سے معلول ہے۔

354- وَعَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُوْدِ بْنِ رَبِيعِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اَبْطَأَ عُبَادَةُ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ فَاَقَامَ اَبُوْ نُعَيْمٍ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى اَبُوْ نُعَيْمٍ بِالنَّاسِ وَاَقْبَلَ عُبَادَةُ وَاَنَا مَعَهُ حَتّٰى صَفَفْنَا خَلْفَ اَبِيْ نُعَيْمٍ وَّاَبُوْ نُعَيْمٍ يَّجْهَرُ بِالْقِرَآءَةِ فَجَعَلَ عُبَادَةُ يَقْرَأُ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ لِعُبَادَةَ سَمِعْتُكَ تَقْرَأُ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَ اَبُوْ نُعَيْمٍ يَّجْهَرُ قَالَ اَجَلْ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ الصَّلٰوتِ الَّتِيْ يُجْهَرُ فِيْهَا الْقِرَآءَةُ قَالَ فَالْتَبَسَتْ عَلَيْهِ الْقِرَآءَةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ هَلْ تَقْرَءُوْنَ اِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَآءَةِ فَقَالَ بَعْضُنَا اِنَّا لَنَصْنَعُ ذٰلِكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا وَاَنَا اَقُوْلُ مَا لِيْ يُنَازِعُنِي الْقُرْاٰنَ فَلَا تَقْرَءُوْا بِشَيْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ اِذَا جَهَرْتُ اِلَّا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِيُّ وَالْبُخَارِيُّ فِيْ جُزْءِ الْقِرَآءَةِ وَخَلْقِ اَفْعَالِ الْعِبَادِ وَاٰخَرُوْنَ وَفِيْهِ مَسْتُوْرٌ .

قَالَ النِّيْمَوِيُّ اِنَّ حَدِيْثَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فِي الْتِبَاسِ الْقِرَآءَةِ قَدْ رُوِيَ بِوُجُوْهٍ كُلُّهَا ضَعِيْفَةٌ .

☆☆ حضرت نافع بن محمود بن ربیع انصاری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں دیر سے پہنچے تو ابو نعیم موذن نے اقامت کہی اور لوگوں کو نماز پڑھانے لگے تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور میں ان کے ساتھ تھا۔ یہاں تک کہ ہم نے ابو نعیم کے پیچھے صف بنا لی اور حضرت ابو نعیم رضی اللہ عنہ جہراً قراءت کر رہے تھے تو حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بھی سورۃ فاتحہ پڑھنے لگے۔ جب فارغ ہوئے تو میں نے کہا میں نے آپ کو سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا ہے حالانکہ ابو نعیم جہراً قراءت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا یہی بات ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ان نمازوں میں سے کوئی نماز پڑھائی جن میں جہراً قراءت کی جاتی ہے تو قراءت میں آپ کو دقت پیش آئی جب فارغ ہوئے تو ہماری جانب متوجہ ہو کر فرمایا کیا جب میں جہراً قراءت کروں تو تم بھی اس وقت پڑھتے ہو۔ ہم میں سے بعض نے کہا ہم اسی طرح کرتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کیا کرو میں بھی کہہ رہا تھا مجھے کیا ہو گیا کہ مجھ سے قرآن چھینا جا رہا جب میں قرآن پڑھ رہا ہوں تو سورہ فاتحہ کے علاوہ قرآن میں سے کچھ نہ پڑھا کرو۔ اس کو ابوداؤد، نسائی اور بخاری نے جزء القراءۃ و خلق افعال العباد میں روایت کیا اور دیگر محدثین نے اور اس میں ایک راوی مستور الحال ہے۔

علامہ نیموی فرماتے ہیں کہ قراءت کے ملتبس ہونے میں عبادہ بن صامت کی حدیث کئی وجوہ سے روایت کی گئی وہ ساری کی ساری ضعیف ہیں۔

355- وَعَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِاَصْحَابِهٖ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَتَقْرَءُوْنَ فِيْ صَلٰوتِكُمْ خَلْفَ الْاِمَامِ وَالْاِمَامُ يَقْرَأُ فَسَكَتُوْا فَقَالَهَا ثَلَاثَ

۳۵۴. ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب من ترك القرائة فی صلوته ج ۱ ص ۱۱۹، نسائی کتاب الافتتاح باب قرأة أم القرآن خلف الامام فیما جهر به الامام ص ۱٤٦، جزأ القرائة للبخاری ص ۲۲

۳۵۵. جزء القرائة للبخاری ص ۲۳، سنن الکبریٰ للبیهقی کتاب الصلوٰة باب من قال لا یقرأ خلف الامام علی الاطلاق ج ۲ ص ۱٦٦

مَرَّاتٍ فَقَالَ قَآئِلٌ اَوْ قَآئِلُوْنَ اِنَّا لَنَفعَلُ قَالَ لَا تفعَلُوْا وَلْيَقْرَأْ اَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِيْ نَفْسِهٖ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ جُزْءِ الْقِرَاءَةِ وَاٰخَرُوْنَ وَاَعَلَّهُ الْبَيْهَقِيُّ بِاَنَّ هٰذِهِ الطَّرِيْقَ غَيْرُ مَحْفُوْظَةٍ ۔

☆☆ حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ‘ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھائی جب آپ نماز پڑھا چکے تو آپ ان کی جانب متوجہ ہوئے اور فرمایا کیا تم امام کے پیچھے اپنی نماز میں قراءت کرتے ہو جبکہ امام قراءت کر رہا ہو تو صحابہ رضی اللہ عنہم خاموش رہے پس تین مرتبہ آپ نے یہ کلمات دہرائے تو کسی کہنے والے نے یا کہنے والوں نے کہا ہم اس طرح کرتے ہیں تو آپ نے فرمایا ایسا نہ کرو اور تم میں سے ایک سورۃ فاتحہ اپنے دل میں پڑھ لیا کرے اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جزء القراۃ میں اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو معلول قرار دیا اس وجہ سے کہ اس کی سند غیر محفوظ ہے۔

356– وَعَنْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عَآئِشَةَ عَنْ رَّجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ وَالْاِمَامُ يَقْرَأُ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَنَفْعَلُ قَالَ لَا تَفْعَلُوْا اِلَّا اَنْ يَّقْرَأَ اَحَدُكُمْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ۔

☆☆ حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ‘ محمد بن ابوعائشہ اصحاب رسول میں سے کسی صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شاید تم قراءت کرتے ہو جب امام قراءت کر رہا ہو آپ نے یہ دو یا تین مرتبہ فرمایا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ ہم ایسا کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ایسا نہ کرو سوائے اس کے کہ تم میں کوئی سورۃ فاتحہ پڑھے۔ اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور اس کی سند ضعیف۔

357– عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَأْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ خِدَاجٌ ثَلَاثًا غَيْرُ تَمَامٍ فَقِيْلَ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ اِنَّا نَكُوْنُ وَرَآءَ الْاِمَامِ فَقَالَ اقْرَأْ بِهَا فِيْ نَفْسِكَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُسِمَتِ الصَّلٰوةُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى حَمِدَنِيْ عَبْدِيْ وَاِذَا قَالَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِيْ وَاِذَا قَالَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ قَالَ مَجَّدَنِيْ عَبْدِيْ وَقَالَ مَرَّةً فَوَّضَ اِلَيَّ عَبْدِيْ فَاِذَا قَالَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ قَالَ هٰذَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ فَاِذَا قَالَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ هٰذَا لِعَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا کہ جس نے نماز پڑھی اور سورہ فاتحہ نہ پڑھی۔ اس کی نماز ناتمام ہے۔ ابوہریرہ سے کہا گیا ہم امام کے پیچھے ہوتے ہیں تو انہوں نے کہا اس کو دل میں پڑھ لیا کرو

۳۵۶. مسند احمد ج ۵ ص ٦٠

۳۵۷. مسلم کتاب الصلٰوۃ باب وجوب القرائۃ فی کل رکعۃ ج ۱ ص ۱٦٩

کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا ہے اور میرے بندے کے لئے ہے جو اس نے مانگا۔ بندہ کہتا ہے الحمدللہ رب العالمین تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف بیان کی اور جب بندہ کہتا ہے الرحمن الرحیم تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری ثناء بیان کی جب بندہ کہتا ہے مالك یوم الدین تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور جب بندہ کہتا ہے ایاك نعبدو ایاك نستعین تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لئے ہے جو اس نے مانگا اور جب بندہ کہتا ہے۔ اھدنا الصراط المستقیم الصراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولاالضالین تو اللہ تعالیٰ فرماتا: یہ میرے بندے کے لئے ہے اور میرے بندے کے لئے ہے جو اس نے مانگا۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

358– وَعَنْهُ قَالَ اِذَا قَرَأَ الْاِمَامُ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَاقْرَأْ بِهَا وَاسْبِقْهُ فَاِنَّهُ اِذَا قَالَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَتِ الْمَلَآئِكَةُ اٰمِيْنَ مَنْ وَّافَقَ ذٰلِكَ قَمِنٌ اَنْ يُّسْتَجَابَ بِهِمْ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ جُزْءِ الْقِرَآءَةِ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔ قَالَ النِّيْمَوِيُّ وَفِي الْبَابِ اٰثَارٌ اُخَرُ عَنِ الصَّحَابَةِ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں جب امام سورۃ الفاتحہ پڑھے تو تو بھی اسے پڑھ اور اس میں تو (اس سے) سبقت لے جا۔

پس بے شک جب امام کہے ولاالضالین تو فرشتے کہتے ہیں آمین۔ جو اس کے موافق ہو گیا تو یہ اس لائق ہے کہ ان کی دعا قبول کی جائے۔ علامہ نیموی فرماتے ہیں اس بارے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے دیگر آثار بھی منقول ہے۔

بَابٌ فِيْ تَرْكِ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْاِمَامِ فِي الْجَهْرِيَّةِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

جہری نمازوں میں امام کے پیچھے قراءت کو ترک کرنے کا بیان

359– عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَلْيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ وَاِذَا قَرَأَ الْاِمَامُ فَاَنْصِتُوْا ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَمُسْلِمٌ وَّهُوَ حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جب قرآن پڑھا جائے تو غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو تم میں سے کوئی ایک تمہاری امامت کرائے اور جب امام قراءت کرے تو تم خاموش رہو۔

---

۳۵۸. جزء القرائۃ للبخاری ص ۷۳

۳۵۹. مسند احمد ج ٤ ص ٤١٥، مسلم کتاب الصلوۃ باب التشہد فی الصلوۃ ج ١ ص ١٧٤

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور یہ صحیح حدیث ہے۔

360- وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا التِّرْمِذِیَّ وَهٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام اس لئے بنایا گیا تا کہ اس کی اقتدا کی جائے پس جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قرأت کرے تو تم خاموش رہو۔ اس حدیث کو سواء ترمذی کے پانچ محدثین نے بیان کیا ہے اور یہ صحیح حدیث ہے۔

361- وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ ابْنِ اُكَيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ صَلّٰى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً نَظُنُّ اَنَّهَا الصُّبْحُ فَقَالَ هَلْ قَرَاَ مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ قَالَ رَجُلٌ اَنَا قَالَ اِنِّیْ اَقُوْلُ مَا لِیْ اُنَازَعُ الْقُرْاٰنَ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں از زہری از ابن اکیمہ کہ میں نے ابو ہریرہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھائی ہمارے خیال میں وہ صبح کی نماز تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی ایک نے قراءت کی ہے؟ ایک شخص نے عرض کی کہ میں نے قرات کی ہے تو آپ نے فرمایا بے شک میں بھی کہہ رہا تھا کہ مجھے کیا ہو گیا کہ میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیا جا رہا ہے۔ اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

362- عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ فَجَعَلَ رَجُلٌ يَقْرَاُ خَلْفَهٗ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اَيُّكُمْ قَرَاَ اَوْ اَيُّكُمُ الْقَارِئُ فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا فَقَالَ قَدْ ظَنَنْتُ اَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيْهَا ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی تو ایک شخص آپ کے پیچھے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پڑھنا شروع ہو گیا۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو فرمایا تم میں سے کس نے قرات کی؟ یا فرمایا تم میں سے کون قرات کرنے والا ہے تو ایک شخص نے عرض کیا میں نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں سمجھا کہ تم میں سے کوئی میرے ساتھ جھگڑ رہا ہے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

---

۳۶۰. ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب الامام لیصلی من تعود ج ۱ ص ۸۹، نسائی کتاب الافتتاح باب تاویل قوله واذا قرأى القرآن ج ۱ ص ۱٤٦، ابن ماجه ابواب الصلوٰة باب اذا قرأ الامام فانصتوا ص ٦١، مسند احمد ج ۲ ص ۳۷٦

۳٦۱. ابن ماجه کتاب الصلوٰة باب اذا قرأ الامام فانصتوا ص ٦۱

۳٦۲. مسلم کتاب الصلوٰة باب نهی الماموم عن جهره بالقرائة خلف امامه ج ۱ ص ۱۷۲

بَابٌ فِیْ تَرْكِ الْقِرَآءَةِ خَلْفَ الْاِمَامِ فِی الصَّلٰوةِ كُلِّهَا

تمام نمازوں میں امام کے پیچھے قرات کو ترک کرنے کا بیان

363- وَعَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانُوْا یَقْرَءُوْنَ خَلْفَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خَلَطْتُمْ عَلَیَّ الْقِرَآءَةَ. رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَالطَّبْرَانِیُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ.

☆☆ حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ' عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے قرات کرتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے مجھ پر قرات خلط ملط کر دی اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اور امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

364- وَعَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهٗ اِمَامٌ فَقِرَآءَةُ الْاِمَامِ لَهٗ قِرَآءَةٌ. رَوَاهُ الْحَافِظُ اَحْمَدُ بْنُ مَنِیْعٍ فِیْ مُسْنَدِهٖ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ فِی الْمُوَطَّا وَالطَّحَاوِیُّ وَالدَّارُقُطْنِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ.

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا کوئی امام ہو تو امام کی قرات ہی اس کی قرات ہے۔ اس کو حافظ احمد بن منیع نے اپنی مسند میں اور محمد بن حسن نے موطا میں اور طحاوی اور دارے قطنی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

365- وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اِذَا صَلّٰی اَحَدُكُمْ خَلْفَ الْاِمَامِ فَحَسْبُهٗ قِرَآءَةُ الْاِمَامِ وَاِذَا صَلّٰی وَحْدَهٗ فَلْیَقْرَاْ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ لَا یَقْرَاُ خَلْفَ الْاِمَامِ. رَوَاهُ مَالِكٌ فِی الْمُؤطا وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ.

☆☆ حضرت نافع رضی اللہ عنہ' ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ایک امام کے پیچھے نماز پڑھے تو اسے امام کی قرات کافی ہے اور جب وہ اکیلا نماز پڑھے تو چاہیے کہ وہ قرات کرے۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما امام پیچھے قرات نہیں کرتے تھے۔ اس حدیث کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے موطا میں روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

366- عَنْ وَهْبِ بْنِ كَیْسَانَ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی رَكْعَةً لَمْ یَقْرَاْ

---

۳۶۳. طحاوی کتاب الصلوة باب القرائة خلف الامام ج ۱ ص ۱۴۹' مسند احمد ج ۱ ص ۴۵۱' کشف الاستار عن زوائد البزار باب القرائة خلف الامام ج ۱ ص ۲۳۹' مسند ابی یعلی ج ۸ ص ۴۲۳' مجمع الزوائد ج ۲ ص ۱۱۰

۳۶۴. مؤطا امام محمد باب القرائة فی الصلوة خلف الامام ص ۹۶' طحاوی کتاب الطهارة باب القرائة خلف الامام ج ۱ ص ۱۴۹' دار قطنی کتاب الصلوة باب ذکر قوله صلی الله علیه وسلم من کان له امام. الخ ج ۱ ص ۳۲۳

۳۶۵. مؤطا امام مالك. کتاب الصلوة باب ترك القرائة خلف الامام فیما جهر به ص ۶۸

فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَلَمْ يُصَلِّ اِلَّا وَرَآءَ الْاِمَامِ ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ و اسناده صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت وہب بن کیسان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا جس شخص نے کوئی رکعت پڑھی اور اس میں سورۃ الفاتحہ نہ پڑھی تو اس نے نماز نہ پڑھی مگر یہ کہ وہ امام کے پیچھے ہو۔ اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

367– وَعَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَاَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْقِرَآءَةِ مَعَ الْاِمَامِ فَقَالَ لَا قِرَائَةَ مَعَ الْاِمَامِ فِيْ شَيْءٍ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ باب سجود التلاوة ۔

☆☆ حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے زید بن ثابت سے امام کے ساتھ قراءت کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام کے ساتھ کسی نماز میں کوئی قراءت نہیں۔ اسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے باب سجود التلاوۃ میں روایت کیا ہے۔

368– وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ اَنَّهٗ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالُوْا لَا يُقْرَأُ خَلْفَ الْاِمَامِ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الصَّلٰوةِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبیداللہ بن مقسم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور جابر عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا (یعنی امام کے پیچھے قراءت کے بارے میں) تو انہوں نے کہا امام کے پیچھے کسی نماز میں کوئی قرات نہیں کی جائے گی۔ اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

369– وَعَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَنْصِتْ لِلْقِرَآءَةِ فَاِنَّ فِي الصَّلٰوةِ شُغْلًا وَّسَيَكْفِيْكَ ذٰلِكَ الْاِمَامُ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ تو قراءت سے خاموش رہ پس بے شک نماز میں مشغولیت ہے اور اس میں تجھے امام ہی کافی ہے۔ اس کو امام طحاوی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

370– وَعَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَيْتَ الَّذِيْ يَقْرَأُ خَلْفَ الْاِمَامِ مُلِئَ فُوْهُ تُرَابًا ۔

---

۳٦٦. مؤطا امام مالك كتاب الصلوة باب ما جاء في اُم القرآن ص ٦٦، ترمذى ابواب الصلوة باب ما جاء في ترك القرائة خلف الامام اذا جهر بالقرائة ج ۱ ص ۷۱، طحاوى كتاب الصلوة باب القرائة خلف الامام ج ۱ ص ۱٤۹

۳٦۷. مسلم كتاب المساجد باب سجود التلاوة ج ۱ ص ۱۱۵

۳٦۸. طحاوى كتاب الصلوة باب القرائة خلف الامام ج ۱ ص ۱۵۱

۳٦۹. طحاوى كتاب الصلوة باب القرائة خلف الامام ج ۱ ص ۱۵۱، المعجم الكبير للطبرانى ج ۹ ص ۳۰۳

۳۷۰. طحاوى كتاب الصلوة باب القرائة خلف الامام ج ۱ ص ۱۵۰

رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت علقمہ عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کاش کے وہ شخص جو امام کے پیچھے قراءت کرتا ہے اس کے منہ کو مٹی سے بھر دیا جائے۔ اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

371- وَعَنْ اَبِیْ جَمْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَقْرَأُ وَالْاِمَامُ بَیْنَ یَدَیَّ فَقَالَ لَا رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابو جمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ کیا میں قراءت کروں۔ اس حال میں کہ امام میرے سامنے ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند حسن ہے۔

372- وَعَنْ کَثِیْرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفِیْ کُلِّ صَلٰوةٍ قُرْاٰنٌ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ وَجَبَ هٰذَا فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَآءِ یَا کَثِیْرُ وَاَنَا اِلٰی جَنْبِهٖ لَا اَرَی الْاِمَامَ اِذَا اَمَّ الْقَوْمَ اِلَّا قَدْ کَفَاهُمْ ۔ رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِیُّ وَالطَّحَاوِیُّ وَاَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ وَفِی الْبَابِ اٰثَارُ التَّابِعِیْنَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی ۔

☆☆ حضرت کثیر بن مرہ رضی اللہ عنہ، ابو درداء رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کھڑا ہوا۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہر نماز میں قرات ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں تو قوم سے ایک شخص نے کہا کیا یہ واجب ہے تو حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے کہا اے کثیر اور میں آپ کے پہلو میں تھا میرے خیال میں امام جب لوگوں کو امامت کرا رہا ہو تو ان کی طرف سے کافی ہے۔ اسے دار قطنی احمد اور طحاوی نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

اور اس بارے میں تابعین سے آثار منقول ہیں۔

بَابُ تَاْمِیْنِ الْاِمَامِ

امام کے آمین کہنے کا بیان

373- عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَآ اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا فَاِنَّهٗ مَنْ وَّافَقَ تَاْمِیْنُهٗ تَاْمِیْنَ الْمَلَائِکَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو پس

۳۷۱. طحاوی کتاب الصلوٰة باب القرائة خلف الامام ج ۱ ص ۱۵۱

۳۷۲. دار قطنی کتاب الصلوٰة باب ذکر قوله صلی الله علیه وسلم من کان له امام. الخ ج ۱ ص ۳۳۲، طحاوی کتاب الصلوٰة باب القرائة خلف الامام ج ۱ ص ۱۴۸، مسند احمد ج ۶، ص ۴۴۸

۳۷۳. بخاری کتاب الاذان باب جهر الامام بالتامین ج ۱ ص ۱۰۸، مسلم کتاب الصلوٰة باب التسبیح والتحمیدوالتامین ص ۱۷۶، ترمذی ابواب الصلوٰة باب ما جاء فی فضل بآمین ج ۱ ص ۵۸، ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب التامین وراء الامام ج ۱ ص ۱۳۵، نسائی کتاب الافتتاح باب جهر الامام بامین ص ۱۴۷، ابن ماجة کتاب الصلوٰة باب الجهر التامین ص ۶۱، مسند احمد ج ۲ ص ۴۵۹

بے شک جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اسے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

374– وعَنهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ) فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ فَاِنَّهُ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ولمسلم نحوه ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہے تو تم آمین کہو پس بے شک جس کا قول فرشتوں کے قول کے موافق ہو گیا تو اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اسے بخاری نے روایت کیا اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی اس کی مثل روایت ہے۔

375– وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلٰوتَنَا فَقَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ فَاَقِيْمُوْا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذْ قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ يُحِبْكُمُ اللّٰهُ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ ایک طویل حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیا تو ہمارے لئے سنتیں بیان کیں اور ہمیں ہماری نماز سکھائی تو فرمایا جب تم نماز پڑھو اپنی صفیں سیدھی کرلو پھر تم میں سے کوئی ایک تمہاری امامت کرائے۔ پس جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہے تو تم آمین کہو اللہ تعالیٰ تم سے محبت فرمائے گا۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

376– وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ) فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُوْلُ اٰمِيْنَ وَاِنَّ الْاِمَامَ يَقُوْلُ اٰمِيْنَ فَمَنْ وَّافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ والنسائی والدارمی وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہے تو تم آمین کہو کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں اور امام بھی آمین کہتا ہے جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، نسائی رحمۃ اللہ علیہ اور دارمی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

۳۷۴. بخاری کتاب الاذان باب جهر الامام بالتامین ج ۱ ص ۱۰۸، مسلم کتاب الصلوٰۃ باب التسمیع والتحمید والتامین ج ۱ ص ۱۷۶

۳۷۵. مسلم کتاب الصلوٰۃ باب التشهد فی الصلوٰۃ ج ۱ ص ۱۷۴

۳۷۶. مسند احمد ج ۲ ص ۲۳۳، نسائی کتاب الافتتاح باب جهر الاما باب فی فضل التامین ج ۱ ص ۱۴۷

بَابُ الْجَهْرِ بِالتَّامِيْنِ

اونچی آواز سے آمین کہنے کا بیان

377– عَنْ وَّآئِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَرَأَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ رَفَعَ بِهَا صَوْتَهٗ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمَذِيُّ وَاٰخَرُوْنَ وَهُوَ حَدِيْثٌ مُّضْطَرِبٌ ۔

☆☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ولا الضالین پڑھتے تو آمین کہتے اس کے ساتھ اپنی آواز بلند کرتے اسے ابوداؤد ترمذی اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور یہ مضطرب حدیث ہے۔

378– وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَآءَةِ اُمِّ الْقُرْاٰنِ رَفَعَ صَوْتَهٗ وَقَالَ اٰمِيْنَ ۔ رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِیُّ وَالْحَاكِمُ وَفِیْ اِسْنَادِهٖ لِيْنٌ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سورۃ الفاتحہ سے فارغ ہوتے تو اپنی آواز بلند کرتے اور آمین کہتے۔ اسے دارقطنی اور حاکم نے روایت کیا اور اس کی سند میں کمزوری ہے۔

379– وَعَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمِّ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَرَكَ النَّاسُ التَّامِيْنَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ حَتّٰى يَسْمَعَهَا اَهْلُ الصَّفِّ الْاَوَّلِ فَيَرْتَجُّ بِهَا الْمَسْجِدُ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ ۔

☆☆ حضرت ابوعبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں نے آمین کہنا چھوڑ دیا حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہتے تو آمین کہتے۔ حتیٰ کہ پہلی صف والے اس کو سنتے پس اس سے مسجد گونج اٹھتی اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا اور اس کی سند ضعیف ہے۔

380– وَعَنْ اُمِّ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا صَلَّتْ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَالَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ فَسَمِعَتْهُ وَهِیَ فِیْ صَفِّ النِّسَآءِ ۔ رَوَاهُ ابْنُ رَاهُوَيْهِ فِیْ مُسْنَدِهٖ وَالطَّبْرَانِیُّ فِی الْكَبِيْرِ وَفِيْهِ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّیُّ وَهُوَ ضَعِيْفٌ ۔

☆☆ حضرت ام حصین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاالضالین کہا تو آمین کہا تو انہوں نے اسے سنا حالانکہ وہ عورتوں کی صف میں تھیں۔ اسے ابن راھویہ نے اپنی مسند میں

---

۳۷۷. ابو داؤد کتاب الصلٰوۃ باب التامین وراء الامام ج ۱ ص ۱۳۵، ترمذی ابواب الصلٰوۃ ما جاء فی التامین ج ۱ ص ۵۷

۳۷۸. مستدرک حاکم کتاب الصلٰوۃ باب کان اذا فرغ من ام القرآن۔ الخ ج ۱ ص ۲۲۳، دار قطنی کتاب الصلٰوۃ باب التامین فی الصلٰوۃ۔ الخ ج ۱ ص ۳۳۵

۳۷۹. ابن ماجۃ کتاب الصلٰوۃ باب الجھر بآمین ص ٦۲

۳۸۰. المعجم الکبیر للطبرانی ج ۲۵ ص ۱۵۸، الدرایۃ کتاب الصلٰوۃ باب صفۃ الصلٰوۃ نقلًا ابن راھویہ ج ۱ ص ۱۳۹

روایت کیا اور طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا اور اس حدیث کی سند میں ایک راوی اسماعیل بن مسلم مکی ہیں جو کہ ضعیف ہے۔
علامہ نیموی فرماتے ہیں کہ جھراً آمین کہنا نبی ﷺ سے ثابت نہیں اور نہ ہی خلفائے اربعہ سے اور اس بارے میں جو روایات آئی ہیں وہ ضعف سے خالی نہیں۔

بَابُ تَرْكِ الْجَهْرِ بِالتَّامِيْنِ قَالَ عَطَآءٌ اٰمِيْنَ دُعَآءٌ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً

اونچی آواز سے آمین نہ کہنا

حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آمین دعا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اپنے رب کو پکارو عاجزی کرتے ہوئے اور چپکے چپکے

381- عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا يَقُوْلُ لَا تُبَادِرُوا الْاِمَامَ اِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَاِذَا قَالَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

قَالَ النِّيْمَوِىُّ يستفاد منه ان الامام لا يجهر بآمين ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں (نماز) کی تعلیم دیتے ہوئے فرماتے۔ امام سے جلدی نہ کرو جب وہ تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو اور جب وہ ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم کہو اللھم ربنا لك الحمد اسے مسلم نے روایت کیا۔

نیموی فرماتے ہیں اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ امام جہراً آمین نہیں کہے گا۔

382- وَعَنِ الْحَسَنِ اَنَّ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ تَذَاكَرَا فَحَدَّثَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ حَفِظَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَتَيْنِ سَكْتَةً اِذَا كَبَّرَ وَسَكْتَةً اِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَآءَةِ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَحَفِظَ ذٰلِكَ سَمُرَةُ وَاَنْكَرَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَكَتَبَا فِىْ ذٰلِكَ اِلٰى اُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ فِىْ كِتَابِهٖ اِلَيْهِمَا اَوْ فِىْ رَدِّهٖ عَلَيْهِمَآ اَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ صَالِحٌ ۔

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سمرہ رضی اللہ عنہ بن جندب اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی باہم گفتگو ہوئی تو سمرہ رضی اللہ عنہ بن جندب نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے دو سکتے یاد کئے ایک سکتہ جب امام تکبیر تحریمہ کہے اور دوسرا جب غیر المغضوب علیھم و الا الضالین کہے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے اسے یاد کرلیا اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار

۳۸۱. مسلم کتاب الصلٰوة باب ائتمام المأموم بالامام ج ۱ ص ۱۷۷

۳۸۲. ابو داؤد کتاب الصلٰوة باب السكتة عند الافتتاح ج ۱ ص ۱۱۳

کیا۔ ان دونوں نے اس بارے میں ابی ابن کعب کی طرف خط لکھا تو حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے جو ان کی طرف لکھا جو انہیں جواب دیا اس میں یہ تھا کہ سمرہ رضی اللہ عنہ نے صحیح یاد رکھا اسے ابوداؤد اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

383- وَعَنْهُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ اِذَا صَلّٰى بِهِمْ سَكَتَ سَكْتَتَيْنِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَاِذَا قَالَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ سَكَتَ اَيْضًا هُنَيَّةً فَاَنْكَرُوْا ذٰلِكَ عَلَيْهِ فَكَتَبَ اِلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَتَبَ اِلَيْهِمْ اُبَيٌّ اِلَيْهِمْ اَنَّ الْاَمْرَ كَمَا صَنَعَ سَمُرَةُ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارُ قُطْنِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ، سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ جب انہیں نماز پڑھاتے تو دو سکتے کرتے جب نماز کا آغاز کرتے اور جب ولا الضالین کہتے تب بھی تھوڑی دیر خاموش کہتے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس پر انکار کیا تو انہوں نے حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا تو انہوں نے جواباً ان کی طرف لکھا یہ معاملہ ایسا ہی ہے جیسے سمرہ رضی اللہ عنہ نے کیا اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

384- وَعَنْ وَآئِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَرَاَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ وَاَخْفٰى بِهَا صَوْتَهٗ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى وَسَلَّمَ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمَذِيُّ وَاَبُوْدَاؤدَ الطَّيَالِسِيُّ وَالدَّارُ قُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔ وَفِيْ مَتْنِهٖ اِضْطِرَابٌ ۔

☆☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی پس جب غیر المغضوب علیھم والاالضالین پڑھا تو آمین کہا اور اس کے ساتھ اپنی آواز کو پست کر دیا اور اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھا اور اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا۔ اسے احمد، ترمذی، ابوداؤد، طیالسی دار قطنی حاکم اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے اور اس کے متن میں اضطراب ہے۔

385- وَعَنْ اَبِيْ وَآئِلٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَجْهَرَانِ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا بِالتَّعَوُّذِ وَلَا بِاٰمِيْنَ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَابْنُ جَرِيْرٍ وَّاِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ ۔

☆☆ حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ جہراً بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں پڑھتے تھے نہ ہی تعوذ اور نہ ہی آمین۔ اسے طحاوی اور ابن جریر نے روایت کیا اس کی سند ضعیف ہے۔

386- وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ خَمْسٌ يُّخْفِيْهِنَّ الْاِمَامُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَالتَّعَوُّذُ وَبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

---

۳۸۳. مسند احمد ج ۵ ص ۲۳، سنن دار قطنی کتاب الصلوٰة باب موضع سکتات ۔ الخ ج ۱ ص ۳۳۶

۳۸۴. مسند احمد ج ٤ ص ۳۱۶، ترمذی ابواب الصلوٰة باب ما جاء فی التامین ج ۱ ص ۵۸، ابو داؤ الطیالسی ص ۱۳۸، دار قطنی کتاب الصلوٰة باب التامین فی الصلوٰة ج ۱ ص ۳۳٤، مستدرك حاکم کتاب التفسیر باب آمین یخفض الصوات ج ۲ ص ۲۳۲

۳۸۵. طحاوی کتاب الصلوٰة باب قرأ بسم اللہ فی الصلوٰة ج ۱ ص ۱٤۰

الرَّحِيمِ وَاٰمِيۡنَ وَاَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ۔ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فِيْ مُصَنَّفِهٖ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پانچ چیزیں ایسی ہیں جنہیں امام آہستہ کہے گا۔ سبحانك اللهم وبحمدك تعوذ، بسم الله الرحمن الرحيم ۔ آمین اور اللهم ربنا لك الحمد اسے عبدالرزاق نے اپنے مصنف میں بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ قِرَآءَةِ السُّوْرَةِ بَعْدَ الْفَاتِحَةِ فِى الْاُوْلَيَيْنِ

پہلی دو رکعتوں میں فاتحہ کے بعد سورت پڑھنے کا بیان

387- عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِى الظُّهْرِ فِى الْاُوْلَيَيْنِ بِاُمِّ الْكِتَابِ وَسُوْرَتَيْنِ وَفِى الرَّكْعَتَيْنِ الْاُخْرَيَيْنِ بِاُمِّ الْكِتَابِ وَيُسْمِعُنَا الْاٰيَةَ وَيُطَوِّلُ فِى الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى مَا لَا يُطِيْلُ فِى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَهٰكَذَا فِى الْعَصْرِ وَهٰكَذَا فِى الصُّبْحِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور دو سورتیں پڑھتے اور آخری دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ پڑھتے اور ہمیں کوئی آیت سنا دیتے اور پہلی رکعت میں جتنی جتنی قراءت کرتے اتنی دوسری رکعت میں نہ کرتے اور اسی طرح عصر اور فجر کی نماز میں کرتے۔ اسے شیخین نے روایت کیا۔

388- عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِى الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ الا التِّرْمَذِىَّ ۔

☆☆ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۃ الطور پڑھتے ہوئے سنا۔ اس حدیث کو ترمذی کے علاوہ محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

389- وَعَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِىْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ بِسُوْرَةِ الْاَعْرَافِ فَرَّقَهَا فِى الرَّكْعَتَيْنِ ۔ رَوَاهُ النَّسَآئِىُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں سورۃ الاعراف پڑھی تو اس کو دو رکعتوں

---

۳۸۶. مصنف عبد الرزاق كتاب الصلوة باب ما يخفى الامام ج ٢ ص ٨٧

۳۸۷. بخارى كتاب الاذان باب يقرأ فى الاحديين بفاتحة الكتاب ج ١ ص ١٠٧، مسلم كتاب الصلوة باب القرائة فى الظهر والعصر ج ١ ص ١٨٥

۳۸۸. بخارى كتاب الاذان باب الجهر فى المغرب ج ١ ص ١٠٥، مسلم كتاب الصلوة باب القرائة فى الصبح ج ١ ص ١٨٧، ابو داؤد كتاب الصلوة باب قدر القرائة فى المغرب ج ١ ص ١١٨، نسائى كتاب الافتتاح باب القرائة فى المغرب بالطور ج ١ ص ١٥٤، ابن ماجة كتاب الصلوة باب القرائة فى صلوة المغرب ص ٦٠، مسند احمد ج ٤ ص ٨٤

۳۸۹. نسائى كتاب الافتتاح باب القرائة فى المغرب بالمص ج ١ ص ١٥٤

میں تقسیم فرمایا۔ اسے نسائی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

390- وَعَنِ الْبَرَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ فِی سَفَرٍ فَقَرَاَ فِی الْعِشَآءِ فِی اِحْدَی الرَّکْعَتَیْنِ بِالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے تو انہوں نے عشاء کی دو رکعتوں میں سے پہلی رکعت میں سورۃ والتین والزیتون پڑھی اسے شیخین نے روایت کیا۔

391- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ لَقَدْ شَکَوْکَ فِی کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰی الصَّلٰوۃِ قَالَ اَمَّا اَنَا فَاَمُدُّ فِی الْاُوْلَیَیْنِ وَاَحْذِفُ فِی الْاُخْرَیَیْنِ وَلَا اٰلُوْ مَا اقْتَدَیْتُ بِہٖ مِنْ صَلٰوۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ صَدَقْتَ ذَاکَ الظَّنُّ بِکَ اَوْ ظَنِّیْ بِکَ ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سعد (بن ابی وقاص) سے کہا لوگوں نے ہر چیز میں تیری شکایت کی حتیٰ کہ نماز میں بھی تو انہوں نے کہا بہرحال میں تو پہلی دو رکعتوں میں قراءت لمبی کرتا ہوں اور آخری دو رکعتوں میں مختصر اور میں اس میں کوتاہی نہیں کرتا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز میں اقتداء کی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو نے سچ کہا تمہارے بارے میں یہی گمان تھا اسے شیخین نے بیان کیا۔

392- وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ اُمِرْنَا اَنْ نَقْرَاَ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ وَمَا تَیَسَّرَ ۔ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاَحْمَدُ وَاَبُوْ یَعْلٰی وَابْنُ حِبَّانَ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم سورۃ فاتحہ پڑھیں (اور قرآن مجید میں سے) جو آسان ہو پڑھیں اس کو ابوداؤد ابویعلیٰ ابن حبان نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ رَفْعِ الْیَدَیْنِ عِنْدَ الرَّکُوْعِ وَعِنْدَ رَفْعِ الرَّأْسِ مِنَ الرُّکُوْعِ

رکوع کے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرنے کا بیان

393- عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ حَذْوَ مَنْکِبَیْہِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃَ وَاِذَا کَبَّرَ لِلرَّکُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَہُمَا کَذٰلِکَ اَیْضًا وَّقَالَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ

---

۳۹۰. بخاری کتاب الاذان باب الجہر فی العشاء ج ۱ ص ۱۰۵' مسلم کتاب الصلٰوۃ باب القرائۃ فی العشاء ج ۱ ص ۱۸۷

۳۹۱. بخاری کتاب الاذان باب یطول فی الاولیین الخ ج ۱ ص ۱۰۶' مسلم کتاب الصلٰوۃ باب القرائۃ فی الظہر والعصر ج ۱ ص ۱۸۶

۳۹۲. ابو داؤد کتاب الصلٰوۃ باب من ترک القرائۃ فی صلٰوتہ ج ۱ ص ۱۱۸' مسند احمد ج ۳ ص ۳' مسند ابی یعلی ج ۲ ص ۴۱۷' صحیح ابن حبان ج ۴ ص ۱۴۰

۳۹۳. بخاری کتاب الاذان باب رفع الیدین فی التکبیرۃ الاولی الخ ج ۱ ص ۱۰۲' مسلم کتاب الصلٰوۃ باب استحباب رفع الیدین حذو المنکبین الخ ج ۱ ص ۱۶۹

حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ فِي السُّجُودِ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

قَالَ النِّيْمَوِيُّ وَفِي الْبَابِ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَمَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَوَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَغَيْرِهِمْ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تو اپنے دونوں کندھوں کے برابر اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے جب وہ رکوع کے لئے تکبیر کہتے اور جب وہ رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو اسی طرح اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے اور فرماتے سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد اور آپ سجدے میں ایسا نہیں کرتے تھے اسے شیخین نے روایت کیا۔ اس کتاب کے مرتب محمد بن علی نیموی فرماتے ہیں۔ اس بارے میں ابوحمید ساعدی مالک بن حویرث وائل بن حجر حضرت علی رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم سے روایات موجود ہیں۔

بَابُ مَا اسْتُدِلَّ بِهٖ عَلٰى اَنَّ رَفْعَ الْيَدَيْنِ فِي الرُّكُوْعِ وَاظَبَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَامَ حَيًّا

ان روایات کا بیان جن سے اس بات پر استدلال کیا گیا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں رفع یدین پر مواظبت فرمائی جب تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رہے

394- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلٰوتُهُ حَتّٰى لَقِيَ اللهَ تَعَالٰى . رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَهُوَ حَدِيْثٌ ضَعِيْفٌ بَلْ مَوْضُوْعٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اور سجدے میں ایسا نہیں فرماتے یہ نماز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمیشہ رہی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے اسے بیہقی نے روایت کیا اور یہ ضعیف حدیث ہے بلکہ یہ من گھڑت حدیث ہے۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْقِيَامِ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ

دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے وقت رفع یدین کرنا

395- عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا كَانَ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعَ ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

۳۹۴. نصب الرأية كتاب الصلوة ج ۱ ص ۴۰۹، والدراية ج ۱ ص ۱۵۳، وتلخيص الحبير ج ۱ ص ۲۱۸، نقلًا عن البيهقي

۳۹۵. بخاری كتاب الاذان باب رفع اليدين اذا قام من الركعتين ج ۱ ص ۱۰۲

اِلَى النَّبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۔

☆☆ حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز میں داخل ہوتے، تکبیر کہتے اور رفع یدین کرتے جب رکوع میں جاتے تو رفع یدین کرتے اور جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو رفع یدین کرتے اور جب وہ دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کرتے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ حدیث نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع بیان کرتے تھے اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلسُّجُوْدِ

سجدے کے لئے رفع یدین کا بیان

396– عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ فِيْ صَلٰوتِهٖ اِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ وَاِذَا سَجَدَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوْعَ اُذُنَيْهِ . رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے اور جب سجدہ کرتے اور جب سجدے سے اپنا سر اٹھاتے تو رفع یدین کرتے حتیٰ کہ اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں کانوں کے اوپر والے حصے کے برابر فرماتے اسے نسائی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

397– وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ. رَوَاهُ اَبُوْ يَعْلٰى وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں اور سجدے میں رفع یدین فرماتے تھے۔ اس حدیث کو ابویعلی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

398– وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيْرِ لِلرُّكُوْعِ وَعِنْدَ التَّكْبِيْرِ حِيْنَ يَهْوِيْ سَاجِدًا ۔ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْاَوْسَطِ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ اِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کے لئے تکبیر کے وقت رفع یدین فرماتے اور سجدے کی تکبیر کے وقت اس کو طبرانی نے اوسط میں روایت کیا۔ اور ہیثمی نے کہا کہ اس کی سند صحیح ہے۔

---

۳۹۶. نسائی کتاب الافتتاح باب رفع الیدین للسجود ج ۱ ص ۱۶۵

۳۹۷. مسند ابی یعلی ج ۶ ص ۳۹۹، مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوٰة باب من کان یرفع یدیه اذا افتتح الصلوٰة ج ۱ ص ۲۳۵، مجمع الزوائد کتاب الصلوٰة باب رفع الیدین فی الصلوٰة ج ۲ ص ۱۰۱

۳۹۸. المعجم الاوسط ج ۱ ص ۳۹، مجمع الزوائد کتاب الصلوٰة باب رفع الیدین فی الصلوٰة ج ۱ ص ۱۰۲

399- وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِی الصَّلٰوةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ حِيْنَ يَفْتَتِحُ الصَّلٰوةَ وَحِيْنَ يَرْكَعُ وَحِيْنَ يَسْجُدُ .رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ورواته كلهم ثقات الآ اسمٰعيل بن عياش وهو صدوق وفى روايته عن غير الشاميين كلام .

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں دیکھا کہ آپ نے دونوں کندھوں کے برابر اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے جب نماز کا آغاز کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب سجدہ کرتے۔ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا۔ اس کے تمام راوی ثقہ ہیں۔ سوائے اسماعیل بن عیاش کے وہ ویسے تو صدوق ہیں لیکن غیر شامیوں سے ان کی روایت میں کلام ہے۔

400- وَعَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فَحَدَّثَهٗ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ صَلَّيْنَا فِیْ مَسْجِدِ الْحَضْرَمِيِّيْنَ فَحَدَّثَنِیْ عَلْقَمَةُ بْنُ وَآئِلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِيْنَ يَفْتَتِحُ الصَّلٰوةَ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا سَجَدَ فَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ مَا اَرٰى اَبَاكَ رَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا ذٰلِكَ الْيَوْمَ الْوَاحِدَ فَحَفِظَ ذٰلِكَ وَعَبْدُ اللّٰهِ لَمْ يَحْفَظْ ذٰلِكَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ اِنَّمَا رَفَعَ الْيَدَيْنِ عِنْدَ اِفْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ .رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت حصین بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو عمرو بن مرہ نے کہا کہ ہم نے حضرمیوں کی مسجد میں نماز پڑھی تو مجھ سے علقمہ بن وائل نے اپنے والد کے حوالہ سے بیان کیا کہ انہوں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین فرماتے جس وقت نماز کا آغاز کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب سجدہ کرتے تو حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ (نخعی) نے فرمایا میرے خیال میں تو ہمارے باپ نے صرف اسی ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو انہوں نے اسے کیسے یاد کر لیا اور عبداللہ نے اسے آپ سے یاد نہ کیا۔ پھر حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ نے فرمایا رفع یدین صرف نماز کے شروع میں ہی ہے۔ اس حدیث کو دارقطنی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

401- وَعَنْ يَحْيٰى بْنِ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ . رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِیْ جُزْءِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

قَالَ النِّيْمَوِیُّ لَمْ يُصِبْ مَنْ جَزَمَ بِاَنَّهٗ لَا يَثْبُتُ شَیْءٌ فِیْ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلسُّجُوْدِ وَمَنْ ذَهَبَ اِلٰى نَسْخِهٖ فَلَيْسَ لَهٗ دَلِيْلٌ عَلٰى ذٰلِكَ اِلَّا مِثْلَ دَلِيْلِ مَنْ قَالَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِیْ غَيْرِ تَكْبِيْرَةِ الْاِفْتِتَاحِ .

☆☆ حضرت یحییٰ بن ابواسحاق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دو سجدوں کے درمیان رفع یدین

۳۹۹. ابن ماجة كتاب الصلوٰة باب رفع اليدين اذا ركع واذا رفع رأسه من الركوع ص ٦٢

٤٠٠. سنن دار قطنى كتاب الصلوٰة باب ذكر التكبير ورفع اليدين عند الافتتاح ج ١ ص ٢٩١

٤٠١. جزء رفع اليدين للبخارى مترجم ص ٦٨

کرتے ہوئے دیکھا۔ اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جزء رفع الیدین میں روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

اس کتاب کے مرتب علامہ نیموی فرماتے ہیں وہ لوگ درستگی کو نہیں پہنچے جنہوں نے یہ یقین کر لیا کہ سجدے کے لئے رفع یدین کے بارے میں کوئی حدیث ثابت نہیں اور جنہوں نے اس کے منسوخ ہونے کا قول کیا ہے اس کے پاس ان کے نسخ پر سوائے اس کے اور کوئی دلیل نہیں جیسی کہ اس شخص کی دلیل ہے جنہوں نے کہا تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین نہیں ہے۔

بَابُ تَرْكِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِيْ غَيْرِ الْاِفْتِتَاحِ

تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین ترک کرنے کا بیان

402- عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلَا اُصَلِّیْ بِکُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ اِلَّا فِیْ اَوَّلِ مَرَّةٍ رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ وَهُوَ حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جیسی نماز نہ پڑھاؤں؟ پھر انہوں نے نماز پڑھائی تو سوائے پہلی مرتبہ کے رفع یدین نہیں کیا۔ اسے اصحاب ثلاثہ نے روایت کیا اور یہ صحیح حدیث ہے۔

403- وَعَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِیْ اَوَّلِ تَکْبِيْرَةٍ . رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَهُوَ اَثَرٌ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے عمر بن خطاب کو دیکھا وہ صرف پہلی تکبیر میں رفع یدین کرتے تھے۔ اسے امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اور ابوبکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور یہ صحیح اثر ہے۔

404- وَعَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ کَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِیْ اَوَّلِ تَکْبِيْرَةٍ مِّنَ الصَّلٰوةِ ثُمَّ لَا يَرْفَعُ بَعْدُ . رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَالْبَيْهَقِیُّ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت عاصم بن کلیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز کی پہلی تکبیر میں رفع یدین کرتے تھے۔ پھر اس کے بعد رفع یدین نہ کرتے اسے طحاوی ابوبکر بن ابی شیبہ اور بیہقی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

405- وَعَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَلَمْ يَکُنْ يَّرْفَعُ يَدَيْهِ اِلَّا فِی التَّکْبِيْرَةِ

۴۰۲. ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب من لم یذکر الرفع عند الرکوع ج ۱ ص ۱۰۹، ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب رفع الیدین عند الرکوع ج ۱ ص ۵۹، نسائی کتاب الصلوٰۃ باب رفع الیدین والرخصة فی ترک ذلک ج ۱ ص ۱۶۱

۴۰۳. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب التکبیرات ج ۱ ص ۱۵۶، مصنف ابن ابی شیبه کتاب الصلوٰۃ باب من کان یرفع یدیه فی اوّل تکبیرة ثم لا یعود ج ۱ ص ۲۳۷

۴۰۴. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب التکبیرات ج ۱ ص ۱۵۴، مصنف ابن ابی شیبة، کتاب الصلوٰۃ باب من کان یرفع یدیه۔ الخ ج ۱ ص ۲۳۶، سنن الکبریٰ للبیهقی کتاب الصلوٰۃ من لم یذکر الرفع الا عند الافتتاح ج ۲ ص ۸۰

الْاُوْلٰی مِنَ الصَّلٰوۃ ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَالْبَیْهَقِیُّ فِی الْمَعْرِفَۃِ وَ سَنَدُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر کے پیچھے نماز پڑھی تو وہ نماز کی صرف پہلی تکبیر میں رفع یدین کرتے تھے۔ اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ' ابوبکر بن ابی شیبہ رحمۃ اللہ علیہ اور بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے معرفت میں روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

406- وَعَنْ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ کَانَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَا یَرْفَعُ یَدَیْہِ فِیْ شَیْءٍ مِّنَ الصَّلٰوۃِ اِلَّا فِی الْاِفْتِتَاحِ ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَابْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاِسْنَادُہٗ مُرْسَلٌ جَیِّدٌ ۔

☆☆ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سوائے آغاز کے نماز کی کسی چیز میں رفع یدین نہیں کرتے تھے۔ اسے طحاوی اور ابن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند مرسل جید ہے۔

407- وَعَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ کَانَ اَصْحَابُ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَاَصْحَابُ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَا یَرْفَعُوْنَ اَیْدِیَهُمْ اِلَّا فِیْ اِفْتِتَاحِ الصَّلٰوۃِ قَالَ وَکِیْعٌ ثُمَّ لَا یَعُوْدُوْنَ ۔ رَوَاہُ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔ قَالَ النِّیْمَوِیُّ الصَّحَابَۃُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمْ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مُّخْتَلِفُوْنَ فِیْ هٰذَا الْبَابِ وَاَمَّا الْخُلَفَآءُ الْاَرْبَعَۃُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمْ فَلَمْ یَثْبُتْ عَنْهُمْ رَفْعُ الْاَیْدِیْ فِیْ غَیْرِ تَکْبِیْرَۃِ الْاِحْرَامِ ۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ ۔

☆☆ حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اصحاب صرف نماز کے آغاز میں اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے اس حدیث کے راوی وکیع فرماتے ہیں پھر نہیں اٹھاتے تھے۔ اس حدیث کو ابوبکر رضی اللہ عنہ بن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔ نیموی فرماتے ہیں صحابہ رضی اللہ عنہم اور ان کے بعد والوں نے اس مسئلے میں اختلاف کیا ہے لیکن خلفائے اربعہ سے سوائے تکبیر تحریمہ کے ہاتھوں کو اٹھانا ثابت نہیں اللہ ہی درست بات کو زیادہ جاننے والا ہے۔

بَابُ التَّکْبِیْرِ لِلرُّکُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَالرَّفْعِ

رکوع' سجدے اور اٹھنے کے لئے تکبیر کہنے کا بیان

408- عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ یُکَبِّرُ حِیْنَ یَقُوْمُ ثُمَّ یُکَبِّرُ حِیْنَ یَرْکَعُ ثُمَّ یَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ حِیْنَ یَرْفَعُ صُلْبَہٗ مِنَ الرَّکْعَۃِ ثُمَّ یَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ثُمَّ

۴۰۵. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب التکبیرات ج ۱ ص ۱۵۵' مصنف ابن ابی شیبۃ کتاب الصلوٰۃ باب من کان یرفع یدیہ۔ الخ ج ۱ ص ۲۳۷' معرفۃ السنن والآثار کتاب الصلوٰۃ ج ۲ ص ۴۲۹

۴۰۶. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب التکبیرات ج ۱ ص ۱۵۶' مصنف ابن ابی شیبۃ کتاب الصلوٰۃ باب من کان یرفع یدیہ۔ الخ ج ۱ ص ۲۳۶

۴۰۷. مصنف ابن ابی شیبۃ کتاب الصلوٰۃ باب من کان یرفع یدیہ۔ الخ ج ۱ ص ۲۳۶

يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِىْ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَاْسَهٗ ثُمَّ يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِى الصَّلٰوةِ كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُوْمُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوْسِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھنا شروع کرتے تو قیام کے وقت تکبیر کہتے پھر جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے۔

پھر جب رکوع سے اپنی پشت مبارک اٹھاتے تو سمع الله لمن حمده کہتے پھر حالت قیام میں ربنا الك حمد کہتے پھر جب سجدے میں جاتے تکبیر کہتے پھر جب اپنا سر مبارک اٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر سجدے کے وقت تکبیر کہتے پھر سجدہ سے سر اٹھاتے وقت تکبیر کہتے۔ پھر تمام رکعات میں ایسا ہی کرتے۔ حتیٰ کہ نماز پوری فرماتے اور دو رکعت کے بعد جب تشہد سے فارغ ہوتے تو پھر تکبیر کہتے۔

409- وَعَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّىْ بِهِمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَاِذَا انْصَرَفَ قَالَ اِنِّىْ لَاَشْبَهُكُمْ صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ ۔

☆☆ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ' ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر دفعہ جب جھکتے اور اٹھتے تو تکبیر کہتے پس جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ نماز پڑھنے والا ہوں۔ اس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

410- وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلّٰى لَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَهَرَ بِالتَّكْبِيْرِ حِيْنَ رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السُّجُوْدِ وَحِيْنَ سَجَدَ وَحِيْنَ رَفَعَ وَحِيْنَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ وَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت سعید بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں ابوسعید نے نماز پڑھائی اور سجدے سے سر اٹھاتے وقت جہراً تکبیر کہتے اور جب سجدہ کیا اور جب سجدے سے سر اٹھایا اور جب دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہوئے اور کہا کہ میں نے اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

411- وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِىَّ يُكَبِّرُ فِىْ كُلِّ رَفْعٍ وَّخَفْضٍ وَّقِيَامٍ وَّقُعُوْدٍ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِىُّ وَالتِّرْمَذِىُّ وَصَحَّحَهٗ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ نماز میں نیچے جھکتے اور اوپر

---

٤٠٨. بخاری کتاب الاذان باب التکبیر اذا قام من السجود ج ۱ ص ۱۰۹' مسلم کتاب الصلوٰة باب اثبات التکبیر فی کل خفض. الخ ج ۱ ص ۱۶۹

٤٠٩. بخاری کتاب الاذان باب اتمام التکبیر فی الرکوع ج ۱ ص ۱۰۹

٤١٠. بخاری کتاب الاذان باب یکبر وهو ینهض من السجدتین ج ۱ ص ۱۱٤

٤١١. مسند احمد ج ۱ ص ۳۸٦' نسائی کتاب الافتتاح باب التکبیر للسجود ج ۱ ص ۱٦٤' ترمذی ابواب الصلوٰة باب ما جاء فی التکبیر عند الرکوع والسجود ج ۱ ص ۵۹

اٹھتے وقت اور قیام وقعود کے وقت تکبیر کہتے اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے نسائی رحمۃ اللہ علیہ اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ میں بیان کیا۔

412- وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ ثَلَاثٌ كَانَ يَفْعَلُهُنَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ كَانَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ رَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا وَّكَانَ يَقِفُ قَبْلَ الْقِرَآءَةِ هُنَيَّةً وَّكَانَ يُكَبِّرُ فِیْ كُلِّ خَفْضٍ وَّرَفْعٍ . رَوَاهُ النَّسَآئِیُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا تین چیزیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔ لوگوں نے انہیں چھوڑ دیا۔ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو ہاتھوں کو اونچا کر کے اٹھاتے اور قراءت سے پہلے تھوڑی دیر ٹھہرتے اور ہر جھکتے اور اٹھتے وقت تکبیر کہتے اسے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ هَيْئَاتِ الرُّكُوْعِ

رکوع کی حالتوں کا بیان

413- عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ اَبِیْ فَطَبَّقْتُ بَيْنَ كَفَّیَّ ثُمَّ وَضَعْتُهُمَا بَيْنَ فَخِذَیَّ فَنَهَانِیْ اَبِیْ وَقَالَ كُنَّا نَفْعَلُهٗ فَنُهِينَا عَنْهُ وَاُمِرْنَا اَنْ نَضَعَ اَيْدِيَنَا عَلَى الرُّكَبِ . رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ

☆☆ حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کے پہلو میں نماز پڑھی تو میں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو بند کیا پھر انہیں اپنی دونوں رانوں کے درمیان رکھ دیا تو میرے والد نے مجھے منع کیا اور فرمایا ہم ایسا کرتے تھے پھر ہمیں اس سے منع کر دیا گیا اور حکم دیا گیا تو ہم اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھیں۔ اسے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

414- وَعَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ رَكَعَ فَجَافٰى يَدَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَفَرَّجَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ مِنْ وَّرَآءِ رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَآئِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رکوع کیا تو اپنے دونوں ہاتھوں کو (بغلوں سے)

---

۴۱۲. نسائی کتاب الافتتاح باب رفع الیدین مدا ج ۱ ص ۱۴۱۔

۴۱۳. بخاری کتاب الاذان باب وضع الاکف علی الرکب فی الرکوع ج ۱ ص ۱۰۹، مسلم کتاب المساجد باب الندب الی وضع الایدی ج ۱ ص ۲۰۲، ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی وضع الیدین علی الرکبتین فی الرکوع ج ۱ ص ۵۹، نسائی کتاب الافتتاح باب التطبیق ج ۱ ص ۱۵۹، ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب تضریع ابواب الرکوع والسجود. الخ ج ۱ ص ۱۲۶، ابن ماجة کتاب الصلوٰۃ باب وضع الیدین علی الرکبتین ص ۶۳

۴۱۴. مسند احمد ج ۴ ص ۱۲۰، ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ من لا یقیم صلبه فی الرکوع والسجود ج ۱ ص ۱۲۶، نسائی کتاب الافتتاح باب مواضع اصابع الیدین فی الرکوع ج ۱ ص ۱۵۹

دور رکھا اور دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے اور اپنی انگلیاں اپنے گھٹنوں کے آگے کشادہ رکھیں اور فرمایا میں نے اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا۔ اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ' ابوداود رحمۃ اللہ علیہ' نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

415- وَعَنْ اَبِیْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ لَوْصُبَّ عَلٰى ظَهْرِهٖ مَآءٌ لَّاسْتَقَرَّ . رَوَاهُ الطَّبَرَانِیُّ فِی الْكَبِيْرِ وَالْاَوْسَطِ وَقَالَ الْهَيْثَمِیُّ رِجَالُهٗ ثِقَاتٌ .

☆☆ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع کرتے تو اگر آپ کی پشت مبارک پر پانی ڈال دیا جاتا تو وہ ٹھہر جاتا۔ اسے امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے کبیر اور اوسط میں بیان کیا اور ہیثمی نے کہا کہ اس کے رجال ثقہ ہیں۔

بَابُ الْاِعْتِدَالِ وَالطَّمَانِيْنَةِ فِی الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

رکوع اور سجدہ میں اعتدال کا بیان

416- عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى ثُمَّ جَآءَ فَسَلَّمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصَلّٰى كَمَا كَانَ صَلّٰى ثُمَّ جَآءَ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اُحْسِنُ غَيْرَ هٰذَا عَلِّمْنِیْ قَالَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَاْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِیْ صَلٰوتِكَ كُلِّهَا . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو ایک (اعرابی) شخص نے آ کر نماز پڑھی پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا جاؤ نماز پڑھو تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ پس وہ شخص لوٹ گیا اور اس نے اسی طرح نماز پڑھی جس طرح پہلے پڑھی تھی پھر وہ نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور سلام کیا تو آپ نے فرمایا وعلیک السلام پھر فرمایا لوٹ جاؤ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس طرح تین بار ہوا پھر اس آدمی نے کہا مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا مجھے سکھلایئے تو آپ نے فرمایا جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو تکبیر کہو پھر قرآن کا جو حصہ تمہارے لئے آسان ہو پڑھو پھر رکوع کرو حتیٰ کہ اطمینان سے رکوع کرلو پھر رکوع سے سر اٹھاؤ حتیٰ کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ کرو حتیٰ کہ اطمینان سے سجدہ کرو پھر سجدہ سے اپنا سر اٹھاؤ حتیٰ کہ اطمینان سے بیٹھ جاؤ پھر سجدہ کرو حتیٰ کہ اطمینان سے سجدہ کرلو پھر نماز کی ہر رکعت اسی

۴۱۵. المعجم الاوسط ج ۶ ص ۳۱۶' مجمع الزوائد کتاب الصلوٰة باب صفة الرکوع نقلًا عن الطبرانی فی الکبیر وابی یعلیٰ ج ۲ ص ۱۲۳

۴۱۶. بخاری کتاب الاذان باب امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم الذی لا یتم رکوعه بالاعادة ج ۱ ص ۱۰۹' مسلم کتاب الصلوٰة باب وجوب قرأة الفاتحة فی کل رکعة. الخ ج ۱ ص ۱۷۰۔

طرح پڑھو۔ اس حدیث کو شیخین نے روایت کیا ہے۔

417- عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رُكُوْعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُجُوْدُهٗ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ مَا خَلَا الْقِيَامَ وَالْقُعُوْدَ قَرِيْبًا مِّنَ السَّوَآءِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت براء ابن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع اور سجدہ اور دو سجدوں کے درمیان وقفہ اور جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے سوائے قیام اور قعود کے (اپنی حیثیت کے اعتبار سے) یہ تمام افعال برابر ہوتے تھے۔ اس کو شیخین نے روایت کیا۔

418- وَعَنْ رِّفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ وَّرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلّٰى قَرِيْبًا مِّنْهُ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعِدْ صَلٰوتَكَ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلّٰى كَنَحْوِ مَا صَلّٰى ثُمَّ انْصَرَفَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعِدْ صَلٰوتَكَ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ فَقَالَ اِذَا اسْتَقْبَلْتَ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ بِاُمِّ الْقُرْآنِ ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا شِئْتَ فَاِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ وَمَكِّنْ رُكُوْعَكَ فَاِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ فَاَقِمْ صُلْبَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ اِلٰى مَفَاصِلِهَا فَاِذَا سَجَدْتَّ فَمَكِّنْ لِّسُجُوْدِكَ فَاِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ فَاجْلِسْ عَلٰى فَخِذِكَ الْيُسْرٰى ثُمَّ اصْنَعْ ذٰلِكَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ وَّسَجْدَةٍ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت رفاعۃ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص آیا درانحالیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے تو اس نے آپ کے قریب نماز پڑھی۔ پھر رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی نماز کا اعادہ کر بے شک تیری نماز نہیں ہوئی۔ اس نے پھر اسی طرح نماز پڑھی۔ پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی نماز لوٹاؤ بے شک تیری نماز نہیں ہوئی تو اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سکھلایئے تو آپ نے فرمایا جب تو قبلہ کی طرف متوجہ ہو تو تکبیر کہہ پھر سورۃ فاتحہ پڑھ پھر (قرآن میں سے) جو چاہو پڑھو پس جب تو رکوع کرے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھ اور اپنی پشت کو پھیلا کر اطمینان سے رکوع کر جب تو (رکوع) سے اپنا سر اٹھائے تو اپنی پشت کو سیدھا کر حتیٰ کہ ہڈیاں اپنے جوڑوں کی طرف لوٹ جائیں پھر اطمینان سے سجدہ کر پھر جب تو (سجدہ سے) اپنا سر اٹھائے تو اپنی بائیں ران پر بیٹھ جا پھر ایسا تو ہر رکعت اور ہر سجدہ میں کر۔ اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

419- وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْوَاُ النَّاسِ سَرِقَةَ الَّذِيْ

۴۱۷. بخاری کتاب الاذن باب حد اتمام الرکوع. الخ ج ۱ ص ۱۰۹، مسلم کتاب الصلٰوة باب اعتدال ارکان الصلوة وتخفیفها فی تمام ج ۱ ص ۱۸۹

۴۱۸. مسند احمد ج ٤ ص ۳٤۰

يَسْرِقُ مِنْ صَلٰوتِهٖ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ كَيْفَ يَسْرِقُ مِنْ صَلٰوتِهٖ قَالَ لَا يُتِمُّ رُكُوْعَهَا وَلَا سُجُوْدَهَا وَلَا يُقِيْمُ صُلْبَهٗ فِي الرُّكُوْعِ وَلَا فِي السُّجُوْدِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ والطَّبْرَانِيُّ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ رِجَالُهٗ رِجَالُ الصَّحِيْحِ ۔

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سے سب سے بڑا چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ وہ نماز میں کیسی چوری کرتا ہے تو آپ نے فرمایا وہ نماز کا رکوع اور سجدہ پورا نہیں کرتا اور رکوع اور سجدے میں اپنی پشت سیدھی نہیں رکھتا۔ اس حدیث کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور ہیثمی نے کہا کہ اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔

420- وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ قَالَ خَرَجْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا خَلْفَهٗ فَلَمَحَ بِمُؤَخَّرِ عَيْنِهٖ رَجُلًا لَا يُقِيْمُ صَلٰوتَهٗ يَعْنِيْ صُلْبَهٗ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّا يُقِيْمُ صُلْبَهٗ فِي الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اور یہ بھی وفد میں سے تھے کہ ہم نکلے حتیٰ کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو ہم نے آپ سے بیعت کی اور آپ کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ نے اپنی آنکھ کے کنارے سے دیکھا ایک شخص نماز درست نہیں پڑھ رہا تھا۔ یعنی رکوع اور سجود میں اپنی پشت کو سیدھا نہیں رکھتا تھا۔ پس جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو فرمایا اے مسلمانوں کی جماعت اس شخص کی کوئی نماز نہیں جو رکوع اور سجدہ میں اپنی پشت سیدھی نہیں رکھتا۔ اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح۔

421- وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سَجْدَةٌ مِّنْ سُجُوْدِ هٰٓؤُلَاءِ اَطْوَلُ مِنْ ثَلَاثِ سَجَدَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ اَحْمَدُ والطَّبْرَانِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ان لوگوں کے سجدوں میں سے ایک سجدہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین سجدوں کے برابر ہے اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

422- وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ اَمَّنَا فَلْيُتِمِّ الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ فَاِنَّ فِيْنَا الضَّعِيْفَ وَالْكَبِيْرَ وَعَابِرَ سَبِيْلٍ وَذَا الْحَاجَةِ هٰكَذَا كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

۴۱۹۔ مسند احمد ج ۵ ص ۳۱۰، المعجم الكبير للطبرانی ج ۳ ص ۲۴۲، مستدرك حاكم كتاب الصلوة باب نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نقرة الغراب ج ۱ ص ۲۲۹، مجمع الزوائد باب ما جاء فى الركوع والسجود ج ۲ ص ۱۲۰

۴۲۰۔ ابن ماجة كتاب الصلوة باب الركوع فى الصلوة ص ۶۳

۴۲۱۔ مسند احمد ص ۱۰۶

۴۲۲۔ مسند احمد ج ۴ ص ۲۵۷

☆☆ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص ہماری امامت کرائے تو اسے چاہئے کہ وہ رکوع اور سجدہ پورا پورا کرے کیونکہ ہم میں کمزور بوڑھے مسافر اور ضرورت مند لوگ موجود ہوتے ہیں ہم اسی طرح رسول اللہ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔ اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ مَا يُقَالُ فِى الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ

رکوع اور سجدے میں کیا کہا جائے

423- عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعَ فَقَالَ فِىْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيْمِ وَفِىْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْاَعْلٰى ۔ رَوَاهُ النَّسَآئِىُّ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے رکوع کیا اور رکوع میں فرمایا سبحان ربی العظیم پاک ہے میرا رب عظمت والا اور اپنے سجدے میں فرمایا۔ پاک ہے میرا رب جو بلند و بالا ہے۔ اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

424- وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْجُهَنِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِجْعَلُوْهَا فِىْ رُكُوْعِكُمْ فَلَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى قَالَ اجْعَلُوْهَا فِىْ سُجُوْدِكُمْ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْحَاكِمُ وَابْنُ حِبَّانَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت کریمہ **فسبح باسم ربك العظيم** نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا کہ اس کو رکوع میں کہا کرو اور جب سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى نازل ہوئی تو فرمایا اس کو اپنے سجدے میں رکھ دو اس کو احمد ابوداؤد ابن ماجہ حاکم اور ابن حبان نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

425- وَعَنْ اَبِىْ بَكْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَبِّحُ فِىْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيْمِ ثَلَاثًا وَّفِىْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّىَ الْاَعْلٰى ثَلَاثًا ۔ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَالطَّبْرَانِىُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع میں تین بار **سبحان ربی العظیم** کی تسبیح کرتے اور اپنے سجدے میں تین بار **سبحان ربی الاعلیٰ** کی تسبیح کرتے۔ اس کو امام بزار رحمۃ اللہ علیہ اور طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

---

٤٢٣. نسائی کتاب الافتتاح باب الذکر فی الرکوع ج ١ ص ١٦٠

٤٢٤. مسند احمد ج ٤ ص ١٥٥، ابو داؤد کتاب الصلوة باب ما یقول الرجل فی رکوعه و سجوده ج١ ص ١٢٦، ابن ماجة کتاب الصلوة باب التسبیح فی الرکوع والسجود ص ٦٤، مستدرك حاکم کتاب الصلوة باب ان النبی صلی الله علیه وسلم کالا اذا رکع فرج بین اصابعه ج ١ ص ٢٢٥، صحیح ابن حبان کتاب الصلوة ج ٤ ص ١٨٥

٤٢٥. کشف الاستار عن زوائد البذار ج ١ ص ٢٦٢، مجمع الزوائد ج ٢ ص ١٢٨

بَابُ مَا يَقُوْلُ اِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ

رکوع سے جب سر اٹھائے تو کیا کہے

426– عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِيْنَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو قیام کے وقت تکبیر کہتے پھر رکوع کے وقت تکبیر کہتے پھر جب رکوع سے اپنی پشت مبارک اٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر قیام کی حالت میں ربنالك الحمد کہتے۔

اس کو شیخین نے روایت کیا ہے۔

427– وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الْاِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَاِنَّهُ مَنْ وَّافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امام سمع الله لمن حمده کہے تو تم اللهم ربنالك الحمد کہو پس بے شک جسکا قول فرشتوں کے قول کے موافق ہو گیا اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اس حدیث کو شیخین نے روایت کیا ہے۔

428– وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَقَطَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ نَعُوْدُهُ فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى بِنَا قَاعِدًا فَصَلَّيْنَا وَرَآءَهُ قُعُوْدًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سے گر پڑے اور آپ کی دائیں جانب زخمی ہو گئی۔ ہم آپ کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے تو نماز کا ٹائم چکا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بیٹھ کر نماز پڑھائی تو

۴۲۶۔ بخاری کتاب الاذان باب التکبیر اذا قام من السجود ج ۱ ص ۱۰۹، مسلم کتاب الصلوٰة باب اثبات التکبیر فی کل خفض ورفع ج ۱ ص ۱۶۹

۴۲۷۔ بخاری کتاب الاذان باب فضل اللّٰه ربنا ولك الحمد ج ۱ ص ۱۰۹، مسلم کتاب الصلوٰة باب التسمیع والتحمید والتامین ج ۱ ص ۱۷۶

۴۲۸۔ بخاری کتاب الاذان باب ایجاب التکبیر وافتتاح الصلوٰة ج ۱ ص ۱۰۱، مسلم کتاب الصلوٰة باب ایتمام الماموم بالامام ج ۱ ص ۱۷۶

ہم نے آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی جب آپ ﷺ نماز پڑھ چکے تو فرمایا امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے تو بھی رکوع کرو اور جب وہ اٹھے تم بھی اٹھو اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنالك الحمد کہو اور جب وہ سجدہ کرے تم بھی سجدہ کرو اس کو شیخین نے روایت کیا ہے۔

بَابُ وَضْعِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ الرُّكْبَتَيْنِ عِنْدَ الْاِنْحِطَاطِ لِلسُّجُوْدِ

سجدہ کے لئے جھکتے وقت گھٹنوں سے پہلے ہاتھ رکھنے کا بیان

429- عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَبْرُكْ كَمَا يَبْرُكُ الْبَعِيْرُ وَلْيَضَعْ يَدَيْهِ ثُمَّ رُكْبَتَيْهِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ وَهُوَ حَدِيْثٌ مَّعْلُوْلٌ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اس طرح نہ بیٹھے جیسے کہ اونٹ بیٹھتا ہے اسے چاہئے کہ وہ اپنے ہاتھوں کو رکھے پھر وہ گھٹنوں کو رکھے اسے امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور اصحاب ثلاثہ نے روایت کیا اور یہ معلول حدیث ہے۔

430- وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ يَضَعُ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ ۔ رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِیُّ وَالطَّحَاوِیُّ وَالْحَاكِمُ وَابْنُ خُزَیْمَةَ وَصَحَّحَهُ وَهُوَ مَعْلُوْلٌ ۔

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے دونوں گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھ رکھتے اس کو دارقطنی طحاوی حاکم اور ابن خزیمہ نے روایت کیا ہے اور صحیح قرار دیا اور یہ معلول حدیث ہے۔

بَابُ وَضْعِ الرُّكْبَتَيْنِ قَبْلَ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْاِنْحِطَاطِ لِلسُّجُوْدِ

431- عَنْ وَّآئِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَاِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ ۔ رَوَاهُ الاربعة وابْنُ خُزَیْمَةَ وابن حبان وابن السكن وحسنه

---

٤٢٩. مسند احمد ج ٢ ص ٣٨١' ترمذی ابواب الصلوٰة باب ما جاء في وضع اليدين قبل الركبتين في السجود باب اخر منه ج ١ ص ٦١' سنن نسائی كتاب الافتتاح باب اوّل ما يصل الى الارض من الانسان في سجوده ج ١ ص ١٦٥' ابو داؤد كتاب الصلوٰة باب كيف يضع ركبتيه قبل يديه ج ١ ص ١٢٢

٤٣٠. دار قطنی كتاب الصلوٰة باب ذكر الركوع والسجود ـ الخ ص ٣٤٤' طحاوی كتاب الصلوٰة باب مايبدأ بوضعه ج ١ ص السجود ـ الخ ج ١ ص ١٧٤' صحيح ابن خزيمة كتاب الصلوٰة ج ١ ص ٣١٩' مستدرك حاكم كتاب الصلوٰة باب القنوت في الصلوٰة في الخمس [illegible] ص ٢٢٦

٤٣١. ترمذی ابواب الصلوٰة باب ماجاء في وضع اليدين قبل الركبتين ج ١ ص ٦١' ابو داؤد كتاب الصلوٰة باب كيف يضع ركتبيه قبل يديه ج ١ ص ١٢٢' نسائی كتاب الافتتاح باب اوّل ما يصل الى الارض من الانسان في سجوده ـ الخ ج ١ ص ١٦٥' ابن ماجة كتاب الصلوٰة باب السجود ص ٦٣' صحيح ابن خزيمة كتاب الصلوٰة ج ١ ص ٣١٩' صحيح ابن حبان كتاب الصلوٰة ج ٤ ص ١٩١

التِرمَذِیُّ ۔

☆☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ سجدہ فرماتے تو دونوں ہاتھ رکھنے سے پہلے اپنے گھٹنے رکھتے اور جب اٹھتے تو اپنے دونوں گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے اس کو اصحاب اربعہ ابن حبان اور ابن سکن نے روایت کیا اور ترمذی نے اسے صحیح قرار دیا۔

432–وَعَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ قَالَا حَفِظْنَا عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ صَلٰوتِهٖ اَنَّهٗ خَرَّ بَعْدَ رُكُوْعِهٖ عَلٰی رُكْبَتَيْهِ كَمَا يَخِرُّ الْبَعِيْرُ وَوَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت علقمہ اور اسود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان کی نماز میں یہ بات یاد رکھی کہ آپ رکوع کے بعد (سجدہ کے لئے) دونوں گھٹنوں پر بیٹھتے جیسے کہ اونٹ بیٹھتا ہے اور اپنے ہاتھوں سے پہلے اپنے گھٹنے (زمین) پر رکھتے۔ اس کو طحاوی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ هَيْئَاتِ السُّجُوْدِ

سجدہ کی کیفیات کا بیان

433–عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوْا فِی السُّجُوْدِ وَلَا يَبْسُطْ اَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی پاک ﷺ نے فرمایا تم سجدے میں اعتدال کرو اور تم میں سے کوئی ایک کتے کی طرح بازو نہ پھیلائے اسے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

434–وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰی سَبْعَةِ اَعْظُمٍ عَلَی الْجَبْهَةِ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلٰی اَنْفِهٖ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَاَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا نَكْفِتَ الثِّيَابَ وَالشَّعَرَ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں پیشانی اور آپ نے اپنے ہاتھ مبارک سے اپنی ناک کی طرف اشارہ کیا اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور دونوں

---

۴۳۲. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب مایبداء بوضعه فی السجود. الخ ج ۱ ص ۱۷۶

۴۳۳. بخاری کتاب الاذان باب لا یفترش ذراعیه فی السجود ج ۱ ص ۱۱۳، مسلم کتاب الصلوٰۃ باب الاعتدال فی السجود. الخ ج ۱ ص ۱۹۳، ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی الاعتدال فی السجود ج ۱ ص ۶۳، ابو داؤد باب صفة السجود ج ۱ ص ۱۳۰، نسائی کتاب الافتتاح باب الاعتدال فی السجود ج ۱ ص ۱۶۷، ابن ماجة کتاب الصلوٰۃ باب الاعتدال فی السجود ص ۶۴، مسند احمد ج ۳ ص ۱۱۵

۴۳۴. بخاری کتاب الاذان باب السجود علی الانف ج ۱ ص ۱۱۲، مسلم کتاب الصلوٰۃ باب اعضاء السجود. الخ ج ۱ ص ۱۹۳

قدموں کے کنارے اور یہ کہ میں کپڑں اور بالوں کو نہ لپیٹوں اس کو شیخین نے روایت کیا۔

435–وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلّٰى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو اپنے بازوؤں کو کھلا رکھتے حتیٰ کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی نظر آتی اسکو شیخین نے روایت کیا۔

436–وَعَنْ اَبِيْ حُمَيْدِ نِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ اَمْكَنَ اَنْفَهُ وَجَبْهَتَهُ مِنَ الْاَرْضِ وَنَحّٰى يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ۔ رواه اَبُوْ دَاوٗدَ والتِرْمَذِيُّ وَصَحَّحَهُ وابْنُ خُزَيْمَةَ فِيْ صَحِيْحَهٗ ۔

☆☆ حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے ناک اور پیشانی کو زمین پر ٹکا دیتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں سے جدا رکھتے اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اپنے دونوں کندھوں کے برابر رکھتے۔ اس کو ابوداؤد ترمذی اور ابن خزیمہ نے روایت کیا اور ابن خزیمہ نے اس کو صحیح قرار دیا اپنی صحیح میں۔

437–عَنْ وَآئِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرْفُوْعًا فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ فرماتے تو دو ہتھیلیوں کے درمیان سجدہ کرتے اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

438–وَعَنْهُ قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ حِذَآءَ اُذُنَيْهِ ۔ رَوَاهُ اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ وَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالنَّسَآئِيُّ وَالطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے غور سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پس جب آپ سجدہ کرتے تو اپنے دونوں کانوں کے برابر اپنے ہاتھوں کو رکھتے۔ اس کو اسحاق بن راھویہ، عبدالرزاق نسائی اور امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

---

۴۳۵. بخاری کتاب الاذان باب یبدی ضبعیه ویجافی فی السجود ج ۱ ص ۱۱۲، مسلم کتاب الصلوٰۃ باب الاعتدال فی السجود. الخ ج ۱ ص ۱۹۴

۴۳۶. ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی السجود علی الجبهة والانف ج ۱ ص ۶۱، ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب افتتاح الصلوٰۃ ج ۱ ص ۱۰۷، صحیح ابن خزیمه کتاب الصلوٰۃ ج ۱ ص ۳۲۳

۴۳۷. مسلم کتاب الصلوٰۃ باب وضع یده الیمنی علی الیسری الخ ج ۱ ص ۱۷۳

۴۳۸. مصنف عبد الرزاق کتاب الصلوٰۃ باب موضع الیدین ج ۲ ص ۱۷۵، طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب وضع الیدین للسجود ج ۱ ص ۱۷۶، نسائی کتاب الافتتاح باب مکان الیدین من السجود ج ۱ ص ۱۶۶، الدرایة کتاب الصلوٰۃ باب صفة الصلوٰۃ نقلا عن اسحق بن راهوایه ج ۱ ص ۱۴۴

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْإِقْعَآءِ كَاِقْعَآءِ الْكَلْبِ

کتے کی طرح بیٹھنے سے ممانعت کا بیان

439–عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَّقْرَةٍ كَنَقْرَةِ الدِّيْكِ وَاِقْعَآءٍ كَاِقْعَآءِ الْكَلْبِ وَالْتِفَاتٍ كَالْتِفَاتِ الثَّعْلَبِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَفِیْ اِسْنَادِهٖ لِيْنٌ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں سے منع فرمایا مرغ کی طرح ٹھونگے لگانے سے اور کتے کی طرح چوتڑ زمین پر ٹکا کر بیٹھنے سے اور لومڑی کی طرح ادھر ادھر متوجہ ہونے سے اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند میں کمزوری ہے۔

440–وَعَنْ سَمُرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِقْعَآءِ فِی الصَّلٰوةِ ۔ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَقَالَ حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِیِّ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ ۔

☆☆ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین پر چوتڑ لگا کر بیٹھنے سے منع فرمایا۔ اس کو امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور فرمایا کہ یہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی شرط پر صحیح حدیث ہے لیکن بخاری و مسلم نے اس کی تخریج نہیں کی۔

بَابُ الْجُلُوْسِ عَلَى الْعَقِبَيْنِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دوسجدوں کے درمیان ایڑھیوں پر بیٹھنے کا بیان

441– عَنْ طَاؤسٍ قَالَ قُلْنَا لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِی الْاِقْعَآءِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ فَقَالَ هِیَ السُّنَّةُ فَقُلْنَا لَهٗ اِنَّا لَنَرَاهُ جَفَاءً بِالرَّجُلِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بَلْ هِیَ سُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دونوں پاؤں پر بیٹھنے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا یہ سنت ہے تو ہم نے ان سے کہا کہ بے شک ہم تو اسے پاؤں کے ساتھ ظلم خیال کرتے ہیں تو آپ نے فرمایا بلکہ وہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

442– وَعَنِ ابْنِ طَآؤسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ رَاٰى ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا وَابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا وَابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا يُقْعُوْنَ ۔ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابن طاؤس رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے روایت کیا کہ انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما، ابن زبیر رضی اللہ عنہما، ابن

۴۳۹. مسند احمد ج ۲ ص ۳۱۱

۴۴۰. مستدرک للحاکم کتاب الصلوة باب النهی عن الاقعاء فی الصلوة، ج ۱ ص ۲۷۲

۴۴۱. مسلم کتاب المساجد باب جواز الاقعاء علی العقبین ج ۱ ص ۲۰۲

۴۴۲. مصنف عبد الرزاق کتاب الصلوة باب الاقعاء فی الصلوة ج ۲ ص ۱۹۱

عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ (نماز میں) دونوں پاؤں پر بیٹھتے تھے۔ اسے عبدالرزاق نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ افْتِرَاشِ الرِّجْلِ الْيُسْرٰى وَالْقُعُوْدِ عَلَيْهَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَتَرْكِ الْجُلُوْسِ عَلَى الْعَقِبَيْنِ

دوسجدوں کے درمیان بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا اور ایڑیوں پر بیٹھنے کو ترک کرنا

443- عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى وَكَانَ يَنْهٰى عَنْ عُقْبَةِ الشَّيْطٰنِ. اخرجه مسلم وهو مختصر.

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بائیں پاؤں کو بچھاتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کرتے اور شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع کرتے تھے۔ اسے مسلم نے روایت کیا اور یہ حدیث مختصر ہے۔

444- وَعَنْ اَبِيْ حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرْفُوْعًا ثُمَّ يَهْوِيْ اِلَى الْاَرْضِ فَيُجَافِيْ يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيُثْنِيْ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَيَقْعُدُ عَلَيْهَا وَيَفْتَحُ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ اِذَا سَجَدَ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَدِيْثَ. رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمَذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ.

☆☆ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں آپ (سجدہ کے لئے) زمین کی طرف جھکتے پس اپنے دونوں ہاتھوں کو پہلوؤں سے جدا رکھتے پھر اپنے سر مبارک کو اٹھاتے اور اپنے بائیں پاؤں کو ٹیڑھا کر کے اس پر بیٹھ جاتے اور اپنے دونوں مبارک قدموں کی انگلیاں کھولتے جب سجدہ کرتے پھر سجدہ فرماتے پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے پھر آخر تک حدیث بیان کی۔ اسے ابوداؤد ترمذی ابن حبان نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

445- عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ حَكِيْمٍ اَنَّهٗ رَاٰى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَرْجِعُ فِيْ سَجْدَتَيْنِ فِي الصَّلٰوةِ عَلٰى صُدُوْرِ قَدَمَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ ذَكَرَ لَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ سُنَّةَ الصَّلٰوةِ وَاِنَّمَا اَفْعَلُ هٰذَا مِنْ اَجْلِ اَنِّيْ اَشْتَكِيْ. رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الْمُؤَطَا وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ.

☆☆ حضرت مغیرہ بن حکیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ نماز کے دوسجدوں کے درمیان اپنے پاؤں کے سروں پر بیٹھتے پس جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو اس کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ نماز کی سنت نہیں ہے۔ میں نے تو یہ صرف اس لئے کیا ہے کہ میں بیمار ہوں اسے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے موطا میں بیان کیا اور اس کی سند

۴۴۳. مسلم کتاب الصلوة باب ما یجمع صفة الصلوٰة ج ۱ ص ۱۹۵

۴۴۴. ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب افتتاح الصلوٰة ج ۱ ص ۱۰۶، ترمذی ابواب الصلوٰة باب ما جاء فی وصف الصلوٰة ج ۱ ص ۶۷، صحیح ابن حبان کتاب الصلوٰة ج ۴ ص ۱۷۳

۴۴۵. مؤطا امام مالك كتاب الصلوٰة باب العمل فی الجلوس فی الصلوٰة ج ۱ ص ۷۱

صحیح ہے۔

بَابُ مَا يُقَالُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

دوسجدوں کے درمیان کیا کہا جائے

446- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي . رَوَاهُ التِّرْمَذِيُّ وَاٰخَرُوْنَ وهو حَدِيْثٌ ضَعِيْفٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم دوسجدوں کے درمیان فرماتے اے اللہ مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما میرے نقصان کی تلافی فرما مجھے ہدایت پر برقرار رکھ اور مجھے رزق عطا فرما۔

اسے ترمذی اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور یہ ضعیف حدیث ہے۔

بَابٌ فِي جَلْسَةِ الْاِسْتِرَاحَةِ بَعْدَ السَّجْدَتَيْنِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى وَالثَّالِثَةِ

پہلی اور تیسری رکعت میں دوسجدوں کے بعد جلسہ استراحت کا بیان

447- عَنْ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فَاِذَا كَانَ فِي وِتْرٍ مِّنْ صَلَاتِهٖ لَمْ يَنْهَضْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ .

☆☆ حضرت مالک بن حویرث لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جب آپ اپنی نماز کی طاق رکعت میں ہوتے تو نہ اٹھتے حتیٰ کہ وہ سیدھے بیٹھ جاتے اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

بَابٌ فِي تَرْكِ جَلْسَةِ الْاِسْتِرَاحَةِ

جلسہ استراحت کوترک کرنے کا بیان

448- عَنْ عِكْرِمَةَ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ بِمَكَّةَ فَكَبَّرَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِيْنَ تَكْبِيْرَةً فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِنَّهُ اَحْمَقُ فَقَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ سُنَّةُ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ .

قَالَ النِّيْمَوِيُّ يستفادمنه ترك جلسة الاستراحة والالكانت التكبيرات اربعًا وعشرين مرة لانه قد ثبت ان

٤٤٦. ترمذی ابواب الصلوة باب ما یقول بین السجدتین ج ۱ ص ٦٣

٤٤٧. بخاری کتاب الاذان باب من استوی قاعداً فی وتر من صلوته ثم نهض ج ۱ ص ۱۱۳

٤٤٨. بخاری کتاب الاذان باب التکبیر اذا قام من السجود ج ۱ ص ۱۰۸

النبی صلی اللّٰه علیه وسلم کان یَکبّرُ فی کل حفض و رفع وقیامٍ وقعودٍ ۔

☆☆ حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے مکہ المکرّمۃ میں کسی شیخ کے پیچھے نماز پڑھی تو انہوں نے بائیس تکبیریں کہیں تو میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا یہ تو احمق بیوقوف ہے تو انہوں نے کہا تیری ماں تجھے گم کرے یہ تو ابوالقاسم کی سنت ہے۔ اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

علامہ نیموی فرماتے ہیں اس سے جلسہ استراحت نہ کرنا سمجھا جارہا ہے وگرنہ تکبیریں چوبیس ہوتیں کیونکہ یہ ثابت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر جھکتے اٹھتے اور قیام قعود کے وقت تکبیر کہتے تھے۔

449- وَعَنْ عَبَّاسٍ اَوْ عَيَّاشِ بْنِ سَهْلِ السَّاعِدِيِّ اَنَّهٗ كَانَ فِي الْمَجْلِسِ فِيْهِ اَبُوْهُ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْمَجْلِسِ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ اَبُوْ حُمَيْدِ نِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ اَبُوْ اُسَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَقَامَ وَلَمْ يَتَوَرَّكْ ۔ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عباس رضی اللہ عنہ یا عیاش بن سھل ساعدی بیان کرتے ہیں کہ وہ ایک مجلس میں تھے جس میں ان کے والد بھی موجود تھے جو کہ صحابی رسول ہیں اور مجلس میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ اور ابواسید رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ پھر آگے انہوں نے حدیث ذکر کی اور اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی تو سجدہ کیا پھر تکبیر کہی تو کھڑے ہو گئے بیٹھے نہیں۔ اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

450- وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ اَنَّ اَبَا مَالِكِ الْاَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَمَعَ قَوْمَهٗ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَشْعَرِيِّيْنَ اجْتَمِعُوْا وَاجْمَعُوْا نِسَآءَ كُمْ وَاَبْنَآءَ كُمْ اُعَلِّمُكُمْ صَلٰوةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى لَنَا بِالْمَدِيْنَةِ فَاجْتَمَعُوْا وَاجْمَعُوْا نِسَآءَ هُمْ وَاَبْنَآءَ هُمْ فَتَوَضَّاَ وَاَرَاهُمْ كَيْفَ يَتَوَضَّاُ فَاَحْصَى الْوُضُوْءَ اِلٰى اَمَاكِنِهٖ حَتّٰى لَمَّا اَنْ فَآءَ الْفَيْءُ وَانْكَسَرَ الظِّلُّ قَامَ فَاَذَّنَ فَصَفَّ الرِّجَالَ فِيْ اَدْنَى الصَّفِّ وَصَفَّ الْوِلْدَانُ خَلْفَهُمْ وَصَفَّ النِّسَآءُ خَلْفَ الْوِلْدَانِ ثُمَّ قَامَ الصَّلٰوةَ فَتَقَدَّمَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَكَبَّرَ فَقَرَاَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَةٍ يُسِرُّهُمَا ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ وَاسْتَوٰى قَآئِمًا ثُمَّ كَبَّرَ وَخَرَّ سَاجِدًا ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَانْتَهَضَ قَآئِمًا فَكَانَ تَكْبِيْرُهٗ فِيْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ سِتَّ تَكْبِيْرَاتٍ وَّكَبَّرَ حِيْنَ قَامَ اِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ اَقْبَلَ اِلٰى قَوْمِهٖ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ احْفَظُوْا تَكْبِيْرِيْ وَتَعَلَّمُوْا رُكُوْعِيْ وَسُجُوْدِيْ فَاِنَّهَا صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِيْ كَانَ يُصَلِّيْ لَنَا كَذَا السَّاعَةَ مِنَ النَّهَارِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمن بن غنم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم کو جمع کیا اور فرمایا اے اشعریّین کی جماعت خود بھی جمع ہو جاؤ اور اپنی عورتوں اور بچوں کو بھی جمع کر لو میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ

۴۴۹. ابو داؤد کتاب الصلٰوۃ باب افتتاح الصلوۃ ج ۱ ص ۱۰۷

۴۵۰. مسند احمد ج ۵ ص ۳۴۳

سکھاتا ہوں جو آپ نے ہمیں مدینہ میں پڑھائی۔ پس لوگ جمع ہوئے اور اپنی عورتوں اور بچوں کو بھی جمع کر لیا تو آپ نے وضو کیا اور ان کو دکھایا کہ رسول اللہ ﷺ کیسے وضو فرماتے تھے تو اعضاء وضو کو مکمل گھیر لیا حتی کہ جب سایہ پورا ہو گیا اور اصلی سایہ ٹوٹ گیا تو کھڑے ہو کر اذان کہی تو سب سے قریب والی صف یعنی پہلی صف میں مرد کھڑے ہوئے اور ان کے پیچھے بچوں نے صف بنائی اور بچوں کے پیچھے عورتوں نے صف بنائی۔ پھر انہوں نے نماز کی اقامت کہی پھر آگے بڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اور تکبیر کہی۔ سورۃ فاتحہ اور سورت پڑھی اور دونوں کو آہستہ پڑھا پھر تکبیر کہہ کر رکوع کیا (تو رکوع میں) تین مرتبہ سبحان اللہ و بحمدہ کہا پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کر سیدھے کھڑے ہو گئے پھر تکبیر کہی اور سجدہ میں گر پڑے پھر تکبیر کہہ کر اپنا سر اٹھایا پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کیا پھر تکبیر کہہ کر اٹھ کر کھڑے ہو گئے تو پہلی رکعت میں ان کی چھ تکبیریں ہو گئیں اور دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے وقت تکبیر کہی۔ پس انہوں نے نماز پوری کی تو اپنی قوم کی طرف متوجہ ہو کر کہا تم میری تکبیروں کو یاد کر لو اور میرے رکوع اور سجدہ کو سیکھ لو پس یہ وہ نماز ہے جو رسول اللہ ﷺ ہمیں دن کی اس گھڑی میں پڑھاتے تھے اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

451- وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِیْ عَیَّاشٍ قَالَ اَدْرَکْتُ غَیْرَ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَانَ اِذَا رَفَعَ رَأْسَہٗ مِنَ السَّجْدَۃِ فِیْ اَوَّلِ رَکْعَۃٍ وَّالثَّالِثَۃِ قَامَ کَمَا ھُوَ وَلَمْ یَجْلِسْ ۔ رَوَاہُ اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت نعمان بن ابوعیاش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ پہلی اور تیسری رکعت میں جب اپنا سر سجدے سے اٹھاتے تو جس حال میں ہوتے ویسے ہی کھڑے ہو جاتے اور بیٹھتے نہیں تھے اس کو ابوبکر بن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

452- وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ رَمَقْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِی الصَّلٰوۃِ فَرَأَیْتُہٗ یَنْھَضُ وَلَا یَجْلِسُ قَالَ یَنْھَضُ عَلٰی صُدُوْرِ قَدَمَیْہِ فِی الرَّکْعَۃِ الْاُوْلٰی وَالثَّالِثَۃِ ۔ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ فِی الْکَبِیْرِ وَالْبَیْھَقِیُّ فِی السُّنَنِ الْکُبْرٰی وَصَحَّحَہٗ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے غور سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو نماز میں دیکھا کہ آپ کھڑے ہو جاتے اور بیٹھتے نہیں ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ وہ پہلی اور تیسری رکعت میں اپنے پاؤں کی انگلیوں پر کھڑے ہو جاتے۔ اس کو طبرانی نے کبیر میں اور بیہقی نے السنن الکبری میں بیان کیا اور صحیح قرار دیا۔

453- وَعَنْ وَّھْبِ بْنِ کَیْسَانَ قَالَ رَاَیْتُ ابْنَ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اِذَا سَجَدَ السَّجْدَۃَ الثَّانِیَۃَ قَامَ کَمَا

---

٤٥١. مصنف ابن ابی شیبہ کتاب الصلوٰۃ باب من کان یقول اذا رفعت راسک من السجدۃ الثانیہ ۔ الخ ج ۱ ص ۳۹۵

٤٥٢. المعجم الکبیر للطبرانی ج ۹ ص ۳۰۶، السنن الکبرٰی کتاب الصلوٰۃ باب من قال یرجع علی صدور قدمیہ ج ۲ ص ۱۲۵، مجمع الزوائد ج ۲ ص ۱۳۶، وقال رجالہ رجال الصحیح

٤٥٣. مصنف ابن ابی شیبہ باب من کان ینھض علی صدور قدمیہ ج ۱ ص ۳۹٤

هُوَ عَلٰى صُدُوْرِ قَدَمَيْهِ ۔ رَوَاهُ ابْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت وہب بن کیسان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن زبیر کو دیکھا کہ جب وہ دوسرا سجدہ کرتے تو اپنے پاؤں کی انگلیوں پر جیسے ہوتے کھڑے ہو جاتے اس کو ابن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ افْتِتَاحِ الثَّانِيَةِ بِالْقِرَآءَةِ

دوسری رکعت کا آغاز قراءت سے کرنا

454- عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَآءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَمْ يَسْكُتْ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دوسری رکعت میں کھڑے ہوتے تو الحمد للہ رب العالمین سے قراءت کا آغاز کرتے اور خاموش نہ رہتے اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِى التَّوَرُّكِ

تورک کے بارے میں وارد روایات کا بیان

455- عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَآءٍ اَنَّهٗ كَانَ جَالِسًا مَعَ نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا صَلٰوةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَا كُنْتُ اَحْفَظَكُمْ لِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَيْتُهٗ اِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ اَمْكَنَ يَدَيْهِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ هَصَرَ ظَهْرَهٗ فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ اسْتَوٰى حَتّٰى يَعُوْدَ كُلُّ فِقَارٍ مَكَانَهٗ فَاِذَا سَجَدَ وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَّلَا قَابِضِهِمَا وَاسْتَقْبَلَ بِاَطْرَافِ اَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ فَاِذَا جَلَسَ فِى الرَّكْعَتَيْنِ جَلَسَ عَلٰى رِجْلِهِ الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْيُمْنٰى وَاِذَا جَلَسَ فِى الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَنَصَبَ الْاُخْرٰى وَقَعَدَ عَلٰى مَقْعَدَتِهٖ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ ۔

☆☆ حضرت محمد بن عمرو بن عطار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت میں بیٹھے ہوئے تھے تو ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر کیا تو ابوحمید ساعدی نے کہا میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو یاد رکھنے والا ہوں۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ تکبیر کہتے تو اپنے دونوں کندھوں کے برابر اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے اور جب رکوع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے پھر اپنی پشت کو بچھا دیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سیدھے کھڑے ہو جاتے حتیٰ کہ ہر ہڈی اپنی جگہ آ جاتی۔ پھر جب سجدہ کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو رکھتے نہ تو ان کو بچھاتے اور نہ ہی ان کو سمیٹتے اور اپنے دونوں پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف متوجہ کرتے۔ پھر جب دو رکعتوں پر بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں پر بیٹھتے اور اپنا

٤٥٤. مسلم كتاب المساجد باب ما يقال بين تكبيرة الاحرام والقرائة ج ١ ص ٢١٩

٤٥٥. بخارى كتاب الاذان باب سنة الجلوس فى التشهد ج ١ ص ١١٤

دایاں پاؤں کھڑا کرتے جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو پہلے بائیں پاؤں کو بچھاتے (اوراس پر بیٹھتے) اور دوسرے پاؤں کو کھڑا کرتے اوراپنی سرین مبارک پر بیٹھتے۔اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِیْ عَدَمِ التَّوَرُّكِ

تورک نہ کرنے کے بارے میں واردشدہ روایات کا بیان

456- عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِيْرِ وَالْقِرَآءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَانَ اِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَاْسَهٗ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ وَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰی يَسْتَوِیَ قَائِمًا وَّكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ السَّجْدَةِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰی يَسْتَوِیَ جَالِسًا وَكَانَ يَقُوْلُ فِیْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰی وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنٰی وَكَانَ يَنْهٰی عَنْ عُقْبَةِ الشَّيْطٰنِ وَيَنْهٰی اَنْ يَّفْتَرِشَ الرَّجُلُ افْتِرَاشَ السَّبُعِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلٰوةَ بِالتَّسْلِيْمِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر اور الحمدللہ رب العالمین کی قراءت سے نماز کا آغاز فرماتے تھے اور جب آپ رکوع کرتے تو نہ سر کو زیادہ جھکاتے اور نہ ہی زیادہ اٹھاتے لیکن آپ کا سر مبارک اس کے درمیان ہوتا تھا اور جب رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھاتے تو اس وقت تک سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو سجدہ نہ کرتے حتیٰ کہ سیدھے بیٹھ جاتے اور ہر دو رکعتوں میں تشہد پڑھتے تھے اور اپنے بائیں پاؤں کو بچھاتے اور اپنے دائیں پاؤں کو کھڑا کرتے اور شیطان کی طرح بیٹھنے سے منع فرماتے تھے اور اس سے بھی منع فرماتے کہ آدمی اپنے دونوں بازوؤں کو درندے کی طرح بچھا دے اور نماز کا اختتام سلام پر فرماتے تھے۔اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

457- وَعَنْ وَّآئِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَعَدَ وَتَشَهَّدَ فَرَّشَ قَدَمَهُ الْيُسْرٰی عَلَی الْاَرْضِ وَجَلَسَ عَلَيْهَا ۔ رَوَاهُ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّالطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی پس جب آپ تشہد کے لئے بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو زمین پر بچھاتے اور اس پر بیٹھ جاتے۔اسکو سعید بن منصور اور امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

458- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُنْصَبَ الْقَدَمُ الْيُمْنٰی وَاسْتِقْبَالُهٗ بِاَصَابِعِهَا الْقِبْلَةَ وَالْجُلُوْسُ عَلَی الْيُسْرٰی ۔ رَوَاهُ النَّسَآئِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

---

۴۵۶. مسلم کتاب الصلوٰۃ باب ما یجمع صفة الصلوٰة۔ الخ ج ۱ ص ۱۹۴

۴۵۷. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب صفة الجلوس ج ۱ ص ۱۷۸

۴۵۸. نسائی کتاب الافتتاح باب الاستقبال باطراف اصابع القدم۔ الخ ج ۱ ص ۱۷۳

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نماز کی سنت میں سے ہے۔ دائیں پاؤں کو کھڑا کرنا اور اس کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف متوجہ کرنا اور بائیں پاؤں پر بیٹھنا اس کو نسائی نے رٖوایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ مَا جآءَ فِي التَّشَهُّدِ

تشہد کے بارے میں وارد روایات کا بیان

459- عَنْ عَبْدُاللّٰهِ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيكَائِيلَ السَّلَامُ عَلٰى فُلَانٍ وَّفُلَانٍ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ فَاِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ فَاِنَّكُمْ اِذَا قُلْتُمُوْهَا اَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ لِلّٰهِ صَالِحٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تو ہم کہتے السلام علی جبرئیل ومیکائیل السلام علی فلاں وفلاں۔

ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ بذات خود سلام ہے۔ جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں بیٹھے تو یوں کہے۔

ترجمہ: تمام قولی بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہم پر سلام ہو اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پس جب تم یہ کلمہ کہو گے تو اللہ کے ہر نیک بندے کو سلام پہنچ جائیگا چاہے وہ زمین میں ہو یا آسمان میں پھر وہ کہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اس کو شیخین نے روایت کیا ہے۔

460- وَعَنْهُ قَالَ اِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاِذَا قَعَدْتُّمْ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُوْلُوْا اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ اَحَدُكُمْ مِّنَ الدُّعَآءِ اَعْجَبَهٗ اِلَيْهِ فَلْيَدْعُ بِهٖ رَبَّهٗ عَزَّوَجَلَّ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَآئِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

قَالَ التِّرْمَذِيُّ حَدِيْثُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَدْرُوِيَ عَنْهُ مِنْ غَيْرِ وَجْهٍ وَّهُوَ اَصَحُّ حَدِيْثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

٤٥٩. بخاری کتاب الاذان باب التشهد فی الأخرة ج ١ ص ١١٥' مسلم کتاب الصلوٰة باب التشهد فی الصلوٰة ج ١ ص ١٧٣

٤٦٠. مسند احمد ج ١ ص ٤١٣' نسائی کتاب الافتتاح کیف التشهد ج ١ ص ١٧٤' ترمذی ابواب الصلوٰة باب ماجاء فی التشهد ج ١ ص ٦٥

وَسَلَّمَ فِی التَّشَھُّدِ وَالْعَمَلُ عَلَیْهِ عِنْدَ اَکْثَرِ اَھْلِ الْعِلْمِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ بَعْدَھُمْ مِنَ التَّابِعِیْنَ ۔

☆☆ آپ ہی بیان کرتے ہیں کہ محمد ﷺ نے فرمایا جب تم دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھو تو کہو التحیات لله والصلوة والطیبات السلام علیك ایها النبی و رحمة الله و بركاته السلام علینا و علی عبادالله الصالحین اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ واشهدان محمدا عبده ورسوله پھر تم میں سے کسی ایک کو جو دعا پسند ہو اس کے ذریعے چاہئے کہ وہ اپنے رب کو پکارے۔ اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ ابن مسعود کی حدیث تشہد کے بارے میں متعدد سندوں سے مروی ہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم اور تابعین میں سے اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔

461– وَعَنْهُ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ یُّخْفَی التَّشَھُّدُ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمَذِیُّ وَحَسَّنَهٗ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهٗ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مسنون طریقہ یہ ہے کہ تشہد کو آہستہ آواز سے پڑھا جائے اس کو ابوداؤد اور ترمذی نے روایت کیا ہے اور ترمذی نے اس کو حسن قرار دیا اور امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کو حسن قرار دیا۔

بَابُ الْاِشَارَةِ بِالسَّبَّابَةِ

شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنے کا بیان

462– عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَعَدَ یَدْعُوْ وَضَعَ یَدَهُ الْیُمْنٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْیُمْنٰی وَیَدَهُ الْیُسْرٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْیُسْرٰی وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ وَوَضَعَ اِبْهَامَهٗ عَلٰی اِصْبَعِهِ الْوُسْطٰی وَیُلْقِمُ كَفَّهُ الْیُسْرٰی عَلٰی رُكْبَتِهٖ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیٹھ کر دعا کرتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنی بائیں ران مبارک پر رکھتے اور بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھتے اور اپنی شہادت والی انگلی سے اشارہ کرتے اور اپنا انگوٹھا اپنی درمیانی انگلی پر رکھتے اور بایاں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے۔ اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

463– وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَعَدَ فِی التَّشَھُّدِ وَضَعَ یَدَهُ الْیُسْرٰی عَلٰی رُكْبَتِهِ الْیُسْرٰی وَوَضَعَ یَدَهُ الْیُمْنٰی عَلٰی رُكْبَتِهِ الْیُمْنٰی وَعَقَدَ ثَلَاثًا وَخَمْسِیْنَ وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

٤٦١۔ ابو داؤد كتاب الصلٰوة باب اخفاء التشهد ج ١ ص ١٤٢، ترمذی ابواب الصلوة ما جاء انه یخفی التشهد ج ١ ص ٦، مستدرك للحاكم كتاب الصلٰوة باب التشهد فی الصلٰوة ج ١ ص ٢٦٧

٤٦٢۔ مسلم كتاب المساجد باب صفة الجلوس ج ١ ص ٢١٦

٤٦٣۔ مسلم كتاب المساجد باب صفة الجلوس فی الصلٰوة۔ الخ ج ١ ص ٢١٦

☆☆ حضرت وائل بن حجر بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے انگوٹھے اور درمیان والی انگلی کا حلقہ بنایا اور اپنی ساتھ والی انگلی کو اٹھا کر اس کے ساتھ اشارہ کیا اس کو سوائے ترمذی کے پانچ محدثین نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

464- وَعَنْ وَآئِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَلَّقَ الْاِبْهَامَ وَالْوُسْطٰى وَرَفَعَ الَّتِيْ تَلِيْهِمَا يَدْعُوْبِهَا فِي التَّشَهُّدِ . رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا التِّرْمَذِيَّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ آپ انگوٹھے اور درمیان والی انگلی سے حلقہ بناتے اور اس کے ساتھ والی انگلی کو اٹھا کر اس سے اشارہ کیا اس کو سوائے امام ترمذی کے پانچ محدثین نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

465- وَعَنْ مَّالِكِ بْنِ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى فَخِذِهِ الْيُمْنٰى فِي الصَّلٰوةِ وَيُشِيْرُ بِاِصْبَعِهٖ . رواه ابن مجة و اَبُوْ دَاوٗدَ والنسآئی وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

قَالَ النِّيْمَوِيُّ ان الاشارة بالسبابة فِيْ التشهد ذهب اليها جماعة من اهل العلم وهو قول الامام ابی حنيفةؒ علٰی ما قال محمد بن الحسن فِيْ موطاه .

☆☆ حضرت مالک بن نمیر خزاعی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں میں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا کہ نماز میں آپ اپنا دایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھے ہوئے تھے اور اپنی انگلی سے اشارہ فرماتے۔ اس کو ابن ماجہ ابوداؤد اور نسائی نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

علامہ نیموی فرماتے ہیں کہ تشہد میں شہادت والی انگلی سے اشارہ کرنا یہ اہل علم کی ایک جماعت کا موقف ہے اور یہی امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے جیسا کہ امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ علیہ نے موطا امام محمد میں بیان فرمایا۔

بَابٌ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی پاک ﷺ پر درود پڑھنے کا بیان

466- عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ لَقِيَنِيْ كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اَلَا اُهْدِيْ لَكَ هَدِيَّةً

---

٤٦٤. ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب کیف الجلوس فی التشهد ج ۱ ص ۱۳۸' نسائی کتاب السهو باب موضع الذراعین ج ۱ ص ۱۸٦' ابن ماجه کتاب الصلوٰة باب الاشارة فی التشهد ص ٦٦' مسند احمد ج ٤ ص ۳۱۸

٤٦٥. ابن ماجه کتاب الصلوٰة باب الاشارة فی التشهد ص ٦٦' ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب الاشارة فی التشهد ج ۱ ص ۱٤۲' نسائی کتاب السهو باب الاشارة بالاصبع فی التشهد ج ۱ ص ۱۸۷' مؤطا امام محمد باب العبث بالحصی فی الصلوٰة ج ۱ ص ۱۰٦

٤٦٦. بخاری کتاب الدعوات باب الصلوٰة علی النبی صلی الله علیه وسلم ج ۲ ص ۹٤۰' مسلم کتاب الصلوٰة باب الصلوٰة علی النبی صلی الله علیه وسلم ج ۱ ص ۱۷٥

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَیْنَا فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ عَلِمْنَا کَیْفَ نُسَلِّمُ عَلَیْکَ فَکَیْفَ نُصَلِّیْ عَلَیْکَ قَالَ قُوْلُوْا اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے اور کہا کیا میں تمہیں ہدیہ نہ کروں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ہمیں معلوم ہو گیا کہ ہم (نماز میں) آپ پر سلام کیسے پڑھیں (آپ ہی بتلا دیجئے کہ) ہم آپ پر صلوۃ کس طرح پڑھیں تو آپ نے فرمایا تم کہو اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی آل پر رحمت فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی بے شک تو ہی تعریف کے لائق اور بزرگ ہے اس کو شیخین نے روایت کیا۔

467- وَعَنْہُ قَالَ لَقِیَنِیْ کَعْبُ بْنُ عُجْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَقَالَ اَلَا اُھْدِیْ لَکَ ھَدِیَّۃً سَمِعْتُھَا مِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلٰی فَاھْدِھَا لِیْ فَقَالَ سَاَلْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ الصَّلٰوۃُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الْبَیْتِ فَاِنَّ اللّٰہَ قَدْ عَلَّمَنَا کَیْفَ نُسَلِّمُ عَلَیْکُمْ قَالَ قُوْلُوْا اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے تو فرمایا کیا میں تجھے ہدیہ نہ کروں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تو میں نے کہا کیوں نہیں آپ مجھے وہ ہدیہ عطا فرمائیں تو انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر صلوٰۃ کس طرح پڑھیں یعنی آپ کی اہل بیت پر کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر سلام پڑھنے کا طریقہ سکھا دیا تو آپ نے فرمایا تم کہو اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم انک حمید مجید اے اللہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل فرما اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسے کہ تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگ ہے اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

468- وَعَنْ نُعَیْمِ الْمُجْمِرِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّھُمْ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ نُصَلِّیْ عَلَیْکَ قَالَ قُوْلُوْا اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ رَوَاہُ اَبُوالْعَبَّاسِ السَّرَّاجُ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

۴٦٧۔ بخاری کتاب الانبیاء باب یزفون النسلان فی المشی ج ۱ ص ۴۷۷

۴٦٨۔ عمل الیوم واللیلۃ للامام النسائی ج ۱ ص ۵۲

☆☆ حضرت نعیم مجمر رضی اللہ عنہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ پر صلوٰۃ کیسے پڑھیں تو آپ نے فرمایا تم کہو اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور محمد آل محمد پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے رحمت فرمائی اور برکت نازل فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم پر بے شک تو ہی تعریف کے لائق اور بزرگ ہے اس کو ابوالعباس سراج نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّسْلِيْمِ

ان روایات کا بیان جو سلام پھیرنے کے بارے میں وارد ہوئیں

469-عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ اَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ حَتّٰى اَرٰى بَيَاضَ خَدِّهٖ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے۔ انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتا تھا کہ آپ اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے حتیٰ کہ میں آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی کو دیکھتا۔ اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

470-وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ حَتّٰى اَرٰى بَيَاضَ خَدِّهٖ ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمَذِيُّ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تو (کہتے) السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ حتیٰ کہ میں آپ کے رخ انور کی سفیدی دیکھتا۔
اس کو اصحاب خمسہ رضی اللہ عنہم نے روایت کیا اور ترمذی نے اس کو صحیح قرار دیا۔

بَابُ الْاِنْحِرَافِ بَعْدَ السَّلَامِ

سلام کے بعد مقتدیوں کی طرف پھرنا

471-عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۔

---

۴۶۹. مسلم کتاب المساجد باب السلام للتخلیل من الصلٰوة ...... الخ ج ۱ ص ۲۱۶

۴۷۰. ترمذی ابواب الصلٰوة باب ما جاء فی التسلیم فی الصلٰوة ج ۱ ص ۶۵، ابو داؤد کتاب الصلٰوة باب فی السلام ج ۱ ص ۱۴۳، نسائی کتاب السهو باب کیف السلام علی الیمین ج ۱ ص ۱۹۴، ابن ماجة کتاب الصلٰوة باب التسلیم ص ۶۶، مسند احمد ج ۱ ص ۳۹۰

۴۷۱. بخاری کتاب الاذان باب یستقبل الامام الناس اذا سلم ج ۱ ص ۱۱۷

☆☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تو اپنے چہرہ انور سے ہماری طرف متوجہ ہوتے۔ اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

472- وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْبَبْنَا اَنْ نَكُوْنَ عَنْ يَمِيْنِهٖ يُقْبِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ و اَبُوْ دَاوُدَ .

☆☆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے ہم پسند کرتے کہ ہم آپ کی دائیں طرف ہوں تو آپ (نماز کے بعد) اپنے چہرہ انور کے ساتھ ہماری طرف متوجہ ہوتے تھے۔ اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

473- وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَكْثَرُ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهٖ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ اکثر آپ اپنی دائیں جانب پھرتے۔ اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

بَابٌ فِي الذِّكْرِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

نماز کے بعد ذکر کا بیان

474- عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ صَلٰوتِهٖ اِذَا سَلَّمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو فرماتے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جو تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے تو منع فرمادے اسے کوئی دینے والا نہیں تیرے مقابلہ میں کسی دولت مند کو دولت نفع نہ دیگی۔ اس کو شیخین نے روایت کیا۔

475- وَعَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اِسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا

۴۷۲۔ مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب الیمین ج ۱ ص ۲۴۷، ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الامام ینحرف بعد التسلیم ج ۱ ص ۹۰

۴۷۳۔ مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب جواز الانصراف من الصلوٰۃ عن الیمین والشمال ج ۱ ص ۲۴۷

۴۷۴۔ بخاری کتاب الاذان باب الذکر بعد الصلوٰۃ ج ۱ ص ۱۱۷، مسلم کتاب المساجد باب الذکر بعد الصلوٰۃ وبیان صفتہ ج ۱ ص ۲۱۸

وَقَالَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ اِلَّا الْبُخَارِيَّ ۔

☆☆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے تو آپ تین دفعہ استغفار پڑھتے۔ پھر فرماتے اے اللہ! تو برائی اور عیب سے سلامت ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے۔ اے بزرگی اور عزت والے تو بہت برکت والا ہے۔ اس حدیث کو سوائے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

476- عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْعُدْ اِلَّا مِقْدَارَ مَا يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (سلام کے بعد) صرف اتنی ہی مقدار بیٹھتے تھے کہ آپ فرماتے:

اے اللہ! تو ہر برائی اور عیب سے سلامت ہے اور تیری طرف سے ہی سلام ہے اے بزرگی اور عزت والے تو بہت برکت والا ہے۔ اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

477- وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ اَوْ فَاعِلُهُنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ مَكْتُوبَةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ تَحْمِيْدَةً وَاَرْبَعًا وَّثَلَاثِيْنَ تَكْبِيْرَةً ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کچھ اذکار ایسے ہیں جن کو ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے والا یا کہنے والا کبھی محروم نہیں ہوتا۔ 33 بار سبحان اللہ 33 بار الحمدللہ اور 34 بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

478- عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَحَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سبحان اللہ 33 مرتبہ الحمدللہ اور 33 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا تو یہ ننانوے کلمات ہو گئے اور سو کا عدد پورا کرنے کے لئے کہا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

---

۴۷۵. مسلم كتاب المساجد باب استحباب الذكر بعد الصلوٰة و بيان صفته ج ۱ ص ۲۱۸، ترمذى ابواب الصلوٰة باب ما يقول اذا سلم ج ۱ ص ٦٦، ابو داؤد كتاب الصلوٰة باب ما يقول الرجل اذاسلم ج ۱ ص ۲۱۲، نسائى كتاب السهو باب الاستغفار بعد التسليم ج ۱ ص ۱۹٦، ابن ماجة كتاب الصلوٰة باب ما يقال بعد التسليم ص ٦۷، مسند احمد ج ٥ ص ۲۷٥

۴۷٦. مسلم كتاب المساجد باب استحباب الذكر بعد الصلوٰة و بيان صفته ج ۱ ص ۲۱۸

۴۷۷. مسلم كتاب المساجد باب استحباب الذكر بعد الصلوٰة و بيان صفته ج ۱ ص ۲۱۹

۴۷۸. مسلم كتاب المساجد باب استحباب الذكر بعد الصلوٰة و بيان صفته ج ۱ ص ۲۱۸

وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

479- وَعَنْهُ قَالَتْ قُلْتُ لِاَبِیْ سَعِيْدٍ هَلْ حَفِظْتَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا يَقُوْلُهٗ بَعْدَ مَا سَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَانَ يَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. رَوَاهُ اَبُوْ يَعْلٰى وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ رِجَالُهٗ ثِقَاتٌ.

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے کہا کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی ایسی چیز یاد کی ہے جو آپ سلام کے بعد کہتے ہوں تو انہوں نے کہا ہاں آپ کہا کرتے تھے آپ کا رب غالب ہے اور ہر اس عیب سے پاک ہے جس کو وہ بیان کرتے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اس کو ابویعلی نے روایت کیا اور ہیثمی نے کہا کہ اس کے رجال ثقہ ہیں۔

480- وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوْبَةِ كَانَ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ اِلَى الصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى . رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ اِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی تو وہ دوسری نماز تک اللہ تعالیٰ حفاظت میں رہے گا اس کو طبرانی نے کبیر میں روایت کیا اور ہیثمی نے کہا کہ اس کی سند حسن ہے۔

481-وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ مَّكْتُوْبَةٍ لَّمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا الْمَوْتُ . رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ .

☆☆ حضرت ابوامامۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی تو اس کے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت ہی مانع ہے۔ اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور ابن حبان نے صحیح قرار دیا ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الدُّعَآءِ بَعْدَ الْمَكْتُوْبَةِ

نماز فرض کے بعد دعا کے بارے میں واردشدہ روایات کا بیان

482-عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الدُّعَآءِ اَسْمَعُ قَالَ

۴۷۹۔ مجمع الزوائد نقلاً عن ابی یعلی ج ۲ ص ۱۴۸

۴۸۰۔ المعجم الکبیر للطبرانی ج ۳ ص ۸۴، مجمع الزوائد ج ۲ ص ۱۴۸

۴۸۱۔ عمل الیوم واللیلة للنسائی ص ۷۸

جَوْفَ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ وَدُبُرَ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوْبَاتِ ۔ رَوَاهُ التِرْمَذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابوامامۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سی دعا مقبول ہوتی ہے تو آپ نے فرمایا رات کے آخری حصے میں اور فرض نمازوں کے بعد اس کو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث حسن ہے۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَآءِ

دعا میں دونوں ہاتھوں کو اٹھانے کا بیان

483- عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِنَّهَا رَأَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ رَافِعًا يَّدَيْهِ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَلَا تُعَاقِبْنِيْ اَيُّمَا رَجُلٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰذَيْتُهُ اَوْ شَتَمْتُهُ فَلَا تُعَاقِبْنِيْ فِيْهِ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْاَدَبِ الْمُفْرَدِ وَقَالَ الْحَافِظُ فِي الْفَتْحِ هُوَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دونوں ہاتھ اٹھائے دعا کرتے ہوئے دیکھا۔ آپ فرما رہے تھے اے اللہ میں انسان ہوں مومنین میں سے کسی شخص کو اگر اذیت دوں یا برا بھلا کہوں تو میرا اس میں مواخذہ نہ فرمانا اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ادب المفرد میں اور حافظ نے فتح میں کہا ہے یہ صحیح الاسناد حدیث ہے۔

484- وَعَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا يَّدَيْهِ حَتّٰى بَدَا ضَبْعُهُ يَدْعُوْ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ جُزْءِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حَجَرٍ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دونوں ہاتھ اٹھائے دعا کرتے ہوئے دیکھا حتیٰ کہ آپ کی بغلیں ظاہر ہو گئیں۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جزء رفع الیدین میں روایت کیا اور ابن حجر نے اس کو صحیح قرار دیا ہے۔

485- وَعَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَبَّكُمْ حَيٌّ كَرِيْمٌ يَّسْتَحْيِيْ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ اَنْ يَّرُدَّهُمَا صِفْرًا ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمَذِيُّ وَحَسَّنَهُ وَقَالَ الْحَافِظُ فِي الْفَتْحِ سَنَدُهُ جَيِّدٌ ۔

☆☆ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا رب حیا کرنیوالا اور کریم ہے۔ جب کوئی بندہ اپنے ہاتھ اٹھائے تو اللہ تعالیٰ کو حیا آتی ہے کہ وہ ان کو خالی لوٹائے۔ اس کو ابوداؤد، ابن ماجہ۔

---

۴۸۲. ترمذی ابواب الدعوات ج ۲ ص ۱۸۷

۴۸۳. ادب المفرد للبخاری باب رفع الایدی فی الدعاء ص ۸۹، فتح الباری کتاب الدعوات باب رفع الایدی فی الدعا ج ۱۱ ص ۱۴۲

۴۸۴. جز رفع یدین للبخاری مترجم ص ۶۲، فتح الباری کتاب الدعوات باب رفع الایدی ج ۱۱ ص ۱۴۲

۴۸۵. ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الدعا ج ۱ ص ۲۰۹، ابن ماجۃ ابواب الدعاء باب رفع الیدین فی الدعا ص ۲۸۴، ترمذی ابواب الدعوات باب ج ۲ ص ۱۹۶، فتح الباری فی الدعاء ج ۱۱ ص ۱۲۱

بَابٌ فِیْ صَلٰوةِ الْجَمَاعَةِ

با جماعت نماز کے بیان میں

486- عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ الْمُؤَذِّنَ فَیُؤَذِّنُ ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَیُصَلِّیَ بِالنَّاسِ ثُمَّ اَنْطَلِقُ مَعِیْ بِرِجَالٍ مَعَهُمْ حُزَمُ الْحَطَبِ اِلٰی قَوْمٍ یَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاُحَرِّقَ عَلَیْهِمْ بُیُوْتَهُمْ بِالنَّارِ ۔ رَوَاهُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ارادہ کیا کہ مؤذن کو حکم دوں کہ وہ اذان کہے پھر ایک شخص کو جماعت کرانے کا حکم دوں پھر میں اپنے ساتھ ایسے لوگوں کو لے کر جاؤں جن کے پاس لکڑیوں کے گٹھے ہوں ان لوگوں کی طرف جو نماز سے پیچھے رہتے ہیں تو ان پر ان کے گھروں کو آگ سے جلا دوں۔ اس کو شیخین نے روایت کیا۔

487- وَعَنْهُ قَالَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اَعْمٰی فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ لَیْسَ لِیْ قَائِدٌ یَقُوْدُنِیْ اِلَی الْمَسْجِدِ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّرَخِّصَ لَهٗ فَیُصَلِّیَ فِیْ بَیْتِهٖ فَرَخَّصَ لَهٗ فَلَمَّا وَلّٰی دَعَاهُ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَجِبْ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک نابینا شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے مسجد تک پہنچانے والا کوئی نہیں اس شخص نے یہ سوال اس لئے کیا تھا کہ اسے گھر میں نماز پڑھنے کی رخصت مل جائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو رخصت دیدی پس جب وہ چلا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلا کر فرمایا کیا تم اذان کی آواز سنتے ہو تو اس نے عرض کیا جی ہاں تو آپ نے فرمایا تم اذان پر لبیک کہو۔ (یعنی مسجد میں آ کر نماز پڑھو)

488- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یَّلْقَی اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْیُحَافِظْ عَلٰی هٰؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَیْثُ یُنَادٰی بِهِنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِیِّکُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدٰی وَاِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدٰی وَلَوْ اَنَّکُمْ صَلَّیْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ کَمَا یُصَلِّیْ هٰذَا الْمُتَخَلِّفُ فِیْ بَیْتِهٖ لَتَرَکْتُمْ سُنَّةَ نَبِیِّکُمْ وَلَوْ تَرَکْتُمْ سُنَّةَ نَبِیِّکُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ یَتَطَهَّرُ فَیُحْسِنُ الطُّهُوْرَ ثُمَّ یَعْمِدُ اِلٰی مَسْجِدٍ مِّنْ هٰذِهِ الْمَسَاجِدِ اِلَّا کَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِکُلِّ خَطْوَةٍ یَخْطُوْهَا حَسَنَةً وَیَرْفَعُهٗ بِهَا دَرَجَةً وَیَحُطُّ عَنْهُ بِهَا سَیِّئَةً وَلَقَدْ رَاَیْنَا وَمَا یَتَخَلَّفُ عَنْهَا اِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُوْمُ النِّفَاقِ وَلَقَدْ کَانَ الرَّجُلُ یُؤْتٰی بِهٖ یُهَادٰی بَیْنَ الرَّجُلَیْنِ حَتّٰی یُقَامَ فِی الصَّفِّ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جس شخص کو خوش کرے یہ بات کہ وہ حالت اسلام میں کل اللہ

---

٤٨٦. بخاری کتاب الاذان باب وجوب صلوٰة الجماعة ج ١ ص ٨٩، مسلم کتاب المساجد باب فضل صلوٰة الجماعة ج ١ ص ٢٣٢

٤٨٧. مسلم کتاب المساجد باب فضل صلوٰة الجماعة ج ١ ص ٢٣٢

٤٨٨. مسلم کتاب المساجد باب فضل صلوٰة الجماعة ج ١ ص ٢٣٢

تعالیٰ سے ملاقات کرے تو اس کو چاہئے جہاں بھی ان نمازوں کے لئے اذان دی جائے وہ ان نمازوں کی حفاظت کرے اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کے لئے سنن الھدی کو مشروع فرمایا ہے اور یہ سنت موکدہ ہے اور اگر تم نے گھروں میں نماز پڑھی جیسا کہ یہ تارک جماعت پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی ﷺ کی سنت کو چھوڑ دو گے۔ اگر تم نے اپنے نبی کی سنت چھوڑ دی تو تم گمراہ ہو جاؤ گے۔ جو شخص اچھی طرح وضو کر کے ان مسجدوں میں سے کسی مسجد کا قصد کرے تو اس کے لئے ہر قدم کے بدلے میں اللہ تعالیٰ ایک نیکی عطا فرماتا ہے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔ ہم یہ سمجھتے تھے کہ جماعت سے پیچھے رہنے والا صرف منافق ہوتا ہے جس کا نفاق معروف ہو اور بے شک ایک شخص دو آدمیوں کے سہارے مسجد میں لایا جاتا حتیٰ کہ اس کو صف میں کھڑا کر دیا جاتا۔ اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

489-عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ افضل ہے اس کو شیخین نے روایت کیا ہے۔

490- وَعَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ اَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهٖ وَحْدَهٗ وَصَلٰوتُهٗ مَعَ الرَّجُلَيْنِ اَزْكٰى مِنْ صَلٰوتِهٖ مَعَ الرَّجُلِ وَمَا كَثُرَ فَهُوَ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ایک شخص کا ایک شخص کے ساتھ نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے اس کے اکیلے نماز پڑھنے سے اور ایک شخص کا دو مردوں کے ساتھ نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ ایک مرد کے ساتھ نماز پڑھنے اور جس قدر جماعت میں اضافہ ہو وہ اللہ کو زیادہ محبوب ہے۔ اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

491- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ صَلٰوةِ الرَّجُلِ فِی الْجَمَاعَةِ عَلٰى صَلٰوتِهٖ وَحْدَهٗ بِضْعٌ وَّعِشْرُوْنَ دَرَجَةً ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مرد کا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اس کے اکیلے نماز پڑھنے کی نسبت بیس اور کچھ درجے فضیلت رکھتا ہے اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

492- وَعَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْضُلُ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ عَلٰى صَلٰوةِ

---

۴۸۹. بخاری کتاب الاذان باب فضل صلوٰۃ الجماعۃ ج ص ۸۹، مسلم کتاب المساجد باب فضل صلوٰۃ الجماعۃ ج ۱ ص ۲۳۱

۴۹۰. ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب فی فضل صلوٰۃ الجماعۃ ج ۱ ص ۸۲

۴۹۱. مسند احمد ج ۱ ص ۳۷۶

الْفَذِّ وَصَلٰوةِ الرَّجُلِ وَحْدَهٗ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ صَلٰوةً ۔ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا آدمی کے اکیلے نماز پڑھنے کی نسبت پچیس درجے افضل ہے۔ اس کو بزار نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

493- وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَيَعْجَبُ مِنَ الصَّلٰوةِ فِى الْجَمِيْعِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ با جماعت نماز کو پسند فرماتا اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

494- وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَيَعْجِبُ مِنَ الصَّلٰوةِ الْجَمِيْعِ ۔ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک اللہ تعالیٰ با جماعت نماز کو پسند کرتا ہے۔

اس کو طبرانی نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ لِعُذْرٍ

کسی عذر کی وجہ سے جماعت کو چھوڑنے کا بیان

495-عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فِىْ لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَّرِيْحٍ ثُمَّ قَالَ اَلَا صَلُّوْا فِى الرِّحَالِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ ذَاتُ بَرْدٍ وَّمَطَرٍ يَقُوْلُ اَلَا صَلُّوْا فِى الرِّحَالِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک سرد اور ہوا والی رات اذان دی اور فرمایا سنو اپنی قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو۔ پھر فرمایا جب رات کو سردی اور بارش ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موذن کو یہ حکم دیتے کہ وہ کہے خبردار قیام گاہوں میں نماز پڑھ لو اس کو شیخین نے روایت کیا۔

496-وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ عَشَآءُ اَحَدِكُمْ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَأُوْا

---

۴۹۲. كشف الاستار عن زوائد البزار كتاب الصلوة ج ۱ ص ۲۲۷

۴۹۳. مسند احمد ج ۲ ص ۵۰

۴۹۴. مجمع الزوائد كتاب الصلوة باب الصلوة جماعة نقلًا عن الطبرانى فى الكبير ج ۲ ص ۳۹

۴۹۵. بخارى كتاب الاذان باب الرخصة فى المطر والعلة ...... الخ ج ۱ ص ۹۲، مسلم كتاب صلوة المسافرين باب الصلوة فى الرحال فى المطر ج ۱ ص ۲۴۳

بِالْعَشَآءِ وَلَا يَعْجَلْ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُوضَعُ لَهُ الطَّعَامُ وَتُقَامُ الصَّلٰوةُ فَلَا يَأْتِيهَا حَتّٰى يَفْرُغَ وَاِنَّهٗ لَيَسْمَعُ قِرَائَةَ الْاِمَامِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم میں کسی کے سامنے شام کا کھانا رکھ دیا جائے اور جماعت کھڑی ہو جائے تو تم کھانے سے آغاز کرو اور وہ جلدی نہ کرے حتیٰ کہ کھانے سے فارغ ہو جائے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کے لئے کھانا رکھ دیا جاتا اور جماعت کھڑی ہو جاتی تو آپ نماز پڑھنے نہیں آتے تھے حتیٰ کہ اس سے فارغ ہو جائیں حالانکہ آپ امام کی قراءت سن رہے ہوتے اس کو شیخین نے روایت کیا۔

497- وَعَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کھانے کی موجودگی میں نماز نہیں اور نہ ہی پیشاب اور پاخانہ روک کر نماز پڑھنے والے کی نماز ہے اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

498- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَآ اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّذْهَبَ اِلَى الْخَلَاءِ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيَبْدَاْ بِالْخَلَآءِ ۔ رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمَذِيُّ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جب تم میں سے کوئی شخص بیت الخلا جانے کا ارادہ کرے اور جماعت کے لئے اقامت کہی جائے تو وہ بیت الخلاء سے آغاز کرے (یعنی پہلے قضاء حاجت کرے) اس حدیث کو چار محدثین نے روایت کیا اور ترمذی نے اس کو صحیح قرار دیا۔

499-وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَآءَ فَلَمْ يَأْتِهِ فَلَا صَلٰوةَ لَهٗ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وابن حبان والدار قطنى والحاكم وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جس نے اذان سنی پھر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے حاضر نہ ہوا تو اس کی نماز نہ ہوئی مگر یہ کہ اس کو کوئی عذر ہو۔ اس کو ابن ماجہ، ابن حبان، دارقطنی اور حاکم نے روایت کیا اور اس کی

---

٤٩٦. بخاری کتاب الاذان باب اذا حضر الصلوٰة واقیمت الصلوٰة ج ۱ ص ۹۲، مسلم کتاب المساجد باب کراهة الصلوٰة بحضرة الطعام ...... الخ ج ۱ ص ۲۰۸

٤٩٧. مسلم کتاب المساجد باب کراهة الصلوٰة بحضرة الطعام ...... الخ ج ۱ ص ۲۰۸

٤٩٨. ابو داؤد کتاب الطهارة باب ایصلی الرجل وهو حاقن ج ۱ ص ۱۲، نسائی کتاب الامامة والجماعة باب العذر فی ترك الجماعة ج ۱ ص ۱۳۷، ترمذی ابواب الطهارة باب ماجاء اذا اقیمت الصلوٰة ووجداحدكم الخلا......الخ ج ۱ ص ۳٦، ابن ماجة کتاب الطهارة باب ما جاء فی النهی للحاقن ان یصلی ص ٤٨

٤٩٩. ابن ماجة کتاب الصلوٰة باب التغلیظ فی التخلف عن الجماعة ص ٥٨، صحیح ابن حبان کتاب الصلوٰة ج ٤ ص ٢٥٣، مستدرك حاکم کتاب الصلوٰة باب من سمع النداء فلم یحب......الخ ج ۱ ص ٢٤٥، دار قطنی کتاب الصلوٰة باب الحث لجار المسجد علی الصلوٰة فیه ......الخ ج ۱ ص ٤٢٠

سند صحیح ہے۔

بَابُ تَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ

صفوں کو سیدھا کرنے کا بیان

500-عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَاِنِّىْ اَرَاكُمْ مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِىْ . رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ وفى رواية له وكان احدنا يلزق منكبه بمنكب صاحبه وقدمه بقدمه .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جماعت کے لئے اقامت کہی گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف اپنے چہرہ انور سے متوجہ ہوئے اور فرمایا اپنی صفیں سیدھی کر لو اور مل کر کھڑے ہو جاؤ پس بے شک میں تمہیں اپنی پیٹھ کے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔

اس کو بخاری نے روایت کیا اور بخاری کی ایک روایت میں اس طرح کے الفاظ ہیں کہ ہم میں سے (ہر) ایک اپنے کندھے اور پاؤں کو اپنے ساتھی کے قدم اور کندھے سے ملاتا تھا۔

501-وَعَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدِ نِ الانصارى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِى الصَّلٰوةِ وَيَقُوْلُ اسْتَوُوْا وَلَا تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ لِيَلِيَنِىْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ قَالَ اَبُوْمَسْعُوْدٍ فَاَنْتُمُ الْيَوْمَ اَشَدُّ اخْتِلَافًا .رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے وقت ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور فرماتے سیدھے کھڑے ہو جاؤ اور آگے پیچھے کھڑے مت ہو ورنہ تمہارے دل مختلف ہو جائیں گے تم میں سے بالغ اور عقلمند لوگوں کو چاہئے کہ وہ میرے قریب کھڑے ہوں پھر وہ جو ان کے قریب ہوں پھر وہ جو ان کے قریب ہوں۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آج تو تم لوگوں میں بہت اختلاف ہو گیا۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

502-وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُصُّوْا صُفُوْفَكُمْ وَقَارِبُوْا بَيْنَهَا وَحَاذُوْا بِالْاَعْنَاقِ فَوَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ اِنِّىْ لَاَرَى الشَّيْطٰنَ يَدْخُلُ مِنْ خِلَلِ الصَّفِّ كَاَنَّهَا الْحَذَفُ .رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ .

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی صفوں کو جوڑو اور ان میں فاصلہ کم

۵۰۰. بخاری کتاب الاذان باب اقبال الامام علی الناس عند تسویة الصفوف ج ۱ ص ۱۰۰

۵۰۱. مسلم کتاب الصلوٰة باب تسویة الصفوف واقامتها ......الخ ج ۱ ص ۱۸۱

۵۰۲. ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب اتسویة الصفوف ج ۱ ص ۹۷ صحیح ابن حبان ج ۱ ص ۲۹۹

رکھو اور گردنوں کو برابر رکھو اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ بے شک میں شیطان کو صف کی خالی جگہ سے داخل ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں گویا کہ وہ بکری کا بچہ ہے۔

اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور ابن حبان نے اس کو صحیح قرار دیا۔

503-وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَقِیْمُوا الصُّفُوْفَ وَحَاذُوْا بَیْنَ الْمَنَاکِبِ وَسُدُّوا الْخَلَلَ لِیْنُوْا بِاَیْدِیْ اِخْوَانِکُمْ وَلَا تَذَرُوْا فُرُجَاتٍ لِلشَّیْطٰنِ وَمَنْ وَّصَلَ صَفًّا وَّصَلَہُ اللّٰہُ وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَہُ اللّٰہُ ۔ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَہُ ابْنُ خُزَیْمَۃَ وَالْحَاکِمُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم صفوں کو سیدھا رکھو اور کندھوں کو برابر رکھو اور خالی جگہ کو پر کرو۔ اپنے بھائیوں کے ہاتھوں نرم ہو جاؤ اور شیطان کے گزرنے کے لئے جگہ نہ چھوڑو جو صف جوڑے اللہ اسے جوڑے اور جو صف توڑے اللہ اسے توڑے۔

اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور ابن خزیمہ اور حاکم نے اس کو صحیح قرار دیا۔

بَابُ اِتْمَامِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ
پہلی صف کو مکمل کرنے کا بیان

504- عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتِمُّوا الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ ثُمَّ الَّذِیْ یَلِیْہِ فَمَا کَانَ مِنْ نَّقْصٍ فَلْیَکُنْ فِی الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ ۔ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

★★ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلی صف کو مکمل کرو پھر اس کے ساتھ والی کو پس جو کمی ہے وہ آخری صف میں ہونی چاہئے۔

اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ مَوْقَفِ الْاِمَامِ وَالْمَامُوْمِ
امام اور مقتدی کے کھڑا ہونے کی جگہ

505- عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ جَدَّتَہٗ مُلَیْکَۃَ دَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْہُ لَہٗ فَاَکَلَ مِنْہُ ثُمَّ قَالَ قُوْمُوْا فَلِاُصَلِّ لَکُمْ قَالَ اَنَسٌ فَقُمْتُ اِلٰی حَصِیْرٍ لَّنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُہٗ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ وَالْیَتِیْمُ وَرَائَہٗ وَالْعَجُوْزُ مِنْ وَّرَائِنَا فَصَلّٰی لَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ

۵۰۳۔ ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب تسویۃ الصفوف ج ۱ ص ۹۷، صحیح ابن خزیمۃ ج ۳ ص ۲۳، مستدرک حاکم کتاب الصلوٰۃ من وصل صفاً ......الخ ج ۱ ص ۲۱۲

۵۰۴۔ ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب تسویۃالصفوف ج ۱ ص ۹۸

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ ۔رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ اِلَّا ابْنَ مَاجَةَ ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان کی دادی ملیکہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کے لئے بلایا جو انہوں نے تیار کیا تھا، پس آپ نے اس سے کھایا پھر فرمایا کھڑے ہو جاؤ تا کہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں، حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اپنی چٹائی کی طرف اٹھا جو کثرت استعمال سے سیاہ ہو چکی تھی تو میں نے اسے پانی سے دھویا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر کھڑے ہو گئے میں نے اور یتیم نے آپ کے پیچھے صف بنائی اور بوڑھی عورت ہمارے پیچھے تھیں۔ آپ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں پھر آپ چلے گئے اس کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے، سوائے ابن ماجہ کے۔

506-وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَاَدَارَنِيْ حَتّٰى اَقَامَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ ثُمَّ جَآءَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَامَ عَنْ يَّسَارِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ بِاَيْدِيْنَا جَمِيْعًا فَدَفَعَنَا حَتّٰى اَقَامَنَا خَلْفَهٗ ۔رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم (نماز کے لئے) کھڑے ہوئے تو میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے گھمایا حتیٰ کہ اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا پھر حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑے ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم دونوں کے ہاتھ پکڑے یہاں تک کہ ہمیں اپنے پیچھے کھڑا کر دیا اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

507-وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَلِيَنِيْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ وَلَا تَخْتَلِفُوْا فَتَخْتَلِفَ قُلُوْبُكُمْ وَاِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْاَسْوَاقِ ۔رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بالغ اور عقلمند لوگ میرے قریب کھڑے ہوں پھر جو ان کے قریب ہیں اور آگے پیچھے ہو کر کھڑے نہ ہو اور بازار کی لغو باتوں سے بچو۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

508-وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَاَطْلَقَ الْقِرْبَةَ فَتَوَضَّا ثُمَّ اَوْكَاَ الْقِرْبَةَ ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَقُمْتُ فَتَوَضَّاْتُ كَمَا تَوَضَّاَ ثُمَّ

۵۰۵۔ بخاری کتاب الاذان باب وضوء الصبیان ومتی یجب علیهم الغسل۔ الخ ج ۱ ص ۱۱۹، مسلم کتاب المساجد باب جواز الجماعة فی النافلة ج ۱ ص ۲۳٤، نسائی کتاب المساجد باب اذاکانوا ثلاثة وامرأة ج ۱ ص ۱۲۹، ترمذی ابواب الصلوٰة باب ما جاء فی الرجل یصلی ومعه رجال ونساء، ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب اذا کانوا ثلاثة کیف یقومون ج ۱ ص ۹۰، مسند احمد ج ۳ ص ۱٦٤

۵۰٦۔ مسلم فی الأحادیث المتفرقة باب حدیث جابر الطویل وقصة ابی الیسیر ج ۲ ص ٤۱۷

۵۰۷۔ مسلم کتاب الصلوٰة باب تسویة الصفوف واقامتها۔ الخ ج ۱ ص ۱۸۱

جِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ فَاَخَذَنِیْ بِيَمِيْنِهٖ فَاَدَارَنِیْ مِنْ وَّرَآئِهٖ فَاَقَامَنِیْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَصَلَّيْتُ مَعَهٗ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں رات گزاری تو رات کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور مشکیزے کا منہ کھول کر وضو کیا۔ پھر اس کا منہ بند کر دیا' پھر نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو میں بھی اٹھا اور وضو کیا جیسا کہ آپ نے وضو کیا تھا پھر میں آیا تو آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو آپ نے مجھے دائیں جانب سے پکڑا اور مجھے اپنے پیچھے سے گھما کر اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا تو میں نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

اس کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

بَابُ قِيَامِ الْاِمَامِ بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ

امام کا دو مقتدیوں کے درمیان کھڑا ہونا

509- عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّهُمَا دَخَلَا عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اَصَلّٰى مَنْ خَلْفَكُمْ قَالَ نَعَمْ فَقَامَ بَيْنَهُمَا وَجَعَلَ اَحَدَهُمَا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَالْاٰخَرَ عَنْ شِمَالِهٖ ثُمَّ رَكَعْنَا فَوَضَعْنَا اَيْدِيَنَا عَلٰى رُكَبِنَا فَضَرَبَ اَيْدِيَنَا ثُمَّ طَبَّقَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جَعَلَهُمَا بَيْنَ فَخِذَيْهِ فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ هٰكَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ اور اسود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے فرمایا کیا ان لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے جو تمہارے پیچھے ہیں تو ہم نے کہا ہاں' تو وہ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور انہوں نے ہم میں سے ایک کو اپنی دائیں جانب اور دوسرے کو اپنی بائیں جانب کھڑا کیا۔ پھر ہم نے رکوع کیا تو (رکوع میں) اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے تو انہوں نے ہمارے ہاتھوں پر مارا پھر اپنے ہاتھوں کو ملا کر اپنی دونوں رانوں کے درمیان رکھ دیا۔ پھر جب نماز پڑھا چکے تو کہا اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

510-وَعَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اسْتَاْذَنَ عَلْقَمَةُ وَالْاَسْوَدُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ كُنَّا اَطَلْنَا الْقُعُوْدَ عَلٰى بَابِهٖ فَخَرَجَتِ الْجَارِيَةُ فَاسْتَاْذَنَتْ لَهُمَا فَاَذِنَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى بَيْنِیْ وَبَيْنَهٗ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

۵۰۸۔ ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الرجلین یؤم احدھما صاحبہ۔ الخ ج ۱ ص ۹۰' مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب صلوٰۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم و دعائہ باللیل ج ۱ ص ۲۶۱' بخاری کتاب الاذان باب اذالم ینو الامام ان یوم۔ الخ ج ۱ ص ۹۷' ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ماجاء فی الرجل یصلی ومعہ رجل ج ۱ ص ۵۵' نسائی کتاب الامامۃ والجماعۃ باب الجماعۃ اذا کانوا اثنین ج ۱ ص ۱۳۵؛ ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیھا باب ما جاء فی کم یصلی باللیل ص ۹۸' مسند احمد ج ۱ ص ۲۱۵

۵۰۹۔ مسلم کتاب المساجد باب الندب الی وضع الایدی علی الرکب فی الرکوع۔ الخ ج ۱ ص ۲۰۲ ◆

۵۱۰۔ ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب اذا کانوا ثلاثۃ کیف یقومون ج ۱ ص ۹۰

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں، حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ اور اسود نے عبداللہ بن مسعود سے اجازت طلب کی اور ہم کافی دیر سے ان کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے تو ایک لونڈی نکلی تو اس نے ان دونوں کے لئے اجازت طلب کی تو آپ نے اجازت دے دی، پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے میرے اور ان کے درمیان کھڑے ہو کر نماز پڑھائی۔ پھر فرمایا میں نے اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے دیکھا۔

اس کو امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ مَنْ اَحَقُّ بِالْاِمَامَةِ

امامت کا زیادہ حقدار کون ہے؟

511- عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنْ كَانُوْا فِی الْقِرَآءَةِ سَوَاءً فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنْ كَانُوْا فِی السُّنَّةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً فَاِنْ كَانُوْا فِی الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ سِلْمًا وَلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِیْ سُلْطَانِهِ وَلَا يَقْعُدْ فِیْ بَيْتِهِ عَلٰى تَكْرِمَتِهِ اِلَّا بِاِذْنِهِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قوم کی امامت وہ کرائے جو ان میں سے سب سے زیادہ کتاب اللہ کو جاننے والا ہو اگر وہ قرآن پاک کے علم میں برابر ہوں تو ان میں سے سب سے زیادہ حدیث کو جاننے والا اگر وہ حدیث کے علم میں برابر ہوں تو ان میں سے سب سے پہلے ہجرت کرنیوالا اگر ہجرت میں سب برابر ہوں تو ان میں سے سب سے زیادہ عمر والا اور کوئی شخص کسی مقرر شدہ امام کے ہوتے ہوئے امامت نہ کرائے اور کسی کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر اس کے مسند پر نہ بیٹھے اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

512- وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانُوْا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ اَحَدُهُمْ وَاَحَقُّهُمْ بِالْاِمَامَةِ اَقْرَؤُهُمْ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَمُسْلِمٌ وَّالنَّسَآئِیُّ ۔

☆☆ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تین شخص ہوں تو ان میں سے ایک ان کو امامت کرائے اور امامت کا سب سے زیادہ حقدار وہ شخص ہے جسے قرآن کا زیادہ علم ہو۔

۵۱۱۔ مسلم کتاب الساجد باب من احق بالامامة ج ۱ ص ۲۳۶

۵۱۲۔ مسلم کتاب الساجد باب من احق بالامامة ج ۱ ص ۲۳۶، نسائی کتاب الامامة والجماعة باب اجتماع القوم ف يوضع هم فيه ج ۱ ص ۱۲۶، مسند احمد ج ۳ ص ۲۴

بَابُ اِمَامَةِ النِّسَآءِ

عورتوں کی امامت کا بیان

513- عَنْ اُمِّ وَرَقَةَ الْاَنْصَارِيَّةِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ انْطَلِقُوْا بِنَا اِلَی الشَّھِیْدَةِ فَنَزُوْرُھَا وَاَمَرَ اَنْ یُّؤَذَّنَ لَھَا وَیُقَامَ وَتَؤُمَّ اَھْلَ دَارِھَا فِی الْفَرَآئِضِ ۔ رَوَاہُ الْحَاکِمُ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ وَاَخْرَجَہٗ اَبُوْدَاوٗدَ وَلَمْ یَذْکُرْ فِی الْفَرَآئِضِ ۔

☆☆ حضرت ام ورقہ انصاریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ ہمارے ساتھ شہیدہ کے پاس چلو کہ ہم اس سے ملاقات کریں اور آپ نے حکم دیا کہ ان کے لئے اذان دی جائے اور اقامت کہی جائے اور یہ کہ وہ فرض نمازوں میں اپنے گھر والوں کی امامت کرائے۔

اس کو امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن اور اس کو ابو داؤد نے روایت کیا اور فی الفرائض کے لفظ کا ذکر نہیں کیا۔

514-وَعَنْ رَیْطَةَ الْحَنَفِیَّةِ اَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَمَّتْھُنَّ وَقَامَتْ بَیْنَھُنَّ فِیْ صَلٰوةٍ مَّکْتُوْبَةٍ ۔ رَوَاہُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ربطہ حنیفہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو امامت کرائی اور آپ فرض نماز میں ان کے درمیان کھڑی ہوئیں۔

اس کو عبدالرزاق نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

515-وَعَنْ حُجَیْرَةَ بِنْتِ حُصَیْنٍ قَالَتْ اَمَّتْنَا اُمُّ سَلْمَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا فِیْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ فَقَامَتْ بَیْنَنَا ۔ رَوَاہُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت حجیرہ بنت حصین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہمیں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عصر کی نماز میں امامت کرائی تو وہ ہمارے درمیان کھڑی ہوئیں۔

اس کو عبدالرزاق نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

---

۵۱۳. مستدرک حاکم کتاب الصلٰوۃ باب امامة المرأة النسآء فی الفرائض ج ۱ ص ۲۰۳ ابو داؤد کتاب الصلٰوۃ باب امامة النساء ج ۱ ص ۸۷

۵۱۴. مصنف عبد الرزاق کتاب الصلٰوۃ باب المرأة تؤم النساء ج ۳ ص ۱۴۱

۵۱۵. مصنف عبد الرزاق کتاب الصلٰوۃ باب المرأة تؤم النساء ج ۱ ص ۱۴۰

بَابُ اِمَامَةِ الْاَعْمٰی

اندھے کی امامت کا بیان

516- عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِیعِ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ یَؤُمُّ قَوْمَهٗ وَهُوَ اَعْمٰی وَاَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا تَكُوْنُ الظُّلْمَةُ وَالسَّیْلُ وَاَنَا رَجُلٌ ضَرِیْرُ الْبَصَرِ فَصَلِّ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِی بَیْتِی مَكَانًا اَتَّخِذُهٗ مُصَلّٰی فَجَاءَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَیْنَ تُحِبُّ اَنْ اُصَلِّیَ فَاَشَارَ اِلٰی مَكَانٍ مِّنَ الْبَیْتِ فَصَلّٰی فِیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ۔

☆☆ حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی قوم کی امامت کراتے تھے حالانکہ آپ نابینا تھے اور انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تاریکی اور پانی ہوتا ہے اور میں ایک نابینا شخص ہوں تو آپ میرے گھر میں کسی ایسی جگہ نماز پڑھیں جس کو میں جائے نماز بنالوں پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا تم کون سی جگہ پسند کرتے ہو کہ میں نماز پڑھوں تو انہوں نے گھر میں ایک جگہ کی طرف اشارہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جگہ نماز پڑھی اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

517-وَعَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِسْتَخْلَفَ ابْنَ اُمِّ مَكْتُوْمٍ یَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ اَعْمٰی ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن ام مکتوم کو قائم مقام بنایا کہ وہ لوگوں کی امامت کرائیں حالانکہ وہ نابینا تھے اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

518-وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِسْتَخْلَفَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ عَلَی الْمَدِیْنَةِ یُصَلِّیْ بِالنَّاسِ ۔ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِی الْمَعْرِفَةِ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن ام مکتوم کو مدینہ پر اپنا قائم مقام بنایا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں اس کو بیہقی نے اپنی کتاب المعرفۃ میں بیان کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

۵۱۶۔ بخاری کتاب الاذان باب الرخصة فی المطر والعلة ان یصلی فی رحله ج ۱ ص ۹۲

۵۱۷۔ ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب امامة الاعمٰی ج ۱ ص ۸۸

۵۱۸۔ معرفة السنن والآثار کتاب الصلوٰة ج ٤ ص ۱٦۲' صحیح ابن حبان ج ۷ ص ۲۸٦' سنن الکبرٰی للبیهقی کتاب الصلوٰة باب امامة الاعمٰی عن انس ج ۳ ص ۸۸

بَابُ اِمَامَةِ الْعَبْدِ

غلام کی امامت کا بیان

519- عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ الْعُصْبَةَ مَوْضِعًا بِقُبَآءٍ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَؤُمُّهُمْ سَالِمٌ مَّوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ وَكَانَ اَكْثَرَهُمْ قُرْاٰنًا ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے پہلے مہاجرین اولین قبا میں عصبہ نامی جگہ آئے تو حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے غلام سالم ان کی امامت کراتے تھے اور انہیں ان سب سے زیادہ قرآن مجید یاد تھا۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

520- وَعَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَاْتُوْنَ عَآئِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَعْلَى الْوَادِيْ هُوَ وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ وَنَاسٌ كَثِيْرٌ فَيَؤُمُّهُمْ اَبُوْ عَمْرٍو مَوْلٰى عَآئِشَةَ وَ اَبُوْ عَمْرٍو غُلَامُهَا حِيْنَئِذٍ لَّمْ يُعْتَقْ قَالَ وَكَانَ اِمَامَ بَنِيْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّ عُرْوَةَ ۔ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِيْ مُسْنَدِهٖ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ مَعْرِفَةِ السُّنَنِ وَالْاٰثَارِ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابن ابوملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں وہ مدینہ کے بالائی حصہ میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ اور حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ مسور بن مخرمہ اور بہت سے لوگ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام ابوعمرو نے ان کی امامت کرائی حالانکہ وہ اس وقت ان کے غلام تھے آزاد نہیں کئے گئے تھے۔ راوی فرماتے ہیں یہ بنو محمد بن ابوبکر اور عروہ کے امام تھے۔

اس کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مسند میں اور بیہقی نے معرفۃ السنن والآثار میں روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِيْ اِمَامَةِ الْجَالِسِ

بیٹھ کر نماز پڑھانے والے کی امامت کا بیان

521- عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَيْمَنُ فَصَلّٰى صَلٰوةً مِّنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَآئَهٗ قُعُوْدًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا صَلّٰى قَآئِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَّاِذَا صَلّٰى قَآئِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَّاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا اَجْمَعُوْنَ ۔ رَوَاهُ

۵۱۹۔ بخاری کتاب الاذان باب امامة العبد والمولی ج۱ ص ۹۶

۵۲۰۔ مسند شافعی باب السابع فی الجماعة واحکام الامامة ج ۱ ص ۱۰۶، معرفة السنن والآثار کتاب الصلوۃ ج ۴ ص ۱۶۳، سنن الکبرٰی للبیہقی کتاب الصلوۃ باب امامة العبید ج ۳ ص ۸۸

۵۲۱۔ بخاری کتاب الاذان باب انما جعل الامام لیؤتم به ج ۱ ص ۹۶، مسلم کتاب الصلوۃ باب ائتمام الماموم بالامام ج ۱ ص ۱۷۶

الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار ہوئے تو اس سے گر پڑے تو آپ کی دائیں جانب چھیلی گئی تو آپ نے نمازوں میں سے کوئی نماز بیٹھ کر پڑھائی تو ہم نے آپ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے پس جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولك الحمد کہو اور جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز پڑھو اس کو شیخین نے روایت کیا ہے۔

522-وَعَنْ عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا اَنَّهَا قَالَتْ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهٖ وَهُوَ شَاكٍ فَصَلّٰى جَالِسًا وَّصَلّٰى وَرَآءَهٗ قَوْمٌ قِيَامًا فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ اَنِ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوْا وَاِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری کی حالت میں بیٹھ کر نماز پڑھائی تو آپ کے پیچھے لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو آپ نے ان کی طرف بیٹھنے کا اشارہ کیا پھر جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا امام اس لئے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے پس جب وہ رکوع کرے تو تم رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم سر اٹھاؤ اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا ولك الحمد کہو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو اس کو شیخین نے روایت کیا۔

523-وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا اَلَا تُحَدِّثِيْنِيْ عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلٰى ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ضَعُوْا لِيْ مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعُوْا لِيْ مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعُوْا لِيْ مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوْءَ فَاُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوْفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةِ الْعِشَآءِ الْاٰخِرَةِ

۵۲۲۔ بخاری کتاب الاذان باب انما جعل الامام لیؤتم به ج ۱ ص ۹۵، مسلم کتاب الصلوٰة باب ائتمام الماموم بالامام ج ۱ ص ۱۷۷

۵۲۳۔ بخاری کتاب الاذان باب انما جعل الامام لیوتم به ج ۱ ص ۹۵، مسلم کتاب الصلوٰة باب استخلاف الامام اذا عرض له عذر۔ الخ ج ۱ ص ۱۷۷

قَالَتْ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَاَتَاهُ الرَّسُوْلُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكَ اَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَّكَانَ رَجُلًا رَقِيْقًا يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ اَنْتَ اَحَقُّ بِذٰلِكَ قَالَتْ فَصَلّٰى بِهِمْ اَبُوْبَكْرٍ تِلْكَ الْاَيَّامَ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ مِنْ نَفْسِهٖ خِفَّةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلٰوةِ الظُّهْرِ وَاَبُوْبَكْرٍ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَاٰهُ اَبُوْبَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ فَاَوْمَا اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا يَتَاَخَّرَ وَقَالَ لَهُمَا اَجْلِسَانِيْ اِلٰى جَنْبِهٖ فَاَجْلَسَاهُ اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّكَانَ اَبُوْبَكْرٍ يُصَلِّيْ وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَّالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَهٗ اَلَا اَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِيْ عَآئِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَاتِ فَعَرَضْتُ حَدِيْثَهَا عَلَيْهِ فَمَآ اَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِيْ كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ. رَوَاهُ الشَّيْخَانِ.

☆☆ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا کیا آپ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے بارے میں بیان نہیں کریں گی تو انہوں نے فرمایا کیوں نہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بیماری ہوئے تو فرمایا کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی تو ہم نے عرض کیا نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ آپ کا انتظار کررہے ہیں تو آپ نے فرمایا میرے لئے ٹب میں پانی رکھو۔ آپ فرماتی ہیں ہم نے ایسا کیا تو آپ نے غسل کیا پھر غسل کے بعد آپ اٹھ کر جانے لگے تو آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی پھر جب ہوش آیا تو فرمایا کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے۔ ہم نے عرض کیا نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ آپ کا انتظار کررہے ہیں تو آپ نے فرمایا میرے لئے ٹب میں پانی رکھو تو آپ بیٹھے پھر غسل کیا پھر اٹھ کر جانے لگے تو آپ پر بے ہوشی طاری ہوگئی پھر جب ہوش آیا تو فرمایا کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی۔ ہم نے عرض کیا نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ آپ کا انتظار کررہے ہیں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں لوگ مسجد میں بیٹھے عشاء کی نماز کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کررہے تھے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس قاصد نے آکر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو حکم دے رہے ہیں کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا اے عمر تو لوگوں کو نماز پڑھا اور آپ رقیق القلب شخص تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ امامت کے زیادہ حقدار ہیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان دنوں میں لوگوں کو نماز پڑھائی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ ہلکا پن محسوس کیا تو آپ دو آدمیوں کے سہارے نماز ظہر کے لئے نکلے ان میں سے ایک عباس رضی اللہ عنہ تھے پس جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کو دیکھا تو پیچھے ہونا شروع ہوگئے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ وہ پیچھے نہ ہٹیں اور ان دونوں سے فرمایا مجھے ابو بکر کے پہلو میں بٹھا دو تو ان دونوں نے آپ کو ابوبکر کے پہلو میں بٹھا دیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں نماز پڑھنے لگے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتدا کرنے لگے۔ حضرت عبیداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا تو میں نے ان سے کہا کیا میں آپ پر وہ حدیث پیش نہ کروں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری

کے متعلق حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے بیان کی تو انہوں نے کہا سناؤ تو میں نے ان پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی (بیان کردہ) حدیث پیش کی تو انہوں نے حدیث میں سے کسی چیز سے اختلاف نہ کیا۔ سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا کہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے تمہارے سامنے اس شخص کا نام نہیں لیا جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے تو میں نے کہا نہیں تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

اس کو شیخین نے روایت کیا ہے۔

بَابُ صَلٰوةِ الْمُفْتَرِضِ خَلْفَ الْمُتَنَفِّل

فرض پڑھنے والے کا نفل پڑھنے والے کے پیچھے نماز پڑھنا

524- عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى قَوْمِهٖ فَيُصَلِّي بِهِمْ تِلْكَ الصَّلٰوةَ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ . وزاد عبدالرزاق والشافعي وَالطَّحَاوِيُّ والدَّارُقُطْنِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ رِوَايَةٍ هِيَ لَهٗ تَطَوُّعٌ وَّلَهُمْ فَرِيْضَةٌ . وَفِيْ هٰذِهِ الزِّيَادَةِ كَلَامٌ .

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھتے تھے۔ پھر اپنی قوم کی طرف لوٹ کر آتے تو ان کو وہ نماز پڑھاتے اس کو شیخین نے روایت کیا اور عبدالرزاق امام شافعی طحاوی دارقطنی اور بیہقی (رحمۃ اللہ علیہم) نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے۔ وہ نماز حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی نفل ہوتی اور دیگر لوگوں کے لئے فرض ہوتی اور اس اضافہ میں کلام ہے۔

بَابُ صَلٰوةِ الْمُتَوَضِّیْ خَلْفَ الْمُتَيَمِّمِ

وضو کرنیوالے کا تیمم کرنیوالے کے پیچھے نماز پڑھنا

525- عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ احْتَلَمْتُ فِيْ لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فِيْ غَزْوَةِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَاَشْفَقْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ فَاَهْلِكَ فَتَيَمَّمْتُ ثُمَّ صَلَّيْتُ بِاَصْحَابِي الصُّبْحَ فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا

۵۲۴۔ مسلم کتاب الصلوٰۃ باب القرائۃ فی العشاء ج ۱ ص ۱۸۷' بخاری کتاب الاذان باب اذا طول الامام۔ الخ ج ۱ ص ۹۷' مصنف عبد الرزاق کتاب الصلوٰۃ باب لا تکون صلوٰۃ واحدۃ لشتّٰی ج ۲ ص ۸' مسند شافعی کتاب الصلوٰۃ باب السابع فی الجماعۃ واحکام الامامۃ ج ۱ ص ۱۰۳' طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب الرجل یصلی الفریضۃ خلف من یصلی تطوعا ج ۱ ص ۲۷۹' دارقطنی کتاب الصلوٰۃ باب ذکر صلوٰۃ المفترض خلف المتنفل ج ۱ ص ۲۷۴' سنن الکبریٰ للبیہقی کتاب الصلوٰۃ باب الفریضۃ خلف من یصلی النافلۃ ج ۳ ص ۸۵

۵۲۵۔ ابو داؤد کتاب الطھارۃ باب اذا خاف الجنب البرد یتیمم ج ۱ ص ۴۸' بخاری کتاب التیمم اذا خاف الجنب علی نفسہ المرض۔ الخ ج ۱ ص ۴۹' مستدرک حاکم کتاب الطھارۃ باب عدم الغسل للجنابۃ فی شدۃ البرد ج ۱ ص ۱۷۷

عَمْرُو صَلَّيْتَ بِاَصْحَابِكَ وَاَنْتَ جُنُبٌ فَاَخْبَرْتُهُ بِالَّذِیْ مَنَعَنِیْ مِنَ الْاِغْتِسَالِ وَقُلْتُ اِنِّیْ سَمِعْتُ اللّٰہَ یَقُوْلُ وَلَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَکُمْ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُمْ رَحِیْمًا فَضَحِکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَمْ یَقُلْ شَیْئًا ۔ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالْبُخَارِیُّ تَعْلِیْقًا وَاٰخَرُوْنَ وَصَحَّحَہُ الْحَاکِمُ ۔

☆☆ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ غزوہ ذات السلاسل کے موقع پر ایک سرد رات میں مجھے احتلام ہو گیا۔ پس مجھے ڈر لگا کہ غسل کرنے سے میں ہلاک ہو جاؤں گا۔ پس میں نے تیمّم کر کے اپنے ساتھیوں کو صبح کی نماز پڑھائی تو صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عمرو کیا تو نے حالت جنابت میں اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی تو میں نے آپ کو اس چیز کی خبر دی جس نے مجھے غسل کرنے سے روکا اور میں نے عرض کیا کہ میں نے اللہ تعالیٰ کا فرمان سنا ہے کہ اپنی جانوں کو قتل نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر مہربان ہے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے اور کچھ نہ کہا اس کو ابوداؤد اور بخاری نے تعلیقاً ذکر کیا اور دیگر محدثین نے اور حاکم نے اس کو صحیح قرار دیا۔

بَابُ مَا اسْتُدِلَّ بِہٖ عَلٰی کَرَاھَۃِ تَکْرَارِ الْجَمَاعَۃِ فِیْ مَسْجِدٍ

ان روایات کا بیان جن سے مسجد میں دوبارہ جماعت کرانے کی کراہت پر استدلال کیا گیا

526- عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ مِنْ نَوَاحِی الْمَدِیْنَۃِ یُرِیْدُ الصَّلٰوۃَ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلُّوْا فَمَالَ اِلٰی مَنْزِلِہٖ فَجَمَعَ اَھْلَہٗ فَصَلّٰی بِھِمْ ۔ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ فِی الْکَبِیْرِ وَالْاَوْسَطِ وَقَالَ الْھَیْثَمِیُّ رِجَالُہٗ ثِقَاتٌ ۔

☆☆ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اطراف مدینہ سے تشریف لائے نماز کا ارادہ رکھتے تھے تو لوگوں کو اس حال میں پایا کہ بے شک وہ نماز پڑھ چکے ہیں تو آپ گھر کی طرف لوٹ گئے اور اپنے گھر والوں کو جمع کر کے ان کو نماز پڑھائی اس کو طبرانی نے کبیر اور اوسط میں بیان کیا اور ہیثمی نے کہا ہے کہ اس کے رجال ثقہ ہیں۔

بَابُ مَا جَآءَ فِیْ جَوَازِ تَکْرَارِ الْجَمَاعَۃِ فِیْ مَسْجِدٍ

مسجد میں تکرار جماعت کے جواز کے بارے میں وارد روایات کا بیان

527- عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِہٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ یَّتَصَدَّقُ عَلٰی ذَا فَیُصَلِّیْ مَعَہٗ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَصَلّٰی مَعَہٗ ۔

۵۲۶۔ مجمع الزوائد کتاب الصلوٰۃ باب فیمن جاء الی المسجد فوجد الناس قد صلوا نقلاً عن الطبرانی ج ۲ ص ٤٥

۵۲۷۔ مسند احمد ج ۳ ص ٤٥، ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب فی الجمع فی المسجد مرتین ج ۱ ص ۸۵، ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ماجاء فی الجماعۃ فی مسجد قد صلی فیہ مرۃ ج ۱ ص ۵۳، مستدرک حاکم کتاب الصلوٰۃ باب اقامۃ الجماعۃ فی المساجد مرتین ج ۱ ص ۲۰۹

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمَذِیُّ وَحَسَّنَهٗ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ ۔

☆☆ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا درانحالیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو نماز پڑھا چکے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون اس پر صدقہ کریگا کہ اس کے ساتھ نماز پڑھے تو قوم میں سے ایک شخص اٹھا تو اس نے اس کے ساتھ نماز پڑھی اس کو امام احمد ابو داؤد اور ترمذی (رحمۃ اللہ علیہم) نے روایت کیا امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حسن قرار دیا اور امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کو حسن قرار دیا اور کہا کہ یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔

528-وَعَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً جَآءَ وَصَلَّی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ يُصَلِّیْ وَحْدَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّتَّجِرُ عَلٰی هٰذَا فَيُصَلِّیْ مَعَهٗ ۔ اَخْرَجَهُ الدَّارُقُطْنِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آیا درانحالیکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا چکے تھے تو اس نے اکیلے نماز پڑھنا شروع کردی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کون اس کے ساتھ تجارت کریگا کہ اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

بَابُ صَلٰوةِ الْمُنْفَرِدِ خَلْفَ الصَّفِّ

اکیلے شخص کا صف کے پیچھے نماز پڑھنا

529- عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ اَنَا وَيَتِيْمٌ فِیْ بَيْتِنَا خَلْفَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمِّیْ اُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے اور یتیم نے اپنے گھر میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی اور میری والدہ ام سلیم ہمارے پیچھے تھیں اس کو شیخین نے روایت کیا۔

530- وَعَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ انْتَهٰی اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ قَبْلَ اَنْ يَّصِلَ اِلَی الصَّفِّ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ زَادَكَ اللّٰهُ حِرْصًا وَّلَا تَعُدْ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ۔

☆☆ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے درانحالیکہ آپ رکوع میں تھے تو میں نے صف تک پہنچنے سے پہلے ہی رکوع کرلیا اس کا ذکر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تیری حرص کو زیادہ کرے دوبارہ ایسا نہ کرنا اس کو بخاری نے روایت کیا۔

531-وَعَنْ وَّابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی رَجُلًا يُّصَلِّیْ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ فَاَمَرَ اَنْ يُّعِيْدَ الصَّلٰوةَ ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَآئِیَّ وَحَسَّنَهُ التِّرْمَذِیُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ۔

---

۵۲۸. دار قطنی کتاب الصلوٰة باب اعادة الصلوٰة فی جماعة ج ۱ ص ۲۷۶

۵۲۹. بخاری کتاب الاذان باب المرأة وحدها تكون صفاً ج ۱ ص ۱۰۱، مسلم کتاب المساجد باب جواز الجماعة النافلة . الخ ج ۱ ص ۲۳٤

۵۳۰. بخاری کتاب الاذان باب اذا ركع دون الصف ص ۱۰۸

☆☆ حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

اس کو پانچ محدثین نے روایت کیا۔ سوائے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کے اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو حسن قرار دیا اور ابن حبان نے اس کو صحیح قرار دیا۔

532- وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يُّصَلِّيْ خَلْفَ الصَّفِّ فَوَقَفَ حَتّٰى انْصَرَفَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهٗ اسْتَقْبِلْ صَلٰوتَكَ فَلَا صَلٰوةَ لِمُنْفَرِدٍ خَلْفَ الصَّفِّ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت علی بن شیبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو صف کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو آپ ٹھہر گئے حتیٰ کہ جب وہ شخص نماز سے فارغ ہوا تو آپ نے اسے فرمایا کہ دوبارہ نماز پڑھ۔ صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے والی کی نماز نہیں ہوتی۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

۵۳۱۔ ابو داؤد کتاب الصلٰوۃ باب الرجل یصلی وحدہ خلف الصف ج ۱ ص ۹۹' ترمذی ابواب الصلٰوۃ باب ما جاء فی الصلٰوۃ خلف الصف وحدہ ص ۵٤' ابن ماجۃ کتاب الصلٰوۃ باب صلٰوۃ الرجل خلف الصف وحدہ ص ۷۲' صحیح ابن حبان کتاب الصلٰوۃ ج ٤ ص ۳۱۱' مسند احمد ج ٤ ص ۲۲۸

۵۳۲۔ مسند احمد ج ٤ ص ۲۳' ابن ماجۃ کتاب الصلٰوۃ باب صوۃ الرجل خلف الصف وحدہ ص ۷۱

اَبْوَابُ مَالَا یَجُوْزُ فِی الصَّلٰوةِ وَمَا یُبَاحُ فِیْهَا

ان چیزوں کا بیان جو نماز میں جائز نہیں ہیں اور ان کا بیان جو نماز میں جائز ہیں

بَابُ النَّهْیِ عَنْ تَسْوِیَةِ التُّرَابِ وَمَسْحِ الْحصٰی فِی الصَّلٰوةِ

نماز میں مٹی کو برابر کرنے اور کنکریوں کو چھونے سے ممانعت کا بیان

533- عَنْ مُعَیْقِیْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی الرَّجُلِ یُسَوِّی التُّرَابَ حَیْثُ یَسْجُدُ قَالَ اِنْ کُنْتَ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ

☆☆ حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جو سجدہ کرتے وقت مٹی کو برابر کر رہے تھے۔ اگر تو نے کرنا ہی ہے تو ایک مرتبہ کر اس کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

534- وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُکُمْ اِلَی الصَّلَاةِ فَلَا یَمْسَحِ الْحَصٰی فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهٗ ۔ رَوَاهُ الاربعة وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ

☆☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز میں کھڑا ہو تو وہ کنکریوں کو نہ چھوئے کیونکہ رحمت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔

اس کو چار محدثین نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

535- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسْحِ الْحَصَا فَقَالَ

۵۳۳. بخاری کتاب التهجد باب مسح الحصی فی الصلوٰة ج ٤ ص ٦١٪ مسلم کتاب المساجد باب کراهة مسح الحصی ۔ الخ ج ١ ص ٢٠٦' ترمذی ابواب الصلوٰة باب ما جاء فی کراهیة مسح الحصی فی الصلوٰة ج ١ ص ٨٧' نسائی کتاب السهو باب النهی عن مسح الحصی فی الصلوٰة ج ١ ص ١٧٧' ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب مسح الحصی فی الصلوٰة ج ١ ص ١٣٦' ابن ماجة کتاب الصلوٰة باب مسح الحصی فی الصلوٰة ج ١ ص ٧٣' مسند احمد ج ٣ ص ٤٢٦

۵۳٤. ترمذی ابواب الصلوٰة باب ما جاء فی کراهیة مسح الحصی فی الصلوٰة ج ١ ص ٨٧' نسائی کتاب السهو باب النهی عن مسح الحصی فی الصلوٰة ج ١ ص ١٧٧' ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب مسح الحصی فی الصلوٰة ج ١ ص ١٣٦' ابن ماجة کتاب الصلوٰة باب مسح الحصی فی الصلوٰة ج ١ ص ٧٣

وَاحِدَةً وَّلَانْ تَمْسِكَ عَنْهَا خَيْرٌ لَّكَ مِنْ مِّائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا سُوْدُ الْحَدَقِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کنکریوں کو چھونے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا تو ایک مرتبہ کر اور تیرا اس سے بھی بچنا ان سو اونٹنیوں سے بہتر ہے جو سب کی سب سیاہ آنکھوں والی ہوں۔

اس کو ابوبکر بن ابوشیبہ نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابٌ فِی النَّهْیِ عَنِ التَّخَصُّرِ
پہلو پر ہاتھ رکھنے کا بیان

536- عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّصَلِّیَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا کہ آدمی پہلو پر ہاتھ رکھ کے نماز پڑھے۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

بَابٌ فِی النَّهْیِ عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِی الصَّلٰوةِ
نماز میں دائیں بائیں گردن پھیرنے کا بیان

537- عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِی الصَّلٰوةِ فَقَالَ هُوَ اخْتِلَاسٌ يَّخْتَلِسُهُ الشَّيْطٰنُ مِنْ صَلٰوةِ الْعَبْدِ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز میں دائیں بائیں متوجہ ہونے کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ شیطان کا حصہ ہے جو وہ بندے کی نماز سے اچک لیتا ہے اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

538- وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكَ وَالْاِلْتِفَاتَ فِی

۵۳۵۔ مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوٰة باب مسح الحصی وتسویته فی الصلوٰة من رخص فی ذلك ج ۲ ص ٤١٢

۵۳٦۔ بخاری کتاب التهجد باب الحضر فی الصلوٰة ج ۱ ص ۱٦۳، مسلم کتاب المساجد باب کراهة الاختصار فی الصلوٰة ج ۱ ص ۲۰٦

۵۳۷۔ بخاری کتاب الاذان باب التفات فی الصلوٰة ج ۱ ص ۱۰٤

۵۳۸۔ ترمذی ابواب ما یتعلق بالصلوٰة باب ماذکر فی الالتفات فی الصلوٰة ج ۱ ص ۱۳۰

الصَّلَاةِ فَاِنَّ الْاِلْتِفَاتَ فِی الصَّلَاةِ هَلَكَةٌ فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَفِی التَّطَوُّعِ لَا فِی الْفَرِيْضَةِ ۔ رَوَاهُ التِّرْمَذِیُّ وَصَحَّحَهٗ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز میں اپنے آپ کو دائیں بائیں متوجہ ہونے سے بچا پس بے شک نماز میں دائیں بائیں متوجہ ہونا ہلاکت ہے۔ اگر اس سے کوئی چھٹکارا نہ ہو تو نفل نماز میں کر فرض نماز میں ایسا نہ کر (اگرچہ کہ نفل میں بھی مکروہ ہے)

539- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْحَظُ فِی الصَّلٰوةِ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا وَّلَا يَلْوِیْ عُنُقَهٗ خَلْفَ ظَهْرِهٖ ۔ رَوَاهُ التِّرْمَذِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی آنکھوں کے کناروں سے دائیں اور بائیں جانب دیکھتے تھے اور اپنی گردن کو پیٹھ پیچھے نہیں پھیرتے تھے اس کو ترمذی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابٌ فِیْ قَتْلِ الْاَسْوَدَيْنِ فِی الصَّلٰوةِ

نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنے کا بیان

540- عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُقْتُلُوا الْاَسْوَدَيْنِ فِی الصَّلٰوةِ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمَذِیُّ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسودین یعنی سانپ اور بچھو کو دوران نماز (بھی مارو) اس کو اصحاب خمسہ نے روایت کیا اور ترمذی نے اس کو صحیح قرار دیا۔

بَابٌ فِی النَّهْیِ عَنِ السَّدْلِ

نماز میں سدل ثوب سے ممانعت کا بیان

541- عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ السَّدْلِ فِی الصَّلٰوةِ وَاَنْ يُّغَطِّیَ الرَّجُلُ فَاهُ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ حِبَّانَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سدل ثوب سے منع فرمایا اور یہ کہ آدمی اپنے منہ کو ڈھانپے اس کو ابوداؤد اور ابن حبان نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

۵۳۹۔ ترمذی ابواب ما یتعلق بالصلوۃ باب ما ذکر فی الالتفات فی الصلوۃ ج ۱ ص ۱۳۰

۵۴۰۔ ترمذی ابواب الصلوۃ باب ما جاء فی قتل الاسودین فی الصلوۃ ج ۱ ص ۸۹، ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب العمل فی الصلوۃ ج ۱ ص ۱۳۳، نسائی کتاب السهو باب قتل الحیة والعقرب فی الصلوۃ ج ۱ ص ۱۷۸، ابن ماجة ابواب اقامة الصلوۃ باب ما جاء فی قتل الحیة والعقرب فی الصلوۃ ص ۸۹، مسند احمد ج ۲ ص ۲۳۳

۵۴۱۔ ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب السدل فی الصلوۃ ج ۱ ص ۹۴، صحیح ابن حبان ج ۵ ص ۲۵

بَابُ مَنْ يُّصَلِّيْ وَرَأْسُهٗ مَعْقُوْصٌ

اس شخص کا بیان جو اس حال میں نماز پڑھے کہ اس کا سر گوندھا ہوا ہو

542- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ اَعْظُمٍ لَّا اَكُفُّ شَعَرًا وَّلَا ثَوْبًا . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے میں سات اعضاء پر سجدہ کروں اور اپنے بالوں اور کپڑوں کو نہ لپیٹوں اس کو شیخین نے روایت کیا۔

543- وَعَنْ كُرَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ رَاٰى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّيْ وَرَاْسُهٗ مَعْقُوْصٌ مِّنْ وَرَآئِهٖ فَقَامَ فَجَعَلَ يَحُلُّهٗ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَاْسِيْ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّمَا مَثَلُ هٰذَا مَثَلُ الَّذِيْ يُصَلِّيْ وَهُوَ مَكْتُوْفٌ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت کریب رضی اللہ عنہ' عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن حارث کو اس حال میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ ان کے سر کے بال پیچھے کی طرف گوندھے ہوئے تھے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پیچھے سے کھڑے ہو کر وہ جوڑا کھولنا شروع کر دیا' عبداللہ بن حارث نماز پڑھ کر ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا تم میرے سر کو کیوں چھیڑ رہے تھے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایسا آدمی اس شخص کی طرح ہے جو اس حال میں نماز پڑھتا ہے کہ اس کے ہاتھ گردن کے پیچھے بندھے ہوئے ہوں۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

بَابُ التَّسْبِيْحِ وَالتَّصْفِيْقِ

تسبیح اور تصفیق کا بیان (ہاتھ کی پشت پر دوسرا ہاتھ مارنا)

544- عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَآءِ .

۵۴۲۔ بخاری کتاب الاذان باب لایکف شعراً ج ۱ ص ۱۱۳' مسلم کتاب الصلٰوۃ باب اعضاء السجود والنهی عن کف الشعر۔ الخ ج ۱ ص ۱۹٤

۵۴۳۔ مسلم کتاب الصلٰوۃ باب اعضاء السجود والنهی عن کف الشعر . الخ ج ۱ ص ۱۹٤

۵٤٤۔ مسلم کتاب الصلٰوۃ باب تسبیح الرجل وتصفیق المرأۃ۔ الخ ج ۱ ص ۱۸۰' بخاری کتاب التهجد باب التصفیق للنساء ج ۱ ص ۱٦۰' ترمذی ابواب الصلٰوۃ باب ماجاء ان التسبیح للرجال والتصفیق للنساء ج ۱ ص ۸۵' ابو داؤد کتاب الصلٰوۃ باب التصفیق فی الصلٰوۃ ج ۱ ص ۱۳۵' نسائی کتاب السهو باب التسبیح فی الصلٰوۃ ج ۱ ص ۱۸۸' ابن ماجة ابواب اقامة الصلٰوۃ باب التسبیح للرجال فی الصلٰوۃ۔ الخ ج ۱ ص ۷۳' مسند احمد ج ۲ ص ۲٦۱

رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ وَزَادَ مُسْلِمٌ وَالْاٰخَرُوْنَ فِي الصَّلٰوةِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تسبیح مردوں کے لئے ہے اور تصفیق یعنی ہاتھ کی پشت پر دوسرا ہاتھ مارنا عورتوں کے لئے ہے۔

اس کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اور دیگر محدثین نے ان الفاظ کا اضافہ کیا کہ نماز میں

545- وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰى بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَانَتِ الصَّلٰوةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ اَتُصَلِّيْ لِلنَّاسِ فَاُقِيْمَ قَالَ نَعَمْ فَصَلّٰى اَبُوْ بَكْرٍ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلٰوةِ فَتَخَلَّصَ حَتّٰى وَقَفَ فِي الصَّفِّ فَصَفَّقَ النَّاسُ وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ لَّا يَلْتَفِتُ فِيْ صَلَاتِهٖ فَلَمَّا اَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيْقَ الْتَفَتَ فَرَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ امْكُثْ مَكَانَكَ فَرَفَعَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى مَا اَمَرَهٗ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ ثُمَّ اسْتَاْخَرَ اَبُوْ بَكْرٍ حَتّٰى اسْتَوٰى فِي الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَثْبُتَ اِذْ اَمَرْتُكَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ مَا كَانَ لِابْنِ اَبِيْ قُحَافَةَ اَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِيْ رَاَيْتُكُمْ اَكْثَرْتُمُ التَّصْفِيْقَ مَنْ نَابَهٗ شَيْءٌ فِيْ صَلَاتِهٖ فَلْيُسَبِّحْ فَاِنَّهٗ اِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ اِلَيْهِ وَاِنَّمَا التَّصْفِيْقُ لِلنِّسَاءِ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبیلہ بنو عمرو بن عوف کی طرف ان کی صلح کرانے کے لئے گئے جب نماز کا وقت آ گیا تو مؤذن حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور کہنے لگا کیا آپ لوگوں کو جماعت کرائیں گے کہ میں اقامت کہوں تو انہوں نے کہا ہاں تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانا شروع کر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے درانحالیکہ لوگ نماز میں مشغول تھے تو راستہ بناتے ہوئے (پہلی) صف میں جا کر کھڑے ہوئے اور لوگوں نے ہاتھ پر ہاتھ مارنا شروع کر دیئے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نماز میں ادھر ادھر متوجہ نہیں ہوتے تھے (یعنی خشوع اور خضوع سے نماز پڑھتے تھے) پس جب لوگوں نے بکثرت ہاتھ پر ہاتھ مارے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ متوجہ ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اللہ عزوجل کی تعریف کی اس پر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا۔ پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر صف میں مل گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے تشریف لائے اور (بقیہ) نماز پڑھائی پھر نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا اے ابو بکر جب میں نے تجھے حکم دیا تھا تو تجھے اپنی جگہ کھڑے رہنے سے کس چیز نے روکا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ابن ابی قحافہ کے لئے یہ مناسب نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے نماز پڑھائے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہے کہ میں نے تمہیں دیکھا تم کثرت سے

۵۴۵. بخاری کتاب الاذان باب من دخل لیؤم الناس فجاء الامام الاوّل ج ۱ ص ۹۴ مسلم کتاب الصلوۃ باب تقدیم الجماعۃ من یصلی بھم اذا تاخر الامام. الخ ج ۱ ص ۱۷۹

ہاتھ پر ہاتھ مار رہے تھے جسے نماز میں کوئی چیز پیش آئے تو وہ سبحان اللہ کہے۔ پس بے شک جب وہ تسبیح کہے گا تو اس کی طرف توجہ کی جائیگی اور ہاتھ پر ہاتھ مارنا عورتوں کے لئے ہے۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْكَلَامِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں گفتگو سے ممانعت کا بیان

546- عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلٰوةِ يُكَلِّمُ الرَّجُلُ صَاحِبَهُ وَهُوَ اِلٰى جَنْبِهِ فِي الصَّلٰوةِ حَتّٰى نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ) فَاُمِرْنَا بِالسُّكُوْتِ. رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ الا ابن ماجة وزاد مسلم وَاَبُوْدَاوُدَ و نهينا عن الكلام.

☆☆ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نماز کے دوران باتیں کیا کرتے تھے۔ ایک شخص اپنے پہلو میں کھڑے اپنے ساتھی سے باتیں کرتا حتیٰ کہ یہ آیہ کریمہ نازل ہوئی اور تم اللہ کے لئے عاجزی کرتے ہوئے کھڑے رہو تو ہمیں خاموش رہنے کا حکم دیا گیا اس کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا سوائے ابن ماجہ کے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ اور ہمیں کلام سے روک دیا گیا۔

547- عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا قَالَ اِنَّ فِي الصَّلٰوةِ شُغْلًا. رَوَاهُ الشَّيْخَانِ.

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم دوران نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتے تو آپ ہمارے سلام کا جواب دیتے پس جب ہم نجاشی کے پاس سے لوٹے تو ہم نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے جواب نہ دیا تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نماز میں آپ پر سلام کرتے تھے تو آپ ہمارے سلام کا جواب دیتے تھے تو آپ نے فرمایا بے شک نماز میں مشغولیت ہے (یعنی نماز میں صرف نماز ہی کی طرف مشغول رہنا چاہیے۔

اس کو شیخین نے روایت کیا ہے۔

548- وَعَنْهُ قَالَ نُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلٰوةِ قَبْلَ اَنْ نَّاْتِيَ اَرْضَ حَبْشَةَ فَتَرُدُّ

٥٤٦۔ بخاری کتاب التهجد باب ما ینهی من الكلام فی الصلوۃ ج ۱ ص ١٦٠، مسلم كتاب المساجد باب تحريم الكلام فی الصلوۃ۔ الخ ج ۱ ص ٢٠٤، ترمذی ابواب الصلوۃ باب فی نسخ الكلام فی الصلوۃ ج ۱ ص ۹۰۲، ابو داؤد كتاب الصلوۃ باب النهی عن الكلام فی الصلوۃ ج ۱ ص ۱۳۷، نسائی كتاب السهو باب الكلام فی الصلوۃ ج ۱ ص ۱۸۱، مسند احمد ج ٤ ص ٣٦٨

٥٤٧۔ بخاری كتاب التهجد باب ماینهی من الكلام فی الصلوۃ ج ۱ ص ١٦٠، مسلم كتاب المساجد باب تحريم الكلامی فی الصلوۃ۔ الخ ج ۱ ص ٢٠٤

عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَاَخَذَنِيْ مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ فَجَلَسْتُ حَتّٰى قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ فَقُلْتُ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَلَّمْتُ عَلَيْكَ وَاَنْتَ تُصَلِّيْ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهٖ مَا يَشَآءُ وَاِنَّ مِمَّا اَحْدَثَ لَا تُكَلِّمُوْا فِي الصَّلٰوةِ ۔ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ فِيْ مُسْنَدِهٖ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَآئِيُّ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نماز میں سلام کرتے حبشہ آنے سے پہلے تو آپ ہمارے سلام کا جواب دیتے پس جب ہم حبشہ سے لوٹے تو میں نے آپ کو سلام کیا درانحالیکہ آپ نماز میں تھے تو آپ نے میرے سلام کا جواب نہ دیا تو مجھے اگلی اور پچھلی باتوں کی پریشانی نے گھیر لیا۔ پس میں بیٹھ گیا حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پوری کی تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ کو سلام کیا حالت نماز میں تو آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے معاملہ میں سے جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور ان احکام میں سے جو اللہ تعالیٰ نے نازل کئے یہ ہے کہ تم دوران نماز گفتگو نہ کرو۔

اس کو حمیدی نے اپنی مسند میں بیان کیا اور ابوداؤد اور نسائی اور دیگر محدثین نے اور اس کی سند صحیح ہے۔

549- وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا اَنَا اُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِاَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَاثُكْلَ اُمِّيَاهُ مَا شَاْنُكُمْ تَنْظُرُوْنَ اِلَيَّ فَجَعَلُوْا يَضْرِبُوْنَ بِاَيْدِيْهِمْ عَلٰى اَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ يُصَمِّتُوْنَنِيْ لٰكِنِّيْ سَكَتُّ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِاَبِيْ هُوَ وَاُمِّيْ مَا رَاَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ اَحْسَنَ تَعْلِيْمًا مِّنْهُ فَوَاللّٰهِ مَا كَهَرَنِيْ وَلَا ضَرَبَنِيْ وَلَا شَتَمَنِيْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ لَا يَصْلُحُ فِيْهَا شَيْءٌ مِّنْ كَلَامِ النَّاسِ اِنَّمَا هُوَ التَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَقَدْ جَاءَ اللّٰهُ بِالْاِسْلَامِ وَاِنَّ مِنَّا رِجَالًا يَاْتُوْنَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَاْتِهِمْ قَالَ وَمِنَّا رِجَالٌ يَتَطَيَّرُوْنَ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُوْنَهٗ فِيْ صُدُوْرِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّوْنَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهٗ فَذَاكَ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس دوران میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ جماعت میں سے ایک شخص کو چھینک آئی تو میں نے یرحمك اللّٰہ کہا تو لوگوں نے مجھے گھورنا شروع کر دیا تو میں نے کہا تمہیں تمہاری مائیں گم کر دیں تمہیں کیا ہے تم مجھے گھور رہے ہو تو انہوں نے اپنی رانوں پر اپنے ہاتھ مارنا شروع کر دیئے۔ پس جب میں نے انہیں دیکھا کہ وہ مجھے خاموش کرانا چاہ رہے ہیں تو میں خاموش ہو گیا' پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا چکے تو

۵۴۸۔ مسند حمیدی ج ۱ ص ۵۲' ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب رد السلام فی الصلوٰۃ ج ۱ ص ۱۳۳' نسائی کتاب السھو باب الکلام فی الصلوٰۃ ج ۱ ص ۱۸۱

۵۴۹۔ مسلم کتاب المساجد باب تحریم الکلام فی الصلوٰۃ ج ۱ ص ۲۰۳

آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے بعد آپ سے بہتر کوئی معلم نہ دیکھا خدا کی قسم آپ نے نہ مجھے جھڑکا' نہ برا بھلا کہا اور نہ مارا۔ آپ نے فرمایا نماز میں باتیں نہیں کرنی چاہئے' نماز تو صرف تسبیح تکبیر اور قرآن مجید پڑھنے کا نام ہے یا جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں دور جاہلیت کے قریب ہوں اور اللہ تعالیٰ نے اسلام کی دولت سے مالا مال کر دیا ہم میں سے بعض لوگ کاہنوں کے پاس جاتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا ان کے پاس مت جاؤ۔ میں نے عرض کیا ہم میں سے بعض لوگ بدشگون لیتے ہیں۔ فرمایا یہ ایک چیز ہے جسے لوگ اپنے دلوں میں محسوس کرتے ہیں۔ تم اس کے در پے مت ہو' پھر میں نے عرض کیا ہم میں سے کچھ لوگ رمل (زائچہ بنانا) کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا انبیاء میں سے ایک نبی کو یہ علم دیا گیا تھا جس شخص کا عمل اس کے مطابق ہو تو یہ صحیح ہے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

بَابُ مَااسْتَدِلَّ بِهٖ عَلٰی اَنَّ کَلَامَ السَّاهِیْ وَکَلَامَ مَنْ ظَنَّ التَّمَامَ لَا یُبْطِلُ الصَّلٰوۃَ

ان روایات کا بیان جن سے اس بات پر استدلال کیا گیا ہے کہ بھول کر کلام کرنا یا اس شخص کا کلام کرنا جو نماز کے پورا ہونے کا گمان کرتا ہے' نماز کو نہیں توڑتا

550- عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِحْدٰی صَلَاتَیِ الْعَشِیِّ قَالَ ابْنُ سِیْرِیْنَ سَمَّاهَا اَبُوْ هُرَیْرَةَ وَلٰکِنْ نَسِیْتُ اَنَا قَالَ فَصَلّٰی بِنَا رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ اِلٰی خَشَبَةٍ مَّعْرُوْضَةٍ فِی الْمَسْجِدِ فَاتَّکَاَ عَلَیْهَا کَاَنَّهٗ غَضْبَانُ وَوَضَعَ یَدَهُ الْیُمْنٰی عَلَی الْیُسْرٰی وَشَبَّکَ بَیْنَ اَصَابِعِهٖ وَوَضَعَ خَدَّهُ الْاَیْمَنَ عَلٰی ظَهْرِ کَفِّهِ الْیُسْرٰی وَخَرَجَتِ السَّرَعَانُ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالُوْا قَصُرَتِ الصَّلٰوۃُ وَفِی الْقَوْمِ اَبُوْ بَکْرٍ وَّعُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَهَابَا اَنْ یُّکَلِّمَاهُ وَفِی الْقَوْمِ رَجُلٌ فِیْ یَدَیْهِ طُوْلٌ یُّقَالُ لَهٗ ذُو الْیَدَیْنِ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَسِیْتَ اَمْ قَصُرَتِ الصَّلٰوۃُ قَالَ لَمْ اَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ فَقَالَ اَکَمَا یَقُوْلُ ذُو الْیَدَیْنِ فَقَالُوْا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰی مَا تَرَکَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ کَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ وَکَبَّرَ ثُمَّ کَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ وَکَبَّرَ فَرُبَّمَا سَاَلُوْهُ ثُمَّ سَلَّمَ فَیَقُوْلُ نُبِّئْتُ اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَیْنٍ قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ ۔ رَوَاهُ الشَّیْخَانِ ۔قال النیموی ان هذه الروایة وان کانت فی الصحیحین لکنها مضطربةٌ بوجوهٍ وفی الباب احادیثُ اخرٰی کلها لاتخلو عن نظر ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز میں سے ایک نماز پڑھائی۔ ابن سیدین نے کہا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس نماز کا نام لیا تھا لیکن میں بھول گیا تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیر دیا' پھر آپ مسجد میں پڑی ہوئی لکڑی کی طرف آئے اور اس پر ٹیک لگا کر حالت عضب میں کھڑے ہو گئے اور اپنا دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر رکھا اور ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کیا اور اپنا دا رخسار اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھا اور جلدی جانے والے مسجد کے دروازوں سے نکلتے ہوئے یہ کہہ رہے تھے نما

کر دی گئی اور لوگوں میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے وہ دونوں آپ سے بات کرنے سے ڈرے اور لوگوں میں ایک شخص تھے جن کے ہاتھوں میں طوالت تھی ان کو ذوالیدین کہا جاتا تھا۔ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز میں کمی کر دی گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز میں کمی ہوئی ہے۔ پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا کیا بات ایسی ہی ہے جیسا ذوالیدین کہہ رہا ہے تو انہوں نے عرض کیا ہاں تو آپ آگے بڑھے اور باقی ماندہ نماز پڑھائی پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی اور اپنے سجدے کی مثل یا اس سے طویل سجدہ کیا پھر اپنا سر مبارک اٹھایا اور تکبیر کہی تو لوگوں نے ابن سیرین سے پوچھا پھر آپ نے سلام پھیرا تو انہوں نے کہا کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ عمران بن حصین نے کہا آپ نے سلام پھیرا۔ اس حدیث کو شیخین نے روایت کیا۔

اس کتاب کے مرتب محمد بن علی نیموی فرماتے ہیں کہ یہ روایت اگرچہ کہ صحیحین میں ہے لیکن اس میں کئی وجوہ سے اضطراب پایا جاتا ہے اور اس باب میں دیگر احادیث بھی ہیں ساری کی ساری کلام سے خالی نہیں (یعنی ہر ایک پر جرح موجود ہے)۔

بَابُ مَا استدل بِهٖ علٰی جَوَاز ردّ السَّلام بِالْاِشَارَةِ فِی الصَّلٰوةِ

ان روایات کا بیان جن سے نماز میں اشارہ کے ساتھ سلام کا جواب دینے کے جواز پر استدلال کیا گیا

551- عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَرْسَلَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْطَلِقٌ اِلٰی بَنِی الْمُصْطَلَقِ فَاَتَیْتُهٗ وَهُوَ یُصَلِّی عَلٰی بَعِیْرِهٖ فَکَلَّمْتُهٗ فَقَالَ لِیْ بِیَدِهٖ هٰکَذَا وَاَوْمَا زُهَیْرٌ بِیَدِهٖ ثُمَّ کَلَّمْتُهٗ فَقَالَ لِیْ هٰکَذَا فَاَوْمَاَ زُهَیْرٌ اَیْضًا بِیَدِهٖ نَحْوَ الْاَرْضِ وَاَنَا اَسْمَعُهٗ یَقْرَاُ یُوْمِئُ بِرَاْسِهٖ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ مَا فَعَلْتَ فِی الَّذِیْ اَرْسَلْتُكَ لَهٗ فَاِنَّهٗ لَمْ یَمْنَعْنِیْ اَنْ اُکَلِّمَكَ اِلَّا اَنِّیْ کُنْتُ اُصَلِّیْ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کام کے لئے بھیجا۔ درانحالیکہ آپ قبیلہ بنو مصطلق کی طرف جا رہے تھے پس میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس حال میں کہ آپ اپنے اونٹ پر نماز پڑھ رہے تھے تو میں نے آپ سے کلام کیا تو آپ نے اپنے ہاتھ مبارک سے مجھے یوں اشارہ فرمایا اور حضرت زہیر رضی اللہ عنہ نے بھی (اسی طرح) اشارہ کر کے دکھایا پھر میں نے آپ سے کلام کیا تو آپ نے مجھے یوں اشارہ کیا اور حضرت زہیر رضی اللہ عنہ نے بھی زمین کی طرف اشارہ کیا اور میں آپ کو قراءت کرتے ہوئے سن رہا تھا آپ (رکوع اور سجدہ کے

۵۵۰۔ مسلم کتاب المساجد فصل من صلی خمسا اونحوہ فلیسجد سجدتین۔ الخ ج ۱ ص ۲۱۳، بخاری کتاب الصلوٰۃ باب تشبیک الاصابع فی المسجد وغیرہ ج ۱ ص ۶۹

۵۵۱۔ مسلم کتاب المساجد باب تحریم الکلام فی الصلوٰۃ۔ الخ ج ۱ ص ۲۰۴

لئے) اپنے سر مبارک سے اشارہ فرماتے، پس جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا تو نے اس کام کا کیا جس کے لئے میں نے تجھے بھیجا تھا، پس بیشک مجھے تمہارے ساتھ کلام کرنے سے صرف اسی بات نے روکا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

552- وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ لِبِلَالٍ كَيْفَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِيْنَ كَانُوْا يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ وَهُوَ فِی الصَّلٰوةِ قَالَ كَانَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ ۔ رَوَاهُ التِّرْمَذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا جب لوگ آپ کو نماز کی حالت میں سلام کرتے تو آپ لوگوں کے سلام کا جواب کس طرح دیتے تھے تو انہوں نے کہا کہ اپنے مبارک ہاتھ سے اشارہ فرماتے تھے۔

اس کو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اور ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

553- وَعَنْهُ عَنْ صُهَيْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَرَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّی فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَیَّ اِشَارَةً وَقَالَ لَا اَعْلَمُ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ اِشَارَةً بِاِصْبَعِهٖ ۔ رَوَاهُ الثلاثة وحسنه التِّرْمَذِیُّ ۔

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا درانحالیکہ آپ نماز پڑھ رہے تھے میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے اشارہ سے میرے سلام کا جواب دیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق آپ نے اپنے ہاتھ کی انگلی سے اشارہ فرمایا اس کو اصحاب ثلاثہ نے روایت کیا اور ترمذی نے حسن قرار دیا۔

554- وَعَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِیْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَّهُوَ مَسْجِدُ قُبَا لِيُصَلِّیَ فِيْهِ فَدَخَلَ مَعَهٗ رِجَالٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ وَدَخَلَ مَعَهُمْ صُهَيْبٌ فَسَاَلْتُهٗ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ اِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِمْ وَهُوَ فِی الصَّلٰوةِ قَالَ كَانَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ ۔ اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ فِی الْمُسْتَدْرَكِ وَقَالَ عَلٰی شَرْطِهِمَا ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنو عمرو بن عوف کی مسجد یعنی مسجد قبا میں داخل ہوئے تاکہ اس میں نماز پڑھیں تو آپ کے ساتھ انصار کے کچھ لوگ بھی داخل ہوئے جو آپ کو سلام کرتے اور ان کے ساتھ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بھی تھے تو میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے جب آپ کو نماز کی

---

۵۵۲. ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی الاشارۃ فی الصلوٰۃ ج ۱ ص ۸۵، ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب رد السلام فی الصلوٰۃ ج ۱ ص ۱۳۳

۵۵۳. ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب رد السلام فی الصلوٰۃ ج ۱ ص ۱۳۳، ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی الاشارۃ فی الصلوٰۃ ج ۱ ص ۸۵، نسائی کتاب السھو باب رد السلام بالاشارۃ فی الصلوٰۃ ج ۱ ص ۱۷۷

۵۵٤. مستدرك حاكم كتاب الهجرة باب استقبال الانصار للرسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم واصحابه. الخ ج ۳ ص ۱۲

حالت میں سلام کیا جاتا تو انہوں نے کہا کہ آپ اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ فرماتے تھے۔
اس کو امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے مستدرک میں بیان کیا اور کہا کہ یہ حدیث بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔

555- وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کان یشیر فی الصلوٰۃ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اشارہ فرماتے تھے۔
اس کو ابوداؤد اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ مَااسْتُدِلَّ بِهٖ عَلٰی نَسْخِ رَدِّ السَّلَامِ بِالْاِشَارَةِ فِی الصَّلٰوةِ

ان روایات کا بیان جن سے نماز میں اشارہ کے ساتھ سلام کا جواب دینے کے منسوخ ہونے پر استدلال کیا گیا

556- عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کُنْتُ اُسَلِّمُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِی الصَّلٰوةِ فَیَرُدُّ عَلَیْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا سَلَّمْتُ عَلَیْهِ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیَّ وَقَالَ اِنَّ فِی الصَّلٰوةِ شُغْلًا ۔ رَوَاهُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی حالت میں سلام کرتا تو آپ مجھے سلام کا جواب دیتے پس جب ہم (حبشہ) سے لوٹے تو میں نے سلام کیا تو آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا اور فرمایا کہ نماز میں مشغولیت ہوتی ہے۔
اس کو شیخین نے روایت کیا۔

557- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِیْ اَرَاکُمْ رَافِعِیْ اَیْدِیْکُمْ کَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَیْلٍ شُمْسٍ اُسْکُنُوْا فِی الصَّلٰوةِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا مجھے کیا ہے کہ میں تمہیں ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھ رہا ہوں گویا کہ وہ سرکش گھوڑوں کی دُمیں ہیں۔ تم سکون سے نماز پڑھو اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

---

۵۵۵. ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الاشارۃ فی الصلوٰۃ ج ۱ ص ۱۳۶

۵۵۶. بخاری کتاب التہجد والنوافل باب لایرد السلام فی الصلوٰۃ ج ۱ ص ۱۶۲، مسلم کتاب المساجد باب تحریم الکلام فی الصلوٰۃ ج ۱ ص ۲۰۴

۵۵۷. مسلم کتاب الصلوٰۃ باب الامر بالسکون فی الصلوٰۃ ج ۱ ص ۱۸۱

بَابُ الْفَتْحِ عَلَى الْإِمَامِ

امام کولقمہ دینے کا بیان

558- عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى صَلٰوةً فَقَرَأَ فِيْهَا فَلُبِسَ عَلَيْهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِاُبَيٍّ اَصَلَّيْتَ مَعَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالطَّبْرَانِيُّ وَزَادَ اَنْ تَفْتَحَ عَلَيَّ . وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی نماز پڑھی تو آپ سے اس میں سہو ہو گیا۔ جب فارغ ہوئے تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا تو نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی ہے تو انہوں نے عرض کیا: ہاں تو آپ نے فرمایا تمہیں بتانے سے کس چیز نے روکا۔ اس حدیث کو ابو داؤد اور طبرانی نے روایت کیا اور ان الفاظ کا اضافہ کیا کہ یہ کہ تو ہمیں لقمہ دیتا (یعنی تجھے کس چیز نے اس بات سے روکا کہ تو ہمیں لقمہ دیتا)

بَابٌ فِي الْحَدَثِ فِي الصَّلٰوةِ

نماز میں بے وضو ہونے کا بیان

559- عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَسَا اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُعِدْ صَلٰوتَهٗ . رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ ابْنُ الْقَطَّانِ .

☆☆ حضرت علی بن طلق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی نماز میں ہوا خارج ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ نماز چھوڑ کر چلا جائے اور وضو کر کے دوبارہ نماز پڑھے۔

اس کو تین محدثین نے روایت کیا اور ترمذی نے اس کو حسن قرار دیا اور ابن قطان نے اسے ضعیف قرار دیا۔

560- وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصَابَهٗ قَيْءٌ اَوْ رُعَافٌ اَوْ قَلَسٌ اَوْ مَذْيٌ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَبْنِ عَلٰى صَلٰوتِهٖ وَهُوَ فِيْ ذٰلِكَ لَا يَتَكَلَّمُ . رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الزيلعي وَفِيْ اِسْنَادِهٖ مقال .

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو نماز میں قے یا نکسیر یا الٹی یا مذی آ جائے تو اسے چاہئے کہ وہ نماز چھوڑ کر چلا جائے، وضو کرے۔ پھر اپنی نماز پر بنا کرے اور وہ اس دوران کلام نہ کرے۔

---

۵۵۸. ابو داؤد کتاب الصلٰوۃ باب الفتح علی الامام ج ۱ ص ۱۳۱، مجمع الزوائد کتاب الصلٰوۃ باب تلقین الامام نقلاً عن الطبرانی فی الکبیر ج ۲ ص ۷۰، ابو داؤد کتاب الصلٰوۃ باب اذا احدث فی صلٰوۃ ج ۱ ص ۱۴۴، ترمذی ابواب الرضاع باب ما جاء فی کراھیۃ اتیان النساء فی ادبارھن ج ۱ ص ۲۲۰، دار قطنی کتاب الصلٰوۃ باب الوضوء من الخارج من البدن الخ ج ۱ ص ۱۵۳

۵۶۰. ابن ماجہ ابواب اقامۃ الصلٰوۃ والسنۃ فیھا باب ما جاء فی البناء علی الصلٰوۃ ص ۸۷، نصب الرایۃ ج ۱ ص ۳۸

اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا اور زیلعی نے اسے صحیح قرار دیا اور اس کی سند میں کلام ہے۔

561- وعن عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ اِذَا رَعُفَ انْصَرَفَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ فَبَنٰى وَلَمْ يَتَكَلَّمْ. رَوَاهُ مَالِكٌ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ.

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب آپ کو نکسیر آتی تو نماز سے پلٹ جاتے، وضو کرتے پھر لوٹ کر (اپنی نماز پر) بنا کرتے اور گفتگو نہ کرتے اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت اور اس کی سند صحیح ہے۔

562- وَعَنْهُ قَالَ اِذَا رَعُفَ الرَّجُلُ فِي الصَّلٰوةِ اَوْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ اَوْ وَجَدَ مَذْيًا فَاِنَّهُ يَنْصَرِفُ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُتِمُّ مَا بَقِيَ عَلٰى مَا مَضٰى مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ. رَوَاهُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ.

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نماز میں آدمی کو نکسیر پھوٹ پڑے یا اس کو قے آ جائے یا وہ مذی پائے تو وہ پلٹ جائے، وضو کرے پھر لوٹ کر باقی ماندہ نماز کو گزشتہ نماز پر بنا کرتے ہوئے پورا کرے جب تک کہ اس نے گفتگو نہ کی ہو۔ اس کو عبدالرزاق نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

563- وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ فِيْ بَطْنِهٖ ذَرًا اَوْ قَيْأً اَوْ رُعَافًا فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِيَبْنِ عَلٰى صَلٰوتِهٖ مَالَمْ يَتَكَلَّمْ. رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ.

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی دوران نماز اپنے پیٹ میں ہوا پائے یا قے یا نکسیر تو وہ پلٹ جائے، وضو کرے پھر اپنی نماز پر بنا کرے جب تک کہ اس نے کلام نہ کیا ہو۔

اس کو دارقطنی نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

564- وَعَنْهُ قَالَ اِذَا جَلَسَ مِقْدَارَ التَّشَهُّدِ ثُمَّ اَحْدَثَ فَقَدْ تَمَّ صَلٰوتُهٗ. رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي السُّنَنِ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ.

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص تشہد کی مقدار بیٹھ جائے پھر اس کو حدث لاحق ہو تو تحقیق اس کی نماز پوری ہو گئی اس کو بیہقی نے سنن میں روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابٌ فِي الْحَقْنِ

(دوران نماز پیشاب روکنے کا بیان)

565- عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ

٥٦١. مؤطا امام مالك كتاب الطهارة باب ما جاء في الرعاف والقيىء ص ٢٧

٥٦٢. مصنف عبد الرزاق كتاب الصلوة باب الرجل يحدث ثم يرجع قبل ان لتكلم ج ٢ ص ٣٣٩

٥٦٣. دار قطنی كتاب الطهارة باب الوضوء من الخارج من البدل الخ ج ١ ص ١٥٦

٥٦٤. السنن الكبرىٰ للبيهقي كتاب الصلوة باب تحليل الصلوٰة بالتسليم ج ١ ص ١٧٣

بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلاَ وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کھانے کی موجودگی میں نماز نہیں اور نہ ہی بول براز کو روک کر۔

566- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّذْهَبَ اِلَى الْخَلَاءِ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلْيَبْدَاْ بِالْخَلَاءِ . رَوَاهُ الْاَرْبَعَةَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمَذِيُّ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جب تم میں سے کوئی بیت الخلا جانے کا ارادہ کرے اور نماز کھڑی ہو جائے تو اسے چاہئے کہ پہلے قضاء حاجت کرے۔

اس کو چار محدثین نے روایت کیا اور ترمذی نے اس کو صحیح قرار دیا۔

567- وَعَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَّا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَّفْعَلَهُنَّ لَا يَؤُمُّ رَجُلٌ قَوْمًا فَيَخُصُّ نَفْسَهٗ بِالدُّعَآءِ دُوْنَهُمْ فَاِنْ فَعَلَ فَقَدْ خَانَهُمْ وَلَا يَنْظُرُ فِيْ قَعْرِ بَيْتٍ قَبْلَ اَنْ يَّسْتَاْذِنَ فَاِنْ فَعَلَ فَقَدْ دَخَلَ وَلَا يُصَلِّيْ وَهُوَ حَقِنٌ حَتّٰى يَتَخَفَّفَ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاٰخَرُوْنَ وَقَالَ التِّرْمَذِيُّ حَدِيْثٌ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن کا کرنا کسی کے لئے بھی جائز نہیں۔ وہ شخص لوگوں کی امامت نہ کرائے جو انہیں چھوڑ کر اپنے آپ کو دعا کے ساتھ خاص کرے، پس اگر اس نے ایسا کیا تو اس نے ان سے خیانت کی اور کوئی اجازت طلب کرنے سے پہلے کسی گھر کے صحن میں نہ دیکھے اگر اس نے ایسا کیا تو بے شک وہ (گھر) میں داخل ہو گیا اور کوئی پیشاب روک کر نماز نہ پڑھے حتیٰ کہ وہ اس سے ہلکا ہو جائے۔ اس حدیث کو ابو داؤد اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن ہے۔

بَابٌ فِي الصَّلٰوةِ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ

کھانے کی موجودگی میں نماز کا بیان

568- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ عَشَآءُ اَحَدِكُمْ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُوْا بِالْعَشَآءِ وَلَا يُعَجِّلْ حَتّٰى يَفْرُغَ مِنْهُ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

---

٥٦٥. مسلم کتاب المساجد باب کراهة الصلٰوة بحضرة الطعام . الخ ج ١ ص ٢٠٨

٥٦٦. ترمذی ابواب الطهارة باب ماجاء اذا اقيمت الصلٰوة ووجد احدكم الخلاء. الخ ج ١ ص ٣٦، ابو داؤد كتاب الطهارة باب ايصلی الرجل وهو حاقن ج ١ ص ١٢، نسائی كتاب الامامة والجماعة باب العذر فی ترك الجماعة ج ١ ص ١٣٧، ابن ماجة ابواب الطهارة وسننها باب النهی للحاقن ان يصلی ص ٤٨

٥٦٧. ابو داؤد كتاب الطهاره باب ايصلی الرجل وهو حاقن ج ١ ص ١٢، ترمذی ابواب الصلوة باب ماجاء فی كراهية ان يخص الامام نفسه . الخ ج ١ ص ٨٢

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی ایک کے لئے رات کا کھانا رکھ دیا جائے تو تم پہلے کھانا کھاؤ اور وہ جلدی نہ کرے حتیٰ کہ کھانے سے فارغ ہو جائے اس کو شیخین نے روایت کیا۔

569 - وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِذَا وُضِعَ الْعَشَآءُ وَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَابْدَءُ وْا بِالْعَشَآءِ . اَخْرَجَهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات کا کھانا رکھ دیا جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو۔
اس کو شیخین نے نقل کیا ہے۔

۵۶۸۔ بخاری کتاب الاذان باب اذا حضر الطعام واقیمت الصلوٰة ۔ الخ ج ۱ ص ۹۲ مسلم کتاب المساجد باب کراهة الصلوٰة بحضرة الطعام ۔ الخ ص ۲۰۸

۵۶۹۔ بخاری کتاب الاذان باب اذا حضر الطعام واقیمت الصلوٰة ج ۱ ص ۹۲ مسلم کتاب المساجد باب کراهة الصلوٰة بحضرة الطعام ۔ الخ ج ۱ ص ۲۰۸

الجز الثاني

بَابُ مَا عَلَى الْإِمَامِ

امام پر کیا لازم ہے

570- عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ لِلنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَاِنَّ فِيْهِمُ الضَّعِيْفَ وَالسَّقِيْمَ وَالْكَبِيْرَ وَاِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ لِنَفْسِهٖ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَآءَ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو اسے چاہئے کہ وہ نماز میں تخفیف کرے پس بے شک ان میں کمزور بیمار اور بوڑھے لوگ ہوتے ہیں اور جب وہ اکیلے نماز پڑھے تو جیسے چاہے پڑھے اس کو شیخین نے روایت کیا ہے۔

571- وَعَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ لَاَتَاَخَّرُ عَنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ مِنْ اَجْلِ فُلَانٍ مِمَّا يُطِيْلُ بِنَا فَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَوْعِظَةٍ اَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ قَالَ اِنَّ مِنْكُمْ مُنَفِّرِيْنَ فَاَيُّكُمْ مَا صَلّٰى بِالنَّاسِ فَلْيَتَجَوَّزْ فَاِنَّ فِيْهِمُ الضَّعِيْفَ وَالْكَبِيْرَ وَذَا الْحَاجَةِ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کی خدا کی قسم یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں فجر کی نماز سے فلاں شخص کی وجہ سے پیچھے رہ جاتا ہوں کہ وہ ہمیں لمبی نماز پڑھاتا ہے (حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) کہ میں نے اس دن سے پہلے نصیحت کے وقت کبھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے زیادہ غصے میں نہیں دیکھا پھر آپ نے فرمایا بے شک تم میں سے بعض لوگوں کو متنفر کرنیوالے ہیں تم میں سے جو لوگوں کو نماز پڑھائے تو اسی چاہئے کہ وہ تخفیف کرے پس بے شک ان میں کمزور اور بوڑھے اور ضرورت مند ہوتے ہیں اس کو شیخین نے روایت کیا۔

572- وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَآءَ اِمَامٍ قَطُّ اَخَفَّ صَلٰوةً وَّلَا اَتَمَّ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

۵۷۰۔ بخاری کتاب الاذان باب تخفیف الامام فی القیام۔ الخ ج ۱ ص ۹۷ مسلم کتاب الصلوة باب امر الائمة بتخفیف الصلوة فی تمام ج ۱ ص ۱۸۸

۵۷۱۔ بخاری کتاب الاذان باب تخفیف الامام فی القیام۔ الخ ج ۱ ص ۹۷ مسلم کتاب الاذان امر الائمة بتخفیف الصلوة فی تمام ج ۱ ص ۱۸۸

۵۷۲۔ بخاری کتاب الاذان باب من اخف الصلوة عند بکاء الصبی ج ۱ ص ۹۸ مسلم کتاب الصلوة باب امر الائمة بتخفیف الصلوة فی تمام ج ۱ ص ۱۸۸

وَسَلَّمَ وَاِنْ كَانَ لَيَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَيُخَفِّفُ مَخَافَةَ اَنْ تُفْتَنَ اُمُّهٗ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے کبھی کسی امام کے پیچھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مختصر اور پوری نماز نہیں پڑھی اور اگر آپ بچے کے رونے کی آواز سنتے تو اس خوف سے نماز میں تخفیف فرماتے کہ کہیں اس کی ماں آزمائش میں نہ پڑجائے۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

573- عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّيْ لَاَقُوْمُ فِي الصَّلٰوةِ اُرِيْدُ اَنْ اُطَوِّلَ فِيْهَا فَاَسْمَعُ بُكَآءَ الصَّبِيِّ فَاَتَجَوَّزُ فِيْ صَلَاتِيْ كَرَاهِيَةَ اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمِّهٖ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۔

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں۔ اس میں لمبی قراءت کرنا چاہتا ہوں تو بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں اپنی نماز مختصر کر دیتا ہوں اس بات کو ناپسند کرنے کی وجہ سے کہ میں اس کی ماں کو مشقت میں ڈالوں۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

574- وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اٰخِرُ مَا عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَمْتَ قَوْمًا فَاَخِفَّ بِهِمُ الصَّلٰوةَ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سب سے آخری نصیحت جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمائی وہ یہ تھی کہ جب تو لوگوں کو جماعت کرائے تو انہیں مختصر نماز پڑھا۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

575- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ بِالتَّخْفِيْفِ وَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ ۔ رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (نماز میں) تخفیف کا حکم دیتے تھے اور ہمیں سورۃ والصافات کے ساتھ نماز پڑھاتے۔

اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ مَا عَلَى الْمَامُوْمِ مِنَ الْمُتَابَعَةِ

مقتدی پر امام کی کتنی اتباع لازم ہے

576- عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمَا يَخْشٰى اَحَدُكُمْ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ

۵۷۴۔ مسلم کتاب الصلوٰۃ باب امر الائمۃ بتخفیف الصلوٰۃ فی تمام ج ۱ ص ۱۸۸

۵۷۵۔ نسائی کتاب الامامۃ والجماعۃ باب الرخصۃ للامام فی التطویل ج ۱ ص ۱۳۲

قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ یَّجْعَلَ اللّٰهُ رَاْسَهٗ رَاْسَ حِمَارٍ اَوْ یَجْعَلَ اللّٰهُ صُوْرَتَهٗ صُوْرَةَ حِمَارٍ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص جو اپنا سر امام سے پہلے اٹھاتا ہے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ تعالیٰ اس کے سر کو گدھے کا سر بنا دے یا اس کی صورت کو گدھے کی صورت بنا دے۔

اس کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

577- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنِیْ الْبَرَآءُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ غَیْرُ کَذُوْبٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ لَمْ یَحْنِ اَحَدٌ مِّنَّا ظَهْرَهٗ حَتّٰی یَقَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا ثُمَّ نَقَعُ سُجُوْدًا بَعْدَهٗ ۔ رَوَاهُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت براء رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی اور وہ جھوٹے نہیں ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے تو ہم میں سے کوئی بھی اپنی پشت نہ جھکاتا حتیٰ کہ آپ سجدہ میں تشریف لے جاتے پھر ہم آپ کے بعد سجدے میں جاتے تھے۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

578- وَعَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ فَلَمَّا قَضَی الصَّلٰوةَ اَقْبَلَ عَلَیْنَا بِوَجْهِهٖ فَقَالَ اَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ اِمَامُکُمْ فَلَا تَسْبِقُوْنِیْ بِالرُّکُوْعِ وَلَا بِالسُّجُوْدِ وَلَا بِالْقِیَامِ وَلَا بِالْاِنْصِرَافِ فَاِنِّیْ اَرَاکُمْ اَمَامِیْ وَمِنْ خَلْفِیْ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی، پس جب آپ نماز پڑھا چکے تو ہمارے طرف اپنے چہرہ انور سے متوجہ ہوئے اور فرمایا اے لوگو بے شک میں تمہارا امام ہوں پس تم مجھ سے رکوع سجدے قیام اور سلام میں آگے نہ بڑھو، پس بے شک میں تمہیں اپنے آگے اور پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

۵۷۶۔ بخاری کتاب الاذان باب اثم من دفع رأسه قبل الامام ج ۱ ص ۹۶، مسلم کتاب الصلوٰة باب تحریم سبق الامام برکوع۔ الخ ج ۱ ص ۱۸۱، نسائی کتاب الامامة والجماعة باب مبادره الامام ج ۱ ص ۱۳۲، ترمذی ابواب ما یتعلق بالصلوٰة باب ماجاء فی التشدید فی الذی یرفع رأسه قبل الامام ج۱ ص ۱۲۹، ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب التشدید فی من یرفع قبل الامام۔ الخ ج ۱ ص ۹۱، ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة والسنة فیها باب النهی ان یسبق الامام بالرکوع والسجود ص ۶۹، مسند احمد ج ۲ ص ۴۶۹

۵۷۷۔ بخاری کتاب الاذان باب متی یسجد من خلف الامام ج ۱ ص ۹۶، مسلم کتاب الصلوٰة باب متابعة الامام والعمل بعده ج ۱ ص ۱۸۹

۵۷۸۔ مسلم کتاب الصلوٰة باب تحریم سبق الامام برکوع۔ الخ ج ۱ ص ۱۸۰

اَبْوَابُ صَلٰوۃِ الْوِتْرِ

وتر کی نماز کا بیان

بَابُ مَااسْتُدِلَّ بِهٖ عَلٰی وُجُوْبِ صَلٰوۃِ الْوِتْرِ

ان روایات کا بیان جن سے وتر کے وجوب پر استدلال کیا گیا

579- عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوْا اٰخِرَ صَلٰوتِکُمْ بِاللَّیْلِ وِتْرًا ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

★★ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی رات کی نماز میں وتر کو آخر میں پڑھو۔
اس کو شیخین نے روایت کیا۔

580- وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ ۔ رَوَاہُ مُسْلِمٌ ۔

★★ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم صبح ہونے سے پہلے جلدی وتر پڑھ لیا کرو۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

581- وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوْتِرُوْا قَبْلَ اَنْ تُصْبِحُوْا ۔ رَوَاہُ الْجَمَاعَةُ الا البخاری ۔

★★ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح ہونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کرو۔

۵۷۹۔ بخاری ابواب الوتر باب لیجعل اخر صلوته وتراً ج ۱ ص ۱۳۶، مسلم کتاب صلوۃ المسافرین باب صلوۃ الیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ ص ۲۵۷

۵۸۰۔ مسلم کتاب صلوۃ المسافرین باب صلوۃ الیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ ص ۲۵۷، ترمذی ابواب الصلوۃ الوتر باب ماجاء فی مبادرۃ الصبح بالوتر ج ۱ ص ۱۰۷، نسائی کتاب قیام اللیل وتطوع الھار باب الامر بالوتر قبل الصبح ج ۱ ص ۲۴۷، ابن ماجة ابواب الوتر باب من نام عن وتر اونسیھا ص ۸۴، مسند احمد ج ۳ ص ۱۳، مستدرك حاكم كتاب الوتر ج ۱ ص ۳۰۱

اس کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔ سوائے امام بخاری ؒ کے۔

582- وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ اَنْ لَّا يَقُوْمَ مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوتِرْ اَوَّلَهٗ وَمَنْ طَمَعَ اَنْ يَّقُوْمَ اٰخِرَهٗ فَلْيُوتِرْ اٰخِرَ اللَّيْلِ فَاِنَّ صَلٰوةَ اٰخِرِ اللَّيْلِ مَشْهُوْدَةٌ وَّذٰلِكَ اَفْضَلُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ خوف ہو کہ وہ رات کے آخری حصہ میں نہ اٹھ سکے گا۔ وہ رات کے پہلے حصے میں وتر پڑھ لے اور جس کو رات کے آخری پہر اٹھنے کا شوق ہو وہ رات کے آخری حصے میں وتر پڑھے پس بے شک رات کے آخری حصے میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ افضل ہے اس کو امام مسلم ؒ نے روایت کیا۔

583- وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَّمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا اَلْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَّمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا اَلْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ لَّمْ يُوْتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا . رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وتر واجب ہیں جس نے وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں وتر واجب ہیں جس نے وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں وتر واجب ہیں جس نے وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں۔ اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

584- وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى زَادَكُمْ صَلٰوةً وَّهِيَ الْوِتْرُ . رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِيْ مُسْنَدِ الشَّامِيِّيْنَ وَقَالَ الْحَافِظُ فِي الدِّرَايَةِ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ .

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم پر ایک زائد نماز (لازم) کی ہے اور وہ وتر ہیں۔

اس کو طبرانی نے مسند شامیین میں روایت کیا اور حافظ نے سند حسن کے ساتھ درایہ میں اس کو روایت کیا۔

585- وَعَنْ اَبِيْ تَمِيْمِ الْجَيْشَانِيِّ اَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ خَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَقَالَ اِنَّ اَبَا بَصْرَةَ حَدَّثَنِيْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ زَادَكُمْ صَلٰوةً وَّهِيَ الْوِتْرُ فَصَلُّوْهَا فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ اِلٰى صَلٰوةِ الْفَجْرِ قَالَ اَبُوْ تَمِيْمٍ فَاَخَذَ بِيَدِيْ اَبُوْ ذَرٍّ فَسَارَ فِي الْمَسْجِدِ اِلٰى اَبِيْ بَصْرَةَ فَقَالَ لَهٗ اَنْتَ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

۵۸۲. مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب صلوٰۃ اللیل وعدد الخ ج ۱ ص ۲۵۸

۵۸۳. ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب فی من لم یوتر ج ۱ ص ۲۰۱

۵۸٤. الدرایۃ کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ الوتر نقلًا عن المسند الشامیین للطبرانی ج ۱ ص ۱۸۹

۵۸۵. مسند احمد ج ٦ ص ۷، مستدرک حاکم ج ۳ ص ۵۹۳، مجمع الزوائد کتاب الصلوٰۃ باب ما جاء فی الوتر نقلًا عن الطبرانی فی الکبیر ج ۲ ص ۲۳۹

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا قَالَ عَمْرٌو وَقَالَ اَبُوْ بَصْرَةَ اَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ وَالطَّبْرَانِيُّ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابوتمیم جیشانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن لوگوں کو خطبہ دیا تو فرمایا بے شک ابو بصرہ نے مجھے حدیث بیان کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم پر ایک نماز زائد (لازم کی) کی ہے اور وہ وتر ہیں۔ پس تم اسے نماز عشاء سے فجر تک کے درمیان پڑھو۔ ابوتمیم کہتے ہیں ابو ذر رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے مسجد میں ابو بصرہ کے پاس لے گئے تو ان سے کہا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ فرماتے ہوئے سنا جو عمرو کہہ رہا ہے تو ابو بصرہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ حاکم اور طبرانی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

586- وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّامَ عَنْ وِّتْرِهٖ اَوْ نَسِيَهٗ فَلْيُصَلِّهٖ اِذَا اَصْبَحَ اَوْ ذَكَرَهٗ ۔ رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِيُّ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنی وتر نماز سے سو جائے یا بھول جائے تو جب صبح کرے یا اسے یاد آئے تو وہ وتر نماز پڑھے اس کو دار قطنی نے روایت کیا اور دیگر محدثین نے اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ الْوِتْرِ بِخَمْسٍ اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ

وتر پانچ رکعت ہیں یا اس سے زیادہ

587- عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ فِيْ بَيْتِ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِنْتِ الْحَارِثِ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ ثُمَّ جَآءَ اِلٰى مَنْزِلِهٖ فَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ عَنْ يَّسَارِهٖ فَجَعَلَنِيْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَصَلّٰى خَمْسَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ حَتّٰى سَمِعْتُ غَطِيْطَهٗ اَوْ خَطِيْطَهٗ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۔

☆☆ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ' ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزاری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر (گھر) تشریف لائے اور چار رکعتیں پڑھ کر سو گئے۔ پھر اٹھے تو میں آ کر آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو آپ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا پس آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعات پڑھیں پھر سو گئے حتیٰ کہ میں نے آپ کے خراٹوں کی آواز سنی پھر آپ نماز کے لئے تشریف لے گئے اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

۵۸۶۔ دار قطنی کتاب الوتر باب من نام عن وترہ اونسیہ ج ۲ ص ۲۲

۵۸۷۔ بخاری کتاب الاذان باب یقوم عن لیمین الامام۔ الخ ج ۱ ص ۹۷

588- وَعَنْهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى صَلّٰى ثَمَانَ رَكْعَاتٍ ثُمَّ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَّلَمْ يَجْلِسْ بَيْنَهُنَّ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ لِيْنٌ ۔

☆☆ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ ' ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دو رکعتیں پڑھیں حتیٰ کہ آپ نے آٹھ رکعتیں ادا فرمائیں۔ پھر پانچ رکعات وتر پڑھے اور ان کے درمیان نہ بیٹھے۔

اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند میں کمزوری ہے۔

589- وَعَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْ ذٰلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهَا ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ہشام رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے اس میں سے پانچ رکعات وتر پڑھتے اور صرف آخر میں بیٹھتے تھے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

590- وَعَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ انْطَلَقْتُ اِلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُلْتُ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْبِئِيْنِيْ عَنْ وِّتْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهٗ سِوَاكَهٗ وَطَهُوْرَهٗ فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ مَا شَاءَ اَنْ يَّبْعَثَهٗ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّيْ تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيْهَا اِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهٗ وَيَدْعُوْهُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيُصَلِّ التَّاسِعَةَ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيَذْكُرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهٗ وَيَدْعُوْهُ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيْمًا يُّسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَّتِلْكَ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا اَسَنَّ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذَهُ اللَّحْمُ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَّصَنَعَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَنِيْعِهِ الْاَوَّلِ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَّا بُنَيَّ وَكَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَحَبَّ اَنْ يُّدَاوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ اِذَا غَلَبَهٗ نَوْمٌ اَوْ وَجْعٌ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ صَلّٰى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا اَعْلَمُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهٗ فِيْ لَيْلَةٍ وَّلَا صَلّٰى لَيْلَةً اِلَى الصُّبْحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ والنسائی ۔

☆☆ حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوتو عرض کیا۔ اے ام المومنین مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وتر (نماز) کے بارے میں خبر دیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھتے تھے تو رات کو اللہ تعالیٰ جب چاہتا آپ کو اٹھا دیتا' پس آپ مسواک کرتے وضو کرتے اور نو رکعات

۵۸۸۔ ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب فی صلوٰۃ اللیل ج ۱ ص ۱۹۲

۵۸۹۔ مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب صلوٰۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ ص ۲۵۴

۵۹۰۔ مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب صلوٰۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ ص ۲۵۶' مسند احمد ج ۶ ص ۵۴' ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب فی صلوٰۃ اللیل ج ۱ ص ۱۹۰' نسائی کتاب قیام اللیل وتطوع النہار باب کیف الوتر بسبع ج ۱ ص ۲۵۰

اس طرح پڑھتے کہ ان میں نہ بیٹھتے سوائے آٹھویں رکعت کے پس وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر بغیر سلام پھیرے اٹھتے اور کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر بلند آواز سے سلام پھیرتے اور ہمیں سناتے پھر سلام کے بعد بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تو اے میرے بیٹے یہ گیارہ رکعتیں ہیں۔ پس جب نبی پاک ﷺ عمر رسیدہ ہو گئے اور آپ کا مبارک بدن بھاری ہو گیا تو سات رکعات وتر پڑھتے اور دو رکعتوں میں آپ ایسا ہی کرتے جیسا کہ پہلے کرتے تھے' اے بیٹے یہ نو رکعتیں ہیں اور نبی پاک ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تو اس پر ہمیشگی کو پسند فرماتے تھے۔ جب کبھی آپ پر نیند کا غلبہ ہوتا یا درد کی وجہ سے رات کو نہ اٹھ سکتے تو دن کو بارہ رکعات ادا فرماتے تھے اور نہ میں نہیں جانتی کہ نبی پاک ﷺ نے ایک رات میں پورا قرآن پڑھا ہو اور نہ کبھی آپ نے ساری رات صبح تک نماز پڑھی اور پورے ماہ کے روزے رکھے سوائے رمضان کے۔ اس کو امام مسلم' احمد' ابو داؤد اور نسائی (رحمۃ اللہ علیہم) نے روایت کیا۔

591- وَعَنْ اَبِیْ سَلْمَةَ وَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَوْ بِسَبْعٍ وَّلَا تُشَبِّهُوْ بِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ . رَوَاهُ الدَّارُقُطْنِیُّ وَالْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِیُّ وَقَالَ الْحَافِظُ اِسْنَادُهٗ عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ .

☆☆ حضرت ابوسلمۃ رضی اللہ عنہ اور عبدالرحمٰن اعوج حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم تین رکعات وتر نہ پڑھو بلکہ پانچ یا سات رکعات وتر پڑھو اور اسے مغرب کی نماز کے مشابہ نہ بناؤ۔
اس کو دارقطنی حاکم اور بیہقی نے روایت کیا اور حافظ نے کہا ہے اس کی سند بخاری و مسلم کی شرط پر ہے۔

592- وَعَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُوْتِرُوْا بِثَلَاثٍ تُشَبِّهُوْا بِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ وَلٰكِنْ اَوْتِرُوْا بِخَمْسٍ اَوْ بِسَبْعٍ اَوْ بِتِسْعٍ اَوْ بِاِحْدٰی عَشْرَةَ اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ . رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمَرْوَزِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَقَالَ الْعِرَاقِیُّ اِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت عراک بن مالک رضی اللہ عنہ' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم تین رکعت وتر پڑھ کے مغرب کی نماز کے مشابہ نہ بناؤ لیکن تم پانچ' سات' نو یا گیارہ رکعات یا اس سے زیادہ وتر پڑھو اس کو محمد بن نصر مروزی ابن حبان اور حاکم نے روایت کیا اور عراقی نے کہا کہ اس کی سند صحیح ہے۔

593- وعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ الْوِتْرُ سَبْعٌ اَوْ خَمْسٌ وَّلَا نُحِبُّ ثَلَاثًا بُتَرَاءَ . رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَالطَّحَاوِیُّ وَقَالَ الْعِرَاقِیُّ اِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

۵۹۱۔ دار قطنی کتاب الوتر باب تشبهوا الوتر بصلٰوة المغرب ج ۲ ص ۲۴' مستدرك حاكم كتاب الوتر باب الوتر حق ج ۱ ص ۳۰۴' سنن الكبرٰى للبيهقی كتاب الصلوة باب من اوتر بثلاث موصولات ۔ الخ ج ۳ ص ۳۱' الدراية۔ كتاب الصلٰوة باب صلٰوة الوتر ج ۱ ص ۱۹۰

۵۹۲۔ قيام الليل كتاب الوتر باب الوتر بثلات عن الصحابة ص ۲۱۵' مستدرك حاكم كتاب الوتر باب الوتر حق ص ۲۰۴

۵۹۳۔ قيام الليل كتاب الوتر باب الوتر بثلاث عن الصحابة ص ۲۱۵' طحاوی كتاب الصلٰوة باب الوتر ج ۱ ص ۱۹۹

★★ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ وتر سات یا پانچ رکعتیں ہیں اور میں تین ناقص رکعتوں کو پسند نہیں کرتا۔

اس کو محمد بن نصر اور طحاوی نے روایت کیا اور عراقی نے کہا ہے کہ اس کی سند صحیح ہے۔

594- وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَلْوِتْرُ سَبْعٌ اَوْ خَمْسٌ وَّاِنِّيْ لَاَكْرَهُ اَنْ يَّكُوْنَ ثَلَاثًا بُتْرَآءَ . رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَّالطَّحَاوِيُّ وَقَالَ الْعِرَاقِيُّ اِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

قَالَ النِّيْمَوِيُّ اِنَّ الْوِتْرَ بِثَلَاثٍ قَدْ ثَبَتَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَمَاعَةٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَالنَّهْيُ فِيْ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثِ مَحْمُوْلٌ عَلٰى اَنْ يُّصَلِّيْ وِتْرًا بِثَلَاثِ رَكْعَاتٍ وَّلَمْ يَتَقَدَّمْهُ تَطَوُّعٌ اِمَّا رَكْعَتَانِ وَاِمَّا اَرْبَعُ رَكْعَاتٍ اَوْ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ .

★★ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وتر سات یا پانچ رکعتیں ہیں اور بے شک میں ناپسند کرتی ہوں یہ کہ وتر تین ناقص رکعتیں ہوں۔

اس کو محمد بن نصر اور طحاوی نے بیان کیا اور عراقی نے کہا ہے کہ اس کی سند صحیح ہے۔

اس کتاب کے مرتب علامہ محمد بن علی نیموی فرماتے ہیں: تین رکعت وتر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کی ایک جماعت سے ثابت ہیں ان احادیث میں نہی کو اس بات پر محمول کریں گے کہ وہ تین رکعت وتر اس طرح پڑھے کہ اس سے پہلے دو یا چار یا اس سے زیادہ رکعات نفل نہ پڑھے ہوں۔

بَابُ الْوِتْرِ بِرَكْعَةٍ

ایک رکعت وتر کا بیان

595- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلٰوةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَام صَلٰوةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ لَهٗ مَا قَدْ صَلّٰى . رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ

★★ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رات کی نماز دو دو رکعتیں ہیں پس جب تم میں سے کسی کو صبح طلوع ہونے کا خوف ہو تو وہ

---

۵۹۴. قیام اللیل کتاب الوتر باب الوتر بثلاث عن الصحابة ص ۲۱۵' طحاوی کتاب الصلوٰة باب الوتر ج ۱ ص ۱۹۷

۵۹۵. بخاری ابواب الوتر باب ماجاء فی الوتر ج ۱ ص ۱۳۵' مسلم کتاب صلوٰة المسافرین باب صلوٰة اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ ص ۲۵۷' ترمذی ابواب الصلوٰة باب ماجاء ان صلوٰة اللیل مثنی مثنی ج ۱ ص ۹۸' ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب صلوٰة اللیل مثنی مثنی ج ۱ ص ۱۸۷' نسائی کتاب قیام اللیل. الخ' باب کیف صلوٰة اللیل ج ۱ ص ۲۴۶' ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة. الخ باب ما جاء فی صلوٰة اللیل رکعتین. الخ ص ۹۴' مسند احمد ج ۲ ص ۱۰۲

ایک رکعت پڑھے، وہ ایک رکعت اس کی پڑھی ہوئی نماز کو وتر بنا دے گی۔

اس کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

596- عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْ بِاللَّیْلِ اِحْدٰی عَشْرَۃَ رَکْعَۃً یُوتِرُ مِنْھَا بِوَاحِدَۃٍ فَاِذَا فَرَغَ مِنْھَا اضْطَجَعَ عَلٰی شِقِّہِ الْاَیْمَنِ حَتّٰی یَاْتِیَہُ الْمُؤَذِّنُ فَیُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ خَفِیْفَتَیْنِ. رَوَاہُ الشَّیْخَانِ.

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے۔ ان میں سے ایک رکعت وتر پڑھتے، پس جب نماز سے فارغ ہوتے تو اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جاتے حتیٰ کہ آپ کے پاس مؤذن آتا تو آپ دو مختصر رکعتیں پڑھتے۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

597- وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ بِرَکْعَۃٍ. رَوَاہُ الدَّارُقُطْنِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ.

☆☆ حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت وتر پڑھتے تھے۔

اس کو دار قطنی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

598- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یفصل بین الوتر والشفع بتسلیمۃ ویسمعناھا. رَوَاہُ اَحْمَدُ باسناد قَوِیٍّ.

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر اور دو رکعتوں کے درمیان ایک سلام سے فصل کرتے تھے اور ہمیں سلام کی آواز سناتے تھے۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند قوی ہے۔

599- وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْوِتْرُ حَقٌّ وَّاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّوْتِرَ بِخَمْسٍ فَلْیَفْعَلْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّوْتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْیَفْعَلْ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّوْتِرَ بِوَاحِدَۃٍ

۵۹۶. مسلم کتاب صلوۃ المسافرین باب صلوۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ ص ۲۵۳، واخرجہ البخاری فی ج ۱ ص ۸۷، ج ۱ ص ۱۳۵، ولکن لم اجد فیہ یوتر منھا بواحدۃ

۵۹۷. دار قطنی کتاب الوتر باب مایقرأ فی رکعات الوتر والقنوت ج ۲ ص ۲۳

۵۹۸. مسند احمد ج ۲ ص ۷۶

۵۹۹. ابو داود کتاب الصلوۃ باب کم الوتر ج ۱ ص ۲۰۱، نسائی کتاب قیام اللیل. الخ باب کیف الوتر بثلاث ج ۱ ص ۲۴۹، ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلوۃ باب ماجاء فی الوتر بثلاث. الخ ص ۸۵، مستدرک حاکم باب الوتر حق ج ۱ ص ۳۰۲

فَلْيَفْعَلْ ۔ رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَاٰخَرُوْنَ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَالصَّوَابُ وَقْفُهٗ ۔

☆☆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر واجب ہیں ہر مسلمان پر پس جو پانچ رکعات وتر پڑھنا چاہے وہ ایسا کرے اور جو تین رکعات وتر پڑھنا پسند کرے وہ ایسا کرے اور جو ایک رکعت وتر پڑھنا پسند کرے وہ اس طرح کرے۔

اس کو اصحاب اربعہ اور دیگر محدثین نے روایت کیا سوائے ترمذی کے اور درست بات یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے۔

600- وَعَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ يَفْصِلُ بَيْنَ شَفْعِهٖ وَوِتْرِهٖ بِتَسْلِيْمَةٍ وَّاَخْبَرَ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ مَقَالٌ ۔

☆☆ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما دو رکعتوں اور وتر کے درمیان سلام کے ساتھ فاصلہ کرتے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند میں کلام ہے۔

601- وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ يُسَلِّمُ بَيْنَ الرَّكْعَةِ وَالرَّكْعَتَيْنِ فِي الْوِتْرِ حَتّٰى يَاْمُرَ بِبَعْضِ حَاجَتِهٖ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۔

☆☆ حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما وتر کی ایک رکعت اور دو رکعتوں کے درمیان سلام پھیرتے حتیٰ کہ اپنی کسی ضرورت کے متعلق حکم (دینا ہوتا) تو حکم دیتے۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

602- وَعَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى ابْنُ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ يَا غُلَامُ ارْحَلْ لَنَا ثُمَّ قَامَ وَاَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ ۔ رَوَاهُ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّقَالَ الْحَافِظُ فِي الْفَتْحِ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ ۔

☆☆ حضرت بکر بن عبداللہ مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دو رکعتیں پڑھیں' پھر فرمایا اے غلام میری سواری پر کجاوہ باندھو پھر کھڑے ہوئے اور ایک رکعت نماز وتر ادا کی۔

اس کو سعید بن منصور نے بیان کیا اور حافظ نے الفتح میں کہا یہ حدیث سند صحیح کے ساتھ مروی ہے۔

603- وَعَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ اَوْتَرَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْدَ الْعِشَآءِ بِرَكْعَةٍ وَّعِنْدَهٗ مَوْلًى لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَاَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ دَعْهُ فَاِنَّهٗ قَدْ صَحِبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

۶۰۰۔ طحاوی کتاب الصلٰوۃ باب الوتر ج ۱ ص ۱۹۲

۶۰۱۔ بخاری ابواب الوتر باب ما جاء فی الوتر ج ۱ ص ۱۳۵

۶۰۲۔ فتح الباری ابواب الوتر نقلاً عن سعید بن المنصور ج۲ ص ۱۳۴' طحاوی کتاب الصلٰوۃ باب الوتر ج ۱ ص ۱۹۲

۶۰۳۔ بخاری کتاب المناقب باب ذکر معاویہ ج ۱ ص ۵۳۱

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۔

☆☆ حضرت ابن ابوملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے عشاء کی نماز کے بعد ایک رکعت پڑھی اور آپ کے پاس حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام تھے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور انہیں اس کی خبر دی تو آپ نے فرمایا انہیں چھوڑ دو ان کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہے۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

604- وَعَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ التَّيْمِيِّ قَالَ قُلْتُ لَا يَغْلِبُنِي اللَّيْلَةَ عَلَى الْمَقَامِ اَحَدٌ فَقُمْتُ اُصَلِّي فَوَجَدْتُ حِسَّ رَجُلٍ مِّنْ خَلْفِ ظَهْرِيْ فَاِذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَتَنَحَّيْتُ لَهٗ فَتَقَدَّمَ فَاسْتَفْتَحَ الْقُرْاٰنَ حَتّٰى خَتَمَ ثُمَّ رَكَعَ وَسَجَدَ فَقُلْتُ اَوْهَمَ الشَّيْخُ فَلَمَّا صَلّٰى قُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّمَا صَلَّيْتَ رَكْعَةً وَّاحِدَةً فَقَالَ اَجَلْ هِيَ وِتْرِيْ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَالدَّارُ قُطْنِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن تیمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سوچا کہ آج رات قیام میں کوئی مجھ پر غالب نہ ہوگا میں اٹھ کر نماز پڑھنے لگا تو میں نے اپنے پیچھے کسی آدمی کو محسوس کیا دیکھا تو وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے' میں ان کے لئے ہٹا تو وہ آگے بڑھے اور قرآن پڑھنا شروع کر دیا حتیٰ کہ انہوں نے قرآن ختم کر دیا۔ پھر انہوں نے رکوع اور سجدہ کیا تو میں نے کہا شیخ کو وہم ہو گیا ہے جب نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا اے امیر المومنین آپ نے ایک رکعت پڑھی ہے تو انہوں نے فرمایا ہاں یہ میرے وتر ہیں۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور دار قطنی نے اور اس کی سند حسن ہے۔

605- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ اَمَّنَا سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ الْاٰخِرَةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ تَنَحّٰى فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَصَلّٰى رَكْعَةً فَاتَّبَعْتُهٗ فَاَخَذْتُ بِيَدِهٖ فَقُلْتُ يَا اَبَا اِسْحَاقَ مَا هٰذِهِ الرَّكْعَةُ فَقَالَ وِتْرٌ اَنَامُ عَلَيْهِ قَالَ عَمْرٌو فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِمُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ فَقَالَ كَانَ يُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ يَعْنِيْ سَعْدًا ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے نماز عشاء کی امامت کرائی جب فارغ ہوئے تو مسجد کے ایک کونے میں چلے گئے اور ایک رکعت پڑھی میں بھی ان کے پیچھے گیا اور ان کا ہاتھ پکڑ کر کہا اے ابو اسحاق یہ رکعت کیا ہے تو انہوں نے فرمایا یہ وتر ہیں میں یہ پڑھ کر سونا چاہتا ہوں' عمرو فرماتے ہیں میں نے اس کا ذکر حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے بتایا کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ ایک رکعت وتر پڑھتے تھے۔

606- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَسَحَ وَجْهَهٗ زَمَنَ الْفَتْحِ اَنَّهٗ رَاٰى سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ سَعْدٌ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَّعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۶۰۴۔ طحاوی کتاب الصلوۃ باب الوتر ج ۱ ص ۲۰۲' دار قطنی کتاب الوتر باب ما یقرأ فی رکعات الوتر۔ الخ ج ۲ ص ۳۴

۶۰۵۔ طحاوی کتاب الصلوۃ باب الوتر ج ۱ ص ۲۰۳

يُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ بَعْدَ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ لَا يَزِيْدُ عَلَيْهَا حَتّٰى يَقُوْمَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ . رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِى الْمَعْرِفَةِ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

قَالَ النِّيْمَوِيُّ وَفِى الْبَابِ اٰثَارٌ اُخْرٰى جَلُّهَا لَا تَخْلُوْ عَنْ مَّقَالٍ وَّالْاَمْرُ وَاسِعٌ لٰكِنَّ الْاَفْضَلَ اَنْ يُّصَلِّىَ تَطَوُّعًا ثُمَّ يُصَلِّىَ الْوِتْرَ بِثَلَاثِ رَكْعَاتٍ مَّوْصُوْلَةٍ .

★★ حضرت عبداللہ بن ثعلبہ بن صغیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ان کے چہرے پر ہاتھ پھیرا تھا کہ انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو دیکھا حالانکہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بدر میں شریک ہوئے کہ آپ عشاء کی نماز کے بعد ایک رکعت پڑھتے تھے اس پر کچھ اضافہ نہ فرماتے حتیٰ کہ رات کے درمیانی حصے میں (تہجد کیلئے) اٹھتے اس کو بیہقی نے المعرفہ کے اندر بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

اس کتاب کے مرتب علامہ محمد بن علی نیموی فرماتے ہیں' اس بارے میں اور بھی آثار موجود ہیں جن میں سے اکثر کلام سے خالی نہیں ہیں معاملہ میں وسعت ہے لیکن افضل یہ ہے کہ نفل پڑھے جائیں پھر ایک سلام سے متصل تین رکعت وتر ادا کیے جائیں۔

بَابُ الْوِتْرِ بِثَلَاثِ رَكْعَاتٍ

تین رکعات وتر کا بیان

607- عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَاَلَ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيْدُ فِىْ رَمَضَانَ وَلَا فِىْ غَيْرِهٖ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُّصَلِّىْ اَرْبَعًا ثُمَّ يُصَلِّىْ اَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّىْ ثَلَاثًا قَالَتْ عَآئِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ فَقَالَ يَا عَآئِشَةُ اِنَّ عَيْنَىَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِىْ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ .

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رمضان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کیسی ہوتی تھی تو آپ نے فرمایا رمضان اور غیر رمضان میں آپ گیارہ رکعتوں سے زیادہ نماز ادا نہیں فرماتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعت پڑھتے پس تو ان کے حسن اور طوالت کے بارے میں نہ پوچھ' پھر چار رکعات پڑھتے پس ان کے حسن اور طوالت کے بارے میں نہ پوچھ' پھر تین رکعتیں پڑھتے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ وتر پڑھنے سے پہلے سوتے ہیں تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں اور میرا دل بیدار رہتا ہے۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

۶۰۶۔ معرفة السنن والآثار كتاب الصلوة ج ٤ ص ٥٩' بخاری كتاب الدعوات باب الدعاء للصبيان بالبركة ج ٢ ص ٩٤٠

۶۰۷۔ بخاری كتاب التهجد باب قيام النبي صلى الله عليه وسلم بالليل في رمضان وغيره ج ١ ص ١٥٤

608- عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّہٗ رَقَدَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاسْتَیْقَظَ فَتَسَوَّکَ وَتَوَضَّأَ وَھُوَ یَقُوْلُ (اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَاٰیَاتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ) فَقَرَأَ ھٰؤُلَاءِ الْاٰیَاتِ حَتّٰی خَتَمَ السُّوْرَۃَ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ فَاَطَالَ فِیْھِمَا الْقِیَامَ وَالرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَامَ حَتّٰی نَفَخَ ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِسِتِّ رَکَعَاتٍ کُلَّ ذٰلِکَ یَسْتَاکُ وَیَتَوَضَّأُ وَیَقْرَأُ ھٰؤُلَاءِ الْاٰیَاتِ ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ ۔ رَوَاہُ مُسْلِمٌ ۔

حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سوئے، پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے مسواک کی وضو کیا اور فرما رہے تھے بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات اور دن کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں، آپ نے یہ آیات پڑھیں حتیٰ کہ سورت کو ختم کر دیا۔ پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں ان میں قیام رکوع اور سجدہ طویل کیا، پھر نماز سے فارغ ہوئے تو سو گئے حتیٰ کہ خراٹے لینے لگے۔ پھر آپ نے اسی طرح تین مرتبہ چھ چھ رکعتیں پڑھیں، ہر مرتبہ مسواک کرتے اور وضو کرتے اور یہ آیات پڑھتے۔ پھر تین وتر پڑھے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

609- وَعَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ وَ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۔ رَوَاہُ الْخَمْسَۃُ اِلَّا اَبَا دَاوٗدَ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَقُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے تھے اس کو پانچ محدثین نے روایت کیا۔ سوائے ابوداؤد کے اور اس کی سند حسن ہے۔

610- وَعَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وقُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ وقُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ رَوَاہُ الْخَمْسَۃُ اِلَّا التِّرْمَذِیَّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی اور قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد پڑھتے تھے اس کو سوائے ترمذی کے اصحاب خمسہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

۶۰۸۔ مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین وقصرھا باب صلوٰۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ودعائہ باللیل ج ص ۲۶۱

۶۰۹۔ نسائی کتاب قیام اللیل۔ الخ باب کیف الوتر بثلاث ج۱ ص ۲۴۹، ترمذی ابواب الوتر باب ما جاء ما یقرأ فی الوتر ج ۱ ص ۱۰۶، ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلوٰۃ باب ما جاء فیما یقرأ فی الوتر ص ۸۳، مسند احمد ج ۱ ص ۳۰۵

۶۱۰۔ نسائی کتاب قیام اللیل باب کیف الوتر بثلاث ج ۱ ص ۲۴۸، ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب ما یقرأ فی الوتر ج ۱ ص ۲۱۰، ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلوٰۃ باب ماجاء فیما یقرأ فی الوتر ص ۸۳، مسند احمد ج ۵ ص ۱۲۳

611- وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يقرأ فِي الوتر بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِقُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّلَا يُسَلِّمُ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهِنَّ وَيَقُوْلُ يَعْنِي بَعْدَ التَّسْلِيْمِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا . رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتروں کی پہلی رکعت میں **سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى** اور دوسری رکعت میں **قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ** اور تیسری رکعت میں **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** پڑھتے تھے اور صرف آخر میں سلام پھیرتے تھے اور سلام کے بعد تین مرتبہ فرماتے۔ **سبحن الملك القدوس** اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

612- وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرَ فَقَرَأَ فِي الْاُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثًا يَمُدُّ صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاَحْمَدُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَّالنَّسَآئِيُّ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ وتر پڑھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی رکعت میں **سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى** اور دوسری رکعت میں **قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ** اور تیسری رکعت میں **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** پڑھی۔ پس جب (نماز سے) فارغ ہوئے تو تین مرتبہ فرمایا **سبحان الملك القدوس** اور تیسری مرتبہ اپنی آواز کو بلند کیا۔ اس حدیث کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ امام احمد اور عبد بن حمید اور نسائی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

613- وَعَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُسَلِّمُ فِيْ رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ . رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت زرارہ بن اوفی رضی اللہ عنہ، حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی دو رکعتوں میں سلام نہیں پھیرتے۔

اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

614- وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلَّى الْعِشَآءَ دَخَلَ الْمَنْزِلَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَهُمَا رَكْعَتَيْنِ اَطْوَلَ مِنْهُمَا ثُمَّ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ . رَوَاهُ اَحْمَدُ بِاِسْنَادٍ يُّعْتَبَرُ بِهٖ .

---

٦١١. نسائی کتاب قیام اللیل. الخ باب القرائة فی الوتر ج ١ ص ٢٥١

٦١٢. نسائی کتاب قیام اللیل. الخ باب القرائة فی الوتر ج ١ ص ٢٥١، طحاوی کتاب الصلوٰة باب الوتر واللفظ له ج ١ ص ٢٠١، طحاوی کتاب الصلوٰة باب الوتر واللفظ له ج ١ ص ٢٠١، مسند احمد ج ٣ ص ٤٠٦

٦١٣. نسائی کتاب قیام اللیل باب کیف الوتر بثلاث ج ١ ص ٢٤٨

٦١٤. مسند احمد ج ٦ ص ١٥٥

☆☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں از حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ از حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عشاء کی نماز پڑھا کر گھر تشریف لاتے تو دو رکعتیں پڑھتے پھر اس کے بعد دو رکعتیں اس سے طویل پڑھتے۔ پھر تین رکعتیں اس طرح پڑھتے کہ ان کے درمیان فصل نہ کرتے اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے معتبر سند کے ساتھ بیان کیا۔

615- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَیْسٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا بِكَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُوْتِرُ قَالَتْ بِاَرْبَعٍ وَّثَلَاثٍ وَّسِتٍّ وَّثَلَاثٍ وَّثَمَانٍ وَّثَلَاثٍ وَّعَشَرَةٍ وَّثَلَاثٍ وَّلَمْ یَكُنْ یُوْتِرُ بِاَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَ عَشَرَةَ وَلَا اَنْقَصَ مِنْ سَبْعٍ. رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَالطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ.

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتنی رکعات وتر ادا فرماتے تھے تو آپ نے فرمایا چار اور تین چھ اور تین آٹھ اور تین اور دس اور تین آپ نے تیرہ رکعتوں سے زیادہ اور سات رکعتوں سے کم وتر نہیں پڑھے۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ' ابوداود رحمۃ اللہ علیہ اور طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

616- وَعَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ جُرَیْجٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَیِّ شَیْءٍ كَانَ یُوْتِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ یَقْرَاُ فِی الْاُوْلٰی بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَفِی الثَّانِیَةِ بِقُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِی الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّالْمُعَوِّذَتَیْنِ. رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ اِلَّا النَّسَآئِیَّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ.

☆☆ حضرت عبدالعزیز بن جریج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کس چیز کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تھے تو آپ نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی اور دوسری رکعت میں قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین پڑھتے تھے۔

اس کو اصحاب اربعہ اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا سوائے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کے اور اس کی سند حسن ہے۔

617- وَعَنْ عُمْرَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یُوْتِرُ بِثَلَاثٍ یَقْرَاُ فِی الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰی بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَفِی الثَّانِیَةِ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِی الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ. رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِیُّ وَالطَّحَاوِیُّ وَصَحَّحَهٗ.

☆☆ حضرت عمرہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی اور دوسری رکعت میں قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ

---

٦١٥. مسند احمد ج ٦ ص ١٤٩، ابو داؤد كتاب الصلوة باب في صلوة الليل ج ١ ص ١٩٣، طحاوى كتاب الصلوة باب الوتر ج ١ ص ١٩٦

٦١٦. مسند احمد ج ٦ ص ٢٢٧، ترمذى ابواب صلوة الوتر باب ما جاء ما يقرأ فى الوتر ج ١ ص ١٠٦، ابو داؤد كتاب الصلوة باب ما يقرأ فى الوتر ج ١ ص ٢٠١، ابن ماجة ابواب اقامة الصلوة باب ما جاء فيما يقرأ فى الوتر ص ٨٣

٦١٧. دار قطنى كتاب الوتر باب ما يقرأ فى ركعات الوتر ج ٢ ص ٣٥، طحاوى كتاب الصلوة باب الوتر ج ١ ص ١٩٦

بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے تھے۔

اس کو دارقطنی اور طحاوی نے روایت کیا اور صحیح قرار دیا۔

618- وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ دَفَنَّا اَبَا بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَيْلاً فَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنِّیْ لَمْ اُوْتِرْ فَقَامَ وَصَفَفْنَا وَرَآءَهٗ فَصَلّٰی بِنَا ثَلَاثَ رَكْعَاتٍ لَّمْ يُسَلِّمْ اِلَّا فِیْ اٰخِرِهِنَّ ۔ اَخْرَجَهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو رات کے وقت دفن کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے وتر نہیں پڑھے پس آپ کھڑے ہوئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنا لی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہم کو تین رکعتیں اس طرح پڑھائیں کہ صرف ان کے آخر میں سلام پھیرا اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

619- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ الْوِتْرُ ثَلَاثٌ كَوِتْرِ النَّهَارِ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وتر تین رکعتیں ہیں۔ دن کے وتروں یعنی نماز مغرب کی طرح اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

620- وَعَنْ ثَابِتٍ قَالَ صَلّٰی بِیْ اَنَسٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الْوِتْرَ وَاَنَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَاُمُّ وَلَدِهٖ خَلْفَنَا ثَلَاثَ رَكْعَاتٍ لَّمْ يُسَلِّمْ اِلَّا فِیْ اٰخِرِهِنَّ ظَنَنْتُ اَنَّهٗ يُرِيْدُ اَنْ يُّعَلِّمَنِیْ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نماز وتر تین رکعتیں پڑھائیں میں آپ کی دائیں جانب تھا اور آپ کی ام ولد (لونڈی) ہمارے پیچھے تھی۔ آپ نے صرف ان کے آخر میں سلام پھیرا میرے خیال میں وہ مجھے نماز وتر سکھانا چاہتے تھے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

621- وَعَنْ اَبِیْ خَالِدَةَ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا الْعَالِيَةِ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ عَلَّمَنَا اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ عَلَّمُوْنَا اَنَّ الْوِتْرَ مِثْلُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ غَيْرَ اَنَّا نَقْرَاُ فِی الثَّالِثَةِ فَهٰذَا وِتْرُ اللَّيْلِ وَهٰذَا وِتْرُ النَّهَارِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابو خالدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو العالیہ سے وتروں کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے

۶۱۸۔ طحاوی کتاب الصلٰوۃ باب الوتر ج ۱ ص ۲۰۲

۶۱۹۔ طحاوی کتاب الصلٰوۃ باب الوتر ج ۱ ص ۲۰۲

۶۲۰۔ طحاوی کتاب الصلٰوۃ باب الوتر ج ۱ ص ۲۰۲

۶۲۱۔ طحاوی کتاب الصلٰوۃ باب الوتر ج ۱ ص ۲۰۲

فرمایا ہمیں محمد ﷺ کے صحابہ نے سکھایا یا فرمایا' انہوں نے ہمیں تعلیم دی کہ وتر نماز مغرب کی طرح ہیں' سوائے اس کے کہ ہم (وتروں کی) تیسری رکعت میں (بھی) قراءت کریں گے تو یہ رات کے وتر ہیں (اور نماز مغرب) دن کے وتر ہیں۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

622- وَعَنِ الْقَاسِمِ وَرَاَيْنَا اُنَاسًا مُّنْذُ اَدْرَكْنَا يُوْتِرُوْنَ بِثَلَاثٍ وَّاِنَّ كُلًّا لَوَاسِعٌ اَرْجُوْ اَنْ لَّا يَكُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْهُ بَاْسٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ .

☆☆ حضرت قاسم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے جب سے ہوش سنبھالا ہم نے لوگوں کو تین رکعات وتر پڑھتے دیکھا اور ہر ایک میں گنجائش ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

623- وَعَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ السَّبْعَةِ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَالْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّاَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَخَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ وَّعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ فِيْ مَشْيَخَةٍ سِوَاهُمْ اَهْلِ فِقْهٍ وَّصَلَاحٍ وَّفَضْلٍ وَّرُبَّمَا اخْتَلَفُوْا فِي الشَّيْءِ فَاَخَذَ بِقَوْلِ اَكْثَرِهِمْ وَاَفْضَلِهِمْ رَاْيًا فَكَانَ مِمَّا وَعَيْتُ عَنْهُمْ عَلٰى هٰذِهِ الصِّفَةِ اَنَّ الْوِتْرَ ثَلَاثٌ لَّا يُسَلِّمُ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهِنَّ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت ابوزناد رضی اللہ عنہ سات تابعین سے روایت کرتے ہیں۔

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ' عروہ بن زبیر' قاسم بن محمد' ابوبکر بن عبدالرحمٰن' خارجہ بن زید' عبیداللہ بن عبداللہ' سلیمان بن یسار سے علم وفضل والی ایک جماعت کی موجودگی میں روایت کرتے ہیں کہ ابوالزناد فرماتے ہیں کہ بعض اوقات ان میں اختلاف ہوتا تو ان میں سے اکثر اور افضل کا قول لیا جاتا تو اس طریقے کے مطابق جو کچھ میں نے ان سے سنا ہے۔ وہ یہی ہے کہ وتر تین رکعات ہیں۔ (نمازی) صرف ان کے آخر میں سلام پھیرے گا۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

624- وَعَنْهُ قَالَ اَثْبَتَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْوِتْرَ بِالْمَدِيْنَةِ بِقَوْلِ الْفُقَهَآءِ ثَلَاثًا لَّا يُسَلِّمُ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهِنَّ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ آپ ہی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں فقہاء کے قول کے مطابق وتر تین رکعتیں ہی برقرار رکھے کہ ان کے صرف آخر میں سلام پھیرا جائے گا۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

---

٦٢٢. بخاری ابواب الوتر باب ما جاء فی الوتر ج ١ ص ١٣٥

٦٢٣. طحاوی کتاب الصلوۃ باب الوتر ج ١ ص ٢٠٤

٦٢٤. طحاوی کتاب الصلوۃ باب الوتر ج ١ ص ٢٠٣

بَابُ مَنْ قَالَ اَنْ الْوِتْرَ بِثَلاثٍ اِنَّمَا يُصَلِّى بِتَشَهُّدٍ وَّاحِدٍ

جس نے کہا وتر تین رکعتیں ایک ہی تشہد سے پڑھی جائیں گی

625- عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوْتِرُوْا بِثَلاثٍ اَوْتِرُوْا بِخَمْسٍ اَوْ بِسَبْعٍ وَّلَا تُشَبِّهُوْا بِصَلٰوةِ الْمَغْرِبِ . رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمِرْوَزِىُّ وَالدَّارُ قُطْنِىُّ وَالْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِىُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

قَالَ النِّيْمَوِىُّ اَلْاِسْتِدْلَالُ بِهٰذَا الْخَبْرِ غَيْرُ صَحِيْحٍ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم تین رکعت وتر ادا نہ کر پانچ یا سات رکعت وتر ادا کرو اور ان کو نماز مغرب کے مشابہ نہ بناؤ۔

اس کو محمد بن نصر مروزی دار قطنی حاکم اور بیہقی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے علامہ نیموی فرماتے ہیں: اس حدیث سے استدلال درست نہیں ہے۔

626- وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِثَلاثٍ لَّا يَقْعُدُ اِلَّا فِىْ اٰخِرِهِنَّ وَهٰذَا وِتْرُ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعَنْهُ اَخَذَهٗ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ . رَوَاهُ الْحَاكِمُ فِى الْمُسْتَدْرَكِ وَهُوَ غَيْرُ مَحْفُوْظٍ .

قَالَ النِّيْمَوِىُّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحَادِيْثِ الَّتِىْ اَوْرَدْنَاهَا فِيْمَا مَضٰى تَدُلُّ بِظَاهِرِهَا عَلٰى تَشَهُّدَىِ الْوِتْرِ .

☆☆ حضرت سعید بن ہشام رضی اللہ عنہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے اور صرف ان کے آخر میں بیٹھتے تھے اور یہی وتر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے تھے اور انہی سے اہل مدینہ نے لیا ہے۔

اس کو امام حاکم رحمہ اللہ نے مستدرک میں روایت کیا اور یہ حدیث غیر محفوظ ہے۔

اس کتاب کے مرتب علامہ محمد بن علی نیموی فرماتے ہیں وہ بہت ساری احادیث جن کو ہم گزشتہ سطور میں ذکر کر چکے ہیں وہ اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ وتروں میں دو تشہد ہیں۔

---

۶۲۵. قیام اللیل کتاب الوتر باب الوتر بثلاث عن الصحابة . الخ ص ۲۱۵، دار قطنی کتاب الوتر لا تشبھوا الوتر لا تصلوۃ المغرب ج ۲ ص ۲٤، مستدرك حاكم كتاب الوتر باب الوتر حق ج ۱ ص ۳۰٤، سنن الكبرى للبيهقى كتاب الصلوة باب من اوتر بثلاث موصولات. الخ ج ۳ ص ۳۱

۶۲۶. مستدرك حاكم كتاب الوتر باب الوتر حق ج ۱ ص ۳۰٤

بَابُ الْقُنُوْتِ فِی الْوِتْرِ

وتروں میں قنوت کا بیان

627- عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی اَنَّهٗ سُئِلَ عَنِ الْقُنُوْتِ فَقَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَآءُ بْنُ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سُنَّةٌ مَّاضِیَةٌ اَخْرَجَهُ السِّرَاجُ وَاسْنَادُهٗ حَسَنٌ وَّ سَیَاْتِیْ رِوَایَاتٌ اُخْرٰی فِی الْبَابِ الْاٰتِیْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا ہم سے حضرت براء ابن عازب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ یہ ایک رائج سنت ہے۔

اس کوسراج نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے اور انشاء اللہ آنے والے باب میں دیگر روایات بھی آئیں گی۔

بَابُ قُنُوْتِ الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّکُوْعِ

رکوع سے پہلے قنوت کا بیان

628- عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْقُنُوْتِ فَقَالَ قَدْ كَانَ الْقُنُوْتُ قُلْتُ قَبْلَ الرُّكُوْعِ اَوْ بَعْدَهٗ قَالَ قَبْلَهٗ قَالَ فَاِنَّ فُلَانًا اَخْبَرَنِیْ عَنْكَ اَنَّكَ قُلْتَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ كَذَبَ اِنَّمَا قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ شَهْرًا اُرَاهُ كَانَ بَعَثَ قَوْمًا یُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ زُهَاءَ سَبْعِیْنَ رَجُلًا اِلٰی قَوْمٍ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ دُوْنَ اُولٰٓئِكَ وَكَانَ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا فَقَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا یَدْعُوْ عَلَیْهِمْ ۔ رَوَاهُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا قنوت ثابت ہے میں نے کہا رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد تو آپ نے کہا رکوع سے پہلے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ فلاں شخص نے مجھے آپ کے حوالہ سے بتایا کہ آپ کہتے ہیں کہ قنوت رکوع کے بعد ہے تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس نے جھوٹ کہا ہے رکوع کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک ماہ قنوت پڑھا۔

میرے خیال میں آپ نے ستر کے قریب اشخاص کو جنہیں قراء کہا جاتا تھا مشرکین کی طرف بھیجا' یہ مشرکین ان کے علاوہ تھے (جن کے خلاف آپ نے بدعا کی تھی)

ان مشرکین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان معاہدہ تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک قنوت پڑھا جس میں ان مشرکین کے خلاف بدعا فرماتے تھے۔ اس حدیث کو شیخین نے روایت کیا۔

629- وَعَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ اَنَسًا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْقُنُوْتِ اَبَعْدَ الرُّكُوْعِ اَوْ عِنْدَ فَرَاغٍ مِّنَ

۶۲۸۔ بخاری ابواب الوتر باب القنوت قبل الرکوع وبعدہ ج ۱ ص ۱۳۶' مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب القنوت فی جمیع الصلوٰۃ ج ۱ ص ۲۳۷

الْقِرَآءَةِ قَالَ لَا بَلْ عِنْدَ فَرَاغٍ مِّنَ الْقِرَآءَةِ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْمَغَازِي ۔

☆☆ حضرت عبدالعزیز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں پوچھا کہ وہ رکوع کے بعد ہے یا قراءت سے فارغ ہونے کے بعد تو آپ نے فرمایا بلکہ وہ قراءت سے فارغ ہونے کے بعد ہے۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب المغازی میں نقل فرمایا۔

630- وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوْتِرُ فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوْعِ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ والنسائي وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وتر ادا فرماتے تو رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔

اس کو ابن ماجہ اور نسائی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

631- وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَقْنُتُ فِيْ شَيْءٍ مِنَ الصَّلٰوَاتِ اِلَّا الْوِتْرَ فَاِنَّهٗ كَانَ يَقْنُتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَالطَّبْرَانِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سوائے وتروں کے کسی نماز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے اور (وتروں میں بھی) رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اور طبرانی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

632- وَعَنْ عَلْقَمَةَ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوْا يَقْنُتُوْنَ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوْعِ ۔ رَوَاهُ ابن اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ وتروں میں رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔

اس کو ابن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

633- وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَقْنُتُ السَّنَةَ كُلَّهَا فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوْعِ ۔ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ فِيْ كِتَابِ الْاٰثَارِ وَاِسْنَادُهٗ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ ۔

٦٢٩۔ بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الرجیع ورعل وذکوان وبئر معونہ ج ۲ ص ٥٨٦

٦٣٠۔ ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلوۃ باب ما جاء فی القنوت قبل الرکوع وبعدہ ص ٨٤' نسائی کتاب قیام اللیل۔ الخ باب کیف الوتر بثلاث ج ۱ ص ٢٤٨

٦٣١۔ طحاوی کتاب الصلوۃ باب القنوت فی الفجر وغیرہ ج ۱ ص ١٧٣' المعجم الکبیر ج ۹ ص ٣٢٧

٦٣٢۔ مصنف ابن ابی شیبۃ کتاب الصلوۃ باب فی القنوت قبل الرکوع او بعدہ ج ۲ ص ٣٠٢

٦٣٣۔ کتاب الآثار باب القنوت فی الصلوۃ ص ٤٣

☆☆ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود وتروں میں پورا سال رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔ اس حدیث کو محمد بن حسن نے کتاب الآثار میں روایت کیا اور اس کی سند مرسل جید ہے۔

634- وَعَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخْعِيِّ اَنَّ الْقُنُوتَ وَاجِبٌ فِي الْوِتْرِ فِي رَمَضَانَ وَغَيْرِهٖ قَبْلَ الرُّكُوْعِ وَاِذَا اَرَدْتَّ اَنْ تَقْنُتَ فَكَبِّرْ وَاِذَا اَرَدْتَّ اَنْ تَرْكَعَ فَكَبِّرْ اَيْضًا. رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ فِي كِتَابِ الْحُجَجِ وَالْاٰثَارِ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ.

☆☆ حضرت حماد ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ قنوت وتروں میں رمضان وغیر رمضان میں رکوع سے پہلے واجب ہے اور جب تو قنوت پڑھنے کا ارادہ کرے تو تکبیر کہہ اور جب رکوع کا ارادہ کرے تو پھر بھی تکبیر کہہ۔

اس کو محمد بن حسن نے کتاب الحجج والآثار میں روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ قُنُوْتِ الْوِتْرِ

وتر میں قنوت کے وقت دونوں ہاتھوں کو اٹھانا

635- عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ اٰخِرِ رَكْعَةٍ مِّنَ الْوِتْرِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ جُزْءِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ.

☆☆ حضرت اسود رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ وتروں کی آخری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے پھر رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جزء رفع الیدین میں نقل کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

636- وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخْعِيِّ قَالَ تُرْفَعُ الْاَيْدِيْ فِيْ سَبْعِ مَوَاطِنَ فِيْ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ وَفِي التَّكْبِيْرِ لِلْقُنُوْتِ فِي الْوِتْرِ وَفِي الْعِيْدَيْنِ وَعِنْدَ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَبِجَمْعٍ وَّعَرَفَاتٍ وَّعِنْدَ الْمَقَامَيْنِ عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ. رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ.

☆☆ حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، سات جگہوں میں ہاتھ اٹھائے جائیں گے نماز کے شروع میں وتروں میں قنوت کی تکبیر کے لئے عیدین میں، حجر اسود کو استلام کرتے وقت صفا اور مروہ پر مزدلفہ اور عرفات میں اور دونوں جمروں کو رمی کرنے کے بعد (دعا کے لئے)

---

۶۳۴. کتاب الحجۃ باب عدد الوتر ج ۱ ص ۲۰۰، کتاب الآثار باب القنوت فی الصلوۃ ص ۴۳

۶۳۵. جزء رفع یدین للبخاری مترجم ص ۶۵

۶۳۶. طحاوی کتاب مناسک الحج باب رفع الیدین عند رؤیۃ البیت ج ۱ ص ۴۰۵

بَابُ الْقُنُوْتِ فِیْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ

صبح کی نماز میں قنوت کا بیان

637- عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا زَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْنُتُ فِی الْفَجْرِ حَتّٰی فَارَقَ الدُّنْیَا ۔ رَوَاهُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَ اَحْمَدُ والدَّارُقُطْنِیُّ وَالطَّحَاوِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِی الْمَعْرِفَةِ وَفِیْ اِسْنَادِهٖ مَقَالٌ ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ فجر کی نماز میں قنوت پڑھتے رہے حتیٰ کہ دنیا سے جدا ہو گئے۔

اس کو عبدالرزاق احمد دارقطنی طحاوی اور بیہقی نے معرفت میں بیان کیا اور اس کی سند میں کلام۔

638- وَعَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الْقِرَآءَةِ فِی الرَّكْعَةِ الثَّانِیَةِ كَبَّرَ ثُمَّ قَنَتَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی پس جب آپ دوسری رکعت میں قراءت سے فارغ ہوئے تو تکبیر کہی پھر قنوت پڑھی۔ پھر تکبیر کہہ کر رکوع کیا۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

639- وَعَنْ اَبِیْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ یَقْنُتُ فِیْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَبْلَ الرُّكُوْعِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صبح کی نماز میں رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

640- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَعْقَلٍ قَالَ كَانَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ اَبُوْمُوْسٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقْنُتَانِ فِیْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں قنوت پڑھتے

٦٣٧۔ مصنف عبد الرزاق کتاب الصلوۃ باب القنوت ج ٣ ص ١١٠، مسند احمد ص ١٦٢ ج ٣، دار قطنی کتاب الوتر باب صفة القنوت۔ الخ ج ٢ ص ٣٩، طحاوی کتاب الصلوۃ باب القنوت فی الفجر وغیرہ ج ١ ص ١٦٨، معرفة السنن والآثار کتاب الصلوۃ ج ٣ ص ١٢١، سنن الکبریٰ للبیهقی کتاب الصلوۃ ج ٢ ص ٢٠١

٦٣٨۔ طحاوی کتاب الصلوۃ باب القنوت فی الفجر وغیرہ ج ١ ص ١٧١

٦٣٩۔ طحاوی کتاب الصلوۃ باب القنوت فی الفجر وغیرہ ج ١ ص ١٧٢

٦٤٠۔ طحاوی کتاب الصلوۃ باب القنوت فی الفجر وغیرہ ج ١ ص ١٧٢

تھے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

641- وَعَنْ اَبِیْ رَجَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا قَالَ صَلَّیْتُ مَعَهُ الْفَجْرَ فَقَنَتَ قَبْلَ الرَّكْعَةِ . رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ

☆☆ حضرت ابو رجاء رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی تو انہوں نے رکوع سے پہلے قنوت پڑھی۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ تَرْكِ الْقُنُوْتِ فِیْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ

فجر کی نماز میں قنوت کو چھوڑنے کا بیان

642- عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ هَلْ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوْعِ يَسِيْرًا . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے تو آپ نے فرمایا ہاں رکوع کے بعد تھوڑا عرصہ (پڑھتے رہے) اس کو شیخین نے روایت کیا۔

643- عَنْ اَبِیْ مِجْلَزٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوْعِ فِیْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَدْعُوْ عَلٰى رِعْلٍ وَّذَكْوَانَ وَيَقُوْلُ عُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں رکوع کے بعد ایک ماہ قنوت پڑھی۔ آپ قبیلہ رعل اور ذکوان کے خلاف بددعا کرتے تھے اور فرماتے تھے (قبیلہ بنو) عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

644- وَعَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ سَاَلْتُهٗ عَنِ الْقُنُوْتِ قَبْلَ الرُّكُوْعِ اَوْ بَعْدَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ قَبْلَ الرُّكُوْعِ قَالَ قُلْتُ فَاِنَّ اُنَاسًا يَزْعُمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ فَقَالَ اِنَّمَا قَنَتَ

٦٤١۔ طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب القنوت فی الفجر وغیرہ ج ۱ ص ۱۷۳

٦٤٢۔ بخاری ابواب الوتر باب القنوت قبل الرکوع وبعدہ ج ۱ ص ۱۳٦، مسلم کتاب المساجد باب استحباب القنوت فی جمیع الصلوٰۃ الخ واللفظ لہ ج ۱ ص ۲۳۷

٦٤٣۔ بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الرجیع ورعل وذکوان ج ۲ ص ۵۸۷، مسلم کتاب المساجد باب استحباب القنوت فی جمیع الصلوٰۃ ج ۱ ص ۲۳۷

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَھْرًا یَدْعُوْ عَلٰی اُنَاسٍ قَتَلُوْا اُنَاسًا مِّنْ اَصْحَابِہٖ یُقَالُ لَھُمُ الْقُرَّاءُ .رَوَاہُ الشَّیْخَانِ .

☆☆ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے آپ سے قنوت کے بارے میں پوچھا کہ رکوع سے پہلے ہے یا رکوع کے بعد تو آپ نے کہا رکوع سے پہلے تو میں نے کہا کچھ لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کے بعد قنوت پڑھی تو آپ نے فرمایا (رکوع کے بعد) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف ایک مہینہ قنوت پڑھی۔ آپ، ان لوگوں کے خلاف بددعا کرتے تھے جنہوں نے آپ کے صحابہ میں کچھ ایسے اشخاص کو قتل کر دیا تھا جن کو قراء کہا جاتا تھا اس کو شیخین نے روایت کیا۔

645- وَعَنْ اَنَسِ بْنِ سِیْرِیْنَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَھْرًا بَعْدَ الرُّکُوْعِ فِیْ صَلٰوۃِ الْفَجْرِ یَدْعُوْ عَلٰی بَنِیْ عُصَیَّۃَ .رَوَاہُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت انس بن سیرین رضی اللہ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں رکوع کے بعد ایک ماہ تک قنوت پڑھی آپ قبیلہ بنوعصیہ کے خلاف بددعا کرتے تھے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

646- وَعَنْ قَتَادَۃَ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَھْرًا یَدْعُوْ عَلٰی (اَحْیَآءٍ مِّنْ) اَحْیَآءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَکَہٗ .رَوَاہُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک قنوت پڑھی آپ عرب کے کچھ قبائل کیخلاف بددعا کرتے تھے، پھر آپ نے اس کو ترک کر دیا۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

647- وَعَنْہُ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ لَا یَقْنُتُ اِلَّا اِذَا دَعَا لِقَوْمٍ اَوْ دَعَا عَلٰی قَوْمٍ .رَوَاہُ ابْنُ خُزَیْمَۃَ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ .

☆☆ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ، انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف اس وقت قنوت پڑھتے تھے جب کسی قوم کے حق میں دعا کرتے یا کسی قوم کے خلاف بددعا کرتے اس کو ابن خزیمہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

---

٦٤٤. بخاری ابواب الوتر باب القنوت قبل الرکوع وبعدہ ج ۱ ص ۱۳٦، مسلم کتاب المساجد باب استحباب القنوت فی جمیع الصلوٰۃ. الخ واللفظ لہ ج ۱ ص ۲۳۷

٦٤٥. مسلم کتاب المساجد باب استحباب القنوت فی جمیع الصلوٰۃ. الخ ج ۱ ص ۲۳۷

٦٤٦. مسلم کتاب المساجد باب استحباب القنوت فی جمیع الصلوٰۃ. الخ ج ۱ ص ۲۳۷

٦٤٧. وقال فی تلخیص الجبیر کتاب الصلوٰۃ باب صفۃ الصلوٰۃ وروی ابن خزیمۃ فی صحیحہ من طریق سعید ص ۲٤٥، وفی صحیح ابن خزیمۃ جماع ابواب ذکر الوتر عن ابی ھریرۃ مثلہ ج ۱ ص ۱۵۲

648- وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلٰی اَحَدٍ اَوْ يَدْعُوَ لِاَحَدٍ قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوْعِ فَرُبَّمَا قَالَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَّعَيَّاشَ بْنَ اَبِیْ رَبِيْعَةَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰی مُضَرَ وَاجْعَلْهَا سِنِيْنَ كَسِنِیْ يُوْسُفَ يَجْهَرُ بِذٰلِكَ وَكَانَ يَقُوْلُ فِیْ بَعْضِ صَلَاتِهٖ فِیْ صَلَاةِ الْفَجْرِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَّفُلَانًا لِاَحْيَاءٍ مِّنَ الْعَرَبِ حَتّٰی اَنْزَلَ اللّٰهُ (لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ) اَلْاٰيَةَ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے خلاف بددعا کا ارادہ کرتے یا کسی کے حق میں دعا کا ارادہ کرتے تو رکوع کے بعد قنوت پڑھتے بعض اوقات آپ جب سمع الله لمن حمده ربنالك الحمد کہتے تو یہ کلمات کہتے اے اللہ ولید بن ولید‘ سلمۃ بن ہشام اور عیاش بن ربیعہ کو نجات دے اے اللہ مضر پر اپنی گرفت سخت فرما ان پر اسی طرح قحط سالی مسلط فرما جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں قحط پڑے ، آپ بلند آواز سے یہ دعا مانگتے اور فجر کی نماز میں بسا اوقات یوں فرماتے : اے اللہ! عرب کے قبائل میں سے فلاں قبیلہ پر لعنت فرما حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیہ کریمہ نازل فرمائی لیس لك من الامر شیيء۔

649- وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْنُتُ فِیْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ اِلَّا اَنْ يَّدْعُوَ لِقَوْمٍ اَوْ عَلٰی قَوْمٍ ۔ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ فِیْ صَحِيْحِهٖ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے مگر جب کسی قوم کے حق میں دعا کرتے یا کسی قوم کیخلاف بددعا کرتے ۔ اس کو ابن حبان نے اپنی صحیح میں روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

650- وَعَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْجَعِیِّ قَالَ قُلْتُ لِاَبِیْ يَا اَبَتِ اِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْكُوْفَةِ نَحْوًا مِّنْ خَمْسِ سِنِيْنَ اَكَانُوْا يَقْنُتُوْنَ فِی الْفَجْرِ قَالَ اَیْ بُنَیَّ مُحْدَثٌ ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ الا ابا داوٗد وَصَحَّحَهُ التِرْمِذِیُّ وَقَالَ الْحَافِظُ فِی التلخيص اِسْنَادِهٖ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے کہا اے میرے ابا جان آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ‘ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ‘ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پیچھے کوفہ میں پانچ سال تک نمازیں پڑھتے رہے کیا وہ فجر کی نماز میں قنوت پڑھتے تھے تو میرے والد نے فرمایا اے بیٹے یہ بدعت ہے۔

۶۴۸۔ بخاری کتاب التفسیر باب قوله ليس لك من الامر شيء ج ۲ ص ۶۵۵

۶۴۹۔ تلخیص الجبیر کتاب الصلوٰة باب صفة الصلوٰة نقلًا عن ابن حبان ج ۱ ص ۲۴۶

۶۵۰۔ ترمذی ابواب الصلوٰة باب فی ترک القنوت ج ۱ ص ۹۱‘ نسائی کتاب الافتتاح باب ترک القنوت ج ۱ ص ۱۶۴‘ ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة۔ الخ باب ماجاء فی القنوت فی صلوٰة الفجر ص ۸۹‘ مسند احمد ج ۳ ص ۴۷۲

اس کو اصحاب خمسہ نے روایت کیا سوائے ابو داؤد کے اور ترمذی نے اس کو صحیح قرار دیا اور حافظ نے تلخیص میں فرمایا کہ اس کی سند حسن ہے۔

651- وَعَنِ الْاَسْوَدِ اَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کَانَ لَا یَقْنُتُ فِیْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صبح کی نماز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے۔
اس کو طحاوی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

652- وَعَنْہُ اَنَّہٗ صَحِبَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سِنِیْنَ فِی السَّفَرِ وَالْحَضَرِ فَلَمْ یَرَہٗ قَانِتًا فِی الْفَجْرِ حَتّٰی فَارَقَہٗ ۔ رَوَاہُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ فِیْ کِتَابِ الْاٰثَارِ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک میں سفر و حضر میں کئی سال حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی صحبت میں رہا، میں نے ان کو فجر کی نماز میں قنوت پڑھتے ہوئے نہ دیکھا حتیٰ کہ وہ دنیا سے جدا ہو گئے۔
اس کو محمد بن حسن نے کتاب الآثار میں روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

653- وَعَنْہُ قَالَ کَانَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِذَا حَارَبَ قَنَتَ وَاِذَا لَمْ یُحَارِبْ لَمْ یَقْنُتْ ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت اسود رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب جنگ کرتے تو قنوت پڑھتے اور جب جنگ نہ کرتے تو قنوت نہ پڑھتے اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

654- وَعَنْ عَلْقَمَۃَ وَالْاَسْوَدِ وَمَسْرُوْقٍ اَنَّھُمْ قَالُوْا کُنَّا نُصَلِّیْ خَلْفَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ الْفَجْرَ فَلَمْ یَقْنُتْ ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ اور اسود اور مسروق بیان کرتے ہیں۔ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے فجر کی نماز پڑھتے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (کبھی) قنوت نہیں پڑھا۔

655- وَعَنْ عَلْقَمَۃَ قَالَ کَانَ عَبْدُاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَا یَقْنُتُ فِیْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ صبح کی نماز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

---

۶۵۱. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب القنوت فی الفجر وغیرہ ج ۱ ص ۱۷۲

۶۵۲. کتاب الآثار باب القنوت فی الصلوٰۃ وفی نسخۃ عندی من کتاب الآثار سنتین مکان سنین ص ۴۴

۶۵۳. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب القنوت فی الفجر وغیرہ ج ۱ ص ۱۷۲

۶۵۴. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب القنوت فی الفجر وغیرہ ج ۱ ص ۱۷۲

۶۵۵. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب القنوت فی الفجر وغیرہ ج ۱ ص ۱۷۳

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

656- وَعَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ كَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَقْنُتُ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الصَّلٰوةِ اِلَّا الْوِتْرَ فَاِنَّهٗ كَانَ يَقْنُتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَالطَّبْرَانِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سوائے وتروں کے کسی نماز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے۔ پس بے شک (وتروں میں بھی) آپ قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اور طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

657- وَعَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ الْقُنُوْتِ فَقَالَ مَا شَهِدْتُّ وَمَا رَاَيْتُ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت ابوشعثاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے قنوت کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: نہ تو میں (ایسے موقع) پر حاضر ہوا اور نہ میں نے دیکھا اس کو امام طحاوی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

658- وَعَنْهُ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ الْقُنُوْتِ فَقَالَ مَا الْقُنُوْتُ فَقَالَ اِذَا فَرَغَ الْاِمَامُ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ قَامَ يَدْعُوْ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا يَّفْعَلُهٗ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكُمْ مَعَاشِرَ اَهْلَ الْعِرَاقِ يَفْعَلُوْنَهٗ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت ابوالشعثاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے قنوت کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا قنوت کیا ہے تو میں نے کہا جب امام دوسری رکعت میں قراءت سے فارغ ہوتا ہے تو کھڑے ہو کر دعا مانگتا ہے تو آپ نے فرمایا میں نے کسی کو ایسا کرتے ہوئے نہیں دیکھا اور بے شک میرے خیال میں اہل عراق کے گروہ یہ کام کرتے تھے

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

659- وَعَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا الصُّبْحَ فَلَمْ يَقْنُتْ فَقُلْتُ الْكِبَرُ يَمْنَعُكَ فَقَالَ مَا اَحْفَظُهٗ عَنْ اَحَدٍ مِّنْ اَصْحَابِيْ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَالطَّبْرَانِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی تو آپ نے قنوت نہیں پڑھی تو میں نے کہا تکبر نے آپ کو قنوت پڑھنے سے روکا تو انہوں نے کہا میں نے اپنے ساتھیوں میں سے کسی سے اسے یاد نہیں کیا (یعنی وہ قنوت نہیں پڑھتے تھے)۔

---

٦٥٦. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب القنوت فی الفجر وغیرہ ج ١ ص ١٧٣، المعجم الکبیر للطبرانی ج ٩ ص ٣٢٨، بتغیر یسیر ومجمع الزوائد نقلًا عن الطبرانی فی الکبیر ج ٢ ص ١٣٧

٦٥٧. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب القنوت فی الفجر وغیرہ ص ١٦٩

٦٥٨. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب القنوت فی الفجر وغیرہ ج ١ ص ١٦٩

٦٥٩. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب القنوت فی الفجر وغیرہ ج ١ ص ١٦٩، مجمع الزوائد نقلًا عن الطبرانی فی الکبیر ج ١ ص ١٣٧

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اور طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

660- وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ لَا يَقْنُتُ فِیْ شَیْءٍ مِّنَ الصَّلٰوةِ ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کسی نماز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

661- وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحَارِثِ السُّلَمِیِّ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا الصُّبْحَ فَلَمْ يَقْنُتْ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عمران بن حارث سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی تو آپ نے قنوت نہیں پڑھی۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

662- وَعَنْ غَالِبِ بْنِ فَرْقَدِ الطَّحَانِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ شَهْرَيْنِ فَلَمْ يَقْنُتْ فِیْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ ۔ رَوَاهُ الطَّبْرَانِیُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت غالب بن فرقد طحان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس دو ماہ رہا تو آپ نے فجر کی نماز میں قنوت نہیں پڑھا اس کو طبرانی نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

663- وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ كَانَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُصَلِّیْ بِنَا الصُّبْحَ بِمَكَّةَ فَلَا يَقْنُتُ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

قَالَ النِّيْمَوِیُّ تَدُلُّ الْاَخْبَارُ عَلٰى اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهٗ لَمْ يَقْنُتُوْا فِی الْفَجْرِ اِلَّا فِی النَّوَازِلِ ۔

☆☆ حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ مکہ میں ہمیں صبح کی نماز پڑھاتے تو وہ قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

اس کتاب کے مرتب علامہ محمد بن علی نیموی فرماتے ہیں، یہ احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ سوائے ہنگامی حالات کے فجر کی نماز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

٦٦٠۔ مؤطا امام مالك كتاب قصر الصلوة فى السفر باب القنوت فى الصبح ص ١٤٣

٦٦١۔ طحاوى كتاب الصلوة باب القنوت فى الفجر وغيره ج ١ ص ١٧٣

٦٦٢۔ المعجم الكبير للطبرانى ج ١ ص ٢٤٥

٦٦٣۔ طحاوى كتاب الصلوة القنوت فى الفجر وغيره ج ١ ص ١٧٣

بَابٌ لَّا وِتْرَانِ فِيْ لَيْلَةٍ

ایک رات میں دومرتبہ وتر نہیں

664- عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا وِتْرَانِ فِيْ لَيْلَةٍ ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ الا ابن ماجة وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت قیس بن طلق رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک رات میں دومرتبہ وتر نہیں اس کو اصحاب خمسہ نے روایت کیا سوائے ابن ماجہ کے اور اس کی سند صحیح ہے۔

665- وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَذَاكَرَا الْوِتْرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَمَّآ اَنَا فَاُصَلِّيْ ثُمَّ اَنَامُ عَلٰى وِتْرٍ فَاِذَا اسْتَيْقَظْتُ صَلَّيْتُ شَفْعًا حَتّٰى الصَّبَاحِ فَقَالَ عُمَرُ لٰكِنِّيْ اَنَامُ عَلٰى شَفْعٍ ثُمَّ اُوْتِرُ مِنْ اٰخِرِ السَّحْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِيْ بَكْرٍ حَذَرَ هٰذَا وَقَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَوّٰى هٰذَا ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَالْخَطَّابِيُّ وَبَقِيُّ بْنُ مُخَلَّدٍ وَّاِسْنَادُهُ مُرْسَلٌ قَوِيٌّ ۔

☆☆ حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وتر کا ذکر کیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا بہر حال میں تو نماز پڑھتا ہوں پھر وتر پڑھ کر سوجاتا ہوں پس جب بیدار ہوتا ہوں تو صبح تک دو دو رکعت پڑھتا ہوں، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا لیکن میں تو دو رکعت پڑھ کر سوجاتا ہوں پھر سحری کے آخری وقت وتر پڑھتا ہوں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اس نے احتیاط سے کام لیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اس نے مضبوط کام کیا۔

اس کو طحاوی اور خطابی نے روایت کیا اور بقی ابن مخلد نے اور اس کی سند مرسل قوی ہے۔

666- وَعَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ اِذَا اَوْتَرْتَ اَوَّلَ اللَّيْلِ فَلَا تُوْتِرْ اٰخِرَهٗ وَاِذَا اَوْتَرْتَ اٰخِرَهٗ فَلَا تُوْتِرْ اَوَّلَهٗ قَالَ وَسَاَلْتُ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو فَقَالَ مِثْلَهٗ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابو جمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وتر کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ جب تو رات کے پہلے پہر میں وتر پڑھ لے تو اس کے آخری پہر میں وتر نہ پڑھ اور جب رات کے آخری پہر میں وتر

---

٦٦٤. ترمذی ابواب الصلوٰة الوتر باب ما جاء لاوتران فی لیلة ج ۱ ص ۱۰۷، ابو داؤد کتاب الصلوة باب فی نقض الوتر ج ۱ ص ۲۰۳، نسائی کتاب قیام اللیل. الخ باب نهی النبی صلی اللہ علیه وسلم عن الوترین فی لیلة ج ۱ ص ۲٤۷، مسند احمد ج ٤ ص ۲۳

٦٦٥. طحاوی کتاب الصلوٰة باب التطوع بعد الوتر ج ۱ ص ۲۳۷، تلخیص الجبیر باب صلوٰة التطوع نقلاً عن بقی ابن مخلد ج ۲ ص ۱۷

٦٦٦. طحاوی کتاب الصلوٰة باب التطوع بعد الوتر ج ۱ ص ۲۳۷

پڑھنے ہوں تو پہلے پہر میں وتر نہ پڑھ۔ حضرت ابو جمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے بھی اس کی مثل کہا اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

667- وَعَنْ خَلَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ اَمَّا اَنَا فَاُوْتِرُ ثُمَّ اَنَامُ فَاِنْ قُمْتُ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت خلاس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو سنا درانحالیکہ ایک شخص نے آپ سے وتر کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں تو وتر پڑھتا ہوں پھر سو جاتا ہوں۔ پس اگر میں (رات کو) بیدار ہو جاؤں تو دو دو رکعتیں پڑھ لیتا ہوں۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

668- وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا نَقْضُ الْوِتْرِ فَقَالَتْ لَاوِتْرَانِ فِيْ لَيْلَةٍ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهُ مُرْسَلٌ قَوِيٌّ .

☆☆ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس وتروں کو توڑنے کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ رات میں دو وتر نہیں ہیں۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند مرسل قوی ہے۔

بَابُ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ
وتروں کے بعد دو رکعتیں پڑھنا

669- عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ يَقْرَأُ فِيْهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ . رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت کے ساتھ وتر بناتے پھر اس کے بعد دو رکعتیں پڑھتے جن میں بیٹھ کر قراءت کرتے پس جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو جاتے پھر رکوع کرتے۔

اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

670- وَعَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا السَّهَرَ جَهْدٌ وَّثِقَلٌ فَاِذَا اَوْتَرَ

---

۶۶۷. طحاوی کتاب الصلٰوۃ باب التطوع بعد الوتر ج ۱ ص ۲۳۷

۶۶۸. طحاوی کتاب الصلٰوۃ باب التطوع بعد الوتر ج ۱ ص ۲۳۷

۶۶۹. ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلٰوۃ باب ما جاء فی الرکعتین بعد الوتر جالساً ص ۸۵

۶۷۰. سنن دارمی کتاب الصلٰوۃ باب فی الرکعتین بعد الوتر ص ۱۹۸، طحاوی کتاب الصلٰوۃ باب التطوع بعد الوتر ج ۱ ص ۲۳۶، دار قطنی کتاب الوتر باب فی الرکعتین بعد الوتر وفی الطحاوی والدار قطنی ان ھذان ھذا السفر ج ۲ ص ۳۹

اَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ فَإِنْ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ وَإِلَّا كَانَتَا لَه ۔ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَالطَّحَاوِيُّ وَالدَّارُقُطْنِيُّ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک یہ بے خوابی یعنی رات کو جاگنا مشقت اور بوجھل کام ہے پس جب تم میں سے کوئی وتر پڑھے تو اسے چاہئے کہ وہ دو رکعتیں پڑھے پس اگر وہ رات کو بیدار ہو تو (تہجد پڑھ لے) وگرنہ وہ دو نفل اس کے لئے تہجد ہو جائیں گے۔

اس کو دارمی طحاوی اور دارقطنی نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

671- وَعَنْ أَبِي أُمامة رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْوِتْرِ وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَأُ فِيهِمَا إِذَا زُلْزِلَتْ وَقُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ۔ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالطَّحَاوِيُّ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابو امامۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں کے بعد دو رکعت پڑھتے درانحالیکہ وہ ان میں بیٹھ کر اذا زلزلت اور قل یاایھا الکافرون پڑھتے۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ التَّطَوُّعِ لِلصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ

پانچ نمازوں کے وقت نفل پڑھنے کا بیان

672- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ حَفِظْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے دس رکعتیں یاد رکھیں، دو رکعتیں ظہر سے پہلے دو رکعتیں ظہر بعد اور دو رکعتیں مغرب کے بعد گھر میں اور دو رکعتیں عشاء کے بعد گھر میں اور دو رکعتیں صبح سے پہلے اس کو شیخین نے روایت کیا ہے۔

673- وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِّنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مِنْهُ تَعَاهُدًا عَلَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعتوں سے زیادہ نوافل میں سے کسی چیز پر

۶۷۱۔ مسند احمد ج ۵ ص ۲۶۰، طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب التطوع بعد الوتر ج ۱ ص ۲۳۷

۶۷۲۔ بخاری کتاب التہجد باب الرکعتین قبل الظہر ج ۱ ص ۱۵۷، مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین فضل سنن الراتبۃ۔ الخ ج ۱ ص ۲۵۲

۶۷۳۔ بخاری کتاب التہجد باب تعاھد رکعتی الفجر۔ الخ ج ۱ ص ۱۵۶، مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب رکعتی سنۃ الفجر۔ الخ ج ۱ ص ۲۵۱

التزام نہیں کرتے تھے۔
اس کو شیخین نے روایت کیا۔

674- وَعَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں نہیں چھوڑتے تھے۔
اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

675- وَعَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فجر کی دو رکعتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں۔
اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

676- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بِتُّ فِيْ بَيْتِ خَالَتِيْ مَيْمُوْنَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا فِيْ لَيْلَتِهَا فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ ثُمَّ جَآءَ اِلٰى مَنْزِلِهِ فَصَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ اپنی خالہ میمونہ بنت حارث کے گھر رات گزاری اور اس رات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر تھے تو آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی' پھر اپنے گھر تشریف لائے تو رکعتیں ادا فرمائیں۔
اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

677- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِهِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّيْ فِيْ بَيْتِيْ قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّيْ بِالنَّاسِ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَدْخُلُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَيُصَلِّيْ بِالنَّاسِ الْعِشَآءَ وَيَدْخُلُ بَيْتِيْ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نفل نماز کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے پھر باہر تشریف لے جا کر

۶۷۴. بخاری کتاب التهجد باب الرکعتین قبل الظهر ج ۱ ص ۱۵۷
۶۷۵. مسلم کتاب صلوٰة المسافرین باب استحباب رکعتی سنة الفجر. الخ ج ۱ ص ۲۵۱
۶۷۶. بخاری کتاب العلم باب السمر بالعلم ج ۱ ص ۲۲
۶۷۷. مسلم کتاب صلوٰة المسافرین باب جواز النافلة قائما وقاعداً. الخ ج ۱ ص ۲۵۲

لوگوں کونماز پڑھاتے پھر گھر تشریف لاتے تو دو رکعتیں ادا فرماتے اور آپ لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھاتے تھے پھر تشریف لاتے تو دو رکعتیں ادا فرماتے اور لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھاتے اور میرے گھر تشریف لاتے تو دو رکعتیں ادا فرماتے۔

اس کو امام مسلم ؒ نے روایت کیا ہے۔

678- وَعَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ يُصَلِّىْ لِلّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ ثِنْتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعًا غَيْرَ فَرِيْضَةٍ اِلَّا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاٰخَرُوْنَ .

☆☆ نبی پاک ﷺ کی زوجہ حضرت سیدہ ام حبیبہ ؓ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو بندہ مسلم ہر دن فرض نماز کے علاوہ اللہ کی رضا کے لئے بارہ رکعات نفل پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا اس کو امام مسلم ؒ اور دیگر محدثین نے بیان کیا ہے۔

679- وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى فِىْ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ ثِنْتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِىَ لَهٗ بَيْتٌ فِى الْجَنَّةِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ . رَوَاهُ التِّرْمَذِىُّ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے ہر دن اور رات میں بارہ رکعات ادا کیں اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائیگا۔ چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں ظہر کے بعد اور دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر کی نماز سے پہلے اس کو امام ترمذی ؒ اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

680- وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَابَرَ عَلٰى ثِنْتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِّنَ السُّنَّةِ بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ . رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ اِلَّا اَبَا دَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے بارہ رکعات سنت پر مواظبت کی تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا' چار رکعات ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں ظہر کے بعد اور دو رکعتیں مغرب کے بعد اور دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر سے پہلے اس کو اصحاب اربعہ نے بیان کیا۔ سوائے ابوداؤد کے اور اس کی سند حسن ہے۔

۶۷۸. مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب فضل السنن الراتبة قبل الفرائض ج ۱ ص ۲۵۱

۶۷۹. ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی من صلی فی یوم ولیلة ثنتی عشرة رکعة الخ ج ۱ ص ۹۴

۶۸۰. ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی من صلی فی یوم ولیلة ثنتی عشرة رکعة الخ ج ۱ ص ۹۴' نسائی کتاب قیام اللیل الخ باب ثواب من صلی فی الیوم والیلة ثنتی عشرة رکعة. الخ ج ۱ ص ۲۵۶' ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰۃ باب ما جاء فی ثنتی عشرة رکعة. الخ ص ۸۱

681- وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً صَلّٰى قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاٰخَرُوْنَ وَحَسَّنَهُ التِّرْمَذِيُّ وَ صَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جس نے عصر سے پہلے چار رکعات پڑھیں اس کو ابوداؤد اور دیگر محدثین نے بیان فرمایا۔ ترمذی نے اس کو حسن قرار دیا۔ ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اس کو صحیح قرار دیا۔

682- وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ قَطُّ فَدَخَلَ عَلَيَّ اِلَّا صَلّٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ اَوْ سِتَّ رَكَعَاتٍ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی عشاء کی نماز پڑھ کر میرے پاس تشریف لائے تو آپ نے چار یا چھ رکعتیں ادا فرمائیں۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

683- وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلٰى اِثْرِ كُلِّ صَلٰوةٍ رَكْعَتَيْنِ اِلَّا الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ ۔ رَوَاهُ اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ فِيْ مُسْنَدِهٖ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے سوائے فجر اور عصر کی نماز کے اس کو اسحاق بن راہویہ نے اپنی مسند میں روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

684- وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا لَمْ يُصَلِّ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ صَلَّاهُنَّ بَعْدَهَا ۔ رَوَاهُ التِّرْمَذِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ظہر سے پہلے چار رکعات ادا نہ فرماتے تو ظہر کے بعد ان کو ادا فرماتے۔

685- وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

---

٦٨١. ابو داؤد كتاب الصلوٰة باب الصلوٰة قبل العصر ج ١ ص ١٨٠، ترمذى ابواب الصلوٰة باب ما جاء فى الاربع قبل العصر ج ١ ص ٩٨، صحيح ابن خزيمة كتاب الصلوٰة ج ٢ ص ٢٠٧، صحيح ابن حبان كتاب الصلوٰة ج ٥ ص ٧٧

٦٨٢. مسند احمد ص، ابو داؤد كتاب الصلوٰة باب الصلوٰة بعد العشاء ج ١ ص ١٨٥

٦٨٣. نصب الراية كتاب الصلوٰة فصل فى الاوقات المكروهة نقلًا عن اسحق بن راهويه فى مسنده ج ١ ص ٢٥٠، صحيح ابن خزيمة كتاب الصلوٰة ج ٢ ص ٢٠٧

٦٨٤. ترمذى ابواب الصلوٰة باب ما جاء فى الركعتين بعد الظهر باب آخر ج ١ ص ٩٧

٦٨٥. ترمذى ابواب الصلوٰة باب ما جاء فى الاربع قبل العصر ج ١ ص ٩٨، صحيح ابن خزيمة كتاب الصلوٰة تعليقا تحت باب ج ٢ ص ٢١٨

يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ ۔ رَوَاهُ التِرْمِذِيُّ وَآخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم عصر سے پہلے چار رکعات پڑھتے تو ان کے درمیان مقرب فرشتوں اور ان کے پیروکار مسلمانوں اور مومنوں پر سلام کے ساتھ فصل کرتے تھے۔

اس کو ترمذی اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

686- وَعَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخْعِيّ قَالَ كَانُوْا لَا يَفْصِلُوْنَ بَيْنَ اَرْبَعٍ قَبْلَ الظُّهْرِ بِتَسْلِيمٍ اِلَّا بِالتَّشَهُّدِ وَالَا اَرْبَعٍ قَبْلَ الْجُمُعَةِ وَلَا اَرْبَعٍ بَعْدَهَا ۔ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ فِي الْحُجَجِ وَاِسْنَادُهٗ جَيِّدٌ ۔

☆☆ حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں میں سوائے کے تشہد سلام کے ساتھ فصل نہیں کرتے تھے اور نہ ہی جمعہ سے پہلے اور نہ ہی جمعہ کے بعد (چار رکعتوں کے درمیان سلام سے فصل فرماتے)

687- وَعَنْهُ قَالَ مَا كَانُوْا يُسَلِّمُوْنَ فِي الْاَرْبَعِ قَبْلَ الظُّهْرِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ جَيِّدٌ ۔

☆☆ حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ظہر سے پہلے کی چار رکعتوں میں (دو رکعتوں پر) سلام نہیں پھیرتے تھے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند جید ہے۔

بَابُ مَا اسْتُدِلَّ بِهٖ عَلَى الْفَصْلِ بِتَسْلِيمَةٍ بَيْنَ الْاَرْبَعِ مِنْ سُنَنِ النَّهَارِ

ان روایات کا بیان جن سے دن کی چار رکعات سنت کے درمیان سلام کے ساتھ فصل پر استدلال کیا گیا ہے

688- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنٰى مَثْنٰى ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةِ ۔

قَالَ النِّيمَوِيُّ ذِكْرُ النَّهَارِ لَيْسَ بِمَحْفُوْظٍ وَّيُعَارِضُهٗ بَعْضُ الْاَخْبَارِ الْمُتَقَدِّمَةِ مِمَّا ذَكَرْنَاهُ فِي الْبَابِ السَّابِقِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن اور رات کی نماز دو دو رکعتیں ہے۔

اس کو اصحاب خمسہ نے روایت کیا۔

---

۶۸۶. کتاب الحجۃ باب صلوٰۃ النافلۃ ج ۱ ص ۲۷۶

۶۸۷. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب التطوع باللیل والنہار کیف ھو ج ۱ ص ۲۳۲

۶۸۸. ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب صلوۃ النہار ج ۱ ص ۱۸۳، نسائی کتاب قیام اللیل۔ الخ باب کیف صلوۃ النہار ج ۱ ص ۲۴۶، ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلوٰۃ۔ الخ باب ما جاء فی صلوۃ اللیل والنہار مثنی مثنی ص ۹۴، ترمذی ابواب الصلوۃ باب ما جاء فی الاربع قبل العصر ج ۱ ص ۹۸، مسند احمد ج ۲ ص ۲۶

علامہ نیموی فرماتے ہیں اس حدیث میں نھار کا ذکر غیر محفوظ ہے اور اس کے معارض بعض گذشتہ احادیث ہیں جن کا ذکر ہم نے گزشتہ باب میں کر دیا۔

بَابُ النَّافِلَةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ
مغرب سے پہلے نفل کا بیان

689- عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ الْمُؤَذِّنُ اِذَا اَذَّنَ قَامَ نَاسٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْتَدِرُوْنَ السَّوَارِيَ حَتّٰى يَخْرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ كَذٰلِكَ يُصَلُّوْنَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ وزاد مسلم حتى ان الرجل الغريب ليدَخَلَ الْمَسْجِدَ فيحسب ان الصلوٰة قد صليت من كثرة من يُصَلِّيهما ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب مؤذن اذان کہتا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کچھ لوگ ستونوں کی طرف جلدی کرتے حتیٰ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف تو وہ اسی حال میں مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

اس کو شیخین نے روایت کیا اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کلمات کا اضافہ کیا ہے حتیٰ کہ اگر کوئی اجنبی شخص آ جاتا تو وہ یہ گمان کرتا کہ نماز ہو چکی ان لوگوں کی کثرت کی وجہ سے جو یہ دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

690- وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لَهٗ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاهُمَا قَالَ كَانَ يَرَانَا نُصَلِّيْهِمَا فَلَمْ يَاْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج کے غروب ہونے کے بعد اور مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تو (سامع نے) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو رکعتیں پڑھی ہیں تو آپ نے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں دیکھتے تھے پس آپ نے نہ تو ہمیں (اس کا) حکم دیا اور نہ ہی ہمیں (اس سے) منع فرمایا۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

691- وَعَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الْيَزَنِيِّ قَالَ اَتَيْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرِ الْجُهَنِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُلْتُ اَلَا اُعْجِبُكَ

۶۸۹۔ بخاری کتاب الاذان باب کم بین الاذان والاقامۃ ج ۱ ص ۸۷، مسلم کتاب فضائل القرآن باب استحباب رکعتین قبل صلوٰۃ المغرب ج ۱ ص ۲۷۸

۶۹۰۔ مسلم کتاب فضائل القرآن باب استحباب رکعتین قبل صلوٰۃ المغرب ج ۱ ص ۲۷۸

۶۹۱۔ بخاری کتاب التہجد باب الصلوٰۃ قبل المغرب ج ۱ ص ۱۵۸

مِنْ اَبِیْ تَمِیْمٍ یَرْکَعُ رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ فَقَالَ عُقْبَۃُ اِنَّا کُنَّا نَفْعَلُہٗ عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فَمَا یَمْنَعُکَ الْاٰنَ قَالَ الشُّغْلُ ۔ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ ۔

★★ حضرت مرثد بن عبداللہ یزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو میں نے ان سے کہا کیا آپ کو ابوتمیم پر تعجب نہیں ہوتا جو مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں پڑھتا ہے تو حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بے شک ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں یہ کرتے تھے۔ راوی فرماتے ہیں میں نے ان سے کہا اب تمہیں اس سے کیا چیز منع کرتی ہے تو انہوں نے فرمایا مصروفیت۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

692- وَعَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَ کُلِّ اَذَانَیْنِ صَلٰوۃٌ بَیْنَ کُلِّ اَذَانَیْنِ صَلٰوۃٌ ثُمَّ قَالَ فِی الثَّالِثَۃِ لِمَنْ شَآءَ ۔ رَوَاہُ الْجَمَاعَۃُ

★★ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر اذان اور تکبیر کے درمیان نماز ہے۔ ہر اذان اور تکبیر کے درمیان نماز ہے پھر تیسری بار فرمایا جس کا دل چاہے (یعنی یہ سنت موکدہ نہیں ہے) اس کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

693- وَعَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ صَلُّوْا قَبْلَ الْمَغْرِبِ قَالَ فِی الثَّالِثَۃِ لِمَنْ شَآءَ کَرَاھِیَۃَ اَنْ یَّتَّخِذَھَا النَّاسُ سُنَّۃً ۔ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَلِاَبِیْ دَاوٗدَ صلوا قبل المغرب رَکْعَتَیْنِ ۔

★★ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مغرب سے پہلے نماز پڑھو مغرب سے پہلے نماز پڑھو پھر تیسری بار فرمایا جس کا جی چاہے اس بات کو ناپسند کرنے کی وجہ سے کہ کہیں لوگ اس کو سنت نہ بنالیں۔

اس کو بخاری نے روایت اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

694- وَعَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَکْعَتَیْنِ ۔ رَوَاہُ ابنِ حبان فِیْ صَحِیْحِہٖ وَ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمِرْوَزِیُّ فِیْ قِیَامِ اللَّیْلِ وَزَادَ ثُمَّ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ الثَّالِثَۃِ

---

۶۹۲. بخاری کتاب الاذان باب بین کل اذا نین صلوٰۃ لمن شاء ج ۱ ص ۸۷' مسلم کتاب فضائل کتاب القرآن باب استحباب رکعتین قبل صلوٰۃ المغرب ج ۱ ص ۲۷۸' ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی الصلوٰۃ قبل المغرب ج ۱ ص ۴۵' ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ قبل المغرب ج ۱ ص ۱۸۲' نسائی کتاب الاذان باب الصلوٰۃ بین الاذان والاقامۃ ج ۱ ص ۱۱۱' ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلوٰۃ باب ماجاء فی الرکعتین قبل المغرب ج ۱ ص ۸۲' مسند احمد ج ۴ ص ۸۶

۶۹۳. بخاری کتاب التھجد باب الصلوٰۃ قبل المغرب ج ۱ ص ۱۵۸' ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ قبل المغرب ج ۱ ص ۱۸۲

۶۹۴. مختصر قیام اللیل باب الرکعتین قبل المغرب ذکر من لم یر کعھما ص ۵۰' تلخیص الجبیر نقلاً عن ابن حبان فی صحیحہ ج ۱ ص ۱۳

لِمَنْ شَآءَ خَافَ اَنْ یَّحْسِبَهَا النَّاسُ سُنَّةً وَّاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں۔
اس کو ابن حبان نے اپنی صحیح میں بیان کیا اور محمد بن نصر مروزی نے قیام اللیل میں اور ان الفاظ کا اضافہ فرمایا۔ پھر آپ نے فرمایا مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھو۔ پھر تیسری مرتبہ فرمایا جس کا جی چاہے اس خوف سے کہ کہیں لوگ اس کو سنت نہ سمجھ لیں اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ مَنْ اَنْكَرَ التَّنَفُّلَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

جنہوں نے مغرب سے پہلے نفل پڑھنے کا انکار کیا

695- عَنْ طَآءُوْسٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَقَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا يُصَلِّيْهِمَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدِ الْكَشِّيُّ فِيْ مَسْنَدِهٖ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مغرب سے پہلے دو رکعتیں پڑھنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کسی ایک کو بھی یہ دو رکعتیں پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔
اس کو عبد بن حمید کشی نے اپنی مسند میں روایت کیا اور ابوداؤد نے اور اس کی سند صحیح ہے۔

696- وَعَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ اَنَّه سَاَلَ اِبْرَاهِيْمَ النَّخْعِيَّ عَنِ الصَّلٰوةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ قَالَ فَنَهَاهُ عَنْهَا وَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يَكُوْنُوْا يُصَلُّوْنَهَا ۔ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ فِى الْاٰثَارِ وَاِسْنَادُهٗ مُنْقَطِعٌ وَّرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ ۔

☆☆ حضرت حماد بن ابوسلیمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابراہیم نخعی سے مغرب کی نماز سے پہلے نماز کے بارے میں پوچھا تو آپ نے اس سے منع فرمایا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ اس نماز کو نہیں پڑھتے تھے۔
اس کو محمد بن حسن نے الاثار میں روایت کیا اور اس کی سند منقطع ہے اور اس کے رجال ثقہ ہیں۔

بَابُ التَّنَفُّلِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ

عصر کی نماز کے بعد نفل پڑھنے کا بیان

697- عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا تَرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ قَطُّ

۶۹۵۔ ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ قبل المغرب ج ۱ ص ۱۸۲، سنن الکبریٰ کتاب الصلوٰۃ باب من جعل قبل صلوٰۃ المغرب رکعتین ج ۲ ص ۴۷۶

۶۹۶۔ کتاب الآثار باب ما یعاد من الصلوٰۃ وما یکرہ منها ص ۲۹

رَوَاهُ الشَّیۡخَانِ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد دو رکعتیں کبھی ترک نہیں فرمائیں۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

698- وَعَنۡهَا قَالَتۡ رَكۡعَتَانِ لَمۡ يَكُنۡ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يَدَعُهُمَا سِرًّا وَّلَا عَلَانِيَةً رَّكۡعَتَانِ قَبۡلَ صَلٰوةِ الصُّبۡحِ وَرَكۡعَتَانِ بَعۡدَ الۡعَصۡرِ ۔ رَوَاهُ الشَّيۡخَانِ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو نمازیں میرے پاس کبھی ترک نہیں کیں نہ ظاہراً نہ خفیہ دو رکعت فجر سے پہلے دو رکعت عصر کے بعد۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

699- وَعَنۡ اَبِىۡ سَلَمَةَ اَنَّهٗ سَاَلَ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهَا عَنِ السَّجۡدَتَيۡنِ اللَّتَيۡنِ كَانَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيۡهِمَا بَعۡدَ الۡعَصۡرِ فَقَالَتۡ كَانَ يُصَلِّيۡهِمَا قَبۡلَ الۡعَصۡرِ ثُمَّ اِنَّهٗ شُغِلَ عَنۡهُمَا اَوۡ نَسِيَهُمَا فَصَلَّاهُمَا بَعۡدَ الۡعَصۡرِ ثُمَّ اَثۡبَتَهُمَا وَكَانَ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَثۡبَتَهَا ۔ رَوَاهُ مُسۡلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان دو رکعتوں کے بارے میں پوچھا جو رسول اللہ ﷺ نماز عصر کے بعد پڑھتے تھے تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ان دو رکعتوں کو عصر سے پہلے پڑھتے تھے پھر ایک مرتبہ آپ ان سے مشغول ہو گئے یا آپ بھول گئے تو آپ نے عصر کے بعد وہ نماز پڑھی پھر آپ ﷺ اس کو پڑھتے رہے اور آپ ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تو پھر آپ ﷺ اس کو ثابت رکھتے تھے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

بَابُ كَرَاهَةِ التَّطَوُّعِ بَعۡدَ صَلٰوةِ الۡعَصۡرِ وَ صَلٰوةِ الصُّبۡحِ

عصر اور صبح کی نماز کے بعد نفل پڑھنے کے مکروہ ہونے کا بیان

700- عَنِ ابۡنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُمَا قَالَ سَمِعۡتُ غَيۡرَ وَاحِدٍ مِّنۡ اَصۡحَابِ رَسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ

٦٩٧. بخاری کتاب مواقیت الصلٰوۃ باب ما یصلی بعد العصر من الفوائت ج ۱ ص ۸۳، مسلم کتاب فضائل القرآن باب الاوقات التی نهی عن الصلٰوۃ فیها ج ۱ ص ۲۷۷

٦٩٨. بخاری کتاب مواقیت الصلٰوۃ باب ما یصلی بعد العصر من الفوائت ج ۱ ص ۸۳، مسلم کتاب فضائل القرآن باب الاوقات التی نهی عن الصلٰوۃ فیها ج ۱ ص ۲۷۷

٦٩٩. مسلم کتاب فضائل القرآن باب الاوقات التی نهی عن الصلٰوۃ فیها ج ۱ ص ۲۷۷

٧٠٠. مسلم کتاب فضائل القرآن باب الاوقات التی نهی عن الصلٰوۃ فیها ج ۱ ص ۲۷۵، بخاری کتاب مواقیت الصلٰوۃ باب الصلٰوۃ بعد الفجر حتی ترتفع الشمس ج ۱ ص ۸۲

وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ اَحَبَّهُمْ اِلَيَّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم کو سنا جن میں سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی ہیں اور وہ ان سب سے زیادہ مجھ کو محبوب ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔ یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

701 - وعن اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز عصر کے بعد کوئی نماز نہیں یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے اور فجر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہیں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

702 - وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے اور صبح کی نماز کے بعد حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

703 - وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَنْبَسَةَ السُّلَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَخْبِرْنِىْ عَمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ وَاَجْهَلُهُ اَخْبِرْنِىْ عَنِ الصَّلٰوةِ قَالَ صَلِّ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتّٰى تَرْتَفِعَ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ حِيْنَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَىْ شَيْطَانٍ وَّحِيْنَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى يَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ حِيْنَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَاِذَا اَقْبَلَ الْفَيْءُ فَصَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ اَقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَىْ شَيْطَانٍ وَّحِيْنَئِذٍ

۷۰۱. مسلم كتاب فضائل القرآن باب الاوقات التى نهى عن الصلوة فيها ج ١ ص ٢٧٥' بخارى كتاب مواقيت الصلوة باب لا تتحرى الصلوة قبل غروب الشمس ج ١ ص ٨٢

۷۰۲. مسلم كتاب فضائل القرآن باب الاوقات التى نهى عن الصلوة فيها ج ١ ص ٢٧٥' بخارى كتاب مواقيت الصلوة باب لا تتحرى الصلوة قبل غروب الشمس ج ١ ص ٨٣

۷۰۳. مسلم كتاب فضائل القرآن باب الاوقات التى نهى عن الصلوة فيها ج ١ ص ٢٧٦' مسند احمد ج ٤ ص ١١١

يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ اَحْمَدُ .

☆☆ حضرت عمرو بن عنبسہ سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی مجھے ان چیزوں کے بارے میں خبر دیں جن کا علم اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا اور میں ان کو نہیں جانتا آپ نے فرمایا صبح کی نماز پڑھ پھر تو نماز سے رک جا حتیٰ کہ سورج طلوع ہو کر بلند ہو جائے پس بے شک سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور اس وقت اس کو کفار سجدہ کرتے ہیں پھر تو نماز پڑھ پس بے شک فرشتے اس نماز کی گواہی دیں گے حتیٰ کہ سایہ نیزہ کے برابر ہو جائے پھر تو نماز سے رک جا پس بے شک اس وقت جہنم جھونکی جاتی ہے پھر جب سورج ڈھل جائے تو نماز پڑھو پس بے شک اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ تو عصر کی نماز پڑھے۔ پھر تو نماز سے رک جا حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے پس بے شک سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اس وقت اس کو کافر سجدہ کرتے ہیں۔

704- وَعَنْ كُرَيْبٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَّالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ اَزْهَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَرْسَلُوْهُ اِلٰى عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالُوْا اقْرَاْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنَّا جَمِيْعًا وَّسَلْهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ وَقُلْ لَهَا اِنَّا اُخْبِرْنَا عَنْكِ اَنَّكِ تُصَلِّيْنَهُمَا وَقَدْ بَلَغَنَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُمَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَّكُنْتُ اَضْرِبُ النَّاسَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْهُ فَقَالَ كُرَيْبٌ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَبَلَّغْتُهَا مَا اَرْسَلُوْنِيْ فَقَالَتْ سَلْ اُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَخَرَجْتُ اِلَيْهِمْ فَاَخْبَرْتُهُمْ بِقَوْلِهَا فَرَدُّوْنِيْ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِمِثْلِ مَا اَرْسَلُوْنِيْ بِهٖ اِلٰى عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْهَا ثُمَّ رَاَيْتُهٗ يُصَلِّيْهِمَا حِيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِيْ نِسْوَةٌ مِّنْ بَنِيْ حَرَامٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ قُوْمِيْ بِجَنْبِهٖ فَقُوْلِيْ لَهٗ تَقُوْلُ لَكَ اُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَمِعْتُكَ تَنْهٰى عَنْ هَاتَيْنِ وَاَرَاكَ تُصَلِّيْهِمَا فَاِنْ اَشَارَ بِيَدِهٖ فَاسْتَاْخِرِيْ عَنْهُ فَفَعَلَتِ الْجَارِيَةُ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ فَاسْتَاْخَرَتْ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا بِنْتَ اَبِيْ اُمَيَّةَ سَاَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَاِنَّهٗ اَتَانِيْ نَاسٌ مِّنْ عَبْدِالْقَيْسِ فَشَغَلُوْنِيْ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت کریب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہما مسور بن مخرمہ اور عبدالرحمٰن بن ازھر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا اور کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہم سب کی طرف سے سلام کہنا اور ان سے عصر کے بعد دو رکعتوں کے بارے میں پوچھنا اور ان سے کہنا کہ ہمیں خبر دی گئی ہے کہ آپ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتی ہیں اور ہم تک یہ حدیث پہنچی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر لوگوں کو اس سے روکتا تھا۔ حضرت کریب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور ان تک وہ پیغام پہنچایا جو

۷۰۴۔ بخاری کتاب التھجد باب اذا کلم وھو یصلی فاشار بیدہ۔ الخ ج ۱ ص ۱۶۴، مسلم کتاب فضائل القرآن باب الاوقات التی نھی عن الصلوۃ فیھا ج ۱ ص ۲۸۶

انہوں نے مجھے دے کر بھیجا تھا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھو پس میں ان حضرات کے پاس آیا اور انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا جواب بتایا تو انہوں نے مجھے وہی پیغام دے کر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا جو پیغام دے کر مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا تھا تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان رکعتوں سے منع فرماتے ہوئے سنا پھر میں نے عصر کی نماز کے بعد آپ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا پھر آپ میرے پاس تشریف لائے تو انصار کے قبیلہ بنوحرام کی کچھ عورتیں میرے پاس موجود تھیں تو میں نے ایک لونڈی کو آپ کی خدمت میں یہ کہہ کر بھیجا کہ تو ان کے پہلو میں کھڑی ہو جانا اور آپ سے کہنا کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا آپ کی خدمت میں عرض کرتی ہیں یارسول اللہ میں نے آپ کو ان رکعتوں سے منع فرماتے ہوئے سنا اور میں آپ کو یہ دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھ رہی ہوں۔ پس اگر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ فرمائیں تو پیچھے ہٹ جانا تو اس لونڈی نے ایسا ہی کیا تو آپ نے اسے اپنے مبارک ہاتھ سے اشارہ فرمایا تو وہ پیچھے ہٹ گئیں، پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا اے بنت ابوامیہ تو نے عصر کے بعد دو رکعتوں کے بارے میں سوال کیا ہے تو میرے پاس قبیلہ عبدالقیس کے کچھ لوگ آئے (جو مجھ سے اسلام کے متعلق سوال کر رہے تھے جس کی وجہ سے) انہوں نے مجھے ظہر کے بعد کی دو رکعتوں سے مشغول کر دیا تو یہ وہ دو رکعتیں ہیں۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

705- وَعَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّكُمْ لَتُصَلُّوْنَ صَلٰوةً لَّقَدْ صَحِبْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَاَيْنَاهُ يُصَلِّيْهِمَا وَلَقَدْ نَهٰى عَنْهُمَا يَعْنِى الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ ۔

☆☆ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے لوگوں سے فرمایا کہ بے شک تم ایک ایسی نماز پڑھتے ہو کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل ہوا پس ہم نے آپ کو یہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا اور آپ نے اس نماز یعنی عصر کے بعد کی دو رکعتوں سے منع فرمایا ہے۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

بَابُ كَرَاهَةِ التَّنَفُّلِ بَعْدَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ سِوٰى رَكْعَتَىِ الْفَجْرِ

طلوع فجر کے بعد فجر کی سنتوں کے علاوہ نفل پڑھنے کے مکروہ ہونے کا بیان

706- عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ اَحَدَكُمْ اَوْ اَحَدًا مِّنْكُمْ اَذَانُ بِلَالٍ مِّنْ سَحُوْرِهٖ فَاِنَّهٗ يُؤَذِّنُ اَوْ يُنَادِىْ بِلَيْلٍ لِيَرْجِعَ قَائِمُكُمْ وَلِيُنَبِّهَ نَائِمَكُمْ ۔ رَوَاهُ السِّتَّةُ الا التِرْمِذِىَّ ۔

۷۰۵۔ بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب لا تتحری الصلوٰۃ قبل غروب الشمس ج ۱ ص ۸۳

۷۰۶۔ بخاری کتاب الاذان باب الاذان قبل الفجر ج ۱ ص ۸۷، مسلم کتاب الصیام باب بیان ان الدخول فی الصوم یحصل بطلوع الفجر۔ الخ ج ۱ ص ۳۵۰، ابو داؤد کتاب الصیام باب وقت السحود ج ۱ ص ۳۲۰، نسائی کتاب الصیام باب کیف الفجر ج ۱ ص ۳۰۵، ابن ماجۃ ابواب ما جاء فی الصیام باب ما جاء فی تاخیر السحود ص ۱۲۳

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کسی کو ہرگز بلال کی اذان سحری کھانے سے نہ روکے۔ پس بے شک وہ تو اذان صرف اس لئے دیتے ہیں تاکہ تہجد پڑھنے والا (گھر) لوٹ جائے اور سونے والا بیدار ہو جائے۔

اس حدیث کو سوائے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کے چھ محدثین نے روایت کیا۔

707- وَعَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّيْ اِلَّا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

☆☆ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب فجر طلوع ہو جاتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف فجر کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

708- عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعُوْا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَلَوْ طَرَدَتْكُمُ الْخَيْلُ. رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ وَقَدْ تَقَدَّمَ اَحَادِيْثُ الْبَابِ فِيْ بَابِ التَّطَوُّعِ لِلصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ.

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم فجر کی دو رکعتیں نہ چھوڑو اگرچہ کہ تمہیں گھوڑے روند ڈالیں۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس باب کی حدیثیں باب الصلوٰۃ لصلوات الخمس میں گزر چکی ہیں۔

بَابٌ فِيْ تَخْفِيْفِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دو رکعتوں میں تخفیف کا بیان

709- عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّفُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ حَتّٰى اِنِّيْ لَاَقُوْلُ هَلْ قَرَاَ بِاُمِّ الْكِتَابِ. رَوَاهُ الشَّيْخَانِ.

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز سے پہلے کی دو رکعتوں میں اس قدر تخفیف فرماتے تھے کہ میں دل سوچتی کہ آپ نے سورۃ فاتحہ پڑھی بھی ہے یا نہیں۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

---

۷۰۷. مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب رکعتی سنۃ الفجر۔ الخ ج ۱ ص ۲۵۰

۷۰۸. مسند احمد ج ۲ ص ۴۰۵، ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب فی تخفیفهما ورکعتی الفجر ج ۱ ص ۱۷۹

۷۰۹. بخاری کتاب التهجد باب ما یقرأ فی رکعتی الفجر ج ۱ ص ۱۵۶، مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب رکعتی سنۃ الفجر ج ۱ ص ۲۵۰

710- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فَكَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ الا النسائی وحسنه التِرْمِذِيُّ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ہفتہ تک غور سے دیکھتا رہا۔ آپ فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں قُلْ يَاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے تھے۔

اس کو سوائے نسائی کے پانچ محدثین نے روایت کیا اور ترمذی نے اسے حسن قرار دیا۔

بَابُ كَرَاهَةِ سُنَّةِ الْفَجْرِ اِذَا شَرَعَ فِي الْاِقَامَةِ

جب (مؤذن) اقامت کہنا شروع کر دے تو فجر کی سنتوں کے مکروہ ہونیکا بیان

711- عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا صَلٰوةَ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ الا البخاری ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

712- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ وَّقَدْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاثَ بِهِ النَّاسُ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ اَرْبَعًا الصُّبْحَ اَرْبَعًا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے۔ درانحالیکہ وہ نماز پڑھ رہا تھا اور نماز فجر کی اقامت ہو چکی تھی۔ پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے آپ کو گھیر لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا کیا تم صبح کی نماز چار رکعت پڑھتے ہو کیا تم صبح کی نماز چار رکعت پڑھتے ہو اس کو شیخین نے روایت کیا۔

---

۷۱۰. ترمذی ابواب الصلوٰة باب ما جاء فی تخفیف رکعتی الفجر. الخ ج ۱ ص ۹۵' ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب فی تخفیفهما عن ابی هریره ج ۱ ص ۱۷۸' ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة باب ما جاء فی الرکعتین قبل الفجر ج ۱ ص ۸۱' مسند احمد ج ۲ ص ۹۴

۷۱۱. مسلم کتاب صلوٰة المسافرین باب کراهة الشروع فی نافلة بعد شروع المؤذن. الخ ج ۱ ص ۲۴۷' ترمذی ابواب الصلوٰة باب ما جاء اذا اقیمت الصلوٰة فلا صلوٰة الا المکتوبة ج ۱ ص ۹۶' ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب اذا ادرك الامام ولم یصل رکعتی الفجر ج ۱ ص ۱۸۰' نسائی کتاب الامامة والجماعة باب ما یکره من الصلوٰة عند الاقامة ج ۱ ص ۱۳۹' ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة والسنة فیها باب ما جاء فی اذا اقیمت الصلوٰة فلا صلوٰة الا المکتوبة ص ۸۱' مسند احمد ج ۲ ص ۴۵۵

۷۱۲. بخاری کتاب الاذان باب اذا اقیمت الصلوٰة فلا صلوٰة الا المکتوبة ج ۱ ص ۹۱' مسلم کتاب صلوٰة المسافرین باب کراهة الشروع فی نافلة بعد. الخ ج ۱ ص ۲۴۷

713- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ فَصَلّٰی رَكْعَتَیْنِ فِیْ جَانِبِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ دَخَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَا فُلَانُ بِاَیِّ الصَّلَاتَیْنِ اعْتَدَدْتَّ بِصَلٰوتِكَ وَحْدَكَ اَمْ بِصَلٰوتِكَ مَعَنَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ والاربعة الا التِرْمَذِیَّ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا درانحالیکہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے تو اس نے مسجد کے ایک کونے میں دو رکعت سنت پڑھیں پھر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں شریک ہو گیا۔ پس جب رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا تو فرمایا اے فلاں تم نے کون سی نماز کو فرض شمار کیا جو پہلے دو رکعتیں پڑھی تھیں وہ یا جو دو رکعت ہمارے ساتھ پڑھی ہیں۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور چار محدثین نے روایت کیا سوائے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کے۔

714- وعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اُقِیْمَتْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ فَقَامَ رَجُلٌ یُّصَلِّیْ رَكْعَتَیْنِ فَجَذَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبِهٖ وَقَالَ اَتُصَلِّی الصُّبْحَ اَرْبَعًا. رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ جَیِّدٌ.

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نماز فجر کی اقامت ہو چکی تو ایک شخص کھڑے ہو کر دو رکعت سنت پڑھنے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے کپڑے سے کھینچا اور فرمایا کیا تو صبح کی نماز چار رکعت پڑھنا چاہتے ہو اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند جید ہے۔

715- وَعَنْهُ قَالَ كُنْتُ اُصَلِّیْ وَاَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِی الْاِقَامَةِ فَجَذَبَنِی النَّبِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اَتُصَلِّی الصُّبْحَ اَرْبَعًا. رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ الطَّیَالِسِیُّ فِیْ مُسْنَدِهٖ وَابْنُ خُزَیْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَاٰخَرُوْنَ وَقَالَ الْحَاكِمُ فِی الْمُسْتَدْرَكِ هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ یُخْرِجَاهُ.

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا تو موذن نے اقامت شروع کر دی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے کھینچا اور فرمایا کیا تم صبح کی نماز چار رکعت پڑھنا چاہتے ہو۔

اس کو ابوداؤد طیالسی نے اپنی مسند میں نقل کیا اور ابن خزیمہ، ابن حبان اور دیگر محدثین نے اور امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے مستدرک

---

٧١٣. مسلم كتاب صلوٰة المسافرين باب كراهة الشروع فی نافلة بعد الخ ج ١ ص ٢٤٧، ابو داؤد كتاب الصلوٰة باب اذا ادرك الامام ولم يصل ركعتی الفجر ج ١ ص ١٨٠، نسائی كتاب الامامة والجماعة فيمن يصلی ركعتی الفجر والامام فی الصلوٰة ج ١ ص ١٣٩، ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة والسنة فيها باب ما جاء فی اذا قيمت الصلوٰة فلا صلوٰة الا المكتوبة ص ٨٢

٧١٤. مسند احمد ج ١ ص ٢٣٨

٧١٥. مسند ابی داؤد طيالسی ابن ابی مليكه عن ابن عباس ص٣٥٨، صحيح ابن خزيمة جماع ابواب الركعتين قبل الفجر باب النهی عن ان يصلی ركعتی الفجر. الخ ج ٢ ص ١٦٩، صحيح ابن حبان كتاب الصلوٰة باب النوافل ج ٥ ص ٨٢، المستدرك كتاب صلوٰة التطوع باب فضيلة ركعتی سنة الفجر ج ١ ص ٣٠٧

میں کہا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی شرط کے مطابق لیکن انہوں نے اس حدیث کو ذکر نہیں کیا۔

716- وَعَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ رَاٰی رَجُلًا صَلّٰی رَکْعَتَیِ الْغَدَاۃِ حِیْنَ اَخَذَ الْمُؤَذِّنُ یُقِیْمُ فَغَمَزَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْکِبَیْہِ وَقَالَ اَلَا کَانَ ھٰذَا قَبْلَ ذَا ۔ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ فِی الصَّغِیْرِ وَالْکَبِیْرِ وَاِسْنَادُہٗ جَیِّدٌ ۔

☆☆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو فجر کی دو رکعت پڑھتے ہوئے دیکھا۔ جب مؤذن نے اقامت شروع کردی تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کندھے دبائے اور فرمایا کیا یہ نماز اس (فرض) نماز سے پہلے نہیں ہے اس کو طبرانی نے صغیر اور کبیر میں بیان کیا اور اس کی سند جید ہے۔

717- وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اُقِیْمَتِ الصَّلٰوۃُ فَلَا صَلٰوۃَ اِلَّا الْمَکْتُوْبَۃَ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ قَالَ وَلَا رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ ۔ رَوَاہُ ابْنُ عَدِیٍّ وَالْبَیْھَقِیُّ وَقَالَ الْحَافِظُ فِی الْفَتْحِ اِسْنَادُہٗ حَسَنٌ وَفِیْمَا قَالَہٗ نَظَرٌ وَّھٰذِہِ الزِّیَادَۃُ لَا اَصْلَ لَھَا ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو سوائے فرض کے کوئی نماز نہ پڑھی جائے، عرض کیا گیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ ہی فجر کی دو رکعتیں۔ تو آپ نے فرمایا نہ ہی فجر دو رکعتیں

اس کو ابن عدی اور بیہقی نے روایت کیا اور حافظ نے الفتح میں فرمایا کہ اس کی سند حسن ہے اور حافظ نے جو کہا ہے اس پر اعتراض ہے اور اس کی زیادتی کی کوئی اصل نہیں ہے۔

بَابُ مَنْ قَالَ یُصَلِّیْ سُنَّۃَ الْفَجْرِ عِنْدَ اِشْتِغَالِ الْاِمَامِ بِالْفَرِیْضَۃِ خَارِجَ الْمَسْجِدِ اَوْفِیْ نَاحِیَۃٍ اَوْ خَلْفَ اُسْطُوَانَۃٍ اِنْ رَّجَا اَنْ یُّدْرِکَ رَکْعَۃً مِّنَ الْفَرْضِ

جس نے کہا کہ امام رحمۃ اللہ علیہ کے فرض نماز میں مشغول ہونے کے وقت (نمازی) صبح کی سنتیں مسجد کے باہر یا مسجد کے کونے میں یا ستون کے پیچھے پڑھے گا اگر اس کو فرض کی ایک رکعت ملنے کی امید ہو

718- عَنْ مَّالِکِ بْنِ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا یَّقُوْلُ اَیْقَظْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا لِصَلٰوۃِ الْفَجْرِ وَقَدْ

۷۱٦۔ المعجم الصغیر للطبرانی قال حدثنا احمد بن حمدان۔ الخ ج ۱ ص ۵۵' مجمع الزوائد کتاب الصلٰوۃ باب اذا اقیمت الصلٰوۃ هل یصلی غیرها نقلًا عن الطبرانی فی الکبیر والاوسط ج ۲ ص ۷۵

۷۱۷۔ کامل ابن عدی ترجمة یحیی بن نصر بن حاجب ج ۷ ص ۲۷۰۲' سنن الکبریٰ للبیهقی کتاب الصلٰوۃ باب کراهیة الاشتغال بهما۔ الخ ج ۲ ص ٤٨٣' فتح الباری کتاب الاذان باب اذا اقیمت الصلٰوۃ۔ الخ ج ۲ ص ۲۸۸

اُقِيمَتِ الصَّلٰوةِ فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِىُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت مالک بن مغول رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فجر کی نماز کے لئے اس حال میں اٹھایا کہ جماعت کھڑی ہوچکی تھی تو انہوں نے اٹھ کر دو رکعتیں پڑھیں۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

719- عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مِنْ بَيْتِهٖ فَاُقِيمَتْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ وَهُوَ فِى الطَّرِيْقِ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى الصُّبْحَ مَعَ النَّاسِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِىُّ ۔

☆☆ حضرت محمد بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے گھر سے نکلے تو فجر کی جماعت کھڑی ہوچکی تھی تو انہوں نے مسجد میں داخل ہونے سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں درانحالیکہ وہ راستے میں تھے۔ پھر مسجد میں داخل ہوئے تو لوگوں کے ساتھ نماز فجر پڑھی۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

720- وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ جَآءَ وَالْاِمَامُ يُصَلِّى الصُّبْحَ وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ فَصَلَّاهُمَا فِىْ حُجْرَةِ حَفْصَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا ثُمَّ اِنَّهٗ صَلّٰى مَعَ الْاِمَامِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِىُّ وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ اِلَّا يَحْيَى بْنَ اَبِىْ كَثِيْرٍ يُّدَلِّسُ ۔

☆☆ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما آئے درانحالیکہ امام صبح کی نماز پڑھا رہا تھا اور انہوں نے صبح سے پہلے دو رکعت سنتیں نہیں پڑھی تھیں تو انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے حجرے میں دو رکعت سنت پڑھیں۔ پھر امام کے ساتھ نماز پڑھی۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کے رجال ثقہ ہیں سوائے یحییٰ بن ابی کثیر کے کہ وہ مدلس ہے۔

721- وَعَنْ اَبِى الدَّرْدَآءِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ صُفُوْفٌ فِىْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ فَيُصَلِّى الرَّكْعَتَيْنِ فِىْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَ الْقَوْمِ فِى الصَّلٰوةِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِىُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے اس حال میں کہ لوگ فجر کی نماز میں صفیں باندھے کھڑے تھے تو انہوں نے مسجد کے کونے میں دو رکعتیں پڑھیں پھر لوگوں کے ساتھ نماز میں شریک ہوگئے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

---

۷۱۸. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب اداء سنۃ الفجر ج ۱ ص ۲۵۸

۷۱۹. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب اداء سنۃ الفجر ج ۱ ص ۲۵۸

۷۲۰. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب اداء سنۃ الفجر ج ۱ ص ۲۵۸

۷۲۱. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب اداء سنۃ الفجر ج ۱ ص ۲۵۸

722-وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَبَا مُوْسٰی رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَرَكَعَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ مَعَ الْقَوْمِ فِي الصَّلٰوةِ وَاَمَّا اَبُوْ مُوْسٰی فَدَخَلَ فِي الصَّفِّ . رَوَاهُ اَبُوْبَكْر بن اَبِيْ شَيْبَةَ فِيْ مُصَنَّفِهٖ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت حارثہ بن مضرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود اور ابوموسیٰ اشعری حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس سے نکلے تو جماعت کھڑی ہو چکی تھی تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں پڑھیں پھر لوگوں کے ساتھ نماز میں شریک ہو گئے اور ابوموسیٰ (فجر کی دو سنتیں پڑھے بغیر) صف میں داخل ہو گئے۔

اس کو ابوبکر بن ابوشیبہ نے اپنے مصنف میں بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

723-وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰی عَنْ اَبِيْهِ حِيْنَ دَعَاهُمْ سَعِيْدُ بْنُ الْعَاصِ دَعَا اَبَا مُوْسٰی رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَحُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَبْدَاللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ الْغَدَاةَ ثُمَّ خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِهٖ وَقَدْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَجَلَسَ عَبْدُاللّٰهِ اِلٰی اُسْطُوَانَةٍ مِّنَ الْمَسْجِدِ فَصَلّٰی رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَالطَّبْرَانِيُّ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ لِيْنٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ نے انہیں بلایا تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو بھی صبح کی نماز سے پہلے بلایا پھر وہ ان کے پاس سے نکلے اس حال میں کہ جماعت کھڑی ہو چکی تھی تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد کے ستون کی اوٹ میں بیٹھ گئے اور دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر نماز میں شریک ہوئے اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اور طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند میں کمزوری ہے۔

724-وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰی عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْاِمَامُ فِي الصَّلٰوةِ فَصَلّٰی رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَالطَّبْرَانِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے درانحالیکہ امام نماز پڑھا رہا تھا تو انہوں نے فجر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اور امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

725-وَعَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فِيْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ مَعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَالْاِمَامُ يُصَلِّيْ فَاَمَّا ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَدَخَلَ فِي الصَّفِّ وَاَمَّا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

۷۲۲. مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوٰة فی الرجل یدخل المسجد فی الفجر ج ۲ ص ۲۵۱

۷۲۳. طحاوی کتاب الصلوٰة باب اداء سنة الفجر ج ۱ ص ۲۵۷

۷۲٤. طحاوی کتاب الصلوٰة باب اداء سنة الفجر ج ۱ ص ۲۵۷، مجمع الزوائد کتاب الصلوٰة باب اذا قیمت الصلوٰة هل یصلی غیرها نقلًا عن الطبرانی فی الکبیر ج ۲ ص ۷۵

۷۲۵. طحاوی کتاب الصلوٰة باب اداء سنة الفجر ج ۱ ص ۲۵۷

عَنْهُمَا فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ دَخَلَ مَعَ الْاِمَامِ فَلَمَّا سَلَّمَ الْاِمَامُ قَعَدَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَکَانَہٗ حَتّٰی طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ فَرَکَعَ رَکْعَتَیْنِ ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ صبح کی نماز کے لئے مسجد میں داخل ہوا اس حال میں کہ امام نماز پڑھا رہا تھا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما تو صف میں داخل ہو گئے' بہرحال ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دو رکعتیں پڑھیں پھر امام کے ساتھ نماز میں شریک ہوئے پس جب امام نے سلام پھیرا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی جگہ بیٹھے رہے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا تو انہوں نے کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

726- وَعَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ مَا جَآءَ عَبْدُاللّٰہِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا وَالْاِمَامُ فِیْ صَلٰوۃِ الْغَدَاۃِ وَلَمْ یَکُنْ صَلَّی الرَّکْعَتَیْنِ فَصَلّٰی عَبْدُاللّٰہِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا الرَّکْعَتَیْنِ خَلْفَ الْاِمَامِ ثُمَّ دَخَلَ مَعَھُمْ ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابوعثمان انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ابن عباس رضی اللہ عنہما جب بھی تشریف لاتے درانحالیکہ امام صبح کی نماز پڑھا رہا ہوتا اور انہوں نے فجر کی دو رکعتیں نہ پڑھی ہوتیں تو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما امام سے پیچھے دو رکعتیں پڑھتے ۔ پھر لوگوں کے ساتھ جماعت میں شریک ہو جاتے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس سند کی صحیح ہے۔

727- وَعَنْ اَبِیْ عُثْمَانَ النَّھْدِیِّ قَالَ کُنَّا نَاْتِیْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَبْلَ اَنْ نُّصَلِّیَ الرَّکْعَتَیْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ وَھُوَ فِی الصَّلٰوۃِ فَنُصَلِّیْ فِیْ اٰخِرِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ نَدْخُلُ مَعَ الْقَوْمِ فِیْ صَلٰوتِھِمْ ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابوعثمان نہدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آتے نماز فجر سے قبل دو رکعتیں پڑھنے سے پہلے درانحالیکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز پڑھا رہے ہوتے تو ہم مسجد کے آخر میں نماز پڑھتے پھر لوگوں کے ساتھ نماز میں شریک ہو جاتے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

728- وَعَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ کَانَ مَسْرُوْقٌ یَجِیْءُ اِلَی الْقَوْمِ وَھُمْ فِی الصَّلٰوۃِ وَلَمْ یَکُنْ رَکَعَ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ فَیُصَلِّی الرَّکْعَتَیْنِ فِی الْمَسْجِدِ ثُمَّ یَدْخُلُ مَعَ الْقَوْمِ فِیْ صَلٰوتِھِمْ ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسروق رضی اللہ عنہ لوگوں کے پاس آتے درانحالیکہ وہ لوگ نماز پڑھ

۷۲۶. طحاوی کتاب الصلوۃ باب اداء سنۃ الفجر ج ۱ ص ۲۵۸

۷۲۷. طحاوی کتاب الصلوۃ باب اداء سنۃ الفجر ج ۱ ص ۲۵۸

۷۲۸. طحاوی کتاب الصلوۃ باب اداء سنۃ الفجر ج ۱ ص ۲۵۸

رہے ہوتے اور انہوں نے فجر کی دو رکعتیں نہ پڑھی ہوتیں تو مسجد میں دو رکعتیں پڑھتے۔ پھر لوگوں کے ساتھ نماز میں شریک ہوتے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

729- وَعَنْهُ عَنْ مَسْرُوْقٍ اَنَّهٗ فَعَلَ ذٰلِكَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت شعبی رضی اللہ عنہ' حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایسا کیا سوائے اس کے کہ انہوں نے کہا مسجد کے کونے میں دو رکعتیں پڑھیں۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

730- وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ وَلَمْ تُصَلِّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَصَلِّهِمَا وَاِنْ كَانَ الْاِمَامُ يُصَلِّيْ ثُمَّ ادْخُلْ مَعَ الْاِمَامِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت یزید بن ابراہیم رضی اللہ عنہ' حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ کہا کرتے تھے کہ جب تو مسجد میں داخل ہو اور تو نے فجر کی دو رکعتیں نہ پڑھی ہوں تو تو انہیں ادا کر' اگرچہ امام نماز پڑھا رہا ہو پھر تو امام کے ساتھ نماز میں شامل ہو جا۔

اس کو طحاوی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

731- وَعَنْ يُوْنُسَ قَالَ كَانَ الْحَسَنُ يَقُوْلُ يُصَلِّيْهِمَا فِيْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ يَدْخُلُ مَعَ الْقَوْمِ فِيْ صَلٰوتِهِمْ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت یونس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ نمازی فجر کی دو سنتوں کو مسجد کے کونے میں پڑھے پھر لوگوں کے ساتھ نماز میں شریک ہو جائے اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ قَضَاءِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

طلوع شمس سے پہلے فجر کی دو رکعتوں کو قضا کرنے کا بیان

732- عَنْ قَيْسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الصُّبْحَ ثُمَّ انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَنِيْ اُصَلِّيْ فَقَالَ مَهْلًا يَا قَيْسُ اَصَلٰوتَانِ مَعًا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ لَمْ اَكُنْ رَكَعْتُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قَالَ فَلَا اِذَنْ ۔ رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَاَحْمَدُ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَالدَّارُقُطْنِيُّ

۷۲۹۔ طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب اداء سنتة الفجر ج ۱ ص ۲۵۸

۷۳۰۔ طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب اداء سنة الفجر ج ۱ ص ۲۵۸

۷۳۱۔ طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب اداء سنة الفجر ج ۱ ص ۲۵۸

وَالْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ ۔
قَالَ النِّيْمَوِيُّ اِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ ۔

☆☆ حضرت قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو جماعت کھڑی ہو گئی تھی پس میں نے آپ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے نماز پڑھتے ہوئے پایا تو فرمایا اے قیس ٹھہر جاؤ کیا دو نمازیں اکٹھی تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بے شک میں نے فجر کی دو رکعتیں نہیں پڑھی تھیں تو فرمایا تب تم (انہیں نہ) پڑھو اس کو سوائے نسائی کے چار محدثین نے روایت کیا۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ابوبکر بن ابو شیبہ، دار قطنی، حاکم اور بیہقی نے، اور علامہ نیموی نے فرمایا کہ اس کی سند ضعیف ہے۔

733- وَعَنْ عَطَآءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ عَنْ رَّجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالَ رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يُصَلِّيْ بَعْدَ الْغَدَاةِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ اَكُنْ صَلَّيْتُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا الْاٰنَ فَلَمْ يَقُلْ لَّهٗ شَيْئًا ۔ اَخْرَجَهُ ابْنُ حَزْمٍ فِي الْمُحَلّٰی وَقَالَ الْعِرَاقِيُّ اِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔
قَالَ النِّيْمَوِيُّ وَفِيْمَا قَالَهٗ نَظَرٌ ۔

☆☆ حضرت عطا بن ابی رباح رضی اللہ عنہ ایک انصاری شخص سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو فجر کی نماز کے بعد نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو اس شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے فجر کی دو رکعتیں نہیں پڑھی تھیں تو میں نے اب وہ دو رکعتیں پڑھیں ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کچھ بھی نہیں فرمایا۔
اس کو ابن حزم نے المعلی میں ذکر کیا اور عراقی نے کہا ہے کہ اس کی سند صحیح ہے۔
علامہ نیموی فرماتے ہیں عراقی کے قول میں نظر ہے۔

بَابُ كَرَاهَةِ قَضَآءِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

سورج کے طلوع ہونے سے پہلے فجر کی دو رکعتوں کو قضا کرنے کے مکروہ ہونے کا بیان

734- عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰی تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

---

۷۳۲. ترمذی ابواب الصلوة باب ما جاء فی اعادتهما بعد طلوع الشمس ج ۱ ص ۹۶، ابو داؤد کتاب الصلوة باب من فاتة متی یقضیها ج ۱ ص ۱۸۰، ابن ماجة ابواب اقامة الصلوة والسنة فیها باب ما جاء فیمن ماتة الرکعتان قبل صلوة الفجر. الخ ص ۸۲، مسند احمد ج ۵ ص ۴۴۷، مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوة باب فی رکعتی الفجر اذا ماتة ج ۲ ص ۲۵۴، مستدرك حاکم کتاب الصلوة باب قضاء سنة الفجر بعد الفرض ج ۱ ص ۲۷۵، سنن الکبریٰ للبیهقی کتاب الصلوة باب من اجاز قضاء هما بعد الفراغ من الفریضة ج ۲ ص ۴۸۳

۷۳۳. معلی لا بن حزم کتاب الصلوة باب من سمع اقامة صلوة الصبح فلا یشتغل لغیرها ج ۲ ص ۸۲

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے اور صبح کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اس کو شیخین نے روایت کیا۔

735- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ اَحَبَّهُمْ اِلَیَّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سنا جن میں سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی ہیں جو مجھے ان سب سے زیادہ محبوب ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کے بعد طلوع شمس تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا اور عصر کے بعد غروب شمس تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

736- وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عصر کی نماز کے بعد غروب شمس تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور فجر کی نماز کے بعد طلوع شمس تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

737- وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فَقُلْتُ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَخْبِرْنِیْ عَنِ الصَّلٰوةِ قَالَ صَلِّ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ اقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتّٰى تَرْتَفِعَ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ حِيْنَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَیْ شَيْطَانٍ وَّحِيْنَئِذٍ يَّسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى يَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ثُمَّ اقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ حِيْنَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَاِذَا اَقْبَلَ الْفَیْءُ فَصَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى تُصَلِّیَ الْعَصْرَ ثُمَّ اقْصِرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَاِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَیْ شَيْطَانٍ وَّحِيْنَئِذٍ يَّسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ . رَوَاهُ

۷۳۴. مسلم کتاب فضائل القرآن باب الاوقات التی نهی عن الصلوٰة فیها ج ۱ ص ۲۷۵، بخاری کتاب مواقیت الصلوٰة باب الصلوٰة بعد الفجر ترتفع الشمس ج ۱ ص ۸۲

۷۳۵. مسلم کتاب فضائل القرآن باب الاوقات التی نهی عن الصلوٰة فیها ج ۱ ص ۲۷۵، بخاری کتاب مواقیت الصلوٰة باب الصلوٰة بعد الفجر حتی ترتفع الشمس ج ۱ ص ۸۲

۷۳۶. مسلم کتاب فضائل القرآن باب الاوقات التی نهی عن الصلوٰة فیها ج ۱ ص ۲۷۵، بخاری کتاب مواقیت الصلوٰة باب لا تتحری الصلوٰة قبل غروب الشمس ج ۱ ص ۸۲

۷۳۷. مسلم کتاب فضائل القرآن باب الاوقات التی نهی عن الصلوٰة فیها ج ۱ ص ۲۷۶، مسند احمد ج ٤ ص ۱۱۱

اَحْمَدُ و مسلم و آخرون ۔

☆☆ حضرت عمرو بن عنبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نماز کے بارے خبر دیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو صبح کی نماز پڑھ پھر تو نماز سے رک جا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو کر بلند ہو جائے پس بے شک وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور اس وقت اسے کافر سجدہ کرتے ہیں پھر تو نماز پڑھ پس بے شک نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ حتیٰ کہ سایہ ایک نیزہ سے کم ہو جائے پھر تو نماز سے رک جا پس بے شک اس وقت جہنم جھونکی جاتی ہے پس جب سایہ ڈھل جائے تو تو نماز پڑھ پس بے شک نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں حتیٰ کہ تو عصر کی نماز پڑھے پھر تو غروب آفتاب تک نماز پڑھنے سے رک جا۔ پس بے شک وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور اس وقت اسے کافر سجدہ کرتے ہیں۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین نے روایت کیا۔

738- وَعَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَلْيُصَلِّهِمَا بَعْدَ مَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ ۔ رَوَاهُ التِرْمَذِیُّ و اسناده صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو فجر کی دو رکعت سنت نہ پڑھ سکے پس اسے چاہئے کہ وہ ان دو (سنتوں) طلوع آفتاب کے بعد پڑھے۔

اس کو ترمذی نے روایت اور اس کی سند صحیح ہے۔

739- وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ صَلّٰى رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ بَعْدَ مَا اَضْحٰى ۔ رَوَاهُ اَبُوْبَكْرِ بن اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت نافع بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فجر کی دو رکعتیں چاشت کی نماز کے بعد پڑھیں۔

اس کو ابو بکر بن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

740- وَعَنْ اَبِیْ مِجْلَزٍ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فِیْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ مَعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَالْاِمَامُ يُصَلِّیْ فَاَمَّا ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَدَخَلَ فِی الصَّفِّ وَاَمَّا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ مَعَ الْاِمَامِ فَلَمَّا سَلَّمَ الْاِمَامُ قَعَدَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَكَانَهٗ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ صبح کی نماز کے لئے مسجد میں داخل ہوا تو ابن عمر رضی اللہ عنہما تو صف میں داخل ہو گئے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دو رکعتیں پڑھیں پھر امام کے ساتھ (جماعت میں)

---

۷۳۸. ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی اعادتهما بعد طلوع الشمس ج ۱ ص ۹۶

۷۳۹. مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوٰۃ باب فی رکعتی الفجر اذا فاتة ج ۲ ص ۲۵۴

۷۴۰. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب اداء سنة الفجر ج ۱ ص ۲۵۷

شریک ہو گئے پس جب امام نے سلام پھیر دیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی جگہ بیٹھے رہے۔ یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا پس وہ اٹھے اور دو رکعتیں ادا کیں۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

741- وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُوْلُ اِذَا لَمْ اُصَلِّهِمَا حَتّٰى اُصَلِّى الْفَجْرَ صَلَّيْتُهُمَا بَعْدَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ . رَوَاهُ ابن اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے قاسم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جب میں فجر کی دو سنتیں نہ پڑھ سکوں۔ یہاں تک کہ میں فجر کی نماز (یعنی فرض) پڑھ لوں تو ان دو رکعتوں کو طلوع آفتاب کے بعد پڑھ لیتا ہوں۔

اس کو ابن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ قَضَآءِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ مَعَ الْفَرِيْضَةِ

فرض کے ساتھ فجر کی دو رکعتیں قضاء کرنے کا بیان

742- عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَاْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَاْسِ رَاحِلَتِهٖ فَاِنَّ هٰذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ فَفَعَلْنَا ثُمَّ دَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَقَالَ يَعْقُوْبُ ثُمَّ صَلّٰى سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات کے آخری حصے میں آرام کے لئے اترے پس ہم بیدار نہیں ہوئے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شخص اپنی سواری کی لگام پکڑ لے (اور کوچ کرے) پس بے شک اس جگہ میں شیطان کا اثر ہے، راوی کہتے ہیں ہم نے ایسا ہی کیا پھر آپ نے پانی منگوا کر وضو کیا پھر دو رکعتیں (فجر کی سنت) پڑھیں۔ پھر نماز کی اقامت کہی گئی تو آپ نے صبح کی نماز پڑھائی۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

743- وَعَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خطبنا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْهِ فَمَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّرِيْقِ فَوَضَعَ رَاْسَهٗ ثُمَّ قَالَ احْفَظُوْا عَلَيْنَا صَلٰوتَنَا فَكَانَ اَوَّلَ مَنِ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالشَّمْسُ فِىْ ظَهْرِهٖ قَالَ فَقُمْنَا فَزِعِيْنَ ثُمَّ قَالَ ارْكَبُوْا فَرَكِبْنَا فَسِرْنَا حَتّٰى اِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ نَزَلَ ثُمَّ دَعَا بِمِيْضَاةٍ كَانَتْ مَعِىْ فِيْهَا شَيْءٌ مِّنْ مَّاءٍ قَالَ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا وُضُوْءًا دُوْنَ وُضُوْءٍ قَالَ وَبَقِىَ

۷٤۱۔ مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوٰۃ فی رکعتی الفجر اذا فاتة ج ۲ ص ۲۵۵

۷٤۲۔ مسلم کتاب المساجد قضاء الصلوٰۃ الفائته۔ الخ ج ۱ ص ۲۳۸

۷٤۳۔ مسلم کتاب المساجد باب قضاء الصلوٰۃ الفائته۔ الخ ج ۱ ص ۲۳۸

فِيهَا شَيْءٌ مِّنْ مَّاءٍ ثُمَّ قَالَ لِأَبِي قَتَادَةَ احْفَظْ عَلَيْنَا مِيضَاتَكَ فَسَيَكُونُ لَهَا نَبَأٌ ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ فَصَنَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ كُلَّ يَوْمٍ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور اس میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راستے سے ایک طرف ہٹ گئے اور اپنا سر انور رکھ دیا' پھر آپ نے فرمایا تم لوگ ہماری نماز (فجر) کی حفاظت کرنا' پس سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے درانحالیکہ کہ سورج آپ کی پیٹھ مبارک پر آ چکا تھا۔ راوی کہتے ہیں ہم بھی گھبرا کر اٹھے پھر آپ نے فرمایا سوار ہو جاؤ' پھر ہم سوار ہو کر چلے یہاں تک کہ جب سورج طلوع ہو گیا تو آپ اترے تو میرے پاس جو وضو کا پانی تھا منگوایا اور عام روٹین کی نسبت کم پانی سے وضو کیا۔ راوی کہتے ہیں اس میں کچھ پانی بچ گیا۔ پھر آپ نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا اس برتن کی حفاظت کرنا عنقریب اس سے ایک خبر کا ظہور ہوگا' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کے لئے اذان کہی' تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (فجر کی دو رکعتیں) ادا فرمائیں پھر صبح کی نماز اسی طرح پڑھائی جس طرح پہلے پڑھایا کرتے تھے۔

744- وَعَنْ نَّافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَفَرٍ لَهُ مَنْ يَّكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ لَا يَرْقُدُ عَنِ الصَّلٰوةِ عَنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ قَالَ بِلَالٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَا فَاسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ وَضُرِبَ عَلٰى اٰذَانِهِمْ حَتّٰى اَيْقَظَهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ فَقَامُوْا فَقَالَ تَوَضَّؤُا ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَصَلُّوْا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ صَلٰوةَ الْفَجْرِ ۔ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَاَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَعْرِفَةِ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات کون ہماری حفاظت کریگا کہ وہ صبح کی نماز سے نہ سوئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں (آپ کی حفاظت کروں گا) تو انہوں نے سورج کے مطلع کی طرف منہ کر لیا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر نیند طاری کر دی گئی حتیٰ کہ ان کو سورج کی گرمی نے اٹھایا پس وہ اٹھے تو انہوں نے وضو کیا پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے فجر کی دو رکعتیں پڑھیں' پھر فجر کی نماز پڑھی۔

اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور امام احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے اور بیہقی نے کتاب المعرفہ میں اس کو روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ اِبَاحَةِ الصَّلٰوةِ فِي السَّاعَاتِ كُلِّهَا بِمَكَّةَ

مکہ المکرمہ میں تمام اوقات میں نماز کے جائز ہونے کا بیان

745- عَنْ جُبَيْرِ ابْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا

۷۴۴۔ نسائی کتاب المواقیت باب کیف یقضی الفائت من الصلوۃ ج ۱ ص ۱۰۲' مسند احمد ج ۴ ص ۸۱' المعجم الکبیر للطبرانی ج ۲ ص ۱۳۴' معرفۃ السنن والآثار کتاب الصلوۃ ج ۳ ص ۴۲۰

اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى اَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَّيْلٍ اَوْ نَهَارٍ . رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَاٰخَرُوْنَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمَذِيُّ والحاكم وَغَيْرُهُمَا وَفِيْ اِسْنَادِهٖ مقال .

☆☆ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بنوعبد مناف تم کسی کو اس گھر (یعنی بیت اللہ) کے طواف سے نہ روکو اور وہ دن یا رات کی جس گھڑی میں چاہے نماز پڑھے۔ اس حدیث کو اصحاب خمسہ اور دیگر محدثین نے روایت کیا' ترمذی اور حاکم وغیرہ نے اس کو صحیح قرار دیا اور اس کی سند میں کلام ہے۔

746- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَوْ يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ لَّا تَمْنَعُوْا اَحَدًا يَّطُوْفُ بِالْبَيْتِ وَيُصَلِّيْ فَاِنَّهٗ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ اِلَّا بِمَكَّةَ عِنْدَ هٰذَا الْبَيْتِ يَطُوْفُوْنَ وَيُصَلُّوْنَ . رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَاِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بنوعبدالمطلب یا فرمایا اے بنو عبدمناف تم کسی کو بیت اللہ کا طواف کرنے اور نماز پڑھنے سے نہ روکو پس بے شک صبح کے بعد سے طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں اور نہ ہی عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک سوائے مکہ میں اس گھر کے پاس لوگ طواف بھی کریں اور نماز بھی پڑھیں اس کو دارقطنی نے روایت کیا اور اس کی سند ضعیف ہے۔

747- وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ وَقَدْ صَعِدَ عَلٰى دَرَجَةِ الْكَعْبَةِ مَنْ عَرَفَنِيْ فَقَدْ عَرَفَنِيْ وَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْنِيْ فَاَنَا جُنْدُبٌ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ اِلَّا بِمَكَّةَ اِلَّا بِمَكَّةَ اِلَّا بِمَكَّةَ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَاِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ جِدًّا .

☆☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا درانحالیکہ وہ کعبہ کی سیڑھی پر چڑھے تھے کہ جو مجھے پہنچانتا ہے پس تحقیق وہ تو مجھے پہچانتا ہے اور جو مجھے نہیں پہنچانتا تو (وہ سن لے) میں جندب ہوں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا صبح کے بعد سے طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور نہ ہی عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک کوئی نماز پڑھی جائے سوائے مکہ کے' سوائے مکہ کے' اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور دارقطنی نے روایت کیا اور اس کی سند انتہائی ضعیف ہے۔

---

۷۴۵. ترمذی ابواب الحج باب ما جاء فی الصلوٰة بعد العصر وبعد الصبح ۔ الخ ج ۱ ص ۱۷۵' ابو داؤد کتاب المناسك باب الطواف بعد العصر ج ۱ ص ۲۶۰' نسائی کتاب المواقیت باب اباحة الصلوٰة فی الساعات کلها بمکة ج ۱ ص ۹۸' ابن ماجة اقامة الصلوٰة باب ما جاء فی الرخصة فی الصلوٰة بمکة فی کل وقت ص ۹۰' مسند احمد ج ٤ ص ۸۰' مستدرك حاکم کتاب المناسك باب لا یمنع احد عن الطواف بالبیت۔ الخ ج ۱ ص ٤٤٨

۷٤٦. دار قطنی کتاب الصلوٰة باب جواز النافلة عند البیت فی جمیع الازمان ج ۱ ص ٤٢٦

۷٤٧. مسند احمد ج ٥ ص ١٦٥' دار قطنی کتاب الصلوٰة باب جواز صلوٰة النافلة عند البیت فی جمیع الازمان ج ۱ ص ٤٢٤

بَابُ كَرَاهَةِ الصَّلٰوةِ فِي الْاَوْقَاتِ الْمَكْرُوْهَةِ بِمَكَّةَ

مکہ میں تمام مکروہ اوقات میں نماز کے مکروہ ہونے کا بیان

748- عَنْ مُّعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ طَافَ بَعْدَ الْعَصْرِ اَوْ بَعْدَ الصُّبْحِ وَلَمْ يُصَلِّ فَسُئِلَ ذٰلِكَ فَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ بَعْدَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ . رَوَاهُ اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ فِيْ مُسْنَدِهٖ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

قَالَ النِّيْمَوِيُّ وَقَدْ تَقَدَّمَ اَحَادِيْثُ كَرَاهَةِ لِّصَّلٰوةِ فِي الْاَوْقَاتِ الْخَمْسَةِ .

☆☆ حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عصر کے بعد یا صبح (کی نماز) کے بعد طواف کیا اور نفل نہ پڑھے تو اس کے بارے میں ان سے سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز کے بعد سے طلوع آفتاب تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا اور عصر (کی نماز) کے بعد سے غروب آفتاب تک نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

اس کو اسحاق بن راہویہ نے اپنے مسند میں بیان کیا اور اس کی سند حسن ہے۔ علامہ نیموی فرماتے ہیں پانچ اوقات میں نماز مکروہ ہونے کے بارے میں احادیث پہلے گزر چکی ہیں۔

بَابُ اِعَادَةِ الْفَرِيْضَةِ لِاَجْلِ الْجَمَاعَةِ

جماعت کی وجہ سے فرض نماز کا اعادہ کرنے کا بیان

749 - عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَنْتَ اِذَا كَانَتْ عَلَيْكَ اُمَرَآءُ يُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَّقْتِهَا اَوْ يُمِيْتُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ قُلْتُ فَمَا تَاْمُرُنِيْ قَالَ صَلِّ الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا فَاِنْ اَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَاِنَّهَا لَكَ نَافِلَةٌ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا کیا حال ہوگا۔ جب تم پر ایسے حکمران مسلط کر دیئے جائیں گے جو نماز کو اس کے (مستحب) وقت سے مؤخر کریں گے یا فرمایا نماز کے (مستحب) وقت کو ختم کر کے پڑھیں گے تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نماز کو اس کے وقت پر پڑھنا پس اگر تو ان کے ساتھ نماز کو پالے تو (ان کے ساتھ بھی) نماز پڑھ لینا پس بے شک وہ نماز تیرے لیے نفل ہو جائیگی۔

750- وَعَنْ مِّحْجَنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ فِيْ مَجْلِسٍ مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُذِّنَ

۷۴۸. نصب الراية كتاب الصلوٰة فصل في الاوقات المكروهة نقلًا عن مسند اسحق بن راهوية ج ۱ ص ۲۵۳، مسند ابی داؤد طيالسی ص ۱۷۰، مسند احمد ج ۴ ص ۲۱۹، سنن الكبرٰی للبيهقی كتاب الصلوٰة باب ذكر البيان ان هذا النهی مخصوص ج ۲ ص ۴۶۴

۷۴۹. مسلم كتاب المساجد باب كراهة تاخير الصلوٰة عن وقتها . الخ ج ۱ ص ۲۳۰

بِالصَّلٰوۃِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی ثُمَّ رَجَعَ وَمِحْجَنٌ فِیْ مَجْلِسِہٖ لَمْ یُصَلِّ مَعَہٗ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّیَ مَعَ النَّاسِ اَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُّسْلِمٍ فَقَالَ بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَلٰکِنِّیْ قَدْ صَلَّیْتُ فِیْ اَھْلِیْ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ وَاِنْ کُنْتَ قَدْ صَلَّیْتَ ۔ رَوَاہُ مَالِكٌ وآخرون اسنادہ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت مجن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ ایک مجلس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو نماز کے لئے اذان کہی گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور نماز پڑھانے کے لئے چلے گئے پھر آپ واپس تشریف لائے تو حضرت مجن رضی اللہ عنہ اپنی اسی جگہ بیٹھے تھے تو انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھنے سے کس چیز نے روکا کیا تو مسلمان نہیں ہے تو انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں نہیں لیکن میں اپنے گھر میں نماز پڑھ چکا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو آئے تو لوگوں کے ساتھ نماز پڑھ اگر چہ تو نماز پڑھ چکا ہو۔

اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

751- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ الْاَسْوَدِ الْعَامِرِیِّ قَالَ شَھِدْتُّ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَجَّتَہٗ فَصَلَّیْتُ مَعَہٗ صَلَاۃَ الصُّبْحِ فِیْ مَسْجِدِ الْخَیْفِ قَالَ فَلَمَّا قَضٰی صَلَاتَہٗ وَانْحَرَفَ اِذَا ھُوَ بِرَجُلَیْنِ فِیْ اُخْرَی الْقَوْمِ لَمْ یُصَلِّیَا مَعَہٗ فَقَالَ عَلَیَّ بِھِمَا فَجِیْءَ بِھِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُھُمَا فَقَالَ مَا مَنَعَکُمَا اَنْ تُصَلِّیَا مَعَنَا فَقَالَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّا کُنَّا قَدْ صَلَّیْنَا فِیْ رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا اِذَا صَلَّیْتُمَا فِیْ رِحَالِکُمَا ثُمَّ اَتَیْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَۃٍ فَصَلِّیَا مَعَھُمْ فَاِنَّھَا لَکُمَا نَافِلَۃٌ ۔ رَوَاہُ الْخَمْسَۃُ الا ابن ماجۃ وَصَحَّحَہُ التِرْمَذِیُّ وابن السکن وَابْنُ حِبَّانَ ۔

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن یزید بن اسود اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج میں حاضر تھا۔ پس میں نے آپ کے ساتھ صبح کی نماز مسجد خیف میں پڑھی تو جب آپ نماز سے فارغ ہو کر لوٹے تو اچانک دو شخص قوم کے آخر میں ہیں انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دونوں کو میرے پاس لاؤ پس ان دونوں کو اس حال میں لایا گیا کہ ان کی پسلیوں کا گوشت کانپ رہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں ہمارے ساتھ نماز پڑھنے سے کس چیز نے روکا۔ دونوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنے گھروں میں نماز پڑھ چکے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسا نہ کرو جب تم اپنے گھروں میں نماز پڑھ چکے ہو پھر تم جماعت والی مسجد میں آؤ تو ان کے ساتھ نماز پڑھو پس بے شک وہ نماز تمہارے لئے نفل ہو جائیگی۔

اس کو اصحاب خمسہ نے روایت کیا۔ سوائے ابن ماجہ کے اور ترمذی ابن سکن اور ابن حبان نے اسے صحیح قرار دیا۔

۷۵۰۔ مؤطا امام مالك کتاب صلوٰۃ الجماعۃ باب اعادۃ الصلوٰۃ مع الامام ص ۱۱۵

۷۵۱۔ ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما جاء فی الرجل یصلی وحدہ ثم یدرك الجماعۃ ج ۱ ص ۵۲، ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب فی من صلی فی منزلہ ثم ادرك الجماعۃ ج ۱ ص ۸۵، نسائی کتاب الامامۃ والجماعۃ باب اعادۃ الفجر مع الجماعۃ لمن صلی وحدہ ج ۱ ص ۱۳۷، وحدہ مسند احمد ج ۴ ص ۱۶۰، صحیح ابن حبان کتاب الصلوٰۃ باب اعادۃ الصلوٰۃ ج ۵ ص ۵۷

752- وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ اِنِّیْ اُصَلِّیْ فِیْ بَیْتِیْ ثُمَّ اُدْرِكُ الصَّلٰوةَ مَعَ الْاِمَامِ اَفَاُصَلِّیْ مَعَهٗ فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ اَیَّتَهُمَا اَجْعَلُ صَلَاتِیْ فَقَالَ لَهٗ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَوَ ذٰلِكَ اِلَیْكَ اِنَّمَا ذٰلِكَ اِلَی اللّٰهِ یَجْعَلُ اَیَّتَهُمَا شَآءَ . رَوَاهُ مَالِكٌ وَّاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ .

☆☆ حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا میں گھر میں نماز پڑھتا ہوں پھر میں امام کے ساتھ نماز کو پالیتا ہوں تو کیا میں امام کے ساتھ نماز پڑھوں تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سے فرمایا: ہاں' تو اس شخص نے کہا میں ان دونوں میں سے کونسی نماز کو (فرض) نماز قرار دوں تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے کہا کیا یہ تیرے ذمے ہے؟ یہ تو اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے وہ جس کو چاہے (بطور فرض) قبول فرمالے۔

753- وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّهٗ سَتَكُوْنُ عَلَیْكُمْ اُمَرَآءُ یُؤَخِّرُوْنَ الصَّلٰوةَ عَنْ مِیْقَاتِهَا وَیَخْنُقُوْنَهَا اِلٰی شَرَقِ الْمَوْتٰی فَاِذَا رَاَیْتُمُوْهُمْ قَدْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَصَلُّوا الصَّلٰوةَ لِمِیْقَاتِهَا وَاجْعَلُوْا صَلٰوتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عنقریب تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے جو نماز کو اس کے وقت سے مؤخر کریں گے اور وقت کو بہت تنگ کر دیں گے' پس جب تم انہیں ایسا کرتے ہوئے دیکھو تو تم اپنے وقت پر نماز پڑھو اور ان کے ساتھ اپنی نماز کو نفل بنالو۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

754- وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ یَقُوْلُ مَنْ صَلَّی الْمَغْرِبَ اَوِ الصُّبْحَ ثُمَّ اَدْرَكَهُمَا مَعَ الْاِمَامِ فَلَا یُعِدْ لَهُمَا . رَوَاهُ مَالِكٌ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ .

☆☆ حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے جو مغرب یا صبح کی نماز پڑھ لے پھر ان دونوں نمازوں کو امام کے ساتھ پائے تو وہ ان کا اعادہ نہ کرے۔

اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ صَلٰوةِ الضُّحٰی

چاشت کی نماز کا بیان

755- عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ مَا اَخْبَرَنِیْ اَحَدٌ اَنَّهٗ رَاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی

۷۵۲. مؤطا امام مالك كتاب صلوة الجماعة باب اعادة الصلوة مع الامام ص ۱۱۶

۷۵۳. مسلم كتاب المساجد باب الندب الى وضع الايدى على الركب. الخ ج ۱ ص ۲۰۲

۷۵۴. مؤطا امام مالك كتاب صلوة الجماعة باب اعادة الصلوة مع الامام ص ۱۱۶

الضُّحٰی اِلَّا اُمُّ هَانِیٍٔ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاِنَّهَا حَدَّثَتْ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَیْتَهَا یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ فَصَلّٰی ثَمَانِیَ رَکَعَاتٍ مَا رَاَیْتُهُ صَلّٰی صَلٰوةً قَطُّ اَخَفَّ مِنْهَا غَیْرَ اَنَّهُ کَانَ یُتِمُّ الرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ ۔ رَوَاهُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کے علاوہ کسی نے نہیں بتایا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہو۔ حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ فتح مکہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر میں داخل ہوئے تو آٹھ رکعات پڑھیں، میں نے کبھی بھی آپ کو اس نماز سے مختصر نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا مگر آپ رکوع اور سجدہ پورا فرماتے تھے۔

756- عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَوْصَانِیْ خَلِیْلِیْ بِثَلَاثٍ لَآ اَدَعُهُنَّ حَتّٰی اَمُوْتَ صَوْمِ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ مِّنْ کُلِّ شَهْرٍ وَّصَلٰوةِ الضُّحٰی وَنَوْمٍ عَلٰی وِتْرٍ ۔ رَوَاهُ الشَّیْخَان ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے خلیل نے مجھے تین چیزوں کی وصیت فرمائی کہ میں انہیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں، ہر ماہ تین روزے رکھنے کی اور چاشت کی نماز پڑھنے کی اور وتر پڑھ کے سونے کی۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

757- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِیْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی الضُّحٰی قَالَتْ لَا اِلَّا اَنْ یَّجِیْءَ مِنْ مَّغِیْبِهٖ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے تو آپ نے فرمایا نہیں مگر یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر سے واپس تشریف لائیں۔

758- وَعَنْ زَیْدِ ابْنِ اَرْقَمَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رَاٰی قَوْمًا یُّصَلُّوْنَ مِنَ الضُّحٰی فَقَالَ اَمَا لَقَدْ عَلِمُوْا اَنَّ الصَّلٰوةَ فِیْ غَیْرِ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِیْنَ حِیْنَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کچھ لوگوں کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا یہ لوگ یقیناً جانتے ہیں کہ نماز اس وقت کے علاوہ دوسرے وقت میں پڑھنا افضل ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا توبہ کرنے والوں کی نماز اس وقت ہوتی جب اونٹ کے بچوں کے کھر دھوپ میں گرم ریت پر چلنے کی وجہ سے گرم ہو جائیں۔

۷۵۵۔ مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب صلوٰۃ الضحٰی وان اقلها رکعتان ۔ الخ ج ۱ ص ۲۴۹' بخاری کتاب التهجد باب صلوٰۃ الضحٰی فی السفر ج ۱ ص ۱۵۷

۷۵۶۔ بخاری کتاب التهجد باب صلوٰۃ الضحٰی فی الحضر ج ۱ ص ۱۵۷' مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب صلوٰۃ الضحٰی وان اقلها رکعتان ۔ الخ ج ۱ ص ۲۵۰

۷۵۷۔ مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب استحباب صلوٰۃ الضحٰی وان اقلها رکعتان ۔ الخ ج ۱ ص ۲۴۸

۷۵۸۔ مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب صلوٰۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ ص ۲۵۷

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

759۔ وَعَنْهُ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَهْلِ قُبَاءٍ وَّهُمْ يُصَلُّوْنَ الضُّحٰى فَقَالَ صَلٰوةُ الْاَوَّابِيْنَ اِذَا رَمَضَتِ الْفِصَالُ مِنَ الضُّحٰى . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل قبا کے پاس تشریف لائے درانحالیکہ وہ نماز پڑھ رہے تھے تو آپ نے فرمایا توبہ کرنیوالوں کی نماز اس وقت ہوتی ہے جب اونٹوں کے بچوں کے پاؤں گرم ہو جائیں اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

760۔ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ يُصْبِحُ الرَّجُلُ عَلٰى كُلِّ سُلَامٰى مِنْ اَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِيْحَةٍ صَدَقَةٌ وَّكُلُّ تَحْمِيْدَةٍ صَدَقَةٌ وَّكُلُّ تَهْلِيْلَةٍ صَدَقَةٌ وَّكُلُّ تَكْبِيْرَةٍ صَدَقَةٌ وَّاَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ وَّنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَّيُجْزِئُ مِنْ كُلِّ ذٰلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحٰى . رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاوٗدَ .

☆☆ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آدمی اس حال میں صبح کرتا ہے کہ تم میں سے ہر ایک کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے، پس ہر تسبیح صدقہ ہے ہر تحمید (الحمد للہ کہنا) صدقہ ہے اور ہر تہلیل (لا الٰہ الا اللہ کہنا) صدقہ ہے اور ہر تکبیر (اللہ اکبر کہنا) صدقہ ہے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر صدقہ ہے اور ان سب سے وہ دو رکعتیں کفایت کرتی ہیں جنہیں آدمی چاشت کے وقت پڑھتا ہے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

761۔ وَعَنْ مُّعَاذَةَ اَنَّهَا سَاَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلٰوةَ الضُّحٰى قَالَتْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَّيَزِيْدُ مَا شَاءَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت معاذہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ چاشت کی نماز کتنی رکعت پڑھا کرتے تھے تو آپ نے فرمایا چار رکعات اور جس قدر زیادہ پڑھنا چاہتے پڑھ لیتے تھے۔

762۔ وَعَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُوْلِيِّ قَالَ سَاَلْنَا عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ تَطَوُّعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ اِنَّكُمْ لَا تُطِيْقُوْنَهٗ فَقُلْنَا اَخْبِرْنَا بِهٖ نَاْخُذْ مِنْهُ مَا اسْتَطَعْنَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ يُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِيْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ بِمِقْدَارِهَا مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِيْ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا يَعْنِيْ مِنْ

---

۷۵۹. مسند احمد ج ٤ ص ٣٦٦

۷٦٠. مسلم كتاب صلوة المسافرين باب استحباب صلوة الضحى. الخ ج ١ ص ٢٥٠، ابو داؤد كتاب الصلوٰة باب صلوة الضحى ج١ ص ١٨٢، مسند احمد ج ٥ ص ١٦٧

۷٦١. مسلم كتاب صلوة المسافرين باب استحباب صلوة الضحى ج ١ ص ٢٤٩

۷٦٢. ابن ماجة ابواب اقامة الصلوة باب ما جاء فى فيما يستحب من التطوع بالنهار ص ٨٢

قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارَهَا مِنْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ مِنْ هَا هُنَا قَامَ فَصَلّٰى اَرْبَعًا وَّاَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَاَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيْمِ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عاصم بن ضمرہ سلولی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن کے نفلوں کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا تم اس کی طاقت نہیں رکھتے تو ہم نے کہا آپ ہمیں اس کے بارے میں خبر دیں ہم اس میں سے اپنی طاقت کے مطابق لے لیں گے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھتے تو ٹھہر جاتے حتیٰ کہ جب سورج مشرق کی جانب (زمین) سے اتنا (بلند) ہو جاتا جتنا عصر کی نماز کے وقت مغرب کی جانب (زمین) سے بلند ہوتا تو آپ اٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے پھر ٹھہر جاتے حتیٰ کہ جب سورج مشرق کی جانب (زمین) سے اتنا بلند ہو جاتا کہ جتنا مغرب کی جانب ظہر کے وقت (زمین سے) بلند ہوتا ہے تو اٹھ کر چار رکعات پڑھتے اور جب سورج ڈھل جاتا تو چار رکعات ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں ظہر کے بعد ادا فرماتے اور چار رکعتیں عصر سے پہلے اور ہر دو رکعتوں کے درمیان تشہد کے ساتھ فصل کرتے۔

اس کو ابن ماجہ اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ صَلٰوةِ التَّسْبِيْحِ

صلوٰۃ التسبیح کا بیان

763– عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ اَلَا اُعْطِيْكَ اَلَا اَمْنَحُكَ اَلَا اَحْبُوْكَ اَلَا اَفْعَلُ بِكَ عَشْرَ خِصَالٍ اِذَا اَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ قَدِيْمَهٗ وَحَدِيْثَهٗ خَطَأَهٗ وَعَمْدَهٗ صَغِيْرَهٗ وَكَبِيْرَهٗ سِرَّهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ عَشْرَ خِصَالٍ اَنْ تُصَلِّيَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَسُوْرَةً فَاِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِيْ اَوَّلِ رَكْعَةٍ وَاَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُوْلُهَا وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِيْ سَاجِدًا فَتَقُوْلُهَا وَاَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا فَذٰلِكَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فِيْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُصَلِّيَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مَّرَّةً فَافْعَلْ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَّرَّةً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ شَهْرٍ مَّرَّةً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ عُمُرِكَ مَرَّةً ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے عباس اے چچا کیا میں تم کو عطا نہ کروں کیا میں تم کو بخشش نہ کروں کیا میں تم کو نہ دوں کیا تمہیں دس ایسے کام نہ بتاؤں

٧٦٣۔ ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب صلوۃ التسبیح ج ١ ص ١٨٣

کہ جب تم انہیں کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارے اگلے پچھلے پرانے اور نئے جو بھول کر کیے اور جو قصداً کیے چھوٹے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر سب (گناہ) معاف فرمادے وہ (کام) یہ ہے کہ آپ چار رکعات اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھیں پس جب پہلی رکعت میں قراءت سے فارغ ہوں تو حالت قیام میں پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَرُ پڑھیں، پھر رکوع کریں تو حالت رکوع میں دس مرتبہ یہ کلمات پڑھیں، پھر رکوع سے سر اٹھا کر دس مرتبہ یہ کلمات پڑھیں پھر سجدہ میں جائیں تو حالت سجدہ میں دس مرتبہ یہ کلمات پڑھیں پھر سجدہ سے سر اٹھائیں تو یہ کلمات دس مرتبہ پڑھیں اور پھر سجدہ کریں تو یہ کلمات دس مرتبہ پڑھیں پھر سجدہ سے سر اٹھائیں تو یہ کلمات دس مرتبہ کہیں تو یہ ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ ہوا۔ اسی طرح تم چار رکعتوں میں کرو اگر ہو سکے تو اس نماز کو ہر دن میں ایک مرتبہ پڑھو۔ پس اگر نہ کر سکو تو ہر جمعہ میں ایک مرتبہ پس اگر نہ کر سکو تو ہر مہینہ میں ایک مرتبہ اگر نہ کر سکو تو اپنی ساری عمر میں ایک مرتبہ اس کو ابوداوٗد اور دیگر محدثین نے روایت کیا ہے۔

اَبْوَابُ قِیَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ

تراویح کا بیان

بَابُ فَضْلِ قِیَامِ رَمَضَانَ

تراویح کی فضیلت کا بیان

764- عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ . رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ .

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کیا تو اس کے سابقہ تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

اس کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

765- وَعَنْهُ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُرَغِّبُ فِیْ قِیَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّاْمُرَهُمْ فِیْهِ بِعَزِیْمَةٍ فَیَقُوْلُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ فَتُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَمْرُ عَلٰی ذٰلِكَ ثُمَّ کَانَ الْاَمْرُ عَلٰی ذٰلِكَ فِیْ خِلَافَةِ اَبِیْ بَکْرٍ وَّصَدْرًا مِّنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰی ذٰلِكَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں قیام کی ترغیب دیتے تھے لیکن اس کے بارے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تاکیداً حکم نہ دیتے پس آپ فرماتے جس نے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان

---

۷۶۴. بخاری کتاب الایمان باب تطوع قیام رمضان من الایمان ج ۱ ص ۱۰، مسلم کتاب صلوٰة المسافرین باب الترغیب فی قیام رمضان وهو التراویح ج ۱ ص ۲۵۹، ترمذی ابواب الصوم باب ما جاء فی فضل شهر رمضان ج ۱ ص ۱۴۷، ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب فی قیام شهر رمضان ج ۱ ص ۱۹۴، نسائی کتاب قیام اللیل وتطوع النهار باب ثواب من قام رمضان ایمانا. الخ ج ۱ ص ۲۳۸، ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة باب ما جاء فی قیام شهر رمضان ص ۹۵، مسند احمد ج ۲ ص ۲۸۱

۷۶۵. مسلم کتاب صلوٰة المسافرین باب الترغیب فی قیام رمضان. الخ ج ۱ ص ۲۵۹

میں قیام کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے، رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا اور معاملہ اسی طرح رہا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں معاملہ اسی طرح رہا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ابتدائی دور میں بھی معاملہ اسی طرح رہا اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

بَابٌ فِیْ جَمَاعَةِ التَّرَاوِیْحِ

باجماعت تراویح کا بیان

766- عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لَيْلَةً مِّنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلّٰى فِي الْمَسْجِدِ وَصَلّٰى رِجَالٌ بِصَلٰوتِهٖ فَاَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوْا فَاجْتَمَعَ اَكْثَرُ مِنْهُمْ فَصَلّٰى فَصَلَّوْا مَعَهٗ فَاَصْبَحَ النَّاسُ فَتَحَدَّثُوْا فَكَثُرَ اَهْلُ الْمَسْجِدِ مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى فَصَلَّوْا بِصَلٰوتِهٖ فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةُ عَجَزَ الْمَسْجِدُ عَنْ اَهْلِهٖ حَتّٰى خَرَجَ لِصَلٰوةِ الصُّبْحِ فَلَمَّا قَضَى الْفَجْرَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّهٗ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ مَكَانُكُمْ وَلٰكِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تُفْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَتَعْجِزُوْا عَنْهَا فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ آدھی رات کی وقت گھر سے نکلے تو مسجد میں نماز پڑھی تو آپ کی اقتداء میں کچھ لوگوں نے نماز پڑھی پس صبح لوگوں نے آپس میں اس بارے میں باتیں کیں تو لوگ اس سے زیادہ جمع ہو گئے پس آپ نے نماز پڑھی تو آپ کی اقتداء میں لوگوں نے نماز پڑھی پس لوگوں نے اس بارے میں باہم گفتگو کی تو تیسری رات مسجد میں بہت زیادہ لوگ ہو گئے، آپ تشریف لائے اور آپ نے نماز پڑھی تو لوگوں نے آپ کی اقتداء میں نماز پڑھی پس جب چوتھی رات آئی تو مسجد لوگوں کے سمانے سے تنگ آ گئی حتیٰ کہ آپ ﷺ صبح کی نماز کے لئے تشریف لائے پس جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر خطبہ کہا پڑھا پھر فرمایا امابعد۔

پس بے شک مجھ پر تمہارا یہاں ہونا مخفی نہ تھا لیکن مجھے ڈر تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض کر دی جائے تو تم اس سے عاجز آ جاؤ گے، پس رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے اور معاملہ ایسا ہی رہا۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

767- وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيْرٍ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا لَيَالِيَ حَتّٰى اجْتَمَعَ اِلَيْهِ نَاسٌ ثُمَّ فَقَدُوْا صَوْتَهٗ لَيْلَةً فَظَنُّوْا اَنَّهٗ

۷۶۶. بخاری کتاب الصوم باب فضل من قام رمضان ج ۱ ص ۲۶۹، مسلم کتاب صلوۃ المسافرین باب الترغیب فی قیام رمضان الخ ج ۱ ص ۲۵۹ .

۷۶۷. بخاری کتاب الاذان باب صلوۃ اللیل ج ۱ ص ۱۰۱، مسلم کتاب صلوۃ المسافرین باب استحباب صلوۃ النافلۃ فی بیتہ ج ۱ ص ۲۶۶

قَدْ نَامَ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمِ الَّذِي رَاَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ حَتّٰى خَشِيتُ اَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهٖ فَصَلُّوا اَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ فَاِنَّ اَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهٖ اِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں چٹائی کا حجرہ بنایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی راتیں اس میں نماز پڑھی حتیٰ کہ صحابہ رضی اللہ عنہم جمع ہو گئے پھر ایک رات آپ کی آواز نہ آئی اور انہوں نے یہ گمان کرلیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے ہیں تو ان میں سے بعض کھانسنا شروع ہو گئے تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا یہ معاملہ جو میں نے دیکھا اسی طرح رہا حتیٰ کہ مجھے خوف ہوا کہ یہ نماز تم پر فرض نہ کر دی جائے اور اگر تم پر فرض کر دی جاتی تو تم اس کو قائم نہ رکھ سکتے تو اے لوگو تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو پس بے شک آدمی کی سب سے افضل نماز وہ ہے جس کو وہ گھر میں پڑھے سوائے فرض نماز کے اس کو شیخین روایت کیا۔

768- عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ نَفَلْتَنَا قِيَامَ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ قَالَ فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا صَلّٰى مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهٗ قِيَامُ لَيْلَةٍ قَالَ فَلَمَّا كَانَتِ الرَّابِعَةُ لَمْ يَقُمْ فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ جَمَعَ اَهْلَهٗ وَنِسَاءَهٗ وَالنَّاسَ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى خَشِينَا اَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ قَالَ قُلْتُ مَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا بَقِيَّةَ الشَّهْرِ ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيحٌ ۔

☆☆ حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے رمضان المبارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روزے رکھے تو آپ نے ہمارے ساتھ قیام نہیں فرمایا پھر جب پانچویں رات آئی تو آپ نے ہمارے ساتھ قیام فرمایا یہاں تک کہ رات کا آدھا حصہ گزر گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ ہمیں اس رات اور بھی نفل پڑھاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص امام کے ساتھ نماز پڑھتا ہے حتیٰ کہ جب وہ نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اس کے لئے رات کے قیام کا ثواب شمار کر دیا جاتا ہے پس جب چوتھی رات آئی تو آپ نے اپنی ازواج مطہرات اور لوگوں کو جمع کیا اور ہمارے ساتھ قیام فرمایا' یہاں تک کہ ہمیں فلاح کے فوت ہو جانے کا خوف ہوا' راوی کہتے ہیں میں نے ابوذر رضی اللہ عنہ سے پوچھا فلاح کیا ہے تو انہوں نے فرمایا سحری پھر باقی مہینہ آپ نے ہمارے ساتھ قیام نہیں فرمایا۔

اس کو اصحاب خمسہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

769- وَعَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ فَرَاٰى نَاسًا فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ يُصَلُّونَ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

۷۶۸. ترمذی ابواب الصوم باب ما جاء فی قیام شهر رمضان ج ۱ ص ۱۶۶' ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب فی قیام شهر رمضان واللفظ له ج ۱ ص ۱۹۵' نسائی کتاب قیام اللیل وتطوع النها رباب قیام شهر رمضان ج ۱ ص ۲۳۸' ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة باب ما جاء فی قیام شهر رمضان ص ۹۵' مسند احمد ج ۵ ص ۱۵۶

وَسَلَّمَ هٰؤُلَآءِ نَاسٌ لَّيْسَ مَعَهُمُ الْقُرْاٰنَ وَاُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ يَّقْرَأُ وَهُمْ مَّعَهٗ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوتِهٖ قَالَ قَدْ اَحْسَنُوْا وَقَدْ اَصَابُوْا وَلَمْ يَكْرَهْ ذٰلِكَ لَهُمْ ۔ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَعْرِفَةِ وَاِسْنَادُهٗ جَيِّدٌ وَّلَهٗ شَاهِدٌ دُوْنَ حَسَنٍ عِنْدَ اَبِیْ دَاوٗدَ مِنْ حَدِيْثِ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔

☆☆ حضرت ثعلبہ بن ابو مالک قرظی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رمضان المبارک میں ایک رات رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو کچھ لوگوں کو مسجد کے ایک کونے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا یہ کیا کر رہے ہیں تو ایک کہنے والے نے کہا یارسول اللہ ﷺ ان کو قرآن یاد نہیں اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قرآن پڑھتے ہیں تو یہ لوگ ان کی اقتدا میں نماز پڑھتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انہوں نے اچھا کیا' انہوں نے درست کیا اور آپ نے ان کے لئے اس کو ناپسند نہیں فرمایا۔

اس کو بیہقی نے المعرفہ میں بیان کیا اور اس کی سند جید ہے اور ابوداؤد میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے اس کا شاہد ہے جو کہ حسن سے کم درجہ کی حدیث ہے۔

770- وَعَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍالْقَارِيِّ اَنَّهٗ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَيْلَةً فِيْ رَمَضَانَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَاِذَا النَّاسُ اَوْزَاعٌ مُتَفَرِّقُوْنَ يُصَلِّي الرَّجُلُ لِنَفْسِهٖ وَيُصَلِّي الرَّجُلُ فَيُصَلِّيْ بِصَلٰوتِهِ الرَّهْطُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنِّيْ اَرٰى لَوْ جَمَعْتُ هٰؤُلَآءِ عَلٰى قَارِئٍ وَّاحِدٍ لَكَانَ اَمْثَلَ ثُمَّ عَزَمَ فَجَمَعَهُمْ عَلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهٗ لَيْلَةً اُخْرٰى وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوةِ قَارِئِهِمْ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نِعْمَ الْبِدْعَةُ هٰذِهٖ وَالَّتِيْ يَنَامُوْنَ عَنْهَا اَفْضَلُ مِنَ الَّتِيْ يَقُوْمُوْنَ يُرِيْدُ اٰخِرَ اللَّيْلِ وَكَانَ النَّاسُ يَقُوْمُوْنَ اَوَّلَهٗ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالقاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں رمضان کی ایک رات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد کی طرف نکلا تو دیکھا کہ لوگ متفرق الگ الگ نماز پڑھ رہے ہیں کوئی شخص اکیلے نماز پڑھ رہا ہے کچھ لوگ جماعت کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے خیال میں اگر میں ان کو ایک ہی قاری کے پیچھے جمع کر دوں تو بہت بہتر ہوگا۔ پھر آپ نے پختہ ارادہ کرلیا اور لوگوں کو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پیچھے جمع کر دیا' پھر دوسری رات میں آپ کے ساتھ نکلا تو لوگ اپنے قاری کی اقتدا میں نماز پڑھ رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ کتنی اچھی بدعت ہے وہ نماز یعنی تہجد جسے چھوڑ کر تم سو جاتے ہو اس سے افضل ہے جسے تم ادا کرتے ہو اس سے آپ کی مراد رات کے آخری حصہ کی نماز تھی اور لوگ رات کے پہلے حصے میں نماز تراویح پڑھتے تھے۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

771- وَعَنْ نَّوْفَلِ بْنِ اِيَاسٍ الْهُذَلِيِّ قَالَ كُنَّا نَقُوْمُ فِيْ عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْمَسْجِدِ

---

۷۶۹. معرفة السنن والآثار كتاب الصلوة ج ٤ ص ٣٩' سنن الكبرٰى للبيهقى كتاب الصلوة باب من زعم انها بالجماعة افضل ۔ الخ ص ٤٩٥' ابو داؤد كتاب الصلوة باب فى قيام شهر رمضان ج١ ص ١٩٥

۷۷۰. بخارى كتاب الصوم باب فضل من قام رمضان ج ١ ص ٢٦٩

فَيَتَفَرَّقُ هٰهُنَا فِرْقَةٌ وَّكَانَ النَّاسُ يَمِيلُوْنَ اِلٰى اَحْسَنِهِمْ صَوْتًا فَقَالَ عُمَرُ اُرَاهُمْ قَدِ اتَّخَذُوا الْقُرْاٰنَ اَغَانِيَ اَمَا وَاللّٰهِ لَئِنِ اسْتَطَعْتُ لَاُغَيِّرَنَّ فَلَمْ يَمْكُثْ اِلَّا ثَلَاثَ لِيَالٍ حَتّٰى اَمَرَ اُبَيًّا فَصَلّٰى بِهِمْ ۔ رَوَاهُ البخاری فِیْ خَلْقِ اَفْعَالِ الْعِبَادِ وَابْنُ سَعْدٍ وَّجَعْفَرُ الْفِرْيَابِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت نوفل بن ایاس ہذلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانے میں مسجد میں قیام کرتے تھے تو لوگ متفرق ہو کر کھڑے ہوتے اور وہ لوگوں میں سے اچھی آواز والے کی طرف مائل ہوتے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے خیال میں یہ لوگ قرآن کو راگ بنانا چاہتے ہیں خدا کی قسم اگر مجھ سے ہو سکا تو میں ضرور اسے بدل دوں گا۔ پھر آپ صرف تین رات ہی ٹھہرے تھے کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے خلق افعال العباد میں روایت کیا اور ابن سعد اور جعفر فریابی نے اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ التَّرَاوِيْحِ بِثَمَانِ رَكْعَاتٍ

آٹھ رکعت تراویح کا بیان

772- عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَاَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلٰوةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ يَزِيْدُ فِيْ رَمَضَانَ وَلَا فِيْ غَيْرِهٖ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّيْ اَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّيْ ثَلَاثًا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِيْ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں کس طرح نماز پڑھتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا رمضان اور غیر رمضان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گیارہ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے' چار رکعت نماز پڑھتے پس تو اس نماز کے طول اور حسن کے بارے میں نہ پوچھ' پھر چار رکعات پڑھتے پس تو ان کے حسن اور طول کے بارے میں مت پوچھ' پھر تین رکعت پڑھتے۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ وتر پڑھنے سے پہلے سوتے ہیں تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں اور میرا دل بیدار رہتا۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

773- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ ثَمَانَ رَكْعَاتٍ وَّاَوْتَرَ فَلَمَّا كَانَتِ الْقَابِلَةُ اجْتَمَعْنَا فِي الْمَسْجِدِ وَرَجَوْنَا اَنْ يَّخْرُجَ فَلَمْ يَخْرُجْ فَلَمْ نَزَلْ فِيْهِ حَتّٰى اَصْبَحْنَا ثُمَّ دَخَلْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَمَعْنَا الْبَارِحَةَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجَوْنَا اَنْ تُصَلِّيَ بِنَا

۷۷۲۔ بخاری کتاب الصوم باب فضل من قام رمضان ج ۱ ص ۲۶۹' مسلم کتاب صلٰوۃ المسافرین باب صلٰوۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ ص ۲۵۴

فَقَالَ اِنِّیْ خَشِیْتُ اَنْ یُّکْتَبَ عَلَیْکُمْ ۔ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ فِی الصَّغِیْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمَرْوَزِیُّ فِیْ قِیَامِ اللَّیْلِ وَابْنُ خُزَیْمَۃَ وَابْنُ حِبَّانَ فِیْ صَحِیْحَیْھِمَا وَفِیْ اِسْنَادِہٖ لِیْنٌ ۔

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان میں آٹھ رکعات اور وتر پڑھائے۔ پس جب دوسری رات آئی تو ہم مسجد میں جمع ہوئے اور ہمیں امید تھی کہ آپ تشریف لائیں گے پس آپ تشریف نہ لائے تو ہم صبح تک مسجد میں ہی رہے' پھر ہم نے حاضر ہو کر عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم گزشتہ رات مسجد میں جمع ہوئے اور ہمیں امید تھی کہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے یہ خوف ہوا کہ تم پر فرض کر دی جائیگی۔

اس کو طبرانی نے صغیر میں ذکر کیا اور محمد بن نصر نے قیام اللیل میں اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے اپنی اپنی صحیح میں اور اس کی سند میں کمزوری ہے۔

774- وَعَنْہُ قَالَ جَآءَ اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اِلٰی رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّہٗ کَانَ مِنِّی اللَّیْلَۃَ شَیْءٌ یَعْنِیْ فِیْ رَمَضَانَ قَالَ وَمَا ذَاکَ یَا اُبَیُّ قَالَ نِسْوَۃٌ فِیْ دَارِیْ قُلْنَ اِنَّا لَا نَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ فَنُصَلِّیْ بِصَلٰوتِكَ قَالَ فَصَلَّیْتُ بِھِنَّ ثَمَانَ رَکْعَاتٍ وَّاَوْتَرْتُ فَکَانَتْ سُنَّۃَ الرِّضَا وَلَمْ یَقُلْ شَیْئًا ۔ رَوَاہُ اَبُوْیَعْلٰی وَقَالَ الْھَیْثَمِیُّ اِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ گزشتہ رات میرے ساتھ ایک معاملہ پیش آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابی وہ کیا ہے تو حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر کی کچھ عورتوں نے کہا کہ ہم قرآن نہیں پڑھ سکتیں پس ہم تیری اقتدا میں نماز پڑھیں گی تو میں نے ان کو آٹھ رکعات اور وتر پڑھائے تو یہ سنت رضا ہوگئی کہ آپ نے ان کو کچھ نہیں فرمایا۔

اس کو ابویعلی نے روایت کیا اور ہیثمی نے کہا کہ اس کی سند حسن ہے۔

775- وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یُوْسُفَ عَنِ السَّآئِبِ بْنِ یَزِیْدَ اَنَّہٗ قَالَ اَمَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اُبَیَّ بْنَ کَعْبٍ وَّتَمِیْمًا الدَّارِیَّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اَنْ یَّقُوْمَا لِلنَّاسِ بِاِحْدٰی عَشْرَۃَ رَکْعَۃً قَالَ وَقَدْ کَانَ الْقَارِیُٔ یَقْرَأُ بِالْمِئِیْنَ حَتّٰی کُنَّا نَعْتَمِدُ عَلَی الْعِصِیِّ مِنْ طُوْلِ الْقِیَامِ وَمَا کُنَّا نَنْصَرِفُ اِلَّا فِیْ فُرُوْعِ الْفَجْرِ ۔ رَوَاہُ مَالِكٌ وسعید بن منصور وَاَبُوْبَکر بن اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

---

۷۷۳. المعجم الصغیر للطبرانی من اسمه عثمان ص ۱۹۰' قیام اللیل کتاب قیام رمضان باب صلوٰۃ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم جماعة لیلًا. الخ ص ۱۵۵' صحیح ابن خزیمة جماع ابواب ذکر الوتر باب ذکر دلیل بان الوتریس بفرض ج ۲ ص ۱۳۸' صحیح ابن حبان کتاب الصلوة باب الوتر ج ۵ ص ۶۲

۷۷۴. مسند ابی یعلی ج۳ص ۳۳۶' مجمع الزوائد کتاب الصلوٰۃ باب فی الرجل یؤم النساء ج ۲ ص ۷۴

۷۷۵. مؤطا امام مالك کتاب الصلوٰۃ فی رمضان ما جاء فی قیام رمضان ص ۹۸' مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوٰۃ باب فی صلوٰۃ رمضان ج ۲ ص ۳۹۱

☆☆ حضرت محمد بن یوسف رضی اللہ عنہ، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابی بن کعب اور تمیم داری کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو گیارہ رکعات پڑھائیں اور قاری مئین سورتیں پڑھتا حتیٰ کہ ہم طویل قیام کی وجہ سے لاٹھی پر سہارا لیتے اور ہم صبح سے تھوڑی ہی دیر پہلے نماز سے فارغ ہوتے تھے۔

بَابٌ فِي التَّرَاوِيْحِ بِاَكْثَرَ مِنْ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ

آٹھ رکعات سے زیادہ تراویح کا بیان

776- عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّهٗ سَمِعَ الْاَعْرَجَ يَقُوْلُ مَا اَدْرَكْتُ النَّاسَ اِلَّا وَهُمْ يَلْعَنُوْنَ الْكَفَرَةَ فِيْ رَمَضَانَ قَالَ وَكَانَ الْقَارِئُ يَقْرَأُ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فِيْ ثَمَانِ رَكَعَاتٍ فَاِذَا قَامَ بِهَا فِيْ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً رَاَى النَّاسُ اَنَّهٗ قَدْ خَفَّفَ . رَوَاهُ مَالِكٌ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت داؤد بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت اعرج رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے لوگوں کو اسی حال میں پایا کہ وہ رمضان میں کافروں پر لعنت کرتے تھے اور قاری آٹھ رکعتوں میں سورۃ بقرہ پڑھتا تھا پس جب دہ بارہ رکعات میں اسے پڑھتا تو لوگ یہ سمجھتے کہ (آج) اس نے ہلکی نماز پڑھائی ہے اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابٌ فِي التَّرَاوِيْحِ بِعِشْرِيْنَ رَكَعَاتٍ

بیس رکعات تراویح کا بیان

777- عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانُوْا يَقُوْمُوْنَ عَلٰى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ بِعِشْرِيْنَ رَكْعَةً قَالَ وَكَانُوْا يَقْرَءُوْنَ بِالْمِئِيْنَ وَكَانُوْا يَتَوَكَّئُوْنَ عَلٰى عِصِيِّهِمْ فِيْ عَهْدِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ شِدَّةِ الْقِيَامِ . رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت یزید بن خصیفہ رضی اللہ عنہ، حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں لوگ بیس رکعات تراویح پڑھتے تھے اور مئین سورتوں کی قراءت فرماتے اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دور میں طویل قیام کی وجہ سے لوگ اپنی لاٹھیوں پر ٹیک لگا لیتے تھے۔

اس کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

778- وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ اَنَّهٗ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَقُوْمُوْنَ فِيْ زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِيْ رَمَضَانَ بِثَلَاثٍ

۷۷۶. مؤطا امام مالك كتاب الصلوٰة فی رمضان باب ما جاء فی قیام رمضان ص ۹۸

۷۷۷. سنن الكبرٰی للبیهقی كتاب الصلوٰة باب ماروی فی عدد ركعات القیام فی شهر رمضان ج ۲ ص ۴۹۶

۷۷۸. مؤطا امام مالك كتاب الصلوٰة فی رمضان باب ما جاء فی قیام رمضان ص ۹۸

وَّعِشْرِيْنَ رَكْعَةً ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاِسْنَادُهٗ مُرْسَلٌ قَوِيٌّ ۔

☆☆ حضرت یزید بن رمضان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانے میں رمضان المبارک میں 23 رکعتیں پڑھتے تھے۔

اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند مرسل قوی ہے۔

779- وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَرَ رَجُلًا يُّصَلِّيْ بِهِمْ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً ۔ رَوَاهُ اَبُوْبَكْر بن اَبِیْ شَيْبَةَ فِيْ مُصَنَّفِهٖ وَاِسْنَادُهٗ مُرْسَلٌ قَوِيٌّ ۔

☆☆ حضرت یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو 23 رکعتیں پڑھائے اس کو ابوبکر بن شیبہ نے اپنے مصنف میں بیان کیا اور اس کی سند مرسل قوی۔

780- وَعَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رَفِيْعٍ قَالَ كَانَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُصَلِّيْ بالناس فِيْ رَمَضَانَ بِالْمَدِيْنَةِ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً وَّيُوْتِرُ بِثَلَاثٍ اَخْرَجَه اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ فِيْ مُصَنَّفِهٖ وَاِسْنَادُهٗ مُرْسَلٌ قَوِيٌّ ۔

☆☆ حضرت عبدالعزیز بن رفیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابی بن کعب مدینہ طیبہ میں رمضان المبارک کے مہینے میں لوگوں کو بیس رکعات تراویح اور تین وتر پڑھاتے تھے۔

اس کو ابوبکر بن شیبہ نے اپنے مصنف میں بیان کیا اور اس کی سند مرسل قوی ہے۔

781- وَعَنْ عَطَاءٍ قَالَ اَدْرَكْتُ النَّاسَ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ ثَلَاثًا وَّعِشْرِيْنَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ ۔ رَوَاهُ ابن اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عطا رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو اسی حال میں پایا کہ وہ وتروں سمیت 23 رکعات پڑھتے تھے۔

اس کو ابوبکر بن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

782- وَعَنْ اَبِی الْخَصِيْبِ قَالَ كَانَ يَؤُمُّنَا سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ فِيْ رَمَضَانَ فَيُصَلِّيْ خَمْسَ تَرْوِيْحَاتٍ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً ۔ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابوالخصیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں سوید بن غفلہ نے رمضان المبارک میں امامت کرائی تو آپ پانچ ترویحات یعنی بیس رکعتیں پڑھاتے۔

اس کو بیہقی نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

---

۷۷۹. مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوٰة باب کم یصلی فی رمضان من رکعة ج ۲ ص ۳۹۳

۷۸۰. مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوٰة باب کم یصلی فی رمضان من رکعة ج ۲ ص ۳۹۳

۷۸۱. مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوٰة باب کم یصلی فی رمضان من رکعة ج ۲ ص ۳۹۳

۷۸۲. سنن الکبریٰ للبیهقی کتاب الصلوٰة بابِ ماروی فی عدد رکعات القیام فی شهر رمضان ج ۲ ص ۴۹۶

783- وَعَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ ابْنُ اَبِیْ مُلَیْکَةَ یُصَلِّیْ بِنَا فِیْ رَمَضَانَ عِشْرِیْنَ رَکْعَةً ۔ رَوَاهُ اَبُوْبَکْرِ بْنِ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت نافع بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ابن ابی ملیکہ ہمیں رمضان میں بیس رکعات (تراویح) پڑھاتے تھے اس کو ابوبکر بن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

784- وَعَنْ سَعِیْدِ بْنِ عُبَیْدٍ اَنْ عَلِیَّ بْنَ رَبِیْعَةَ کَانَ یُصَلِّیْ بِھِمْ فِیْ رَمَضَانَ خَمْسَ تَرْوِیْحَاتٍ وَّیُوْتِرُ بِثَلَاثٍ اَخْرَجَهُ اَبُوْبَکْرُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ فِیْ مُصَنَّفِهٖ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

قَالَ النِّیْمَوِیُّ وَفِی الْبَابِ رِوَایَاتٌ اُخْرٰی اَکْثَرُھَا لَا تَخْلُوْ عَنْ وَّھْنٍ وَّلٰکِنْ بَعْضُھَا یُقَوِّیْ بَعْضًا ۔

☆☆ حضرت سعید بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ربیعہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو رمضان میں پانچ ترویحات میں بیس رکعات تراویح اور تین وتر پڑھاتے تھے۔

اس کو ابوبکر بن ابی شیبہ نے نقل کیا اپنے مصنف میں اس کی سند صحیح ہے۔

علامہ نیموی فرماتے ہیں اس بارے میں دیگر روایات بھی ہیں جن میں سے اکثر ضعف سے خالی نہیں ہیں لیکن ان میں سے بعض بعض کو تقویت دیتی ہیں۔

بَابُ قَضَآءِ الْفَوَائِتِ

فوت شدہ نمازوں کی قضا کا بیان

785- عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَّسِیَ صَلٰوةً فَلْیُصَلِّ اِذَا ذَکَرَھَا لَا کَفَّارَةَ لَھَا اِلَّا ذٰلِكَ (وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِکْرِیْ) ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز (پڑھنا) بھول جائے تو جب اسے یاد آئے تو اسے چاہئے نماز پڑھے، پس اس کا یہی کفارہ ہے (کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) اور نماز کو میری یاد کے لئے قائم کرو۔

اس کو محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

۷۸۳۔ مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوة باب کم یصلی فی رمضان من رکعة ج ۲ ص ۳۹۳

۷۸٤۔ مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوة باب کم یصلی فی رمضان من رکعة ج ۲ ص ۳۹۳

۷۸۵۔ بخاری کتاب مواقیت الصلوة باب من نسی صلوة فی فلیصل اذا ذکرھا ۔ الخ ج ۱ ص ۸٤، مسلم کتاب المساجد باب قضاء الصلوة الفائته۔ الخ ج ۱ ص ۲۳۸، ترمذی ابواب الصلوة باب ما جاء فی النوم عن الصلوة ج ۱ ص ٤۳، ابو داؤد کتاب الصلوة باب فی من نام عن صلوة او نسیھا ج ۱ ص ٦۳، نسائی کتاب المواقیت باب فیمن نام عن صلوة ج ۱ ص ۱۰۰، ابن ماجة ابواب مواقیت الصلوة باب من نام عن الصلوة اونسیھا ص ۵۰، مسند احمد ج ۳ ص ۲۸۲

786- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَآءَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَجَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا كِدْتُّ اُصَلِّي الْعَصْرَ حَتّٰى كَادَتِ الشَّمْسُ تَغْرُبُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ مَا صَلَّيْتُهَا فَقُمْنَا اِلٰى بُطْحَانَ فَتَوَضَّاَ لِلصَّلٰوةِ وَتَوَضَّاْنَا لَهَا فَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ غزوہ خندق کے موقع پر غروب آفتاب کے بعد حاضر ہوئے تو کفار قریش کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا اور عرض کیا یارسول اللہ میں نے عصر کی نماز نہ پڑھی حتیٰ کہ سورج غروب ہونے کے قریب ہوگیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے بھی عصر کی نماز نہیں پڑھی تو ہم اٹھ کر وادی بطحان کی طرف گئے پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے لئے وضو کیا اور ہم نے بھی نماز کے لئے وضو کیا تو آپ نے غروب آفتاب کے بعد عصر کی نماز پڑھائی' پھر اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھائی اس کو شیخین نے روایت کیا۔

787- وَعَنْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ نَّسِيَ صَلٰوةً فَلَمْ يَذْكُرْهَا اِلَّا وَهُوَ مَعَ الْاِمَامِ فَاِذَا سَلَّمَ الْاِمَامُ فَلْيُصَلِّ الصَّلٰوةَ الَّتِيْ نَسِيَ ثُمَّ لْيُصَلِّ بَعْدَهَا الْاُخْرٰى ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے جو نماز پڑھنا بھول جائے پھر اس کو نماز اس حال میں یاد آئے کہ وہ امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہو تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اسے چاہئے کہ وہ بھولی ہوئی نماز پڑھے' پھر اس کے بعد دوسری نماز پڑھے۔

اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

۷۸۶. بخاری کتاب مواقیت الصلوة باب من صلی بالناس جماعة بعد ذهاب الوقت ج ۱ ص ۸۳' مسلم کتاب المساجد باب الدليل من قال الصلوة الوسطى هی صلوة العصر ج ۱ ص ۲۲۷

۷۸۷. مؤطا امام مالک کتاب قصر الصلوة فی السفر العمل فی جامع الصلوة ص ۱۵۵

اَبْوَابُ سُجُوْدِ السَّهْوِ

سجدۂ سہو کا بیان

بَابُ سُجُوْدِ السَّهْوِ قَبْلَ السَّلَامِ

سلام سے پہلے سجدہ سہو کا بیان

788- عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْاَسَدِيِّ حَلِيْفِ بَنِیْ عَبْدِالْمُطَّلِبِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِیْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوْسٌ فَلَمَّا اَتَمَّ صَلٰوتَهٗ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ فَكَبَّرَ فِیْ كُلِّ سَجْدَةٍ وَّهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهٗ مَكَانَ مَا نَسِیَ مِنَ الْجُلُوْسِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن بحینہ اسدی بنوعبدالمطلب کے حلیف بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں (قعدہ کئے بغیر) کھڑے ہو گئے حالانکہ آپ پر بیٹھنا تھا پس جب آپ نے اپنی نماز مکمل فرمالی تو سلام سے پہلے بیٹھ کر دو سجدے کئے، ہر سجدے کے لئے تکبیر کہتے اور لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ سجدہ کیا، یہ اس قعدہ کی جگہ تھے جو کہ آپ بھول گئے۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

789- عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلّٰی ثَلَاثًا اَمْ اَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلٰی مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ فَاِنْ كَانَ صَلّٰی خَمْسًا شَفَعْنَ لَهٗ صَلٰوتَهٗ وَاِنْ كَانَ صَلّٰی اِتْمَامًا لِاَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيْمًا لِلشَّيْطٰنِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو

۷۸۸. بخاری کتاب التهجد باب یکبر فی سجدتی السهو ج ۱ ص ١٦٤، مسلم کتاب المساجد باب اذا نسی الجلوس فی الرکعتین. الخ ج ۱ ص ۲۱۱

۷۸۹. مسلم کتاب المساجد باب اذا نسی الجلوس فی الرکعتین. الخ ج ۱ ص ۲۱۱

جائے وہ نہ جانتا ہو کہ اس نے کتنی رکعات پڑھیں ہیں تین یا چار تو اسے چاہئے کہ وہ شک کو دور کر دے اور ان رکعات پر بنا کرے جن کا اسے یقین ہے' پھر وہ سلام سے پہلے دو سجدے کرلے پس اگر (واقع) میں اس نے پانچ رکعتیں پڑھیں ہیں تو وہ دو سجدے اس کی نماز کو جفت بنا دیں گے اور اگر اس نے چار رکعات کو پورا کرنے کے لئے دو سجدے کئے تو وہ شیطان کو ذلیل کرنیوالے ہوں گے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

790- وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِیْ صَلٰوتِہٖ فَلَمْ یَدْرِ وَاحِدَۃً صَلّٰی اَمْ ثِنْتَیْنِ فَلْیَجْعَلْھَا وَاحِدَۃً وَّاِذَا لَمْ یَدْرِ ثِنْتَیْنِ صَلّٰی اَمْ ثَلَاثًا فَلْیَجْعَلْھَا ثِنْتَیْنِ وَاِذَا لَمْ یَدْرِ ثَلَاثًا صَلّٰی اَمْ اَرْبَعًا فَلْیَجْعَلْھَا ثَلَاثًا ثُمَّ یَسْجُدُ اِذَا فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِہٖ وَھُوَ جَالِسٌ قَبْلَ اَنْ یُّسَلِّمَ سَجْدَتَیْنِ ۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وابن ماجۃ وَالتِّرْمَذِیُّ وَصَحَّحَہٗ وَھُوَ مَعْلُوْلٌ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے پس وہ نہ جانتا ہو کہ اس نے ایک رکعت پڑھی ہے یا دو تو اسے چاہئے کہ وہ اسے ایک رکعت قرار دے اور جب اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے دو پڑھی ہیں یا تین تو وہ ان کو دو رکعات قرار دے اور جب اس کو تین اور چار کے درمیان شک ہو تو وہ انہیں تین رکعات قرار دے پھر جب وہ نماز سے فارغ ہو تو بیٹھ کر سلام سے پہلے دو سجدے کرے۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ' ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور ترمذی نے اس کو صحیح قرار دیا اور یہ حدیث معلول ہے۔

بَابُ سُجُوْدِ السَّھْوِ بَعْدَ السَّلَامِ

سلام کے بعد سجدہ سہو کا بیان

791- عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنِ اثْنَتَیْنِ فَقَالَ لَہٗ ذُو الْیَدَیْنِ اَقَصُرَتِ الصَّلٰوۃُ اَمْ نَسِیْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَصَدَقَ ذُو الْیَدَیْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی اثْنَتَیْنِ اُخْرَیَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِہٖ اَوْ اَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا تو ذوالیدین نے آپ

۷۹۰۔ مسند احمد ج ۱ ص ۱۹۰' ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلوۃ باب ما جاء فیمن قام من اثنتین ساھیا ص ۸۶' ترمذی ابواب الصلوۃ باب فیمن یشك فی الزیادۃ والنقصان ج ۱ ص ۹۰

بخاری کتاب التھجد باب من لم یتشھد فی سجدتی السھو ۔ الخ ج ۱ ص ۱۶۴' مسلم کتاب المساجد باب من ترك الرکعتین او نحوھما الخ ج ۱ ص ۲۱۳

کی خدمت میں عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کیا نماز کم کردی گئی یا آپ بھول گئے تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا کیا ذوالیدین نے سچ کہا تو لوگوں نے عرض کیا ہاں تو رسول اللہ ﷺ اٹھے اور مزید دو اور رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہہ کر اپنے سجدے کی مثل یا اس طویل سجدہ کیا پھر اپنا سر مبارک سجدے سے اٹھایا۔

اس کو شیخین نے روایت کیا ہے۔

792- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَآئِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَقَالَ اِسْنَادُهٗ لَا بَأْسَ بِهٖ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا جس کو نماز میں شک ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ سلام کے بعد دو سجدے کرے۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ ابوداود رحمۃ اللہ علیہ اور نسائی رحمۃ اللہ علیہ اور بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند لا باس به ہے۔

793- وَعَنْ عَلْقَمَةَ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَذَكَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سہو کی وجہ سے دو سجدے سلام کے بعد کرتے تھے اور انہوں نے کہا کہ نبی پاک ﷺ نے ایسا کیا۔

اس کو ابن ماجہ اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

794- وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَهِمُ فِيْ صَلٰوتِهٖ لَا يَدْرِيْ اَزَادَ اَمْ نَقَصَ قَالَ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جس کو نماز میں وہم ہو جاتا ہو اور وہ نہ جانتا ہو کہ اس نے زیادہ نماز پڑھ لی ہے یا کم تو آپ نے فرمایا وہ سلام کے بعد دو سجدے کرے اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اسکی سند صحیح ہے۔

795- وَعَنْ ضَمُرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ صَلّٰى وَرَآءَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَوْهَمَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ السَّلَامِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ضمرہ بن سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی تو ان

۷۹۲۔ مسند احمد ج ۱ ص ۲۰۵، ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب من قال بعد التسلیم ج ۱ ص ۱٤۸، نسائی کتاب السهو باب التحری ج ۱ ص ۱۸۵، سنن الکبریٰ للبیهقی کتاب الصلوٰة باب من قال یسجدهما بعد التسلیم۔ الخ ج ۲ ص ۳۳٦

۷۹۳۔ ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة باب ما جاء فیمن سجد هما بعد السلام ص ۸٦

۷۹٤۔ طحاوی کتاب الصلوٰة باب سجود السهو ج ۱ ص ۲۹۹

۷۹۵۔ طحاوی کتاب الصلوٰة باب سجود السهو ج ۱ ص ۲۹۹

کونماز میں وہم ہو گیا۔ پس انہوں نے سلام کے بعد دوسجدے کئے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

796- وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَجْدَتَا السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ. رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ.

☆☆ حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا بھول کے دوسجدے سلام کے بعد ہیں۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ مَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ يُسَلِّمُ

سلام پھیرنے کے بعد سہو کے دوسجدے کرے پھر سلام پھیرے

797- عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ لَا اَدْرِىْ زَادَ اَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدَثَ فِى الصَّلٰوةِ شَىْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوْا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا فَثَنٰى رِجْلَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمَّا اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ قَالَ اِنَّهٗ لَوْ حَدَثَ فِى الصَّلٰوةِ شَىْءٌ لَنَبَّاْتُكُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيْتُ فَذَكِّرُوْنِىْ وَاِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِىْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاٰخَرُوْنَ.

☆☆ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ ابراہیم (راوی) کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ آپ نے اضافہ کیا یا کمی کی تو آپ کی خدمت میں عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز کے بارے میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے تو آپ نے فرمایا وہ کیا؟ تو انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اتنی نماز پڑھی ہے تو آپ نے اپنے پاؤں مبارک کو دوہرا فرما کر قبلہ کی طرف متوجہ ہوئے اور دوسجدے کئے پھر آپ نے سلام پھیرا پس جب آپ اپنے چہرہ انور کے ساتھ ہماری طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا: اگر نماز کے متعلق کوئی نیا حکم نازل ہوتا میں ضرور تمہیں بتا دیتا، میں بھی بشر ہوں جیسے تم بھولتے ہو میں بھی بھولتا ہوں، پس جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دیا کرو اور جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو تو اسے چاہئے کہ وہ درست کے لئے غور کرے اور اس کے مطابق نماز پوری کرے پھر سلام پھیرے پھر دوسجدے کرے۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین نے روایت کیا ہے۔

798- وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِىْ

۷۹۶۔ طحاوی کتاب الصلوۃ باب سجود السہو ج ۱ ص ۲۹۹

۷۹۷۔ بخاری کتاب الصلوۃ باب التوجه نحو القبلة ج ۱ ص ۵۸

ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ وَكَانَ فِيْ يَدَيْهِ طُوْلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذَكَرَ لَهُ صَنِيْعَهُ وَخَرَجَ غَضْبَانَ يَجُرُّ رِدَائَهُ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَى النَّاسِ فَقَالَ اَصَدَقَ هٰذَا قَالُوْا نَعَمْ فَصَلّٰى رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ . رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ اِلَّا الْبُخَارِيَّ وَالتِّرْمَذِيَّ .

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی تو تین رکعتوں پر سلام پھیر دیا' پھر اپنے گھر تشریف لے گئے تو آپ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا جس کو خرباق کہا جاتا تھا اور اس کے ہاتھوں میں کچھ طوالت تھی تو اس نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ پھر آپ کی خدمت میں آپ کا فعل ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ غصے کی حالت میں چادر گھسیٹتے ہوئے لوگوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا اس نے سچ کہا ہے تو لوگوں نے کہا ہاں تو آپ نے ایک رکعت پڑھائی پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔ اس حدیث کو بخاری و ترمذی کے علاوہ محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

799- وَعَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَلَمَّا صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ قَامَ وَلَمْ يَجْلِسْ فَسَبَّحَ مَنْ خَلْفَهُ فَاَشَارَ اِلَيْهِمْ اَنْ قُوْمُوْا فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلٰوتِهٖ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَسَلَّمَ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمَذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت زیادہ بن علاقہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں مغیرہ بن شعبہ نے نماز پڑھائی پس جب دو رکعتیں پڑھا چکے تو تشہد کے لئے بیٹھے بغیر کھڑے ہو گئے تو آپ کے مقتدیوں نے سبحان اللہ کہا تو انہوں نے ان کو کھڑا ہونے کا اشارہ کیا' پس جب نماز سے فارغ ہوئے تو سلام پھیرا' پھر دو سجدے کئے اور سلام پھیر دیا۔
اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور فرمایا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

800- وَعَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فِيْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ يُسَلِّمُ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يُسَلِّمُ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عمران بن حصین نے سہو کے دو سجدوں کے بارے میں فرمایا کہ وہ سلام پھیرے پھر دو سجدے کرے پھر سلام پھیرے اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

۷۹۸. مسلم کتاب المساجد باب من ترك الركعتين اونحوهما . الخ ج ۱ ص ۲۱۴' ابو داؤد کتاب الصلٰوة باب فی سجدتی السهو . ج ۱ ص ۱٤٦' نسائی کتاب السهو باب ما يفعل من سلم من اثنتين . الخ ج ۱ ص ۱۸۳' ابن ماجة ابواب اقامة الصلٰوة باب فيمن سلم من ثنتين او ثلث ساهيا ص ۸٦' مسند احمد ج ٤ ص ٤٢٧

۷۹۹. مسند احمد ج ٤ ص ۲٤۷' ترمذی ابواب الصلٰوة باب ما جاء فی الامام ينهض فی الركعتين ج ۱ ص ۸۳

۸۰۰ طحاوی کتاب الصلٰوة باب سجود السهو ج ۱ ص ۲۹۹

بَابُ صَلٰوةِ الْمَرِيْضِ

بیمار کی نماز کا بیان

801- عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ مَرَضِہٖ خَلْفَ اَبِیْ بَکْرٍ قَاعِدًا فِیْ ثَوْبٍ مُّتَوَشِّحًا فِیْہِ ۔ رَوَاہُ التِّرْمَذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ کر ایک کپڑے میں نماز پڑھی جس کو آپ نے بغلوں کے نیچے سے نکال کر کندھوں پر ڈال رکھا تھا۔

اس کو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

802- وَعَنْ عَآئِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَلْفَ اَبِیْ بَکْرٍ فِیْ مَرَضِہِ الَّذِیْ مَاتَ فِیْہِ قَاعِدًا ۔ رَوَاہُ التِّرْمَذِیُّ وَ صَحَّحَہٗ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض وصال میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔

اس کو ترمذی نے روایت کیا اور اسے صحیح قرار دیا۔

803- وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَتْ بِیْ بَوَاسِیْرُ فَسَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلِّ قَآئِمًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَعَلٰی جَنْبٍ ۔ رَوَاہُ الْجَمَاعَۃُ الا مسلمًا وزاد النَّسَآئِیُّ فان لم تستطع فمستلقیا لا یکلف اللہ نفسًا الا وسعھا ۔

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مجھے بواسیر تھی تو میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے (نماز کے متعلق) سوال کیا تو آپ نے فرمایا تو کھڑے ہو کر نماز پڑھ اگر نہ ہو سکے تو بیٹھ کر اور اگر بیٹھ بھی نہ پڑھ سکو تو پہلو کے بل لیٹ کر نماز پڑھو۔

اس کو سوائے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے محدثین کی ایک جماعت نے روایت کیا اور نسائی نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے کہ اگر تو استطاعت نہ رکھے تو چت لیٹ کر نماز پڑھ اللہ تعالیٰ ہر نفس کو اس کی طاقت کے مطابق ہی مکلّف بناتا ہے۔

804- وَعَنْ نَّافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا کَانَ یَقُوْلُ اِذَا لَمْ یَسْتَطِعِ الْمَرِیْضُ السُّجُوْدَ اَوْمَا

۸۰۱ ترمذی ابواب الصلٰوۃ باب ما جاء اذا صلی الامام قاعدا فصلوا قعوداً باب منہ ج ۱ ص ۸۳

۸۰۲ ترمذی ابواب الصلٰوۃ باب ما جاء اذا صلی الامام قاعدا فصلوا قعوداً باب منہ ج ۱ ص ۸۳

۸۰۳ بخاری ابواب تقصیر الصلٰوۃ باب ما اذا لم یطق قاعداً۔ الخ ج ۱ ص ۱۵۰، ترمذی ابواب صلٰوۃ باب ما جاء ان الصلٰوۃ القاعد علی النصف۔ الخ ج ۱ ص ۸۵، ابو داؤد کتاب الصلٰوۃ باب فی صلٰوۃ القاعد ج ۱ ص ۱۳۷، ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلٰوۃ باب ما جاء فی صلٰوۃ المریض ص ۸۷، مسند احمد ج ٤ ص ٤٢٦

بِرَاْسِهٖ اِيمَاءً وَّلَمْ يَرْفَعْ اِلٰى جَبْهَتِهٖ شَيْئًا . رَوَاهُ مَالِكٌ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ بیمار اگر سجدہ نہ کر سکے تو اپنے سر سے اشارہ کرے اور اپنی پیشانی کی طرف کوئی چیز نہ اٹھائے اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ سُجُوْدِ الْقُرْاٰنِ

سجدہ تلاوت کا بیان

805- عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَرَاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْم بِمَكَّةَ فَسَجَدَ فِيْهَا وَسَجَدَ مَنْ كَانَ مَعَهٗ غَيْرَ شَيْخٍ اَخَذَ كَفًّا مِّنْ حَصًى اَوْ تُرَابٍ فَرَفَعَهٗ اِلٰى جَبْهَتِهٖ وَقَالَ يَكْفِيْنِيْ هٰذَا فَرَاَيْتُهٗ بَعْدُ قُتِلَ كَافِرًا . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ المکرمۃ میں سورۃ النجم کی تلاوت فرمائی تو اس میں سجدہ (تلاوت) کیا اور آپ کے ساتھ جتنے لوگ تھے سب نے سجدہ کیا سوائے ایک بوڑھے شخص کے اس نے کنکر یا مٹی کی مٹھی لی اور اسے پیشانی کی طرف اٹھا کر کہنے لگا مجھے یہی کافی ہے تو میں نے اسے اس کے بعد دیکھا کہ وہ کفر کی حالت میں قتل کیا گیا۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

806- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ بِالنَّجْمِ وَسَجَدَ مَعَهُ الْمُسْلِمُوْنَ وَالْمُشْرِكُوْنَ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ نجم کا سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ مسلمانوں مشرکوں جنوں اور انسانوں نے سجدہ کیا۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

807- وَعَنْهُ قَالَ صٓ لَيْسَ مِنْ عَزَآئِمِ السُّجُوْدِ وَقَدْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيْهَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں سورہ ص کا سجدہ واجب سجدوں میں سے نہیں ہے حالانکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سورۃ ص کا سجدہ کرتے ہوئے دیکھا اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

---

۸۰۴ مؤطا امام مالک کتاب قصر الصلوة فی السفر باب العمل فی جامع الصلوة ص ۱۵۴

۸۰۵ بخاری ابواب ما جاء فی فی سجود القرآن. الخ ج ۱ ص ۱۴۶، مسلم کتاب المساجد باب سجود التلاوة ج ۱ ص ۲۱۵

۸۰۶ بخاری ابواب ما جاء فی سجود القرآن. الخ 'باب سجود المسلمین مع المشرکین ج ۱ ص ۱۴۶

۸۰۷ بخاری ابواب ما جاء فی سجود القرآن. الخ باب سجدة ص ج ۱ ص ۱۴۶

808- وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِیْ صٓ وَقَالَ سَجَدَهَا دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَوْبَةً وَّنَسْجُدُهَا شُكْرًا ۔ رَوَاهُ النَّسَآئِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ ص میں سجدہ کیا اور فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام نے اس سورت کا سجدہ بطور توبہ کیا تھا اور ہم اس کا سجدہ بطور شکر کرتے ہیں اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

809- وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ صٓ فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ نَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهٗ فَلَمَّا كَانَ يَوْمٌ اٰخَرُ قَرَأَهَا فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ تَشَزَّنَ النَّاسُ لِلسُّجُوْدِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هِیَ تَوْبَةُ نَبِیٍّ وَّلٰكِنِّیْ رَاَيْتُكُمْ تَشَزَّنْتُمْ لِلسُّجُوْدِ فَنَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدُوْا ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ ص کی تلاوت فرمائی درانحالیکہ آپ ممبر پر تھے پس جب آپ آیۃ سجدہ پر پہنچے تو (ممبر سے) نیچے اتر کر سجدہ کیا اور لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ سجدہ کیا پس جب دوسرا دن تھا تو آپ سورۃ ص کی تلاوت کی پس جب آیۃ سجدہ پر پہنچے تو لوگ سجدہ کے لئے تیار ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو صرف ایک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی توبہ تھی لیکن میں نے تم کو دیکھا کہ تم سجدہ کے لئے تیار ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ممبر سے) اتر کر سجدہ کیا اور لوگوں نے بھی سجدہ کیا اس کو ابوداؤد نے روایت کیا وراس کی سند صحیح ہے۔

810- وَعَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ سَاَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ السُّجُوْدِ فِیْ صٓ فَقَالَ سَاَلْتُ عَنْهَا ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ اُسْجُدْ فِیْ صٓ فَتَلَا عَلٰى هٰؤُلَآءِ الْاٰيَاتِ مِنَ الْاَنْعَامِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ اِلٰى قَوْلِهٖ اُوْلٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عوام بن حوشب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے سورۃ ص کے سجدہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا سورۃ ص کا سجدہ کرو پھر آپ نے سورہ انعام کی یہ آیات تلاوت کیں۔ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ اِلٰى قَوْلِهٖ اُوْلٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

811- عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَرَاَ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ بِهَا فَقُلْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَلَمْ اَرَكَ تَسْجُدُ قَالَ لَوْ لَمْ اَرَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ لَمْ اَسْجُدْ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

۸۰۸ نسائی کتاب الافتتاح باب سجود القرآن السجود فی صٓ ج ۱ ص ۱۵۲

۸۰۹ ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب السجود فی صٓ ج ۱ ص ۲۰۰

۸۱۰ طحاوی کتاب الصلوٰة باب سجود التلاوة ج ۱ ص ۲۴۸

☆☆ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے سورہ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ پڑھنے کے بعد سجدہ کیا تو میں نے کہا اے ابو ہریرہ کیا میں نے آپ کو سجدہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا تو انہوں نے کہا اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں سجدہ نہ کرتا۔

اس کو شیخین نے روایت کیا ہے۔

812- وَعَنْ مُّجَاهِدٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ السَّجْدَةِ الَّتِي فِي حٰمٓ قَالَ اُسْجُدْ بِاٰخِرِ الْاٰيَتَيْنِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس سجدہ کے بارے میں پوچھا جو سورہ حم میں ہے تو آپ نے فرمایا (آیت سجدہ کی) دو آیتوں میں سے آخری آیت میں سجدہ کرو اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

---

۸۱۱ بخاری ابواب ما جاء فی سجود القرآن۔ الخ باب سجدة اذا السماء انشقت ج ۱ ص ۱٤٦، مسلم کتاب المساجد باب سجود التلاوة ج ۱ ص ۲۱۵

۸۱۲ طحاوی کتاب الصلوٰة باب سجود التلاوة ج ۱ ص ۲٤۷

اَبْوَابُ صَلٰوةِ الْمُسَافِرِ

مسافر کی نماز کا بیان

بَابُ الْقَصْرِ فِی السَّفَرِ

سفر میں قصر نماز کا بیان

813- عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ فُرِضَتِ الصَّلٰوةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فِى الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَاُقِرَّتْ صَلٰوةُ السَّفَرِ وَزِيْدَ فِىْ صَلٰوةِ الْحَضَرِ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ نبی پاک ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نماز سفر اور حضر میں دو دو رکعتیں فرض کی گئی پس سفر کی نماز کو برقرار رکھا گیا اور حضر (اقامت) کی نماز میں اضافہ کر دیا گیا۔

اس کو شیخین نے روایت کیا۔

814- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْحَضَرِ اَرْبَعًا وَفِى السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِى الْخَوْفِ رَكْعَةً . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی ﷺ کی زبان سے حضر میں چار رکعت سفر میں دو اور حالت خوف میں ایک رکعت فرض فرمائی۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

815- وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلٰوةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ وَصَلٰوةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَالْفِطْرُ وَالْاَضْحٰى

۸۱۳ بخاری ابواب تقصیر الصلوٰۃ باب یقصر اذا خرج من موضعہ ج ۱ ص ۱۴۸، مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین وقصرھا ج ۱ ص ۲۴۱

۸۱۴ مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین وقصرھا ج ۱ ص ۲۴۱

۸۱۵ ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلوٰۃ باب تقصیر الصلوٰۃ فی السفر ص ۷۶، نسائی کتاب تقصیر الصلوٰۃ فی السفر ج ۱ ص ۲۱۱، صحیح ابن حبان کتاب الصلوٰۃ فصل فی صلوٰۃ السفر ج ۱ ص ۱۷۹

رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالنَّسَآئِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے (یہ بات ثابت ہے) سفر کی نماز دو رکعتیں جمعہ کی نماز دو رکعتیں عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی نماز دو دو رکعتیں پوری ہیں ان میں قصر نہیں ہے اس کو ابن ماجہ اور نسائی نے روایت کیا اور ابن حبان نے اور اس کی سند صحیح ہے۔

816- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ وَصَحِبْتُ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ وَصَحِبْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ وَصَحِبْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَلَمْ يَزِدْ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ) ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْبُخَارِيُّ مختصرًا۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں مجھے سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کا شرف حاصل رہا پس آپ نے (سفر میں) تاحیات دو رکعتوں سے زیادہ نہ پڑھیں اور میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا تو انہوں نے (سفر میں) تاحیات دو رکعتوں سے زیادہ نہ پڑھیں اور میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا تو انہوں بھی تاحیات دو رکعتوں سے زیادہ نہ پڑھیں اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تمہارے لئے رسول اللہ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے مختصراً روایت کیا۔

817- وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ يَقُوْلُ صَلّٰى بِنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمِنًى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَقِيْلَ ذٰلِكَ لِعَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ اَبِيْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ فَلَيْتَ حَظِّيْ مِنْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ہمیں منیٰ میں چار رکعات پڑھائیں جب یہ بات حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہی گئی تو انہوں نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا اور کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعات پڑھیں اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں۔ کاش کہ میرا حصہ چار رکعات میں سے دو مقبول رکعتیں ہوں اس کو شیخین نے روایت کیا۔

---

۸۱۶ مسلم کتاب صلٰوۃ المسافرین وقصرھا ج ۱ ص ۲۴۲

۸۱۷ بخاری ابواب تقصیر الصلٰوۃ باب ما جاء فی التقصیر. الخ ج ۱ ص ۲۴۷، مسلم کتاب صلٰوۃ المسافرین وقصرھا ج ۱ ص ۲۴۳

818- وَعَنْ اَبِی لَیْلَی الْکِنْدِیِّ قَالَ خَرَجَ سَلْمَانُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ ثَلَاثَۃَ عَشَرَ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزَاۃٍ وَّکَانَ سَلْمَانُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَسَنَّھُمْ حَضَرَتِ الصَّلٰوۃُ فَاُقِیْمَتِ الصَّلٰوۃُ فَقَالُوْا تَقَدَّمْ یَا اَبَا عَبْدِاللّٰہِ فَقَالَ مَا اَنَا بِالَّذِیْ اَتَقَدَّمُ اَنْتُمُ الْعَرَبُ وَمِنْکُمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلْیَتَقَدَّمْ بَعْضُکُمْ فَتَقَدَّمَ بَعْضُ الْقَوْمِ فَصَلّٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ فَلَمَّا قَضَی الصَّلٰوۃَ قَالَ سَلْمَانُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَالَنَا وَلِلْمُرَبَّعَۃِ اِنَّمَا یَکْفِیْنَا نِصْفُ الْمُرَبَّعَۃِ ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابولیلیٰ کندی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تیرہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ ایک غزوہ کے لئے نکلے اور آپؓ ان میں سے عمر رسیدہ تھے۔ نماز کا وقت آیا تو نماز کے لئے اقامت کہی گئی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا اے ابوعبداللہ آگے بڑھیں تو آپ نے فرمایا میں آگے بڑھنے والا نہیں ہوں تم اہل عرب ہو اور تم میں ہی اللہ کے نبی تشریف لائے۔ تم میں سے کوئی آگے بڑھے پس ایک صحابی آگے بڑھے تو انہوں نے چار رکعات نماز پڑھائی۔ جب وہ نماز پڑھا چکے تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہمیں چار رکعات کی کیا ضرورت ہے۔ ہمارے لئے تو چار کا آدھا یعنی دو رکعتیں ہی کافی ہیں۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

819- وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَیْدٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ اَتَمَّ الصَّلٰوۃَ بِمِنًی ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ یَآاَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ السُّنَّۃَ سُنَّۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَسُنَّۃُ صَاحِبَیْہِ وَلٰکِنَّہٗ حَدَثَ الْعَامَ مِنَ النَّاسِ فَخِفْتُ اَنْ یَّسْتَنُّوْا ۔ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِی الْمَعْرِفَۃِ تَعْلِیْقًا وَّحَسَّنَ اِسْنَادَہٗ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن حمید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے منیٰ میں پوری نماز پڑھائی پھر لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا اے لوگوں سنت تو رسول اللہ اور آپ کے صاحبین (ابو بکر وعمر رضی اللہ عنہ) کی سنت ہے لیکن اس سال نئے لوگ زیادہ ہیں پس مجھے خوف ہوا کہ کہیں یہ لوگ اسی کو سنت نہ بنالیں۔

اس کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے المعرفہ میں تعلیقا روایت کیا اور اس کی سند کو حسن قرار دیا۔

820- وَعَنِ الزُّھْرِیِّ قَالَ اِنَّمَا صَلّٰی عُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بِمِنًی اَرْبَعًا لِّاَنَّ الْاَعْرَابَ کَانُوْا اَکْثَرَ فِیْ ذٰلِکَ الْعَامِ فَاَحَبَّ اَنْ یُّخْبِرَھُمْ اَنَّ الصَّلٰوۃَ اَرْبَعٌ ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُہٗ مُرْسَلٌ قَوِیٌّ ۔

☆☆ حضرت زہری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں چار رکعات صرف اس لئے پڑھائی تھیں کہ اس سال اعراب بہت زیادہ تھے تو انہوں نے چاہا کہ انہیں بتادیں کہ نماز چار رکعات ہے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند مرسل قوی ہے۔

---

۸۱۸ طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ المسافر ج ۱ ص ۲۸۶

۸۱۹ معرفۃ السنن والآثار وایضاً الکبریٰ للبیہقی کتاب الصلوٰۃ باب من ترک القصرفی السفر غیر رغبۃ عن السنۃ ج ۳ ص ۱۴۴

۸۲۰ طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ المسافر ج ۱ ص ۲۸۹، ابو داؤد کتاب المناسک باب الصلوٰۃ بمنیً ج ۱ ص ۲۷۰

بَابُ مَنْ قَدَّرَ مَسَافَةَ الْقَصْرِ بِاَرْبَعَةِ بُرُدٍ

جس نے مسافت سفر چار منزل مقرر کی

821- عَنْ عَطَآءِ بْنِ اَبِیْ رِبَاحٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا وَابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا کَانَا یُصَلِّیَانِ رَکْعَتَیْنِ وَیُفْطِرَانِ فِیْ اَرْبَعَةِ بُرُدٍ فَمَافَوْقَ ذٰلِكَ۔ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ وَابْنُ الْمُنْذِرِ بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ۔

☆☆ حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما چار برد یا اس سے زیادہ کی مسافت میں دو رکعتیں پڑھتے تھے اور روزہ افطار کرتے تھے۔

اس کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ اور ابن منذر رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا سند صحیح کے ساتھ۔

822- وَعَنْهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّهٗ سُئِلَ اَتُقْصَرُ الصَّلٰوۃُ اِلٰی عَرَفَةَ قَالَ لَا وَلٰکِنْ اِلٰی عَسْفَانَ وَاِلٰی جَدَّةَ وَاِلَی الطَّآئِفِ اَخْرَجَهُ الشَّافِعِیُّ وَقَالَ الْحَافِظُ ابْنُ حَجَرٍ فِی التَّلْخِیْصِ۔ اِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ۔

☆☆ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ کیا عرفہ تک کی مسافت میں نماز قصر کی جائیگی؟ تو آپ نے فرمایا کہ نہیں لیکن عسفان جدہ اور طائف تک کے سفر میں نماز قصرا کی جائیگی۔

اس کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا اور حافظ ابن حجر نے تلخیص میں کہا کہ اس کی سند صحیح ہے۔

823- وَعَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ رَکِبَ اِلٰی رِیْمٍ فَقَصَرَ الصَّلٰوۃَ فِیْ مَسِیْرِہٖ ذٰلِكَ۔ رَوَاہُ مَالِكٌ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ۔

☆☆ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ سوار ہو کر ریم تک گئے تو انہوں نے اپنے اس سفر میں نماز قصر پڑھی۔

اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

824- وَعَنْهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا رَکِبَ اِلٰی ذَاتِ النَّصَبِ فَقَصَرَ الصَّلٰوۃَ فِیْ مَسِیْرِہٖ ذٰلِكَ۔ رَوَاہُ مَالِكٌ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ۔ قال النیموی وقدوری عن ابن عمر رضی اللہ عنہما خلاف ذٰلك۔

☆☆ حضرت سالم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سوار ہو کر ذات النصب تک گئے تو انہوں نے اپنے اس سفر میں نماز قصر کی۔

---

۸۲۱ سنن الکبریٰ للبیھقی کتاب الصلوۃ باب السفر الذی تقصر فی مثله الصلوۃ ج ۳ ص ۱۳۷

۸۲۲ مسند امام شافعی کتاب الصلوۃ باب الثامن عشر فی صلوۃ المسافرین ج ۱ ص ۱۸۵، تلخیص الجبیر کتاب صلوۃ المسافرین ج ۲ ص ۴۶

۸۲۳ مؤطا امام مالك کتاب قصر الصلوۃ فی السفر باب ما یجب فیه قصر الصلوۃ ص ۱۳۰

۸۲۴ مؤطا امام مالك کتاب قصر الصلوۃ فی السفر باب ما یجب فیه قصر الصلوۃ ص ۱۳۰

اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔ علامہ نیموی فرماتے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کے خلاف بھی مروی ہے۔

825- عَنْ نَافِعٍ اَنَّ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ اَدْنٰى مَا يَقْصُرُ فِيْهِ مَالٌ لَّهٗ بِخَيْبَرَ . رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

قَالَ النِّيْمَوِيُّ بَيْنَ الْمَدِيْنَةِ وَخَيْبَرَ ثَمَانِيَةُ بُرُدٍ .

☆☆ حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سب کم مسافت جس میں نماز قصر فرماتے تھے وہ آپ کی وہ زمین تھی جو خیبر میں ہے۔

اس کو عبدالرزاق نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

علامہ نیموی فرماتے ہیں مدینہ اور خیبر کے درمیان آٹھ برد کا فاصلہ ہے۔

بَابُ مَا اسْتُدِلَّ بِهٖ عَلٰى اَنَّ مَسَافَةَ الْقَصْرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ

وہ روایات جن سے اس بات پر استدلال کیا گیا ہے کہ قصر کی مسافت تین دن ہے

826- عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ اَتَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَسْاَلُهَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ عَلَيْكَ بِابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَلْهُ فَاِنَّهٗ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْنَاهُ فَقَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَّلَيْلَةً لِّلْمُقِيْمِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت شریح بن ہانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ موزوں پر مسح کے متعلق پوچھنے کے لئے تو آپ نے فرمایا علی بن ابوطالب کے پاس جاؤ پس بے شک وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے تھے تو ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات مدت مسح بیان فرمائی۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

827- وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْمُقِيْمِ يَوْمًا وَّلَيْلَةً وَّلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيَهُنَّ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ . رَوَاهُ ابن جارود وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات اور مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں موزوں پر مسح کی مدت مقرر فرمائی۔

---

۸۲۵ مصنف عبد الرزاق کتاب الصلوٰۃ باب فی کم یقصر الصلوٰۃ ج ۲ ص ۵۲۶

۸۲۶ مسلم کتاب الطہارۃ باب التوقیت فی المسح علی الخفین ج ۱ ص ۱۳۵

۸۲۷ منتقی ابن الجارود باب المسح علی الخفین ص ۳۹

اس کو ابن جارود اور دیگر محدثین نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

828- وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيْعَةَ الْوَالِبِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اِلٰى كَمْ تُقْصَرُ الصَّلٰوةُ فَقَالَ اَتَعْرِفُ السُّوَيْدَآءَ قَالَ قُلْتُ لَا وَلٰكِنِّيْ قَدْ سَمِعْتُ بِهَا قَالَ هِيَ ثَلَاثُ لَيَالٍ قَوَاصِدَ فَاِذَا خَرَجْنَا اِلَيْهَا قَصَرْنَا الصَّلٰوةَ ۔ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ فِي الْاٰثَارِ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ربیعہ والبی بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کتنی مسافت تک نماز قصر کی جائیگی تو انہوں نے فرمایا کیا تم (مقام) سویداء پہچانتے ہو تو میں نے کہا نہیں لیکن میں نے اس کے بارے میں سنا ہے تو آپ نے فرمایا وہ مسلسل تین راتوں کی مسافت ہے۔ پس جب ہم اتنی مسافت تک سفر کریں تو نماز قصر کرتے ہیں۔

اس کو محمد بن حسن نے الاثار میں روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

829- وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ الْجُعْفِيَّ يَقُوْلُ اِذَا سَافَرْتَ ثَلَاثًا فَاقْصُرْ ۔ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ فِي الْحُجَجِ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابراہیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے سوید بن غفلہ جعفی کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تو تین دن کی مسافت سفر کرے تو نماز قصر کر اس کو محمد بن حسن نے الحجج میں بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ الْقَصْرِ اِذَا فَارَقَ الْبُيُوْتَ

جب گھروں سے جدا ہو جائے تو نماز قصر کرے

830- عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَافَرْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ كُلُّهُمْ صَلّٰى مِنْ حِيْنِ يَخْرُجُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى اَنْ يَّرْجِعَ اِلَيْهَا رَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسِيْرِ وَالْقِيَامِ بِمَكَّةَ ۔ رَوَاهُ اَبُوْ يَعْلٰى وَالطَّبْرَانِيُّ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ رِجَالُ اَبِيْ يَعْلٰى رِجَالُ الصَّحِيْحِ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا یہ سب کے سب مدینہ سے نکلنے کے وقت سے لے کر مدینہ واپس لوٹنے تک دوران سفر اور مکہ میں اقامت کی حالت میں دو رکعتیں نماز پڑھتے تھے۔

اس کو ابویعلی اور طبرانی نے روایت کیا اور ہیثمی نے کہا کہ ابویعلی کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔

831- وَعَنْ اَبِيْ حَرْبِ بْنِ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ خَرَجَ مِنَ الْبَصْرَةِ فَصَلَّى الظُّهْرَ اَرْبَعًا

۸۲۸ کتاب الآثار باب الصلوٰۃ فی السافر ص ۳۹

۸۲۹ کتاب الحجۃ باب صلوٰۃ المسافر والصواب ابراھیم بن عبد الاعلیٰ وابراھیم بن عبد اللہ ھو خطاء ج ۱ ص ۱۶۸

۸۳۰ مسند ابی یعلی الموصلی ج ۱۰ ص ۲۵۶، مجمع الزوائد کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ السفر نقلًا عن ابی یعلی والطبرانی فی الاوسط ج ۲ ص ۱۵٦

ثُمَّ قَالَ اِنَّا لَوْجَاوَزْنَا هٰذَا الْخُصَّ لَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ ۔ رَوَاهُ ابْنُ اَبِی شَيْبَةَ وَرُوَاتُهُ ثِقَاتٌ ۔

☆☆ حضرت ابوحرب بن اسود دیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ سے نکلے تو ظہر کی نماز چار رکعات ادا کیں پھر فرمایا اگر ہم اس جھونپڑی کو عبور کر جاتے تو دو رکعت نماز پڑھتے۔

اس کو ابن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کے راوی ثقہ ہیں۔

832- وعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ حِيْنَ يَخْرُجُ مِنْ شُعَبِ الْمَدِيْنَةِ وَيَقْصُرُ اِذَا رَجَعَ حَتّٰى يَدْخُلَهَا ۔ رَوَاهُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَاِسْنَادُهٗ لَا بَاْسَ بِهٖ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ جب مدینہ طیبہ کی گھاٹیوں سے نکلتے تو نماز قصر پڑھتے اور جب لوٹ کر آتے تو مدینہ طیبہ داخل ہونے تک نماز قصر ادا فرماتے۔ اس کو عبدالرزاق نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ يَقْصُرُ مَنْ لَّمْ يَنْوِ الْاِقَامَةَ وَاِنْ طَالَ مَكْثُهٗ وَالْعَسْكَرُ الَّذِیْ دَخَلَ اَرْضَ الْحَرْبِ وَاِنْ نَوَوُا الْاِقَامَةَ

وہ شخص نماز قصر پڑھے گا جس نے اقامت کی نیت نہیں کی، اگرچہ اس کا ٹھہرنا طویل ہو اور وہ لشکر بھی نماز قصر پڑھے گا جو دارالحرب میں داخل ہو اگرچہ انہوں نے اقامت کی نیت کی ہو

833- عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَقْصُرُ فَنَحْنُ اِذَا سَافَرْنَا تِسْعَةَ عَشَرَ قَصَرْنَا وَاِنْ زِدْنَا اَتْمَمْنَا ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ۔

☆☆ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب انیس دن تک مقیم ہوتے تو آپ نماز قصر ادا فرماتے تھے۔ پس جب ہم (بھی) انیس دن کے لئے سفر کرتے تو نماز قصر ادا کرتے اور اگر زیادہ ٹھہرتے تو نماز پوری پڑھتے تھے۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

834- وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَ عَشَرَةَ يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤْدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں فتح والے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ المکرمہ میں

۸۳۱ مصنف ابن ابی شیبۃ کتاب الصلوۃ بن باب کان یقصر الصلوۃ ج ۲ ص ۴۴۹

۸۳۲ مصنف عبد الرزاق صلوۃ المسافر باب المسافر متی یقصر اذا خرج مسافراً ج ۲ ص ۵۳۰

۸۳۳ بخاری ابواب تقصیر الصلوۃ باب ما جاء فی التقصیر وکم یقیم حتی یقصر ج ۱ ص ۱۴۷

۸۳۴ ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب متی یتم المسافر ج ۱ ص ۱۷۳

پندرہ دن مقیم رہے تو نماز قصر ادا فرماتے رہے۔
اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

835- وَعَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْمِسْوَرِ قَالَ كُنَّا مَعَ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ فِیْ قَرْيَةٍ مِّنْ قُرَى الشَّامِ فَكَانَ يُصَلِّیْ رَكْعَتَيْنِ فَنُصَلِّیْ نَحْنُ اَرْبَعًا فَنَسْأَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَيَقُوْلُ سَعْدٌ نَّحْنُ اَعْلَمُ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن مسور رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ شام کی بستیوں میں سے کسی بستی میں مقیم تھے تو آپ دو رکعتیں پڑھتے تھے تو ہم چار رکعات پڑھتے تھے تو ہم نے آپ سے اس کے بارے میں پوچھا تو آپ فرماتے ہم زیادہ جانتے ہیں۔
اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

836- وَعَنْ اَبِیْ جَمْرَةَ نَصْرِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ اِنَّا نُطِيْلُ الْقِيَامَ بِخُرَاسَانَ فَكَيْفَ تَرٰى قَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَاِنْ اَقَمْتَ عَشْرَ سِنِيْنَ ۔ رَوَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ ابو جمرہ نصر بن عمران رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا بے شک ہم خراسان میں طویل قیام کرتے ہیں تو آپ کیا فرماتے ہیں۔ آپ نے فرمایا تو دو رکعت پڑھ اگر چہ تو دس سال مقیم رہے اس کو ابوبکر بن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

837- وَعَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ ارْتَجَّ عَلَيْنَا الثَّلْجُ وَنَحْنُ بِاَذْرَبَائِيْجَانَ سِتَّةَ اَشْهُرٍ فِیْ غَزَاةٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا فَكُنَّا نُصَلِّیْ رَكْعَتَيْنِ ۔ رَوَاهُ الْبَيْهَقِیُّ فِی الْمَعْرِفَةِ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت نافع بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں آذر بائیجان میں ایک غزوہ کے دوران چھ ماہ تک ہم پر برفباری ہوتی رہی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نماز دو رکعتیں پڑھتے تھے۔
اس کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے المعرفہ میں بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

838- وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ كُنَّا مَعَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ بِبَعْضِ بِلَادِ فَارِسٍ سِنَتَيْنِ فَكَانَ لَا يُجَمِّعُ وَلَا يَزِيْدُ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ ۔ رَوَاهُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم دو سال تک فارس کے کسی شہر میں حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ

---

۸۳۵ طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ المسافر ج ۱ ص ۲۸۶

۸۳۶ مصنف ابن ابی شیبۃ کتاب الصلوٰۃ باب فی المسافر یطیل المقام فی المصر ج ۲ ص ۴۵۳

۸۳۷ معرفۃ السنن والآثار کتاب الصلوٰۃ ج ۴ ص ۲۷۴، سنن الکبریٰ للبیہقی کتاب الصلوٰۃ باب من قال یقصر ابدا ما لم یجمع مکثا ج ۳ ص ۱۵۲

۸۳۸ مصنف عبد الرزاق صلوٰۃ المسافر باب الرجل یخرج فی وقت الصلوٰۃ ج ۲ ص ۵۳۶

رہے تو آپ نہ تو جمعہ پڑھاتے تھے اور نہ دو رکعتوں سے زیادہ نماز پڑھاتے تھے اس کو عبدالرزاق نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

839- وَعَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقَامُوْا بِرَامَھُرْمُزَ تِسْعَۃَ اَشْھُرٍ یُقَصِّرُوْنَ الصَّلٰوۃَ ۔ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم رامھرمز میں نو ماہ مقیم رہے تو نماز قصر ادا فرماتے تھے۔

اس کو بیہقی نے روایت کیا اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ الرَّدِّ عَلٰی مَنْ قَالَ اِنَّ الْمُسَافِرَ یَصِیْرُ مُقِیْمًا بِنِیَّۃِ اِقَامَۃِ اَرْبَعَۃِ اَیَّامٍ

ان لوگوں کا رد جنہوں نے کہا کہ مسافر چار دن اقامت کی نیت سے مقیم ہو جاتا ہے

840- عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِیْنَۃِ اِلٰی مَکَّۃَ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ رَکْعَتَیْنِ حَتّٰی رَجَعَ قُلْتُ کَمْ اَقَامَ بِمَکَّۃَ قَالَ عَشْرًا ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ سے مکہ کی طرف نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس لوٹنے تک دو دو رکعتیں پڑھتے رہے تو میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں کتنے دن مقیم رہے تو آپ نے فرمایا دس دن اس کو شیخین نے روایت کیا۔

بَابُ مَنْ قَالَ اِنَّ الْمُسَافِرَ یَصِیْرُ مُقِیْمًا بِنِیَّۃِ اِقَامَۃِ خَمْسَۃَ عَشَرَ یَوْمًا

جس نے کہا کہ مسافر پندرہ دن اقامت کی نیت سے مقیم ہو جاتا ہے

841- عَنْ مُّجَاھِدٍ قَالَ اِنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا کَانَ اِذَا اَجْمَعَ عَلٰی اِقَامَۃِ خَمْسَۃَ عَشَرَ یَوْمًا اَتَمَّ الصَّلٰوۃَ ۔ رَوَاہُ اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب پندرہ دن اقامت کا پختہ ارادہ فرما لیتے تو پوری نماز پڑھتے تھے۔

اس کو ابوبکر بن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

---

۸۳۹ سنن الکبریٰ للبیہقی کتاب الصلوٰۃ باب من قال یقصرا بدامالم یجمع مکثا ج ۳ ص ۱۵۲

۸۴۰ بخاری ابواب تقصیرا الصلوٰۃ باب ما جاء فی التقصیر وکم یقیم الخ ج ۱ ص ۱۴۷، مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین ج ۱ ص ۲۴۳

۸۴۱ مصنف ابن ابی شیبۃ کتاب الصلوٰۃ باب من قال اذا اجمع علی اقامۃ خمس عشرۃ اتم ج ۲ ص ۴۵۵

842- وَعَنْهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُّقِيْمَ بِمَكَّةَ خَمْسَةَ عَشَرَ سَرَّجَ ظَهْرَهٗ وَصَلّٰى اَرْبَعًا ۔ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ فِىْ كِتَابِ الْحُجَجِ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہما جب مکہ میں پندرہ دن اقامت کا ارادہ فرماتے تو گھوڑے سے زین اتار دیتے اور نماز (پوری) چار رکعات پڑھتے۔

اس کو محمد بن حسن نے کتاب الحجج میں بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

843- وَعَنْهُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اِذَا كُنْتَ مُسَافِرًا فَوَطَّنْتَ نَفْسَكَ عَلٰى اِقَامَةِ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَاَتِمِّ الصَّلٰوةَ وَاِنْ كُنْتَ لَا تَدْرِىْ فَاقْصُرْ ۔ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ فِى الْاٰثَارِ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جب تو مسافر ہو پھر کسی جگہ کو پندرہ دن اقامت کے لئے اختیار کرے تو تو نماز پوری پڑھ اور اگر تو نہ جانتا ہو (کہ کب کوچ کرنا ہے) تو قصر نماز پڑھ۔

اس کو محمد بن حسن نے الاثار میں روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

844- وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اِذَا قَدِمْتَ بَلْدَةً فَاَقَمْتَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا فَاَتِمِّ الصَّلٰوةَ ۔ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ فِى الْحُجَجِ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب تو کسی شہر آئے اور وہاں پندرہ دن اقامت کرے تو نماز پوری پڑھ اس کو محمد بن حسن نے کتاب الحجج میں روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ صَلٰوةِ الْمُسَافِرِ بِالْمُقِيْمِ

مسافر مقیم کو نماز پڑھائے

845- عَنْ مُوْسٰى بْنِ سَلَمَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِمَكَّةَ فَقُلْتُ اِنَّا اِذَا كُنَّا مَعَكُمْ صَلَّيْنَا اَرْبَعًا وَّاِذَا رَجَعْنَا اِلٰى رِحَالِنَا صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ قَالَ تِلْكَ سُنَّةُ اَبِى الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت موسیٰ بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ میں تھے تو میں نے کہا بے شک ہم جب آپ کے ساتھ ہوتے ہیں تو چار رکعات پڑھتے ہیں اور جب اپنے ٹھکانوں کی طرف لوٹ کر جاتے ہیں تو دو رکعت پڑھتے ہیں تو آپ نے فرمایا یہ ابوالقاسم کی سنت ہے۔

---

۸٤۲ کتاب الحجۃ باب صلوٰۃ المسافر ج ۱ ص ۱۷۰

۸٤۳ کتاب الآثار ص ۳۸

۸٤٤ کتاب الحجۃ باب صلوٰۃ المسافر ج ۱ ص ۱۷۱

۸٤۵ مسند احمد ج ۱ ص ۲۱٦

بَابُ صَلٰوةِ الْمُقِيْمِ بِالْمُسَافِرِ

مقیم مسافر کو نماز پڑھائے

846- عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ اِذَا قَدِمَ مَكَّةَ صَلّٰى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُوْلُ يَا اَهْلَ مَكَّةَ اَتِمُّوا صَلَاتَكُمْ فَاِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد عبداللہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب مکہ المکرمہ آتے تو ان کو دو رکعت نماز پڑھاتے پھر فرماتے اے اہل مکہ تم اپنی نماز مکمل کرو بے شک ہم مسافر لوگ ہیں۔

اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی صحیح ہے۔

847- وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ اَنَّهٗ قَالَ جَآءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَعُوْدُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ صَفْوَانَ فَصَلّٰى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقُمْنَا فَاَتْمَمْنَا ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت صفوان بن عبداللہ بن صفوان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عبداللہ بن صفوان کی عیادت کے لئے تشریف لائے تو ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر سلام پھیر دیا تو ہم نے اٹھ کر نماز مکمل کی۔

اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ جَمْعِ التَّقْدِيْمِ بَيْنَ الْعَصْرَيْنِ بِعَرَفَةَ

میدان عرفات میں ظہر اور عصر کو ظہر کے وقت میں جمع کرنے کا بیان

848- عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ فِيْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَذَّنَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بارے میں ایک طویل حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ پھر مؤذن نے اذان کہی پھر اقامت کہی تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر (مؤذن نے) اقامت کہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی نماز نہیں پڑھی۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

849- وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ غَدَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِّنًى حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ

---

۸۴۶ مؤطا امام مالك كتاب قصر الصلوٰة فى السفر باب صلوٰة المسافر اذا كان اماماً.

۸۴۷ مؤطا امام مالك كتاب قصر الصلوٰة فى السفر باب صلوٰة المسافر ج ۱ اذا كان اماماً. الخ ص ۱۳۲

۸۴۸ مسلم كتاب الحج باب حجة النبى صلى الله عليه وسلم ج ۱ ص ۳۹۷

۸۴۹ مسند احمد ج ۱ ص ۱۲۹، ابو داؤد كتاب المناسك باب الخروج الى عرفة ج ۱ ص ۲۶۵

فِی صَبِیْحَةِ یَوْمِ عَرَفَةَ حَتّٰی اَتٰی عَرَفَةَ فَنَزَلَ بِنَمِرَةَ وَهِیَ مَنْزِلُ الْاِمَامِ الَّذِیْ یَنْزِلُ بِهٖ بِعَرَفَةَ حَتّٰی اِذَا کَانَ عِنْدَ صَلٰوةِ الظُّهْرِ رَاحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُهَجِّرًا فَجَمَعَ بَیْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ رَاحَ فَوَقَفَ عَلَی الْمَوْقِفِ مِنْ عَرَفَةَ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ عرفہ کے دن صبح کی نماز پڑھانے کے بعد صبح سویرے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ سے روانہ ہو گئے حتیٰ کہ آپ عرفات میں تشریف لائے تو (مقام) نمرہ میں اترے اور عرفہ میں آنیوالے امام کی یہی منزل ہے یہاں تک کہ ظہر کی نماز کے قریب آپ جلدی روانہ ہو گئے تو ظہر اور عصر کو جمع فرمایا پھر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا پھر چلے تو میدان عرفات میں وقوف فرمایا۔

اس کو امام احمد ابوداؤد رحمہ اللہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

850- وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَیْرِ یَقُوْلُ اِنَّ مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ اَنَّ الْاِمَامَ یَرُوْحُ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ یَخْطُبُ فَیَخْطُبُ النَّاسَ فَاِذَا فَرَغَ مِنْ خُطْبَتِهٖ نَزَلَ فَصَلَّی الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِیْعًا ۔ رَوَاهُ ابْنُ الْمُنْذِرِ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ حج کی ایک سنت یہ بھی ہے کہ جب سورج ڈھل جائے تو امام خطبہ کے لئے جائے اور لوگوں کو خطبہ دے کر جب اپنے خطبہ سے فارغ ہو تو ظہر اور عصر کی نماز کو جمع کر کے ادا کرے۔

اس کو ابن منذر نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ جَمْعِ التَّاخِیْرِ بَیْنَ الْعِشَآئَیْنِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازوں کو عشاء کے وقت میں اکٹھا پڑھنا

851- عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ یَقُوْلُ حَجَّ عَبْدُاللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَتَیْنَا الْمُزْدَلِفَةَ حِیْنَ الْاَذَانِ بِالْعَتَمَةِ اَوْ قَرِیْبًا مِّنْ ذٰلِكَ فَاَمَرَ رَجُلًا فَاَذَّنَ وَاَقَامَ ثُمَّ صَلَّی الْمَغْرِبَ وَصَلّٰی بَعْدَهَا رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ دَعَا بِعَشَائِهٖ فَتَعَشّٰی ثُمَّ اَمَرَ اُرٰی فَاَذَّنَ وَاَقَامَ قَالَ عَمْرٌو لَا اَعْلَمُ الشَّكَّ اِلَّا مِنْ زُهَیْرٍ ثُمَّ صَلَّی الْعِشَاءَ رَکْعَتَیْنِ فَلَمَّا طَلَعَ الْفَجْرُ قَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ لَا یُصَلِّیْ هٰذِهِ السَّاعَةَ اِلَّا هٰذِهِ الصَّلٰوةَ فِیْ هٰذَا الْمَکَانِ مِنْ هٰذَا الْیَوْمِ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ هُمَا صَلَاتَانِ تُحَوَّلَانِ عَنْ وَقْتِهِمَا صَلٰوةُ الْمَغْرِبِ بَعْدَ مَا یَاْتِی النَّاسُ الْمُزْدَلِفَةَ وَالْفَجْرُ حِیْنَ یَبْزُغُ الْفَجْرُ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُهٗ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ۔

قَالَ النِّیْمَوِیُّ الجمع بین الصلوٰتین بعرفة والمزدلفة للنسك لا للسفر خلافًا للشافعی ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حج ادا فرمایا تو ہم عشاء کی

۸۵۱ بخاری کتاب المناسك باب من اذن واقام لکل واحدة منهما ج ۱ ص ۲۲۷

اذان کے وقت یا اس کے قریب مزدلفہ آئے تو آپ نے ایک شخص کو حکم دیا تو اس نے اذان اور اقامت کہی پھر آپ نے مغرب کی نماز پڑھائی اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں پھر آپ نے رات کا کھانا منگوا کر تناول فرمایا' پھر میرے خیال میں آپ نے ایک شخص کو حکم دیا تو اس نے اذان اور اقامت کہی' عمرو کہتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق شک زہیر کی طرف سے ہے' پھر آپ نے عشاء کی نماز دو رکعتیں پڑھائیں پس جب فجر طلوع ہوگئی تو آپ نے فرمایا ہے اس دن اس جگہ اس وقت نبی اکرم ﷺ اس نماز کے علاوہ کوئی نماز ادا نہیں فرماتے تھے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہ دو نمازیں اپنے وقت سے پھیر کر پڑھی جائیں گی' مغرب کی نماز لوگوں کے مزدلفہ آنے کے بعد اور فجر کی نماز فجر طلوع ہوتے ہی پڑھی جائے گی' فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

علامہ نیموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میدان عرفان اور مزدلفہ میں دو نمازوں کو جمع کرنا حج کی وجہ سے ہے نہ کہ سفر کی وجہ سے بخلاف امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے۔

بَابُ جَمْعِ التَّقْدِيْمِ فِي السَّفَرِ

سفر میں جمع تقدیم کا بیان

852- عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ فِيْ سَفَرٍ فَزَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا ثُمَّ ارْتَحَلَ . رَوَاهُ جَعْفَرُ الْفِرْيَابِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَالْاِسْمَاعِيْلِيُّ وَاَبُوْ نُعَيْمٍ فِيْ مُسْتَخْرَجِهٖ عَلٰى مُسْلِمٍ وَّهُوَ حَدِيْثٌ غَيْرُ مَحْفُوْظٍ .

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے تو ظہر اور عصر کو اکٹھا ادا فرماتے پھر کوچ کرتے۔ اس کو جعفر فریابی بیہقی اور اسماعیلی نے روایت کیا اور ابونعیم نے مسلم پر اپنی تخریج میں اور یہ غیر محفوظ حدیث ہے۔

853- وَعَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَحِلَ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَاِنْ يَّرْتَحِلْ قَبْلَ اَنْ تَزِيْغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰى يَنْزِلَ لِلْعَصْرِ وَفِي الْمَغْرِبِ مِثْلَ ذٰلِكَ اِنْ غَابَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَحِلَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ وَاِنْ يَّرْتَحِلْ قَبْلَ اَنْ تَغِيْبَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰى يَنْزِلَ لِلْعِشَآءِ ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَهُمَا . رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَهُوَ حَدِيْثٌ ضَعِيْفٌ .

☆☆ حضرت ابوزبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں از ابوطفیل از معاذ بن جبل کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک میں تھے جب

۸۵۲ سنن الکبریٰ للبیہقی کتاب الصلوٰۃ باب الجمع بین الصلوٰتین ج ۳ ص ۱۶۲ تلخیص الحبیر کتاب صلوٰۃ المسافرین باب الجمع بین الصلوٰتین فی السفر ج ۲ ص ۴۹' وفتح الباری نقلاً عن الاسمٰعیلی' جعفر الفریابی وابی نعیم ج ۲ ص ۲۳۷

۸۵۳ ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الجمع بین الصلوٰتین ج ۱ ص ۱۷۱

آپ کے کوچ فرمانے سے پہلے سورج ڈھل جاتا تو ظہر اور عصر کو جمع کر کے پڑھتے اور اگر زوال آفتاب سے پہلے آپ کوچ فرماتے تو ظہر کو موخر کرتے یہاں تک کہ آپ عصر کی نماز کے لئے اترتے اور مغرب کی نماز میں بھی ایسا ہی کرتے تھے کہ اگر آپ کے کوچ کرنے سے پہلے سورج غروب ہو جاتا تو مغرب اور عشا کو جمع کر کے پڑھتے اور اگر غروب آفتاب سے پہلے کوچ فرماتے تو مغرب کو مؤخر فرماتے یہاں تک کہ عشاء کی نماز کے لئے اترتے پھر ان دونوں کو اکٹھا ادا فرماتے۔ اس حدیث کو امام ابوداوٗد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت فرمایا اور یہ حدیث ضعیف ہے۔

854- وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِىْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ زَيْغِ الشَّمْسِ اَخَّرَ الظُّهْرَ اِلَى اَنْ يَّجْمَعَهَا اِلَى الْعَصْرِ فَيُصَلِّيَهُمَا جَمِيْعًا وَّاِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ عَجَّلَ الْعَصْرَ اِلَى الظُّهْرِ وَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا ثُمَّ سَارَ وَكَانَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ اَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتّٰى يُصَلِّيَهَا مَعَ الْعِشَآءِ وَاِذَا ارْتَحَلَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ عَجَّلَ الْعِشَآءَ فَصَلَّاهَا مَعَ الْمَغْرِبِ . رَوَاهُ التِّرْمَذِىُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَهُوَ حَدِيْثٌ ضَعِيْفٌ جِدًّا .

☆☆ حضرت یزید بن حبیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں از ابوطفیل از معاذ بن جبل کہ نبی پاک ﷺ غزوہ تبوک میں تھے جب آپ سورج ڈھل جانے سے پہلے کوچ فرماتے تو ظہر کو مؤخر کر کے عصر کے ساتھ جمع کرتے پھر ان دونوں کو اکٹھا ادا فرماتے اور جب سورج ڈھل جانے کے بعد کوچ فرماتے تو عصر کو ظہر کی طرف جلدی کرتے اور ظہر اور عصر کو اکٹھا پڑھتے پھر روانہ ہوتے اور جب غروب آفتاب سے پہلے کوچ فرماتے تو مغرب کو مؤخر کر کے عشاء کے ساتھ ادا فرماتے اور جب مغرب کے بعد کوچ کرتے تو مغرب کو عشاء کی نماز تک مؤخر کرتے اور عشاء کی نماز مغرب کے ساتھ ادا فرماتے۔ اسکو ترمذی اور ابوداوٗد نے روایات کیا اور یہ بہت زیادہ ضعیف حدیث ہے۔

855- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِى السَّفَرِ اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ فِىْ مَنْزِلِهٖ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ يَّرْكَبَ فَاِذَا لَمْ تَزِغْ لَهٗ فِىْ مَنْزِلِهٖ سَارَ حَتّٰى اِذَا حَانَتِ الْعَصْرُ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَاِذَا حَانَتْ لَهُ الْمَغْرِبُ فِىْ مَنْزِلِهٖ جَمَعَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ الْعِشَآءِ وَاِذَا لَمْ تَحِنْ فِىْ مَنْزِلِهٖ رَكِبَ حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الْعِشَآءُ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ دوران سفر اگر پڑاؤ کی جگہ میں ہی سورج ڈھل جاتا ہے تو نبی پاک ﷺ سوار ہونے سے پہلے ظہر اور عصر کو جمع فرماتے اور جب پڑاؤ کی جگہ میں سورج نہ ڈھلتا تو روانہ ہو جاتے حتیٰ کہ جب عصر کی نماز کا وقت قریب ہوتا تو اتر کر ظہر اور عصر کو اکٹھا ادا فرماتے اور جب پڑاؤ کی جگہ میں ہی مغرب کا وقت قریب ہوتا تو مغرب اور عشاء کو اکٹھا ادا فرماتے اور جب پڑاؤ کی جگہ میں مغرب کا وقت قریب نہ ہوتا تو سوار ہو جاتے یہاں تک کہ جب

---

۸۵٤ ابو داؤد كتاب الصلوة باب الجمع بين الصلوتين ج ١ ص ١٧٢، ترمذى ابواب صلوة السفر باب ما جاء فى الجمع بين الصلوتين ج ١ ص ١٢٤

۸۵۵ مسند احمد ج ١ ص ٣٦٧

عشاء کا وقت ہو جاتا تو اتر کر مغرب وعشاء کو اکٹھا ادا فرماتے۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا اور اس کی سند ضعیف ہے۔

بَابُ مَا يَدُلُّ عَلٰى تَرْكِ جَمْعِ التَّقْدِيمِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِى السَّفَرِ

ان روایات کا بیان جو دو نمازوں کو پہلے وقت میں جمع کرنے کے ترک پر دلالت کرتی ہیں

856- عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِيْغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ اِلٰى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَاِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ. رَوَاهُ الشَّيْخَانِ.

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سورج ڈھل جانے سے پہلے کوچ فرماتے تو ظہر کو عصر کے وقت تک مؤخر کرتے پھر اتر کر ان دونوں کو اکٹھا ادا فرماتے اور اگر کوچ سے پہلے سورج ڈھل جاتا تو ظہر کی نماز پڑھ کر سفر پر روانہ ہو جاتے۔

اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

857- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَعْجَلَهُ السَّيْرُ فِى السَّفَرِ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَآءِ. رَوَاهُ الشَّيْخَانِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ کو سفر پر جلدی جانا ہوتا تو مغرب کی نماز کو مؤخر کرتے حتیٰ کہ مغرب اور عشاء کی نماز کو اکٹھا ادا فرماتے۔

اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

بَابُ جَمْعِ التَّاخِيْرِ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِى السَّفَرِ

دوران سفر دو نمازوں کو دوسری نماز کے وقت میں اکٹھا پڑھنا

858- عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِيْغَ

---

۸۵۶ بخاری ابواب تقصیر الصلوٰۃ باب یوخر الظهر الی العصر اذا ارتحل. الخ ج ۱ ص ۱۵۰، مسلم کتاب المسافرین باب جواز الجمع بین الصلوتین فی السفر ج ۱ ص ۲۴۵

۸۵۷ بخاری ابواب تقصیر الصلوٰۃ باب هل یؤذن اویقیم اذا جمع بین المغرب والعشاء ج ۱ ص ۱۴۹، مسلم کتاب المسافرین باب جواز الجمع بین الصلوتین فی السفر ج ۱ ص ۲۴۵

۸۵۸ بخاری ابواب تقصیر الصلوٰۃ باب اذا ارتحل بعد ما زاغت الشمس ج ۱ ص ۱۵۰، مسلم کتاب المسافرین باب جواز الجمع بین الصلوتین فی السفر ج ۱ ص ۲۴۵

الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ اِلٰى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَاِذَا زَاغَتْ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ وَفِىْ رِوَايَة لمسلم اخر الظهر حتى يدخل اول وقت العصر ثم يجمع بينهما ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سورج ڈھلنے سے پہلے سفر پر تشریف لے جاتے تو ظہر کو عصر کے وقت تک مؤخر فرماتے پھر ان دونوں کو اکٹھا ادا فرماتے اور جب (سفر سے پہلے) سورج ڈھل جاتا تو ظہر کی نماز پڑھتے پھر سوار ہو جاتے یعنی سفر پر روانہ ہو جاتے تھے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کو مؤخر فرماتے حتیٰ کہ عصر کا پہلا وقت داخل ہو جاتا تو پھر ان دونوں کو جمع فرماتے۔

859- وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَجِلَ عَلَيْهِ السَّفَرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ اِلٰى اَوَّلِ وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَآءِ حِيْنَ يَغِيْبُ الشَّفَقُ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سفر پر جلدی جانا ہوتا تو ظہر کو عصر کے پہلے وقت تک مؤخر کرتے پھر ان دونوں کو اکٹھا ادا فرماتے اور مغرب کو مؤخر فرماتے یہاں تک کہ شفق کے غروب ہوتے وقت مغرب اور عشاء کو اکٹھا ادا فرماتے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت ہے۔

860- وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بَعْدَ اَنْ تَغِيْبَ الشَّفَقُ وَيَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہما کو جب سفر میں جلدی ہوتی تو شفق کے غائب ہونے کے بعد مغرب و عشاء کو اکٹھا ادا فرماتے اور فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سفر میں جلدی ہوتی تو مغرب اور عشاء کو اکٹھا ادا فرماتے تھے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

861- وَعَنْهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ اِلٰى رُبُعِ اللَّيْلِ ۔ رَوَاهُ الدَّارُقُطْنِيُّ ۔

قَالَ النِّيْمَوِيُّ هٰذِهِ الزِّيَادَةُ فِى الْمَرْفُوْعِ اِنَّمَا هُوَ وَهْمٌ وَّالصَّوَابُ وَقْفُهَا وَفِيْهَا اِضْطِرَابٌ وَالْمَحْفُوْظُ بِدُوْنِهَا ۔

☆☆ اور آپ ہی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سفر میں جلدی ہوتی تو مغرب

۸۵۹ مسلم كتاب المسافرين باب جواز الجمع بين الصلوتين فى السفر ج١ ص ٢٤٥

۸٦٠ مسلم كتاب المسافرين باب جواز الجمع بين الصلوتين فى السفر ج١ ص ٢٤٥

۸٦١ دار قطنى كتاب الصلوة باب الجمع بين الصلوتين فى السفر ج١ ص ٣٩٢

اورعشاء کورات کے چوتھائی حصے تک مؤخر کر کے اکٹھا ادا فرماتے اس کو دار قطنی نے روایت کیا۔

اس کتاب کے مرتب محمد بن علی نیموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حدیث مرفوع میں ان الفاظ کی زیادتی ایک وہم ہے اور درست بات یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے اور اس میں اضطراب ہے اور اس زیادتی کے بغیر یہ حدیث محفوظ ہے۔

862- وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَابَتْ لَهُ الشَّمْسُ بِمَكَّةَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا بِسَرِفَ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَآئِيُّ وَفِيْهِ اَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ وَهُوَ مُدَلِّسٌ ۔

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں ہی تھے کہ سورج غروب ہو گیا تو آپ نے ان دونوں نمازوں کو مقام سرف میں اکٹھا ادا فرمایا۔

اس کو ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا اور اس حدیث کی (سند میں) ایک راوی ابوالزبیر ہیں جو کہ مدلس ہے۔

بَابُ مَا يَدُلُّ اَنَّ الْجَمْعَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ فِي السَّفَرِ كَانَ جَمْعًا صُوْرِيًّا

ان روایات کا بیان جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ سفر میں دو نمازوں کو اکٹھا پڑھنا یہ جمع صوری تھا

863- عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا اِلَّا بِجَمْعٍ وَّعَرَفَاتٍ ۔ رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ اور عرفات کے علاوہ ہر نماز کو اس کے وقت پر ادا فرماتے تھے۔

اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

864- وَعَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَيُقَدِّمُ الْعَصْرَ وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَيُقَدِّمُ الْعِشَآءَ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوران سفر ظہر کو مؤخر فرماتے اور عصر کو مقدم فرماتے تھے اور اسی طرح مغرب کو مؤخر فرماتے اور عشاء کو مقدم فرماتے تھے اس کو طحاوی احمد اور حاکم نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

865- وَعَنْ كَثِيْرِ بْنِ قَارَوَنْدَ قَالَ سَاَلْنَا سَالِمَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ صَلٰوةِ اَبِيْهِ فِي السَّفَرِ وَسَاَلْنَاهُ هَلْ كَانَ يَجْمَعُ

---

۸٦۲ ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الجمع بین الصلوٰتین ج ۱ ص ۱۷۱، نسائی کتاب المواقیت باب الوقت الذی یجمع فیه المسافر بین المغرب والعشاء ج ۱ ص ۹۹

۸٦۳ نسائی کتاب مناسك الحج باب الجمع بین الظهر و العصر بعرفة ج ۲ ص ٤٤

۸٦٤ طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب الجمع بین الصلوتین ج ۱ ص ۱۱۳، مسند احمد ج ٦ ص ۱۳۵

۸٦٥ نسائی کتاب المواقیت باب الوقت الذی یجمع فیه المسافر بین الظهر والعصر ج ۱ ص ۹۸

بَيْنَ شَيْءٍ مِّنْ صَلٰوتِهٖ فِيْ سَفَرِهٖ فَذَكَرَ اَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ اَبِيْ عُبَيْدٍ كَانَتْ تَحْتَهٗ فَكَتَبَتْ اِلَيْهِ وَهُوَ فِيْ زِرَاعَةٍ لَّهٗ اِنِّيْ فِيْ اٰخِرِ يَوْمٍ مِّنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا وَ اَوَّلِ يَوْمٍ مِّنَ الْاٰخِرَةِ فَرَكِبَ فَاَسْرَعَ السَّيْرَ اِلَيْهَا حَتّٰى اِذَا حَانَتْ صَلٰوةُ الظُّهْرِ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَلَمْ يَلْتَفِتْ حَتّٰى اِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلٰوتَيْنِ نَزَلَ فَقَالَ اَقِمْ فَاِذَا سَلَّمْتُ فَاَقِمْ فَصَلّٰى ثُمَّ رَكِبَ حَتّٰى اِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلٰوةُ فَقَالَ كَفِعْلِكَ فِيْ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ سَارَ حَتّٰى اِذَا اشْتَبَكَتِ النُّجُوْمُ نَزَلَ ثُمَّ قَالَ لِلْمُؤَذِّنِ اَقِمْ فَاِذَا سَلَّمْتُ فَاَقِمْ فَصَلّٰى ثُمَّ انْصَرَفَ فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْاَمْرُ الَّذِيْ يَخَافُ فَوْتَهٗ فَلْيُصَلِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ ۔ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت کثیر بن قاروند رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے سالم بن عبداللہ سے دوران سفران کے والد کی نماز کے بارے میں پوچھااور ہم نے آپ سے پوچھا کہ کیا آپ دوران سفر نمازوں کو جمع فرماتے تھے تو آپ نے فرمایا حضرت صفیہ بنت ابوعبید رضی اللہ عنہا ان کے نکاح میں تھیں تو انہوں نے آپ کی طرف خط لکھا درانحالیکہ آپ کھیتی باڑی میں مشغول تھے کہ بے شک میرا دنیا کے دنوں میں سے آخری دن ہے اور آخرت کے دنوں میں سے پہلا دن ہے تو آپ سوار ہوکر تیزی سے ان کی طرف چلے حتیٰ کہ جب ظہر کا وقت قریب آیا تو مؤذن نے آپ کو کہا: اے ابوعبدالرحمٰن نماز تو آپ ان کی طرف متوجہ نہ ہوئے حتیٰ کہ جب ظہر اور عصر کا درمیانی وقت آیا تو سواری سے اتر کر مؤذن سے کہا کہ تو اقامت کہہ پس جب میں سلام پھیروں تو عصر کی نماز کے لئے اقامت کہنا' پھر سوار ہوئے حتیٰ کہ سورج غروب ہوگیا تو مؤذن نے کہا نماز تو آپ نے فرمایا ایسا ہی کرنا جیسے تو نے ظہر اور عصر کی نماز کے وقت کیا تھا' پھر آپ چلے حتیٰ کہ جب ستارے خوب ظاہر ہو گئے تو اتر کر مؤذن سے کہا کہ اقامت کہو پس جب میں سلام پھیروں پھر تو (عشاء کی نماز کے لئے) اقامت کہنا پھر آپ نماز سے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو ایسا معاملہ درپیش ہو جس کے فوت ہونے کا تمہیں خوف ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس طرح نماز پڑھ لے۔

اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

866- وَعَنْ نَافِعٍ وَّعَبْدِاللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ اَنَّ مُؤَذِّنَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ الصَّلٰوةُ قَالَ سِرْسِرْ حَتّٰى اِذَا كَانَ قَبْلَ غُيُوْبِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ انْتَظَرَ حَتّٰى غَابَ الشَّفَقُ فَصَلَّى الْعِشَآءَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا عَجِلَ بِهٖ اَمْرٌ صَنَعَ مِثْلَ الَّذِيْ صَنَعْتُ فَسَارَ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ مَسِيْرَةَ ثَلَاثٍ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارُ قُطْنِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت نافع رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن واقد بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے مؤذن نے کہا نماز' تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا چلو چلو حتیٰ کہ سورج کے غروب ہونے سے پہلے اترے تو مغرب کی نماز پڑھی پھر شفق کے غائب ہونے تک

۸٦٦ ابو داؤد کتاب الصلٰوۃ باب الجمع بین الصلوتین ج ۱ ص ۱۷۱' دار قطنی کتاب الصلٰوۃ باب الجمع بین الصلوتین فی السفر ج ۱ ص ۳۹۳

انتظار کرتے رہے پھر عشاء کی نماز پڑھی، پھر فرمایا جب رسول اللہ ﷺ کو کسی معاملہ میں جلدی ہوتی تو اس طرح ہی فرماتے جس طرح میں نے کیا ہے تو اس سفر میں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے تین دنوں کی مسافت ایک دن اور رات میں طے کی۔
اس کو ابوداؤد اور دار قطنی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

867- وَعَنِ ابْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ نَافِعٌ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ فِیْ سَفَرٍ یُّرِیْدُ اَرْضًا لَّهٗ فَاَتَاهُ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ صَفِیَّةَ بِنْتَ اَبِیْ عُبَیْدٍ لَّمَا بِهَا فَانْظُرْ اِنْ تُدْرِکُهَا فَخَرَجَ مُسْرِعًا وَّمَعَهٗ رَجُلٌ مِّنْ قُرَیْشٍ یُّسَایِرُهٗ وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَلَمْ یُصَلِّ الصَّلٰوةَ وَکَانَ عَهْدِیْ بِهٖ وَهُوَ یُحَافِظُ عَلَی الصَّلٰوةِ فَلَمَّآ اَبْطَأَ قُلْتُ الصَّلٰوةُ یَرْحَمُكَ اللهُ فَالْتَفَتَ اِلَیَّ وَمَضٰی حَتّٰی اِذَا کَانَ فِیْ اٰخِرِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّی الْمَغْرِبَ ثُمَّ اَقَامَ الْعِشَآءَ وَقَدْ تَوَارَی الشَّفَقُ فَصَلّٰی بِنَا ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَیْنَا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا عَجِلَ بِهِ السَّیْرُ صَنَعَ هٰکَذَا. رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالطَّحَاوِیُّ وَالدَّارُ قُطْنِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ.

☆☆ حضرت ابن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے حضرت نافع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک سفر میں تھا آپ اپنی زمین جانے کا ارادہ رکھتے تھے تو ان کے پاس ایک آنیوالا آیا اور کہا کہ حضرت صفیہ بنت ابی عبید رضی اللہ عنہا بیمار ہیں۔ آپ دیکھیں اگر ان کو (حالت حیات میں) پا سکیں پس آپ تیزی سے نکلے اور آپ کے ساتھ ایک قریشی شخص تھا جو آپ کے ساتھ سفر کر رہا تھا، سورج غائب ہو گیا لیکن آپ نے نماز نہیں پڑھی اور میرے خیال میں آپ نماز کی پابندی فرماتے تھے، پس جب انہوں نے تاخیر کی تو میں نے کہا اللہ آپ پر رحم کرے، نماز (کا وقت ہو گیا ہے) پس آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور چلتے رہے حتیٰ کہ شفق کے آخری وقت میں آپ نے اتر کر مغرب کی نماز پڑھی پھر عشاء کی اقامت کہی گئی جب کہ شفق غائب ہو چکا تھا تو آپ نے ہمیں نماز پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کو جب سفر میں جلدی ہوتی تو اسی طرح کرتے تھے اس کو نسائی ابوداؤد طحاوی اور دار قطنی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

868- وَعَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ عَلِیًّا رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کَانَ اِذَا سَافَرَ سَارَ بَعْدَ مَا تَغْرُبُ الشَّمْسُ حَتّٰی کَادَ اَنْ تَظْلِمَ ثُمَّ یَنْزِلُ فَیُصَلِّی الْمَغْرِبَ ثُمَّ یَدْعُوْا بِعَشَآءٍ فَیَتَعَشّٰی ثُمَّ یُصَلِّی الْعِشَآءَ ثُمَّ یَرْتَحِلُ وَیَقُوْلُ هٰکَذَا کَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصْنَعُ. رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ.

☆☆ حضرت عبداللہ بن محمد بن عمر بن علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہم اپنے والد اور اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ جب سورج غروب ہو جانے کے بعد سفر پر چلتے تو جب تاریکی چھا جاتی تو اتر کر مغرب کی نماز پڑھتے پھر رات

۸۶۷ نسائی کتاب المواقیت باب الوقت الذی یجمع فیه المسافر بین المغرب والعشاء ج ۱ ص ۹۹، ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الجمع بین الصلوتین ج ۱ ص ۱۷۱، دار قطنی کتاب الصلوۃ باب الجمع بین الصلوتین فی السفر ج ۱ ص ۳۹۳، طحاوی کتاب الصلوۃ باب الجمع بین الصلوتین ج ۱ ص ۱۱۲

۸۶۸ ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب متی یتم المسافر ج ۱ ص ۱۷٤

کا کھانا منگوا کر تناول فرماتے پھر کوچ کرتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

869- وَعَنْ اَبِی عُثْمَانَ قَالَ وَفَدْتُ اَنَا وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَّنَحْنُ نُبَادِرُ لِلْحَجِّ فَكُنَّا نَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ نُقَدِّمُ مِنْ هٰذِهٖ وَنُؤَخِّرُ مِنْ هٰذِهٖ وَنَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ نُقَدِّمُ مِنْ هٰذِهٖ وَنُؤَخِّرُ مِنْ هٰذِهٖ حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابوعثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اور سعد بن مالک حج کے لئے چلے اور ہم حج کی وجہ سے جلدی جا رہے تھے تو ہم ظہر اور عصر کو اکٹھا پڑھتے تھے ایک کو مقدم کرتے اور دوسری کو مؤخر کرتے اور مغرب وعشاء کو بھی اسی طرح اکٹھا پڑھتے تھے۔ ایک کو مقدم کرتے اور دوسری کو مؤخر کرتے حتیٰ کہ ہم مکہ پہنچ گئے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ الْجَمْعِ فِی الْحَضَرِ

حالت اقامت میں دو نمازوں کو جمع کرنے کا بیان

870- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بِالْمَدِيْنَةِ فِیْ غَيْرِ خَوْفٍ وَّلَا مَطَرٍ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ و اٰخرون ۔

قَالَ النِّيْمَوِیُّ وللعلمآء تاويلاتٌ فِیْ هٰذَا الحَدِيْثِ كلها سخيفة الا الحمل على الجمع الصورى ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ میں بغیر کسی خوف اور بارش کے ظہر اور عصر مغرب اور عشاء کی نمازوں کو اکٹھا پڑھا۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا۔

اس کتاب کے مرتب علامہ نیموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس حدیث میں علماء نے کئی تاویلیں کی ہیں سب کی سب کمزور ہیں۔ سوائے اس کے کہ اس نماز کو جمع صوری پر محمول کیا جائے۔

بَابُ النَّهْیِ عَنِ الْجَمْعِ فِی الْحَضَرِ

حالت اقامت میں دو نمازوں کو جمع کرنے کی ممانعت کا بیان

871- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی صَلٰوةً اِلَّا لِمِيْقَاتِهَا اِلَّا صَلٰوتَيْنِ صَلٰوةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بِجَمْعٍ وَّصَلَّی الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيْقَاتِهَا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

٨٦٩ طحاوی کتاب الصلٰوة باب الجمع بين الصلوتين ج ١ ص ١١٤

٨٧٠ مسلم كتاب المسافرين باب جو از الجمع بين الصلوتين فی السفر ج ١ ص ٢٤٦

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کوئی نماز اس کے وقت کے بغیر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے دونمازوں کے مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی نماز اور اس دن فجر کی نماز آپ نے اس کے وقت (معتاد) سے پہلے پڑھی اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

872- وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمَا اِنَّہٗ لَیْسَ فِی النَّوْمِ تَفْرِیْطٌ اِنَّمَا التَّفْرِیْطُ عَلٰی مَنْ لَّمْ یُصَلِّ الصَّلٰوۃَ حَتّٰی یَجِیْٓءَ وَقْتُ الصَّلٰوۃِ الْاُخْرٰی ۔ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَاٰخَرُوْنَ ۔

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیند کی حالت میں کوئی کوتاہی نہیں' کوتاہی تو صرف اس شخص پر ہے جو دوسری نماز کا وقت داخل ہونے تک تک نماز نہ پڑھے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا۔

873- وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مَوْھَبٍ قَالَ سُئِلَ اَبُوْھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَاالتَّفْرِیْطُ فِی الصَّلٰوۃِ قَالَ اَنْ تُؤَخِّرَ حَتّٰی یَجِیْٓءَ وَقْتُ الْاُخْرٰی ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عبداللہ بن موہب بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ نماز میں کوتاہی کیا ہے تو آپ نے فرمایا یہ کہ تو نماز کو مؤخر کرے حتیٰ کہ دوسری نماز کا وقت آ جائے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

874- وَعَنْ طَآءُوْسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ لَا یَفُوْتُ صَلٰوۃٌ حَتّٰی یَجِیْٓءَ وَقْتُ الْاُخْرٰی ۔ رَوَاہُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ' ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں نماز فوت نہیں ہوتی حتیٰ کہ دوسری نماز کا وقت داخل ہو جائے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

---

۸۷۱ مسلم کتاب الحج باب زیادۃ التغلیس بصلوۃ الصبح ج ص ٤١٧' بخاری کتاب المناسک باب متی یصلی الفجر بجمع ج ١ ص ٢٢٨

۸۷۲ مسلم کتاب المساجد باب قضاء الصلوۃ الفائتہ۔ الخ ج ١ ص ٢٣٩' طحاوی کتاب الصلوۃ باب الجمع بین الصلوتین ج ١ ص ١١٤

۸۷۳ طحاوی کتاب الصلوۃ باب الجمع بین الصلوتین ج ١ ص ١١٤

۸۷٤ طحاوی کتاب الصلوۃ باب الجمع بین الصلوتین ج ١ ص ١١٤

اَبْوَابُ الْجُمُعَةِ

جمعہ سے متعلق ابواب

بَابُ فَضْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن کی فضیلت کا بیان

875- عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيْهِ سَاعَةٌ لَّا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ وَّهُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّیْ يَسْاَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ يُقَلِّلُهَا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس میں ایک ایسی ساعت ہے جس کو مسلمان بندہ اس حال میں پالے کہ وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہا ہو تو جو بھی اللہ سے مانگے اللہ تعالی اس کو ضرور عطا فرمائے گا اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اس کے کم ہونے کی طرف اشارہ فرمایا۔

876- عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيْهِ اُخْرِجَ مِنْهَا وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا فِی الْجُمُعَةِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ جمعہ کا دن ہے جس میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے' اسی دن میں آپ کو جنت میں داخل کیا گیا اور اسی دن آپ جنت خارج کئے گئے اور قیامت جمعہ کے دن ہی قائم ہوگی۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

877- وَعَنْ اَبِیْ لُبَابَةَ الْبَدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيِّدُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَاَعْظَمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَهُوَ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ يَّوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْاَضْحٰى وَفِيْهِ خَمْسُ خِلَالٍ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

۸۷۵ بخاری کتاب الجمعة باب الساعة التی فی یوم الجمعة ج ۱ ص ۱۲۸' مسلم کتاب الجمعة ج ۱ ص ۲۸۱

۸۷۶ مسلم کتاب الجمعة ج ۱ ص ۲۸۲

۸۷۷ مسند احمد ج ۳ ص ٤۳۰' ابن ماجة ابواب اقامة الصلوة باب فضل الجمعة ص ۷

فِيهِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاَهْبَطَ اللّٰهُ فِيهِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَى الْاَرْضِ وَفِيهِ تَوَفَّى اللّٰهُ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَّا يَسْاَلُ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا اِلَّا اٰتَاهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ مَالَمْ يَسْاَلْ حَرَامًا وَّفِيهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ مَا مِنْ مَّلَكٍ مُّقَرَّبٍ وَّلَا سَمَآءٍ وَّلَا اَرْضٍ وَّلَا رِيَاحٍ وَّلَا جِبَالٍ وَّلَا بَحْرٍ اِلَّا هُنَّ يُشْفِقْنَ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ الْعِرَاقِيُّ اِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابولبابہ بدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام دنوں سے زیادہ عظمت والا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ سے بھی زیادہ عظمت والا ہے اور اس میں پانچ خصلتیں ہیں۔ اسی دن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو زمین کی طرف اتارا اور اسی دن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو وفات دی اور اس دن میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ بندہ اس میں جو کچھ بھی مانگے اللہ تعالیٰ اسے وہ عطا فرماتا ہے جب تک حرام کا سوال نہ کرے اور اسی دن میں قیامت قائم ہوگی۔ کوئی ایسا مقرب فرشتہ نہیں اور نہ ہی آسمان اور نہ ہی زمین اور نہ ہی ہوائیں اور نہ ہی پہاڑ اور نہ ہی سمندر مگر وہ اس دن سے ڈرتے ہیں۔

اس کو امام احمد اور ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور عراقی نے کہا کہ اس کی سند حسن ہے۔

878- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ اِنَّا لَنَجِدُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَّا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ يُّصَلِّيْ يَسْاَلُ اللّٰهَ فِيهَا شَيْئًا اِلَّا قَضٰى لَهٗ حَاجَتَهٗ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَاَشَارَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ فَقُلْتُ صَدَقْتَ اَوْ بَعْضُ سَاعَةٍ قُلْتُ اَيُّ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ هِيَ اٰخِرُ سَاعَاتِ النَّهَارِ قُلْتُ اِنَّهَا لَيْسَتْ سَاعَةَ صَلٰوةٍ قَالَ بَلٰى اِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ اِذَا صَلّٰى ثُمَّ جَلَسَ لَا يَحْبِسُهٗ اِلَّا الصَّلٰوةُ فَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے عرض کیا اس حال میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے کہ ہم کتاب اللہ میں پاتے ہیں کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے جس کو مسلمان بندہ اس حال میں پالے کہ وہ اس میں نماز پڑھ رہا ہو تو اس گھڑی میں جو بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا فرماتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا وہ ایک گھڑی کا بھی بعض حصہ ہے تو میں نے کہا آپ نے سچ فرمایا وہ گھڑی کا بعض حصہ ہے۔ میں نے عرض کیا وہ کون سی گھڑی ہے تو آپ نے فرمایا وہ دن کی گھڑیوں میں سے آخری گھڑی ہے۔ میں نے عرض کیا وہ تو نماز کا وقت نہیں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں بے شک بندہ مومن جب نماز پڑھتا ہے پھر وہ نماز کے انتظار میں بیٹھتا تو وہ نماز میں ہی ہوتا ہے۔

اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

---

۸۷۸ ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة باب ما جاء فی الساعة التی ترجی فی الجمعة ص ۸۱

879- وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَاَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِی الْجُمُعَۃِ سَاعَۃً لَّا یُوَافِقُھَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ یَّسْاَلُ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ فِیْھَا خَیْرًا اِلَّا اَعْطَاہُ اِیَّاہُ وَھِیَ بَعْدَ الْعَصْرِ ۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک جمعہ کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہے جسے بندہ مسلم اس حال میں پائے کہ اللہ عزوجل سے اس میں بھلائی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ بھلائی عطا فرماتا ہے اور وہ گھڑی عصر کے بعد ہے اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

880- وَعَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ اِثْنَتَا عَشْرَۃَ سَاعَۃً لَّا یُوْجَدُ فِیْھَا عَبْدٌ مُّسْلِمٌ یَّسْاَلُ اللّٰہَ شَیْئًا اِلَّا اٰتَاہُ اِیَّاہُ فَالْتَمِسُوْھَا اٰخِرَ سَاعَۃٍ بَعْدَ الْعَصْرِ ۔ رَوَاہُ النَّسَآئِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن بارہ ساعتیں ہیں (ان میں سے ایک گھڑی ایسی ہے) جس میں بندہ مسلمان اس حال میں پایا جائے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ عطا فرماتا ہے تم عصر کے بعد آخری گھڑی میں اسے تلاش کرو۔

اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

881- وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَیَّ الْاَیَّامُ فَعُرِضَ عَلَیَّ فِیْھَا یَوْمُ الْجُمُعَۃِ فَاِذَا ھِیَ کَمِرْءَاۃٍ بَیْضَآءَ فَاِذَا فِیْ وَسْطِھَا نُکْتَۃٌ سَوْدَآءُ فَقُلْتُ مَا ھٰذِہٖ قِیْلَ السَّاعَۃُ ۔ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ فِی الْاَوْسَطِ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر دن پیش کئے گئے تو مجھ پر ان دنوں میں جمعہ کا دن بھی پیش کیا گیا۔ پس اچانک وہ روشن شیشے کی طرح ہے اور اس کے درمیان میں ایک سیاہ نقطہ ہے تو میں نے کہا کہ یہ نقطہ کیسا ہے تو کہا گیا یہ وہ خاص گھڑی ہے (جس میں دعا قبول ہوتی ہے) اس کو طبرانی نے اوسط میں بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

882- وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی لَیْسَ بِتَارِكٍ اَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ اِلَّا غُفِرَلَہٗ ۔ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ فِی الْاَوْسَطِ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ جمعہ کے دن

٨٧٩ مسند احمد ج ٢ ص ٢٧٢

٨٨٠- ابو داؤد كتاب الصلوة باب الاجابة اية ساعة هي في يوم الجمعة ج ١ ص ١٥٠

٨٨١ المعجم الاوسط ج ٨ ص ١٥١، مجمع الزوائد كتاب الصلوة باب في الجمعه في السفر ج٢ ص ١٦٤

٨٨٢ المعجم الاوسط ج ٥ ص ١٢ ٤، مجمع الزوائد كتاب الصلوة باب في الجمعة في السفر ج ٢ ص ١٦٤

مسلمانوں میں سے کسی مسلمان کو بغیر بخشے نہیں چھوڑتا (یعنی تمام مسلمانوں کی مغفرت فرما دیتا ہے) اس کو طبرانی نے اوسط میں بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

883- وَعَنْ سَلْمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ نَاسًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَمَعُوْا فَتَذَاكَرُوا السَّاعَةَ الَّتِىْ فِىْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَتَفَرَّقُوْا وَلَمْ يَخْتَلِفُوْا اَنَّهَا اٰخِرُ سَاعَةٍ مِّنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ـ رَوَاهُ سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ فِىْ سُنَنِهٖ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ـ

☆☆ حضرت سلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کچھ لوگ جمع ہوئے اور اس گھڑی کا ذکر کیا جو جمعہ کے دن میں ہے۔ پھر وہ جدا ہو گئے اور انہوں نے اس بارے میں اختلاف نہ کیا کہ وہ جمعہ کے دن آخری گھڑی ہے۔

اس کو سعید بن منصور نے اپنی سنن میں روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ التَّغْلِيْظِ فِىْ تَرْكِهَا لِمَنْ عَلَيْهِ الْجُمُعَةُ

جس شخص پر جمعہ واجب ہے اس پر جمعہ کو ترک کرنے کی وجہ سے سختی کا بیان

884- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِقَوْمٍ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَةِ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ رَجُلًا يُّصَلِّىْ بِالنَّاسِ ثُمَّ اُحَرِّقَ عَلٰى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْجُمُعَةِ بُيُوْتَهُمْ ـ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ـ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کے بارے میں فرمایا جو جمعہ سے پیچھے رہتے ہیں کہ بے شک میں نے ارادہ کیا کہ کسی شخص کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے پھر ان لوگوں کے گھروں کو جلا دوں جو جمعہ المبارک سے پیچھے رہتے ہیں۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

885- وَعَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِيْنَاءَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَاَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَاهُ اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَلٰى اَعْوَادِ مِنْبَرِهٖ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَلٰى وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ ـ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ـ

☆☆ حضرت حکم بن میناء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا لوگ جمعہ کو چھوڑنے سے باز آ جائیں گے، یا اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ ضرور بے خبر لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔

---

۸۸۳ فتح الباری کتاب الجمعة باب الساعة فی یوم الجمعة نقلًا عن سعید بن منصور ج ۳ ص ۷۲

۸۸٤ مسلم کتاب المساجد باب بیان فضل صلوة الجماعة وبیان التشدید فی التخلف عنها ـ الخ ص ۲۳۲

۸۸۵ مسلم کتاب الجمعة ج ۱ ص ۲۸٤

اس کو امام مسلم ﷫ نے روایت کیا۔

886- وَعَنْ اَبِی الْجَعْدِ الضَّمْرِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ وَکَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللهُ عَلٰی قَلْبِهٖ ۔ رَوَاهُ الخمسة وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابوالجعد ضمری ﷛ بیان کرتے ہیں اور آپ کو صحابیت کا شرف حاصل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو تین جمعے چھوڑ دے جمعہ کو حقیر سمجھتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے اس کو پانچ محدثین ﷭ نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

887- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِنْ غَیْرِ ضَرُوْرَةٍ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قَلْبِهٖ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ ﷛ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے تین جمعے چھوڑے بغیر کسی حاجت کے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

اس کو ابن ماجہ اور دیگر محدثین ﷭ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

888- وَعَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ غَیْرِ ضُرُوْرَةٍ طُبِعَ عَلٰی قَلْبِهٖ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابوقتادہ ﷛ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے تین مرتبہ جمعہ چھوڑا بغیر عذر کے تو اس کے دل پر مہر لگا دی جائے گی۔

اس کو امام احمد ﷫ اور حاکم نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ عَدَمِ وُجُوْبِ الْجُمُعَةِ عَلَی الْعَبْدِ وَالنِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ وَالْمَرِيْضِ

غلام عورتوں بچوں اور بیمار پر جمعہ واجب نہ ہونے کا بیان

889- عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ حَقٌّ وَّاجِبٌ عَلٰی كُلِّ مُسْلِمٍ فِیْ جَمَاعَةٍ اِلَّا اَرْبَعَةً عَبْدًا مَّمْلُوْكًا اَوِ امْرَأَةً اَوْ صَبِیًّا اَوْ مَرِیْضًا ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ مُرْسَلٌ جَیِّدٌ ۔

---

۸۸٦ ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب التشدید فی ترک الجمعة ج ۱ ص ۱۵۱' نسائی کتاب الجمعة باب التشدید فی التخلف عن الجمعة ج ۱ ص ۲۰۲' ترمذی ابواب الجمعة باب ما جاء فی ترک الجمعة من غیر عذر ج ۱ ص ۱۱۲' ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة والسنة فیها باب فیمن ترک الجمعة من غیر عذر ص ۸۰' مسند احمد ج ۳ ص ٤٢٤

۸۸۷ ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة باب فیمن ترک الجمعة من غیر عذر ج ۱ ص ۸۰

۸۸۸ مسند احمد ج ٥ ص ۳۰۰' مستدرک حاکم کتاب الجمعة باب التشدید فی ترک الجمعة ج ۱ ص ۲۸۰

۸۸۹ ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب الجمعة للمملوک والمرأة ج ۱ ص ۱۵۳

☆☆ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ ہر مسلمان پر واجب ہے جماعت کے ساتھ سوائے چار لوگوں کے مملوک غلام عورت بچہ اور مریض اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند مرسل جید ہے۔

بَابُ اَنَّ الْجُمُعَةَ غَيْرُ وَاجِبَةٍ عَلَى الْمُسَافِرِ

مسافر پر جمعہ کے واجب نہ ہونے کا بیان

890- عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَبْصَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَجُلاً عَلَيْهِ هَيْئَةُ السَّفَرِ فَسَمِعَهُ يَقُوْلُ لَوْلَا اَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ لَخَرَجْتُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اُخْرُجْ فَاِنَّ الْجُمُعَةَ لَا تَحْبِسُ عَنِ السَّفَرِ ۔ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِيْ مُسْنَدِهٖ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت اسود بن قیس رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جس پر سفر کے آثار تھے تو آپ نے اسے یہ کہتے ہوئے سنا کہ اگر آج جمعہ کا دن نہ ہوتا تو میں سفر پر نکل جاتا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو (سفر پر) نکل جا بے شک جمعہ کسی کو سفر سے نہیں روکتا۔

اس کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مسند میں بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ عَدَمِ وُجُوْبِ الْجُمُعَةِ عَلٰى مَنْ كَانَ خَارِجَ الْمِصْرِ

جو شخص شہر سے باہر ہے اس پر جمعہ کے واجب نہ ہونے کا بیان

891- عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُوْنَ الْجُمُعَةَ مِنْ مَنَازِلِهِمْ وَالْعَوَالِيِّ الْحَدِيْثَ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں لوگ اپنے گھروں اور بالائی علاقوں سے باری باری جمعہ پڑھنے کے لئے آتے تھے۔

اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

892- وَعَنْ حُمَيْدٍ قَالَ كَانَ اَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ قَصْرِهٖ اَحْيَانًا يُجَمِّعُ وَاَحْيَانًا لَا يُجَمِّعُ ۔ رَوَاهُ مُسَدَّدٌ فِيْ مُسْنَدِهِ الْكَبِيْرِ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ وَّذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيْقًا وَّزَادَ وَهُوَ بِالزَّاوِيَةِ عَلٰى فَرْسَخَيْنِ ۔

☆☆ حضرت حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ اپنے مکان میں تھے کبھی آپ جمعہ پڑھاتے اور کبھی نہ

---

۸۹۰ مسند امام شافعی الباب الحادی عشر فی صلوۃ الجمعۃ ج ۱ ص ۱۵۰

۸۹۱ بخاری کتاب الجمعۃ باب من این تؤتی الجمعۃ ج ۱ ص ۱۲۳، مسلم کتاب الجمعۃ ج ۱ ص ۲۸۰

۸۹۲ فتح الباری کتاب الجمعۃ باب من این تؤتی الجمعۃ نقلاً عن المسند الکبیر للمسدد تعلیقاً کتاب الجمعۃ باب من این تؤتی الجمعۃ ج ۱ ص ۱۲۳

پڑھاتے تھے۔

اس کو مسدد نے اپنی مسند کبیر میں نقل کیا اور اس کی سند صحیح ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے تعلیقا روایت کیا اور ان الفاظ کا اضافہ ہے۔ آپ دو فرسخ کی مسافت پر مقام زاویہ میں تھے۔

893- وَعَنْ اَبِیْ عُبَیْدٍ مَوْلٰی ابْنِ اَزْهَرَ قَالَ شَهِدْتُّ الْعِیْدَ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَجَآءَ فَصَلّٰی ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ وَقَالَ اِنَّهٗ قَدِ اجْتَمَعَ لَكُمْ فِیْ یَوْمِكُمْ هٰذَا عِیْدَانِ فَمَنْ اَحَبَّ مِنْ اَهْلِ الْعَالِیَةِ اَنْ یَّنْتَظِرَ الْجُمُعَةَ فَلْیَنْتَظِرْهَا وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ یَّرْجِعَ فَقَدْ اَذِنْتُ لَهٗ قَالَ اَبُوْ عُبَیْدٍ ثُمَّ شَهِدْتُّ الْعِیْدَ مَعَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَّعُثْمَانُ مَحْصُوْرٌ فَجَآءَ فَصَلّٰی ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالْبُخَارِیُّ فِیْ كتاب الاضاحی ۔

☆☆ ابن ازہر کے غلام ابوعبید بیان کرتے ہیں میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ (نماز) عید کے لئے حاضر ہوا۔ آپ تشریف لائے اور عید کی نماز ادا فرمائی۔ پھر نماز سے فارغ ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا اور کہا بے شک آج کے دن تمہارے لئے دو عیدین جمع ہو گئی ہیں۔ بالائی علاقہ والوں میں سے جو جمعہ کا انتظار کرنا چاہے وہ جمعہ کا انتظار کرے اور جو لوٹنا چاہے تو میں اسے اجازت دیتا ہوں اسے امام مالک نے روایت کیا اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اسے کتاب الاضاحی میں روایت کیا۔

894- وَعَنْ حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَیْسَ عَلٰی اَهْلِ الْقُرٰی جُمُعَةٌ اِنَّمَا الْجُمَعُ عَلٰی اَهْلِ الْاَمْصَارِ مِثْلِ الْمَدَآئِنِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْنَادُهٗ مُرْسَلٌ ۔

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بستی والوں پر جمعہ واجب نہیں۔ جمعہ تو مدائن کی مثل شہر والوں پر ہے۔

اس کو ابوبکر بن ابوشیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند مرسل ہے۔

895- وَعَنِ الشَّافِعِیِّ قَالَ وَقَدْ كَانَ سَعِیْدُ بْنُ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَبُوْهُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَكُوْنَانِ بِالشَّجَرَةِ عَلٰی اَقَلِّ سِتَّةِ اَمْیَالٍ یَّشْهَدَانِ الْجُمُعَةَ وَیَدَعَانِهَا وَكَانَ یَرْوِیْ اَنَّ اَحَدَهُمَا كَانَ یَكُوْنُ بِالْعَقِیْقِ یَتْرُكُ الْجُمُعَةَ وَیَشْهَدُهَا وَكَانَ یَرْوِیْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ عَلٰی مِیْلَیْنِ مِنَ الطَّآئِفِ یَشْهَدُ الْجُمُعَةَ وَیَدَعُهَا ۔ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِی الْمَعْرِفَةِ بِاِسْنَادِهٖ اِلَی الشَّافِعِیِّ ۔

☆☆ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ چھ میل کی مسافت پر شجرہ کے مقام میں تھے تو کبھی آپ جمعہ کے لئے آتے اور کبھی چھوڑ دیتے اور حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ یہ بھی روایت کرتے تھے کہ ان میں سے ایک عقیق کے مقام پر رہتا تھا تو کبھی جمعہ چھوڑ دیتے اور کبھی جمعہ کے لئے حاضر ہو جاتے اور آپ روایت فرماتے تھے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ طائف سے دو میل کی مسافت پر رہتے تھے کبھی جمعہ کے لئے حاضر ہو جاتے اور کبھی

---

۸۹۳ مؤطا امام مالك كتاب العيدين باب الامر بالصلوة قبل لخطبة ص ١٦٥ بخاری كتاب الاضاحی باب مايؤكل من لحوم الاضاحی وما يتزود منها ج ٢ ص ٨٣٥

۸۹٤ مصنف ابن ابی شيبة كتاب الصلوة باب من قال لا جمعة ولا تشريق الا فی مصر جامع ج ٢ ص ١٠١

۸۹٥ معرفة السنن والآثار كتاب الجمعة ج ١ ص ٣١٥

چھوڑ دیتے۔

اس کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے المعرفہ میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

بَابُ اِقَامَةِ الْجُمُعَةِ فِي الْقُرٰى

دیہات میں جمعہ قائم کرنے کا بیان

896- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اِنَّ اَوَّلَ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ فِي الْاِسْلَامِ بَعْدَ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ فِي مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِالْمَدِيْنَةِ لَجُمُعَةٌ جُمِّعَتْ بِجَوَاثَا قَرْيَةٍ مِّنْ قُرَى الْبَحْرَيْنِ قَالَ عُثْمَانُ قَرْيَةٌ مِّنْ قُرٰى عَبْدِالْقَيْسِ. رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ.

قَالَ النِّيْمَوِيُّ قَوْلُهٗ قَرْيَةٌ مِّنْ قُرَى الْبَحْرَيْنِ اَوْ قَرْيَةٌ مِّنْ قُرٰى عَبْدِالْقَيْسِ تَفْسِيْرٌ مِّنْ جِهَةِ الرَّاوِيْ لَا مِنْ كَلَامِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَالْقَرْيَةُ قَدْ تُطْلَقُ عَلَى الْمُدُنِ وَكَانَتْ بِجَوَاثٰى بَعْضُ اٰثَارِ الْمَدِيْنَةِ وَقَدْ قَالَ اَبُوْ عُبَيْدِ الْبَكْرِيُّ فِي مُعْجَمِهٖ هِيَ مَدِيْنَةٌ بِالْبَحْرَيْنِ لِعَبْدِ الْقَيْسِ.

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں مدینہ منورہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں جمعہ قائم کرنے کے بعد اسلام میں سب سے پہلا جمعہ بحرین کی بستیوں میں سے ایک بستی جواثا میں قائم کیا گیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہ عبدالقیس کی بستیوں میں سے ایک بستی ہے۔

اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

اس کتاب کے مرتب علامہ محمد بن علی نیموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ راوی کا یہ قول کہ وہ بحرین کی بستیوں میں سے ایک بستی ہے یا عبدالقیس کی بستیوں میں سے ایک بستی ہے۔ یہ تفسیر راوی کی طرف سے ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا کلام نہیں ہے اور قریہ کا اطلاق کبھی شہر پر بھی ہوتا اور جواثا میں کچھ شہر کے آثار موجود تھے اور ابوعبید بکری نے اپنے معجم میں کہا کہ جواثا عبدالقیس کی بستیوں میں سے ایک بستی ہے۔

897- وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَّكَانَ قَائِدَ اَبِيْهِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ بَصَرُهٗ عَنْ اَبِيْهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا سَمِعَ النِّدَآءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَرَحَّمَ لِاَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ فَقُلْتُ لَهٗ اِذَا سَمِعْتَ النِّدَآءَ تَرَحَّمْتَ لِاَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ لِاَنَّهٗ اَوَّلُ مَنْ جَمَّعَ بِنَا فِيْ هَزْمِ النَّبِيْتِ مِنْ حَرَّةِ بَنِيْ بَيَاضَةَ فِيْ نَقِيْعٍ يُّقَالُ لَهٗ نَقِيْعُ الْخَضَمَاتِ قُلْتُ كَمْ اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ اَرْبَعُوْنَ. رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاٰخَرُوْنَ وَقَالَ الْحَافِظُ فِي التَّلْخِيْصِ اِسْنَادُهٗ حَسَنٌ وَّلِابْنِ مَاجَةَ فِيْهِ قَالَ اَيْ بُنَيَّ كَانَ اَوَّلَ مَنْ جَمَّعَ بِنَا صَلٰوةَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ مَقْدَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَّكَّةَ.

---

۸۹۶ ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب الجمعة فی القرى ج ۱ ص ۱۵۳

۸۹۷ ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب الجمعة فی القرىٰ ج ۱ ص ۱۵۳، ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة باب فرض الجمعة ص ۷۷، صحيح ابن خزيمة كتاب الجمعة ج ۳ ص ۱۱۲

قَالَ النِّيْمَوِيُّ اَنَّ تَجْمِيْعَهُمْ هٰذَا كَانَ بِرَأْيِهِمْ قَبْلَ اَنْ تُشْرَعَ الْجُمُعَةُ لَابِاَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يَدُلُّ عَلَيْهِ مُرْسَلُ ابْنِ سِيْرِيْنَ اَخْرَجَهُ عَبْدُالرَّزَّاقِ .

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اور یہ اپنے والد کی بینائی جانے کے بعد ان کو راستہ دکھاتے تھے کہ وہ جب جمعہ کے دن اذان کی آواز سنتے تو حضرت سعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے لئے رحم کی دعا کرتے تو میں نے ان سے کہا جب آپ اذان سنتے ہیں تو حضرت اسعد بن زرراہ رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کرتے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے) تو آپ نے فرمایا اس وجہ سے کہ وہ پہلا شخص ہے جس نے ہزم النبیت میں جمعہ قائم کیا تھا جو نقیع کے اندر بنی بیاضہ کی زمین میں ہے جس کو نقیع الخصمات کہا جاتا ہے تو میں نے کہا اس دن آپ کتنے لوگ تھے تو فرمایا چالیس اس کو ابوداؤد اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا اور حافظ نے تلخیص میں کہا کہ اس کی سند حسن ہے اور ابن ماجہ کے یہ الفاظ ہیں کہ انہوں نے کہا اے بیٹے وہ سب سے پہلے شخص ہیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ سے (مدینہ آنے سے) پہلے ہمیں جمعہ کی نماز پڑھائی۔

علامہ نیموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ان لوگوں کا جمعہ کرانا جمعہ کی مشروعیت سے پہلے محض اپنی رائے سے تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم نہیں دیا تھا جیسا کہ مرسل ابن سیرین اس پر دلالت کرتی ہے۔

اس کو عبدالرزاق نے روایت کیا ہے۔

898- وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَّعَ فِيْ اَوَّلِ جُمُعَةٍ حِيْنَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فِيْ مَسْجِدِ بَنِيْ سَالِمٍ فِيْ مَسْجِدِ عَاتِكَةَ . رَوَاهُ عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ فِيْ اَخْبَارِ الْمَدِيْنَةِ وَلَمْ اَقِفْ عَلٰى اِسْنَادِهٖ .

قَالَ النِّيْمَوِيُّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْ اَهْلِ التَّارِيْخِ وَالسِّيَرِ اخْتَارُوْا مَا فِيْ هٰذَا الْخَبَرِ لٰكِنَّهٗ يُعَارِضُ بِمَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِيْ رِوَايَةٍ حَتّٰى نَزَلَ بِهِمْ فِيْ بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَّذٰلِكَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ مِنْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَاَقَامَ فِيْهِمْ اَرْبَعَ عَشَرَةَ لَيْلَةً .

قَالَ النِّيْمَوِيُّ وَبَنُوْ سَالِمٍ كَانَتْ مَحَلَّةً مِّنْ مَّحَلَّاتِ الْمَدِيْنَةِ بِشَيْءٍ مِّنَ الْفَصْلِ .

☆☆ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ آمد کے وقت سب سے پہلا جمعہ بنو سالم کی مسجد عاتکہ میں پڑھایا۔

اس کو عمر بن شبہ نے اخبار مدینہ میں روایت کیا اور مجھے اس کی سند پر واقفیت حاصل نہیں ہوئی۔

علامہ نیموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اکثر مورخین اور سیرت نگاروں نے اس بات کو اختیار کیا ہے جو اس حدیث میں ہے لیکن یہ اس حدیث کے معارض ہے جس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک روایت میں بیان کیا (وہ الفاظ یہ ہیں) حتیٰ کہ آپ ان کے پاس بنو عمرو بن عوف میں اترے اور یہ ماہ ربیع الاوّل پیر کا دن تھا اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے ان میں پندرہ راتیں قیام فرمایا۔

---

۸۹۸ مصنف عبد الرزاق کتاب الجمعة باب اوّل من جمع ج۳ ص ۱۵۹' تاریخ المدینة المنوره عمر بن شبة ج ۱ ص ٦٨

علامہ نیموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بنو سالم کچھ فاصلے پر مدینہ کے محلوں میں سے ایک محلہ ہے۔

899 - وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُمْ كَتَبُوْا اِلٰی عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَسْاَلُوْنَهُ عَنِ الْجُمُعَةِ فَكَتَبَ جَمِّعُوْا حَیْثُ مَا كُنْتُمْ ۔ رَوَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَسَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّابْنُ خُزَیْمَةَ وَالْبَیْهَقِیُّ وَقَالَ هٰذَا الْاَثَرُ اِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

قَالَ الْعَیْنِیُّ مَعْنَاهُ جَمِّعُوْا حَیْثُ مَا كُنْتُمْ مِّنَ الْاَمْصَارِ اَلَا تَرٰی اَنَّهَا لَا تَجُوْزُ فِی الْبَرَارِیْ ۔

قَالَ وَفِی الْبَابِ اٰثَارٌ اُخْرٰی لَا تَقُوْمُ بِمِثْلِهَا الْحُجَّةُ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا جمعہ کے متعلق سوال کرنے کے لئے تو آپ نے (ان کی طرف جواباً) لکھا کہ تم جہاں ہو جمعہ قائم کرو اس کو ابوبکر بن ابوشیبہ اور سعید بن منصور اور ابن خزیمہ اور بیہقی نے روایت کیا ہے اور فرمایا کہ اس اثر کی سند حسن ہے۔

علامہ عینی نے فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ تم شہروں میں جہاں کہیں ہو جمعہ قائم کرو کیا تو نہیں دیکھتا کہ جنگلوں میں جمعہ جائز نہیں ہے۔

علامہ نیموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس باب میں دیگر آثار بھی ہیں جن کی مثل سے دلیل قائم نہیں ہو سکتی۔

بَابُ لَا جُمُعَةَ اِلَّا فِیْ مِصْرٍ جَامِعٍ

صرف بڑے شہر میں جمعہ ہونے کا بیان

900 - عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ حَدِیْثٍ طَوِیْلٍ فِیْ حَجَّةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی اَتٰی عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتّٰی اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِالْقَصْوَآءِ فَرُحِلَتْ لَهٗ فَاَتٰی بَطْنَ الْوَادِیْ فَخَطَبَ النَّاسَ اِلٰی اَنْ قَالَ ثُمَّ اَذَّنَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّی الظُّهْرَ ثُمَّ اَقَامَ فَصَلَّی الْعَصْرَ وَلَمْ یُصَلِّ بَیْنَهُمَا شَیْئًا ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

قَالَ النِّیْمَوِیُّ وَكَانَ ذٰلِكَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ۔

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بارے میں ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھے حتی کہ عرفات تشریف لائے تو وہاں ایک قبہ دیکھا جو آپ کے لئے دھاری دھار چادر سے بنایا گیا تھا تو آپ اس میں تشریف فرما ہوئے حتی کہ جب سورج ڈھل گیا تو آپ نے اپنی اونٹنی قصوا کو تیار کرنے کا حکم دیا تو آپ کے لئے اس پر کجاوہ باندھا گیا تو آپ بطن وادی تشریف لائے اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ آگے راوی نے بیان کیا کہ پھر مؤذن نے

۸۹۹ مصنف ابن ابی شیبة كتاب الصلوة باب من كان يرى الجمعة فی القرٰی وغيرها ج ۲ ص ۱۰۱، معرفة السنن والآثار كتاب الجمعة ج ٤ ص ۳۲۳، معلی ج ۳ ص ۵۲، تلخیص الحبیر ج ۲ ص ۵٤

۹۰۰ مسلم كتاب الحج باب حجة النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ ص ۳۹٦

اذان کہی اور اقامت کہی تو آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی پھر اس نے اقامت کہی تو آپ نے عصر کی نماز پڑھائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کچھ نہ پڑھا اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

علامہ نیموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اور یہ جمعہ کا دن تھا

901- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ اَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ بَعْدَ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَسْجِدِ عَبْدِالْقَيْسِ بِجُوَاثٰى يَعْنِيْ قَرْيَةً مِّنَ الْبَحْرَيْنِ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ قال النيموی ان هذا الاثر يستفادمنه ان الجمعة تخص بالمدن كالمدينة وجواثا ولا تجوز فی القری ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سب سے پہلا جمعہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں جمعہ قائم کئے جانے کے بعد بحرین کے علاقے جواثی میں مسجد عبدالقیس ادا کیا گیا۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔ علامہ نیموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس اثر سے معلوم ہوتا ہے کہ جمعہ جواثا اور مدینہ جیسے شہروں کے ساتھ خاص ہے اور دیہات میں جائز نہیں ہے۔

902- وَعَنْ اَبِيْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ السُّلَيْمِيْ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَا تَشْرِيْقَ وَلَا جُمُعَةَ اِلَّا فِيْ مِصْرٍ جَامِعٍ ۔ رَوَاهُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَعْرِفَةِ وَهُوَ اَثَرٌ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ تکبیرات تشریق اور جمعہ صرف بڑے شہر میں صحیح ہے۔

اس کو عبدالرزاق نے روایت کیا اور ابوبکر بن ابی شیبہ اور بیہقی نے المعرفہ میں اور یہ صحیح اثر ہے۔

903- وَعَنِ الْحَسَنِ وَ مُحَمَّدٍ اَنَّهُمَا قَالَا الْجُمُعَةُ فِي الْاَمْصَارِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ اور محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں جمعہ صرف شہروں میں ہے۔

اس کو ابوبکر بن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

۹۰۱۔ بخاری کتاب الجمعة باب الجمعة فی القرٰی والمدن ج ۱ ص ۱۲۲

۹۰۲۔ مصنف عبد الرزاق کتاب الجمعة باب القرٰی الصغار ج ۳ ص ۱۶۸، مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلٰوة من قال جمعة ولا تشریق۔ الخ ج ۲ ص ۱۰۱، سنن الکبرٰی للبیهقی کتاب الصلٰوة باب عدد الذین اذا کانوا فی قریة۔ الخ ج ۳ ص ۱۷۹، معرفة السنن والآثار کتاب الجمعة ج ٤ ص ۳۲۲

۹۰۳۔ مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلٰوة باب من قال لا جمعة ولا تشریق الا فی مصر جامع ج ۲ ص ۱۰۱

بَابُ الْغُسْلِ لِلْجُمُعَةِ
جمعہ کے لئے غسل کا بیان

904- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاتِيَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی ایک جمعہ کے لئے آئے تو اسے چاہئے کہ وہ غسل کرلے۔
اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

905- وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَنْتَابُوْنَ الْجُمُعَةَ مِنْ مَّنَازِلِهِمْ وَمِنَ الْعَوَالِيْ فَيَاْتُوْنَ فِي الْعَبَاءِ فَيُصِيْبُهُمُ الْغُبَارُ وَالْعَرَقُ فَتَخْرُجُ مِنْهُمُ الْعَرَقُ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْسَانٌ مِّنْهُمْ وَهُوَ عِنْدِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّكُمْ تَطَهَّرْتُمْ لِيَوْمِكُمْ هٰذَا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ پاک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ لوگ اپنے گھروں اور بالائی علاقوں سے جمعہ پڑھنے کے لئے باری باری آتے تو گردوغبار میں چل کر آتے جس کی وجہ سے انہیں غبار لگ جاتا تو ان سے پسینہ نکلتا پس ان میں سے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس وقت آپ میرے ہاں تشریف فرما تھے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاش کہ تم اپنے اس دن کے لئے غسل کر لیتے اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

906- وَعَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ اَهْلَ عَمَلٍ وَّلَمْ تَكُنْ لَهُمْ كُفَاةٌ فَكَانُوْا يَكُوْنُ لَهُمْ تَفَلٌ فَقِيْلَ لَهُمْ لَوِ اغْتَسَلْتُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ لوگ خود کام کاج کرتے تھے اور ان کے پاس کوئی جمع پونجی نہ تھی (اس وجہ سے) ان سے بدبو آنے لگی تو ان سے کہا گیا کاش تم لوگ جمعہ کے دن غسل کر لیتے۔
اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

907- وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ يَوْمَ

---

۹۰۴. مسلم کتاب الجنعة واللفظ له ج ۱ ص ۲۷۹' بخاری کتاب الجمعة باب فضل الغسل یوم الجمعة ج ۱ ص ۱۲۰

۹۰۵. مسلم کتاب الجمعة ج ۱ ص ۲۸۰ بخاری کتاب الجمعة باب من این توتی الجمعة ج۱ ص ۱۲۳

۹۰۶. مسلم کتاب الجمعة ج ۱ ص ۲۸۰' بخاری کتاب الجمعة باب وقت الجمعة اذا زالت الشمس ج ۱ ص ۱۲۳

۹۰۷. ترمذی ابواب الجمعة باب فی الوضوء یوم الجمعة ج ۱ ص ۱۱۱' ابو داؤد کتاب الطهارة باب الرخصة فی ترك الغسل یوم الجمعة ج ۱ ص ۵۱' نسائی کتاب الجمعة باب الرخصة فی ترك الغسل یوم الجمعة ج ۱ ص ۲۰۵

الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ ۔ رَوَاهُ الثلاثة وَقَالَ التِرْمَذِیُّ حَدِیْثٌ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جمعہ کے دن وضو کرے تو یہ اچھا کام ہے اور جو غسل کرے تو غسل افضل ہے۔

اس کو اصحاب ثلاثہ نے روایت کیا اور ترمذی نے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے۔

908- وَعَنْ عِكْرَمَةَ اَنَّ اُنَاسًا مِّنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ جَآءُوْا فَقَالُوْا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ اَتَرَى الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبًا قَالَ لَا وَلٰـكِنَّهُ اَطْهَرُ وَخَيْرٌ لِّمَنِ اغْتَسَلَ وَمَنْ لَّمْ يَغْتَسِلْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ بِوَاجِبٍ وَّسَاُخْبِرُكُمْ كَيْفَ بَدَأَ الْغُسْلُ كَانَ النَّاسُ مَجْهُوْدِيْنَ يَلْبَسُوْنَ الصُّوْفَ وَيَعْمَلُوْنَ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ وَكَانَ مَسْجِدُهُمْ ضَيِّقًا مُّقَارِبَ السَّقْفِ اِنَّمَا هُوَ عَرِيْشٌ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمٍ حَارٍ وَّعَرِقَ النَّاسُ فِيْ ذٰلِكَ الصُّوْفِ حَتّٰى ثَارَتْ مِنْهُمْ رِيَاحٌ اٰذٰى بِذٰلِكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا فَلَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الرِّيْحَ قَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِذَا كَانَ هٰذَا الْيَوْمَ فَاغْتَسِلُوْا وَلْيَمَسَّ اَحَدُكُمْ اَفْضَلَ مَا يَجِدُ مِنْ دُهْنِهٖ وَطِيْبِهٖ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ثُمَّ جَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ذِكْرُهٗ بِالْخَيْرِ وَلَبِسُوْا غَيْرَ الصُّوْفِ وَكُفُوا الْعَمَلَ وَوُسِّعَ مَسْجِدُهُمْ وَذَهَبَ بَعْضُ الَّذِيْ كَانَ يُؤْذِيْ بَعْضُهُمْ بَعْضًا مِّنَ الْعَرَقِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالطَّحَاوِيُّ وَقَالَ الْحَافِظُ اِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عراق کے رہنے والے کچھ لوگوں نے آ کر کہا اے ابن عباس (رضی اللہ عنہما)! کیا آپ جمعہ کے دن غسل کو واجب سمجھتے ہیں تو آپ نے فرمایا نہیں لیکن جو غسل کرے اس کے لئے زیادہ پاکی کا باعث ہے اور بہت بہتر ہے اور جو غسل نہ کرے تو اس پر واجب نہیں ہے اور میں تمہیں بتاتا ہوں کہ جمعہ کے دن غسل کا آغاز کیسے ہوا۔ لوگ محنت و مزدوری کرتے تھے اور اونی کپڑے پہنتے تھے اور اپنی پیٹھ پر بوجھ اٹھاتے تھے اور ان کی مسجد تنگ نیچی چھت والی تھی۔ وہ تو ایک جھونپڑی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گرم دن میں تشریف لائے تو اس اون کے لباس میں لوگوں کو پسینہ آیا تو اس سے بو پھیل گئی جس کی وجہ سے ان میں سے بعض کو بعض سے تکلیف پہنچی پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بو محسوس ہوئی تو آپ نے فرمایا اے لوگو جب جمعہ کا دن ہو تو تم غسل کر لیا کرو اور تم میں سے جو اچھا تیل یا خوشبو پائے تو وہ لگا لیا کرے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی حالت درست فرما دی تو وہ اونی کپڑوں کے سوا اور کپڑے پہننے لگے اور کام سے رک گئے اور انہوں نے اپنی مسجد کو وسیع کر دیا اور پسینہ کی وہ بو جس کی وجہ سے بعض کو بعض سے اذیت پہنچتی تھی ختم ہو گئی۔

اس کو ابوداؤد اور طحاوی نے روایت کیا اور حافظ نے کہا کہ اس کی سند حسن ہے۔

909- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ۔ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

۹۰۸۔ ابو داؤد کتاب الطهاره باب الرخصة فی ترك الغسل یوم الجمعة ج ۱ ص ۵۱، طحاوی کتاب الطهارة باب غسل یوم الجمعة ج ۱ ص ۸۳

۹۰۹۔ کشف الاستار عن زوائد البزار ابواب الجمعة باب من السنة الغسل یوم الجمعة ج ۱ ص ۳۰۱

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔ اسکو بزار نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ السِّوَاكِ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن مسواک کرنے کا بیان

910- عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ جُمُعَةٍ مِّنَ الْجُمَعِ مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِيْنَ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ عِيْدًا فَاغْتَسِلُوْا وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ . رَوَاهُ الطَّبْرَانِیُّ فِی الْاَوْسَطِ وَالصَّغِيْرِ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعوں میں سے کسی جمعہ کے موقع پر فرمایا اے مسلمانوں کے گروہ بے شک اللہ تعالیٰ نے اس دن کو تمہارے لیے عید بنایا ہے پس تم غسل کرو اور مسواک کو لازم پکڑو۔ اس کو طبرانی نے اوسط میں روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ الطِّيْبِ وَالتَّجَمُّلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن زینت اختیار کرنے اور خوشبو لگانے کا بیان

911- عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ وَّيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهٖ اَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيْبِ بَيْتِهٖ ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّیْ مَا كُتِبَ لَهٗ ثُمَّ يُنْصِتُ اِذَا تَكَلَّمَ الْاِمَامُ اِلَّا غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰی . رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ .

☆☆ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور اپنی استطاعت کے مطابق طہارت حاصل کرے اور تیل لگائے یا اپنے گھر کی خوشبو لگائے پھر وہ (اپنے گھر سے اس طرح) نکلے کہ دو آدمیوں کے درمیان فرق نہ کرے پھر جو اس پر نماز فرض ہے پڑھے پھر جب امام خطبہ دے تو خاموش رہے تو اس کے اس جمعہ اور اگلے جمعہ کے درمیانی گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

912- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَلْمَانُ هَلْ تَدْرِیْ مَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ قُلْتُ هُوَ الَّذِیْ

۹۱۰۔ مجمع الزوائد کتاب الصلوٰۃ باب حقوق الجمعة من الغسل والطیب ونحو ذلك ج ۲ ص ۱۷۳' المعجم الصغیر للطبرانی ج ۱ ص ۱۲۹' المعجم الاوسط ج ٤ ص ۲۵۹

۹۱۱۔ بخاری کتاب الجمعة باب الدهن للجمعة ج ۱ ص ۱۲۱

۹۱۲۔ المعجم الکبیر للطبرانی ج ٦ ص ۲۳۷' مجمع الزوائد کتاب الصلوٰۃ باب حقوق الجمعة ج ۲ ص ۱۷٤

جَمَعَ اللّٰهُ فِيهِ اَبَاكَ اَوْ اَبَوَيْكَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ اُحَدِّثُكَ عَنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ يَتَطَهَّرُ وَيَلْبَسُ اَحْسَنَ ثِيَابِهٖ وَيَتَطَيَّبُ مِنْ طِيْبِ اَهْلِهٖ اِنْ كَانَ لَهُمْ طِيْبٌ وَّاِلَّا فَالْمَآءُ ثُمَّ يَاْتِى الْمَسْجِدَ فَيُنْصِتُ حَتّٰى يَخْرُجَ الْاِمَامُ ثُمَّ يُصَلِّى اِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لَّهٗ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى مَا اجْتَنَبَتِ الْمَقْتَلَةَ وَذٰلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ ۔ رَوَاهُ الطَّبْرَانِىُّ وَقَالَ الْهَيْثَمِىُّ اِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے سلمان کیا تم جانتے ہو کہ جمعہ کا دن کیا ہے میں نے عرض کیا یہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کے باپ یا کہا آپ کے ماں باپ کو جمع فرمایا آپ نے فرمایا نہیں لیکن میں تم سے جمعہ کے دن کے بارے میں بیان کرتا ہوں جو مسلمان طہارت حاصل کرے اور اچھے کپڑے پہنے اور اگر اس کے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائے وگرنہ پانی سے غسل کرے، پھر وہ مسجد آ کر خاموش بیٹھ جائے حتیٰ کہ امام خطبہ کے لئے نکل آئے پھر وہ نماز پڑھے تو اس کا یہ عمل اس کے لئے جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیانی گناہ کا کفارہ بن جائے گا، جب تک تو قتل سے بچے اور یہ اجر سارا زمانہ ہے۔

اس کو امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور ہیثمی نے کہا کہ اس کی سند حسن ہے۔

913- وَعَنْ اَبِىْ اَيُّوْبَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَسَّ مِنْ طِيْبٍ اِنْ كَانَ عِنْدَهٗ وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِيَابِهٖ ثُمَّ خَرَجَ وَعَلَيْهِ السَّكِيْنَةُ حَتّٰى يَاْتِىَ الْمَسْجِدَ فَيَرْكَعَ اِنْ بَدَالَهٗ وَلَمْ يُؤْذِ اَحَدًا ثُمَّ اَنْصَتَ اِذَا خَرَجَ اِمَامُهٗ حَتّٰى يُصَلِّىَ كَانَتْ كَفَّارَةً لَّهٗ لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالطَّبْرَانِىُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو جمعہ کے دن غسل کرے اور اگر اس کے پاس خوشبو ہو تو خوشبو لگائے اور اچھے کپڑے پہنے پھر وہ سکون سے نکل کر مسجد آئے اور اگر ہو سکے تو دو رکعتیں پڑھے اور کسی کو اذیت نہ دے پھر خاموش رہے جب امام خطبہ کے لئے نکلے یہاں تک کہ وہ نماز پڑھ لے تو اس کا یہ عمل اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابٌ فِىْ فَضْلِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت کا بیان

914- عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ قُبِضَ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَاَكْثِرُوْا عَلَىَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ

۹۱۳۔ مسند احمد ج ٥ ص ٤٢٠، المعجم الكبير للطبرانی ج ٤ ص ١٦١، مجمع الزوائد كتاب الصلوة باب حقوق الجمعة۔ الخ ج ٢ ص ١٧١

عَلَیَّ قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَکَیْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَیْکَ وَقَدْ اَرِمْتَ قَالَ یَقُوْلُوْنَ بَلِیْتَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَآءِ۔ رَوَاہُ الْخَمْسَۃُ اِلَّا التِّرْمِذِیَّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ۔

☆☆ حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے دنوں میں سے سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے‘ اس میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی اور اسی میں آپ فوت ہوئے اور اسی میں صور پھونکا جائے گا اور اسی میں سب بیہوش ہوں گے‘ پس تم اس دن میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو‘ پس بے شک تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا درود آپ پر کس طرح پیش کیا جائے گا جبکہ آپ گل چکے ہوں گے یعنی مٹی ہو گئے ہوں گے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کے جسموں کو حرام قرار دیدیا۔

اس کو اصحاب خمسہ نے روایت کیا سوائے ترمذی کے۔

بَابُ مَنْ اَجَازَ الْجُمُعَۃَ قَبْلَ الزَّوَالِ

جس نے زوال سے پہلے جمعہ کو جائز قرار دیا

915- عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ الْاَکْوَعِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَۃَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ وَلَیْسَ لِلْحِیْطَانِ ظِلٌّ نَسْتَظِلُّ فِیْہِ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ۔

☆☆ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے تھے پھر ہم لوٹ کر جاتے تو دیواروں کا سایہ نہ ہوتا تھا جس سے ہم سایہ حاصل کرتے اس کو شیخین رحمہما اللہ نے روایت کیا۔

916- وَعَنْ سَہْلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ مَا کُنَّا نَقِیْلُ وَلَا نَتَغَدّٰی اِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَۃِ۔ رَوَاہُ الْجَمَاعَۃُ وزاد مسلم فِیْ رِوَایَۃٍ واحمد والتِّرْمِذِیُّ فِیْ عهد رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم جمعہ کے بعد ہی قیلولہ کرتے اور دوپہر کا کھانا کھاتے تھے۔

اس کو محدثین رحمہم اللہ کی جماعت نے روایت کیا اور امام مسلم رحمہ اللہ‘ احمد رحمہ اللہ اور ترمذی رحمہ اللہ کی روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں۔

---

٩١٤. ابو داؤد كتاب الصلوة باب تفريع ابواب الجمعة ج ١ ص ١٥٠‘ نسائى كتاب الجمعة باب اكثار الصلوة على النبى صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة ج ١ ص ٢٠٣‘ ابن ماجة ابواب اقامة الصلوة باب فى فضل الجمعة ص ٧٧‘ مسند احمد ج ٤ ص ٨‘ مستدرك حاكم كتاب الجمعة باب الامر بكثرة الصلوة فى الجمعة ج ١ ص ٢٧٨

٩١٥. بخارى كتاب المغازى باب غزوة الحديبية ج ٢ ص ٥٩٩‘ مسلم كتاب الجمعة ج ١ ص ٢٨٣

٩١٦. بخارى كتاب الجمعة باب قول الله عزوجل فاذا قضيت الصلوة. الخ ج ١ ص ١٢٨‘ مسلم كتاب الجمعة ج ١ ص ٢٨٣‘ ترمذى ابواب الجمعة باب فى القائلة يوم الجمعة ج ١ ص ١١٨‘ ابو داؤد كتاب الصلوة باب وقت الجمعة ج ١ ص ١٥٥‘ مسند احمد ج ٥ص ٣٣٦‘ مصنف ابن ابى شيبة كتاب الصلوة باب من كان يقيل بعد الجمعة ج ٢ ص ١٠٦

917- وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ اِلَى الْقَائِلَةِ فَنَقِيْلُ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبُخَارِيُّ .

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے پھر قیلولہ کے لئے لوٹ کر جاتے تو قیلولہ کرتے اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

918- وَعَنْ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَاَلَ مَتٰى كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّيْ ثُمَّ نَذْهَبُ اِلٰى جِمَالِنَا فَنُرِيْحُهَا زَادَ عَبْدُاللّٰهِ فِيْ حَدِيْثِهٖ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ يَعْنِي النَّوَاضِحَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ ان سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کب نماز جمعہ پڑھاتے تھے تو انہوں نے کہا کہ آپ جمعہ پڑھاتے پھر ہم اپنے اونٹوں کی طرف جاتے اور ان کو آرام کے لئے چھوڑ دیتے' عبداللہ نے ان الفاظ کا اضافہ کیا ہے سورج ڈھل جانے کے وقت یعنی اونٹنیاں اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

919- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ السَّيْدَانِ السُّلَمِيِّ قَالَ شَهِدْتُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مَعَ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَتْ صَلٰوتُهٗ وَخُطْبَتُهٗ قَبْلَ نِصْفِ النَّهَارِ ثُمَّ شَهِدْتُّهَا مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَتْ صَلٰوتُهٗ وَخُطْبَتُهٗ اِلٰى اَنْ اَقُوْلَ انْتَصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ شَهِدْتُّهَا مَعَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَتْ صَلٰوتُهٗ وَخُطْبَتُهٗ اِلٰى اَنْ اَقُوْلَ زَالَ النَّهَارُ فَمَا رَأَيْتُ عَابَ ذٰلِكَ وَلَا اَنْكَرَهٗ . رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِيُّ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن سیدان سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز جمعہ کے لئے حاضر ہوا تو آپ کی نماز اور آپ کا خطبہ نصف النہار سے پہلے ہوتا تھا پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ (نماز جمعہ کے لئے) حاضر ہوا تو ان کی نماز اور خطبہ اس وقت ہوتا کہ میں کہتا کہ نصف النہار ہو چکا ہے' پھر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ (نماز جمعہ کے لئے) حاضر ہوا تو ان کی نماز اور خطبہ اس وقت ہوتا کہ میں کہتا کہ دن ڈھل چکا ہے تو میں نے کسی کو اسے عیب سمجھتے ہوئے یا انکار کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

اس کو دار قطنی اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا اور اس کی سند ضعیف ہے۔

920- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِيَ ابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْجُمُعَةَ ضُحًى وَّقَالَ خَشِيْتُ عَلَيْكُمُ الْحَرَّ . رَوَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهٗ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے چاشت کے وقت جمعہ کی نماز پڑھائی اور فرمایا مجھے تم پر گرمی کا خوف ہے۔

۹۱۷. مسند احمد ج ۳ ص ۲۳۷' بخاری کتاب الجمعة باب القائلة بعد الجمعة ج ۱ ص ۱۲۸

۹۱۸. مسلم کتاب الجمعة وفی نسخة المسلم عندی عن ابیه انه سال جابر بن عبد الله متی. الخ ج ۱ ص ۲۸۳

۹۱۹. سنن الدار قطنی کتاب الجمعة باب صلوة الجمعة قبل نصف النهار ج ۲ ص ۱۷

۹۲۰. مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوة باب من کان یقیل بعد الجمعة. الخ ج ۲ ص ۱۰۷

اس کو ابو بکر بن شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند قوی نہیں ہے۔

921- وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْجُمُعَةَ ضُحًى رَوَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَسَعِيْدُ بْنُ سُوَيْدٍ ذَكَرَهُ ابْنُ عَدِيٍّ فِى الضُّعَفَاءِ ۔

☆☆ سعید بن سوید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے نماز جمعہ چاشت کے وقت پڑھائی اس کو ابو بکر بن شیبہ نے بیان کیا اور سعید بن سوید کو ابن عدی نے ضعیف راویوں میں ذکر کیا ہے۔

922- وَعَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يَقِيْلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ وَهٰذَا الْاَثَرُ لَا حُجَّةَ لَهُمْ فِيْهِ ۔

☆☆ حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد قیلولہ کرتے تھے۔

اس کو ابو بکر بن شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔ اس اثر میں زوال سے پہلے جمعہ کے قائلین کے لئے کوئی دلیل نہیں ہے۔

بَابٌ فِي التَّجْمِيعِ بَعْدَ الزَّوَالِ

زوال کے بعد جمعہ پڑھنے کا بیان

923- عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَخْبِرْنِىْ عَنِ الصَّلٰوةِ قَالَ صَلِّ صَلٰوةَ الصُّبْحِ ثُمَّ اقْصُرْ عَنِ الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَتَرْتَفِعَ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَىْ شَيْطٰنٍ وَحِيْنَئِذٍ يَسْجُدُ لَهَا الْكُفَّارُ ثُمَّ صَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى يَسْتَقِلَّ الظِّلُّ بِالرُّمْحِ ثُمَّ اقْصُرْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَاِنَّ حِيْنَئِذٍ تُسْجَرُ جَهَنَّمُ فَاِذَا اَقْبَلَ الْفَيْءُ فَصَلِّ فَاِنَّ الصَّلٰوةَ مَشْهُوْدَةٌ مَحْضُوْرَةٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ الْحَدِيْثَ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَمُسْلِمٌ وَّاٰخَرُوْنَ ۔

☆☆ حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نماز کے بارے میں بتائیں تو آپ نے فرمایا تو صبح کی نماز پڑھ پھر تو نماز سے رک جا حتیٰ کہ سورج طلوع ہو کر بلند ہو جائے پس بے شک وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے اور اس وقت اسے کافر سجدہ کرتے ہیں پھر تو نماز پڑھ پس بے شک فرشتے نماز میں حاضر و موجود ہوتے ہیں پھر تو نماز سے رک جا پس بے شک اس وقت جہنم بھڑکائی جاتی ہے پس جب سایہ ڈھل جائے تو نماز پڑھ پس بے شک نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ حتیٰ کہ تم عصر کی نماز پڑھ لو۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

---

۹۲۱. مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوٰة باب من کان یقیل بعد الجمعة ۔ الخ ج ۲ ص ۱۰۷' الکامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی ج ۳ ص ۱۲۴۳

۹۲۲. مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوٰة باب من کان یقیل بعد الجمعة ۔ الخ ج ۲ ص ۱۰۶

۹۲۳. مسند احمد ج ۳ ص ۱۱۱' کتاب فضائل القرآن باب الاوقات التی نهی عن الصلوٰة فیها ج ۱ ص ۲۷۶

924- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُوْلِهٖ مَا لَمْ تَحْضُرِ الْعَصْرُ ـ الْحَدِيْثُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ـ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ظہر وقت جب سورج ڈھل جائے اور آدمی کا سایہ اپنے قد کی مثل ہو جائے جب تک کہ عصر کا وقت نہ آئے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

925- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَّسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَّقْتِ الصَّلٰوةِ فَلَمَّا دَلَكَتِ الشَّمْسُ اَذَّنَ بِلَالٌ الظُّهْرَ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ الْحَدِيْثَ ـ اَخْرَجَهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْاَوْسَطِ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ اِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ـ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے وقت کے بارے میں پوچھا پس جب سورج ڈھل گیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ظہر کی اذان کہی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا تو انہوں نے نماز کے لئے اقامت کہی۔ الحدیث اس کو طبرانی نے اوسط میں بیان کیا ہے اور ہیثمی نے کہا کہ اس کی سند حسن ہے۔

926- وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَتَبَّعُ الْفَيْءَ ـ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ـ

☆☆ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سورج ڈھل جانے کے بعد جمعہ پڑھتے پھر ہم سایہ تلاش کرتے ہوئے لوٹتے اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

927- وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حِيْنَ تَمِيْلُ الشَّمْسُ ـ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں اس وقت جمعہ کی نماز پڑھاتے جب سورج ڈھل جاتا۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

928- وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى الْجُمُعَةَ فَنَرْجِعُ وَمَا نَجِدُ فَيْأً نَّسْتَظِلُّ بِهٖ ـ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْاَوْسَطِ وَقَالَ فِي التَّلْخِيْصِ اِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ـ

۹۲٤۔ مسلم کتاب المساجد باب الاوقات الصلوۃ الخمس ج ۱ ص ۲۲۳

۹۲۵۔ المعجم الاوسط ج ۷ ص ۴۰۳، مجمع الزوائد کتاب الصلوۃ باب الوقت نقلاً عن الطبرانی فی الاوسط ج ۱ ص ۳۰٤

۹۲٦۔ مسلم کتاب الجمعة ج ۱ ص ۲۸۳، بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الحدیبیة ج ۲ ص ۵۹۹

۹۲۷۔ بخاری کتاب الجمعة باب وقت الجمعة اذا زالت الشمس ج ۱ ص ۱۲۳

۹۲۸۔ المعجم الاوسط ج ۷ ص ۲۲۷، تلخیص الجبیر کتاب الجمعة ج ۲ ص ۵۹

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سورج ڈھل جاتا تب جمعہ کی نماز پڑھاتے پھر ہم لوٹتے تو کوئی ایسا سایہ نہ پاتے تھے جس سے ہم سایہ حاصل کریں۔

اس کو طبرانی نے اوسط میں روایت کیا اور تلخیص میں فرمایا کہ اس کی سند حسن ہے۔

929- وَعَنْ مَالِكِ بْنِ اَبِیْ عَامِرٍ اَنَّهُ قَالَ كُنْتُ اَرٰی طِنْفِسَةً لِعَقِيْلِ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تُطْرَحُ اِلٰی جِدَارِ الْمَسْجِدِ الْغَرْبِیِّ فَاِذَا غَشِیَ الطِّنْفِسَةَ كُلَّهَا ظِلُّ الْجِدَارِ خَرَجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَصَلَّی الْجُمُعَةَ قَالَ مَالِكٌ وَالِدُ اَبِیْ سُهَيْلٍ ثُمَّ نَرْجِعُ بَعْدَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ فَنَقِيْلُ قَائِلَةَ الضَّحٰی . رَوَاهُ مَالِكٌ فِی الْمُوَطَّا وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت مالک بن ابو عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عقیل بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کی چادر دیکھی جمعہ کے دن جو مسجد کی دیوار پر ڈالی ہوئی تھی پس جب دیوار کا سایہ ساری چادر پر چھا جاتا تو حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نکلتے اور جمعہ کی نماز پڑھاتے پھر نماز جمعہ کے بعد لوٹ کر دوپہر کا قیلولہ کرتے۔

اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے موطا میں بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

930- وَعَنْ اَبِی الْقَيْسِ عَمْرِو بْنِ مَرْوَانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ . رَوَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت ابو قیس عمرو بن مروان رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں جب سورج ڈھل جاتا تو ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز جمعہ پڑھتے تھے۔

اس کو ابو بکر بن ابو شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ الْاَذَانَيْنِ لِلْجُمُعَةِ

جمعہ کے لئے دو اذانوں کا بیان

931- عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الْاَذَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ اَوَّلُهٗ حِيْنَ يَجْلِسُ الْاِمَامُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَی الْمِنْبَرِ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِیْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا كَانَ فِیْ خِلَافَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَثُرُوْا اَمَرَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْاَذَانِ الثَّالِثِ فَاُذِّنَ بِهٖ عَلَی الزَّوْرَآءِ فَثَبَتَ الْاَمْرُ عَلٰی ذٰلِكَ . رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَاَبُوْدَاوُدَ .

☆☆ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور

۹۲۹. مؤطا امام مالك كتاب وقوت الصلوة باب وقت الجمعة ص ٦

۹۳۰. مصنف ابن ابی شيبة كتاب الصلوة باب من كان يقول وقتها زوال الشمس. الخ ج ٢ ص ١٠٨

۹۳۱. بخاری كتاب الجمعة باب الاذان يوم الجمعة ج ١ ص ١٢٤، نسائی كتاب الجمعة باب الاذان للجمعة ج ١ ص ٢٠٧، ابو داؤد كتاب الصلوة باب النداء يوم الجمعة ج ١ ص ١٥٥

میں جمعہ کی پہلی اذان اس وقت ہوتی تھی جب امام ممبر پر بیٹھ جاتا پس جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں لوگ زیادہ ہو گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تیسری اذان کا حکم دیا تو زوراء کے مقام پر یہ اذان کہی گئی تو معاملہ اسی طرح ثابت ہو گیا اس کو بخاری ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

بَابُ التَّأْذِيْنِ عِنْدَ الْخُطْبَةِ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ

خطبہ کے وقت مسجد کے دروازے پر اذان کا بیان

932- عَنِ السَّآئِبِ بْنِ يَزِيْدَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ يُؤَذَّنُ بَيْنَ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ وَاَبِىْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ۔ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ ۔

قَالَ النِّيْمَوِيُّ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ غَيْرُ مَحْفُوْظٍ ۔

☆☆ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جمعہ کے دن ممبر پر بیٹھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے مسجد کے دروازے پر اذان کہی جاتی اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں بھی۔

اس کو ابوداؤد نے روایت کیا۔

علامہ نیموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں علی باب المسجد کا اضافہ محفوظ نہیں ہے۔

بَابُ مَا يَدُلُّ عَلَى التَّأْذِيْنِ عِنْدَ الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عِنْدَ الْإِمَامِ

ان روایات کا بیان جو یوم جمعہ خطبہ کے وقت امام کے پاس اذان کہنے پر دلالت کرتی ہیں

933- عَنِ السَّآئِبِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُؤَذِّنُ اِذَا جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاِذَا نَزَلَ اَقَامَ ثُمَّ كَانَ كَذٰلِكَ فِىْ زَمَنِ اَبِىْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ۔ رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ وَاَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جمعہ کے دن جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ممبر پر بیٹھ جاتے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کہا کرتے پھر جب آپ ممبر سے اترتے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ اقامت کہتے پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں بھی اسی طرح رہا۔

اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔

۹۳۲۔ ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب النداء یوم الجمعة ج ۱ ص ۱۵۵

۹۳۳۔ نسائی کتاب الجمعة باب الاذان للجمعة ج ۱ ص ۲۰۷، مسند احمد ج ۳ ص ۴۴۹

بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّفْرِيْقِ وَالتَّخَطِّي

لوگوں کو جدا کرنے اور کندھے پھلانگنے سے ممانعت کا بیان

934- عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَتَطَهَّرَ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ ثُمَّ ادَّهَنَ اَوْ مَسَّ مِنْ طِيبٍ ثُمَّ رَاحَ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَصَلّٰى مَا كُتِبَ لَهٗ ثُمَّ اِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ اَنْصَتَ غُفِرَ لَهٗ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ .

☆☆ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جمعہ کے دن غسل کرے اور اپنی طاقت کے مطابق طہارت حاصل کرے پھر تیل لگائے یا خوشبو لگائے پھر جمعہ کے لئے اس حال میں جائے کہ دو آدمیوں کے درمیان جدائی نہ ڈالے اور فرض نماز پڑھے پھر جب امام (خطبہ کے لئے) تشریف لائے تو خاموش رہے تو اس کا یہ عمل اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیانی گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

935- وَعَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَجَآءَ رَجُلٌ يَّتَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ جَآءَ رَجُلٌ يَّتَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِجْلِسْ فَقَدْ اٰذَيْتَ . رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَآئِيُّ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت زاہریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں جمعہ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ ایک شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا درانحالیکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا بیٹھ جا تو نے (لوگوں کو) اذیت دی ہے۔

اس کو ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ السُّنَّةِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ وَبَعْدَهَا

نماز جمعہ سے پہلے اور بعد میں سنتوں کا بیان

936- عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ

---

۹۳۴. بخاری کتاب الجمعة باب لا يفرق بين اثنين يوم الجمعة ج ۱ ص ۱۲۴

۹۳۵. ابو داؤد کتاب الصلوة باب تخطی رقاب الناس يوم الجمعة ج ۱ ص ۱۵۹' نسائی کتاب الجمعة باب النهی عن تخطی رقاب الناس ج ۱ ص ۲۰۷

۹۳۶. مسلم کتاب الجمعة فصل من اغتسل او توضاء فاتی الجمعة۔ الخ ج ۱ ص ۲۸۳

فَصَلّٰی مَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ اَنْصَتَ حَتّٰی یَفْرُغَ الْاِمَامُ مِنْ خُطْبَتِهٖ ثُمَّ یُصَلِّیْ مَعَهٗ غُفِرَ لَهٗ مَا بَیْنَهٗ وَبَیْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰی وَفَضْلُ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جمعہ کے دن غسل کرے پھر نماز جمعہ پڑھنے کے لئے آئے پھر جو نماز اس کے لئے مقرر کی گئی ہے پڑھے۔ پھر خاموش رہے حتیٰ کہ امام اپنے خطبہ سے فارغ ہو جائے پھر وہ امام کے ساتھ نماز پڑھے تو اس کے اس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان گناہ اور مزید تین دن کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

اس کو مسلم نے روایت کیا ہے۔

937- وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَ مِنْکُمْ مُّصَلِّیًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْیُصَلِّ اَرْبَعًا ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ الا البخاری ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو نماز جمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ چار رکعات پڑھے اس کو سوائے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے محدثین رحمہم اللہ کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

938- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَکْعَتَیْنِ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے اس کو محدثین رحمہم اللہ کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

939- وَعَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ کَانَ اِذَا کَانَ بِمَکَّةَ فَصَلَّی الْجُمُعَةَ تَقَدَّمَ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلّٰی اَرْبَعًا وَّاِذَا کَانَ بِالْمَدِیْنَةِ صَلَّی الْجُمُعَةَ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰی بَیْتِهٖ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ وَلَمْ یُصَلِّ فِی الْمَسْجِدِ فَقِیْلَ لَهٗ فَقَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُ ذٰلِكَ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ الْعِرَاقِیُّ اِسْنَادُهٗ

۹۳۷۔ مسلم کتاب الجمعة فصل فی اربع رکعات اوالرکعتین بعد الجمعة ج ۱ ص ۲۸۸، ترمذی ابواب الجمعة باب فی الصلٰوة قبل الجمعة وبعدها ج ۱ ص ۱۱۷، ابو داؤد کتاب الصلٰوة باب الصلٰوة بعد الجمعة ج ۱ ص ۱۶۱، نسائی کتاب الجمعة باب عدد الصلٰوة بعد الجمعة فی المسجد ج ۱ ص ۲۱۰، ابن ماجة ابواب اقامة الصلٰوة باب ما جاء فی الصلٰوة بعد الجمعة ص ۸۰، مسند احمد ج ۲ ص ۲۴۹

۹۳۸۔ مسلم کتاب الجمعة فصل فی اربع رکعات اوالرکعتین بعد الجمعة واللفظه له ج ۱ ص ۲۸۸، بخاری کتاب الجمعة باب الصلٰوة بعد الجمعة وقبلها ج ۱ ص ۱۲۸، ترمذی ابواب صلٰوة الجمعة باب فی الصلٰوة قبل الجمعة وبعدها ج ۱ ص ۱۱۷، ابو داؤد کتاب الصلٰوة باب الصلٰوة بعد الجمعة ج ۱ ص ۱۶۱، نسائی کتاب الجمعة باب صلٰوة الامام بعدا لجمعة ج ۱ ص ۲۱۰، ابن ماجة ابواب اقامة الصلٰوة باب ما جاء فی الصلٰوة بعد الجمعة ص ۸۰، مسند احمد ج ۲ ص ۱۱

۹۳۹۔ ابوداؤد کتاب الصلٰوة باب الصلٰوة بعد الجمعة ج ۱ ص ۱۶۰

صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت عطا رضی اللہ عنہ، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب مکہ میں ہوتے تو جمعہ کی نماز پڑھ کر آگے بڑھتے اور دو رکعتیں ادا کرتے پھر آگے بڑھ کر چار رکعتیں ادا کرتے اور جب مدینہ طیبہ میں ہوتے تو نماز جمعہ پڑھ کر گھر لوٹ جاتے اور مسجد میں (باقی) نماز نہ پڑھتے تو ان سے اس کا ذکر کیا گیا اور آپ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور عراقی نے کہا ہے کہ اس کی سند صحیح ہے۔

940- وَعَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ يُصَلِّيْ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِسَلَامٍ ثُمَّ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اَرْبَعًا . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت جبلہ بن سحیم رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں آپ جمعہ سے پہلے چار رکعات اس طرح پڑھتے کہ ان کے درمیان سلام کے ساتھ فصل نہیں کرتے تھے پھر جمعہ کے بعد دو رکعت پڑھتے پھر چار رکعت پڑھتے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

941- وَعَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُّصَلِّيَ بَعْدَ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ مِثْلَهَا . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت خرشہ بن حر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز جمعہ کے بعد نماز جمعہ کی مثل نماز پڑھنے کو ناپسند کرتے تھے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

942- وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلّٰى يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ الْاِمَامُ اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ . رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن امام کے سلام پھیرنے کے بعد چار رکعات پڑھیں۔

اس کو طبرانی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

943- وَعَنْ اَبِيْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ كَانَ عَبْدُاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَاْمُرُنَا اَنْ نُّصَلِّيَ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا . رَوَاهُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

---

۹۴۰. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب التطوع بالليل والنهار كيف هو ج ۱ ص ۲۳۱

۹۴۱. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب التطوع بعد الجمعة ج ۱ ص ۲۳۳

۹۴۲. المعجم الکبیر للطبرانی ج ۹ ص ۳۶۰

۹۴۳. مصنف عبد الرزاق کتاب الجمعة باب الصلوٰۃ قبل الجمعة وبعدها ج ۳ ص ۲۴۷

☆☆ حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم جمعہ سے پہلے چار رکعات پڑھیں۔

اس کوعبدالرزاق نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

944- وَعَنْهُ قَالَ عَلَّمَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّاسَ اَنْ يُّصَلُّوْا بَعْدَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا فَلَمَّا جَآءَ عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَّمَهُمْ اَنْ يُّصَلُّوْا سِتًّا . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو سکھایا کہ وہ جمعہ کے بعد چار رکعات پڑھیں، پس جب حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ آئے تو انہوں نے لوگوں کو سکھایا کہ وہ چھ رکعات پڑھیں۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

945- وَعَنْهُ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ اَرْبَعًا فَقَدِمَ بَعْدَهٗ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ اِذَا صَلَّى الْجُمُعَةَ صَلّٰى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعًا فَاَعْجَبَنَا فِعْلُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاخْتَرْنَاهُ . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ جمعہ کے بعد چار رکعات پڑھا کرتے تھے۔ پھر آپ کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ جب نماز جمعہ پڑھ لیتے تو جمعہ کے بعد دو اور چار رکعتیں پڑھتے تھے تو ہمیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فعل پسند آیا تو ہم نے اسے ہی اختیار کرلیا۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

946- وَعَنْهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ كَانَ مُصَلِّيًا بَعْدَ الْجُمُعَةِ فَلْيُصَلِّ سِتًّا . رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ آپ ہی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو نماز جمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ چھ رکعات ادا کرے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابٌ فِي الْخُطْبَةِ

خطبہ کے بیان میں

947- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَآئِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُوْمُ

۹٤٤. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب التطوع بعد الجمعة ج ۱ ص ۲۳۳

۹٤٥. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب التطوع بعد الجمعة ج ۱ ص ۲۳۳

۹٤٦. طحاوی کتاب الصلوٰۃ باب التطوع بعد الجمعة ج ۱ ص ۲۳۳

كَمَا تَفْعَلُوْنَ الْاٰنَ . رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر خطبہ ارشاد فرماتے پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہو جاتے جیسا کہ اب تم کرتے ہو اس کو محدثین رحمہم اللہ کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

948- وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَقْعُدُ بَيْنَهُمَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے اس طرح دیتے کہ ان کے درمیان بیٹھتے تھے۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

949- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ . رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ الا البخارى .

☆☆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دو خطبے ہوتے ان کے درمیان بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت فرماتے اور لوگوں کو نصیحت کرتے اس کو سوائے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے محدثین رحمہم اللہ کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

950- وَعَنْ سِمَاكٍ قَالَ اَنْبَاَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ نَبَّاَكَ اَنَّهٗ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ وَاللّٰهِ صَلَّيْتُ مَعَهٗ اَكْثَرَ مِنْ اَلْفَيْ صَلٰوةٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت سماک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر خطبہ ارشاد فرماتے پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوکر حالت قیام میں ہی خطبہ ارشاد فرماتے پس جس نے تجھے یہ خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔ اس نے جھوٹ کہا خدا کی قسم میں نے آپ کے ساتھ دو ہزار سے زائد نمازیں پڑھیں ہیں۔

---

۹۴۷. بخاری کتاب الجمعة باب الخطبة قائماً ج ۱ ص ۱۲۵، مسلم کتاب الجمعة ج ۱ ص ۲۸۳، ترمذی ابواب صلٰوة الجمعة باب ما جاء فی الجلوس بین الخطبتین ج ۱ ص ۱۱۳، ابو داؤد کتاب الصلٰوة باب الجلوس اذا صعدا لمنبر ج ۱ ص ۱۵۶، نسائی کتاب الجمعة باب الفصل بین الخطبتین ج ۱ ص ۲۰۹، ابن ماجة ابواب اقامة الصلٰوة باب ما جاء فی الخطبة یوم الجمعة ص ۷۹، مسند احمد ج ۲ ص ۳۵

۹۴۸. بخاری کتاب الجمعة باب القعدة بین الخطبتین یوم الجمعة ج ۱ ص ۱۲۷

۹۴۹. مسلم کتاب الجمة ج ۱ ص ۲۸۳، ترمذی ابواب صلٰوة الجمعة باب ما جاء فی الجلوس بین الخطبین ج ۱ ص ۱۱۳، ابو داؤد کتاب الصلٰوة باب الخطبة قائماً ج ۱ ص ۱۵۶، نسائی کتاب الجمعة باب السکوت فی القعدة بین الخطبتین ج ۱ ص ۲۰۹، ابن ماجة ابواب اقامة الصلٰوة باب ما جاء فی الخطبة یوم الجمعة ص ۷۹، مسند احمد ج ۵ ص ۹۰

۹۵۰. مسلم کتاب الجمعة ج ۱ ص ۲۸۳

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

951- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ اُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلٰوتُهُ قَصْدًا وَّخُطْبَتُهُ قَصْدًا ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاٰخَرُوْنَ ۔

☆☆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز (جمعہ) پڑھتا تھا پس آپ کی نماز اور خطبہ مختصر ہوتے تھے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا ہے۔

952- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يُطِيْلُ الصَّلٰوةَ وَيَقْصُرُ الْخُطْبَةَ ۔ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز لمبی پڑھاتے اور خطبہ چھوٹا پڑھتے تھے۔

اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند حسن ہے۔

953- وَعَنِ الْحَكَمِ بْنِ حَزْنِ الْكُلْفِيِّ قَالَ قَدِمْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابِعَ سَبْعَةٍ اَوْ تَاسِعَ تِسْعَةٍ فَلَبِثْنَا عِنْدَهُ اَيَّامًا شَهِدْنَا فِيْهَا الْجُمُعَةَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مُتَوَكِّئًا عَلٰى قَوْسٍ اَوْ قَالَ عَلٰى عَصًا ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت حکم بن حزن کلفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا درانحالیکہ میں سات میں سے ساتواں یا نو میں سے نواں تھا پس ہم آپ کے پاس کچھ دن ٹھہرے ان دنوں میں ہم جمعہ کے لئے بھی حاضر ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کمان پر ٹیک لگا کر (خطبہ) کہا یا یا راوی نے کہا عصا مبارک پر ٹیک لگا کر (خطبہ) کہا۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

954- وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ بَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْدَاُ فَيَجْلِسُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَخَطَبَ الْخُطْبَةَ الْاُوْلٰى ثُمَّ جَلَسَ شَيْئًا يَسِيْرًا ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ الْخُطْبَةَ الثَّانِيَةَ حَتّٰى اِذَا قَضَاهَا اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلّٰى قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَّكَانَ اِذَا قَامَ اَخَذَ عَصًا فَتَوَكَّاَ عَلَيْهَا وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ كَانَ اَبُوْبَكْرِ نِ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَفْعَلُوْنَ ذٰلِكَ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ فِيْ مَرَاسِيْلِهٖ وَهُوَ مُرْسَلٌ جَيِّدٌ ۔

☆☆ حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم تک یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آغاز اس طرح

۹۵۱۔ مسلم کتاب الجمعة فصل فی الخطبة والصلٰوة قصداً ج ۱ ص ۲۸۴

۹۵۲۔ نسائی کتاب الجمعة باب ما یستحب من تقصیر الخطبة ج ۱ ص ۲۰۹

۹۵۳۔ مسند احمد ج ٤ ص ۲۱۲، ابو داؤد کتاب الصلٰوة باب الرجل یخطب علی قوس ج ۱ ص ۱۵٦

۹۵٤۔ مراسیل ابی داؤد ملحقة سنن ابی داؤد باب ما جاء فی الخطبة یوم الجمعة ص ۷

فرماتے کہ ممبر پر تشریف فرما ہوتے پس جب موذن (اذان دے کر) خاموش ہو جاتا تو کھڑے ہو کر پہلا خطبہ دیتے پھر تھوڑی دیر بیٹھتے پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیتے حتیٰ کہ جب خطبہ پورا کر لیتے تو استغفر اللہ کہتے پھر (ممبر) سے اتر کر نماز پڑھاتے۔ ابن شہاب فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جب (خطبہ کے لئے) کھڑے ہوتے تو عصیٰ مبارک پکڑ کر اس پر ٹیک لگاتے درانحالیکہ آپ ممبر پر کھڑے ہوتے پھر ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے اس کو ابوداؤد نے اپنی مراسیل میں روایت کیا اور یہ مرسل جید ہے۔

بَابُ كَرَاهَةِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عَلَى الْمِنْبَرِ

ممبر پر ہاتھوں کا اٹھانا ناپسندیدہ ہے

955- عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ قَالَ رَاٰى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ رَافِعًا يَدَيْهِ فَقَالَ قَبَّحَ اللّٰهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزِيْدُ عَلٰى اَنْ يَّقُوْلَ بِيَدِهٖ هٰكَذَا وَاَشَارَ بِاِصْبَعِهِ الْمُسَبِّحَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاٰخَرُوْنَ.

☆☆ حضرت حصین عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے بشر بن مروان کو ممبر پر ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھا تو فرمایا اللہ تعالیٰ ان دونوں ہاتھوں کو برباد کرے میں نے رسول اللہ ﷺ کو دوران خطبہ صرف شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے دیکھا۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا۔

بَابُ التَّنَفُّلِ حِيْنَ يَخْطُبُ الْاِمَامُ

امام کے خطبہ دیتے وقت نفل پڑھنے کا بیان

956- عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ اَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ. رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ.

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص جمعہ کے دن (مسجد میں) داخل ہوا درانحالیکہ رسول اللہ ﷺ خطبہ

۹۵۵۔ مسلم کتاب الجمعة فصل فی الاشارة فی الخطبه بالمسبحة ج ۱ ص ۲۸۷

۹۵۶۔ بخاری کتاب الجمعة باب اذا رأی الامام رجلًا جاء وهو یخطب. الخ ج ۱ ص ۱۲۷، مسلم کتاب الجمعة فصل من دخل المسجد والامام یخطب. الخ ج ۱ ص ۲۸۷، ترمذی ابواب صلٰوة لجمعة باب فی الرکعتین اذا جاء الرجل والامام یخطب ج ۱ ص ۱۱۴، ابو داؤد کتاب الصلٰوة باب اذا دخل الرجل والامام یخطب ج ۱ ص ۱۵۹، نسائی کتاب الجمعة باب مخاطبة الامام رعیة وهو علی المنبر ج ۱ ص ۲۰۸، ابن ماجة ابواب اقامة الصلوة باب ما جاء فیمن دخل المسجد والامام یخطب ص ۷۹، مسند احمد ج ۳ ص ۳۰۸

ارشاد فرما رہے تھے تو آپ نے پوچھا کیا تو نے نماز (سنت) پڑھ لی ہے تو اس نے عرض کیا نہیں تو آپ نے فرمایا تو دو رکعتیں پڑھ لو اس کو محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

957- وَعَنْهُ قَالَ جَآءَ سُلَيْكُ نِ الْغَطْفَانِيُّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَلَسَ فَقَالَ لَهٗ يَا سُلَيْكُ قُمْ فَارْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَتَجَوَّزْ فِيْهِمَا ثُمَّ قَالَ اِذَا جَآءَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ وَلْيَتَجَوَّزْ فِيْهِمَا ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاٰخَرُوْنَ ۔

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے سلیک غطفانی جمعہ کے دن آیا درانحالیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو وہ بیٹھ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے سلیک اٹھ اور دو رکعتیں پڑھ اور ان میں اختصار کرنا' پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے دن کے اس حال میں آئے کہ امام خطبہ کہہ رہا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ دو رکعتیں پڑھے اور ان میں اختصار کرے اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا۔

958- وَعَنْ سُلَيْكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَآءَ اَحَدُكُمْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت سلیک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اس حال میں آئے کہ امام خطبہ کہہ رہا ہو تو اسے چاہئے کہ دو ہلکی رکعتیں پڑھ لے۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابٌ فِي الْمَنْعِ مِنَ الْكَلَامِ وَالصَّلٰوةِ عِنْدَ الْخُطْبَةِ

خطبہ کے وقت نماز اور گفتگو سے ممانعت کا بیان

959- عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَنْصِتْ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو نے جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے کہا خاموش رہو درانحالیکہ امام خطبہ دے رہا ہو تو تو نے لغو بات کہی اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

960- وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَجَلَسَ اِلٰى جَنْبِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَاَلَهٗ عَنْ شَيْءٍ اَوْ كَلَّمَهٗ بِشَيْءٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ اُبَيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ

۹۵۷. مسلم کتاب الجمعة فصل من دخل المسجد والامام یخطب ج ۱ ص ۲۸۷

۹۵۸. مسند احمد ج ۳ ص ۳۱۷ المعجم الکبیر للطبرانی ج ۷ ص ۱۶۱

۹۵۹. بخاری کتاب الجمعة باب الانصات یوم الجمعة ج ۱ ص ۱۲۷' مسلم کتاب الجمعة فصل فی عدم ثواب من تکلم والامام یخطب. الخ ج ۱ ص ۲۸۱

عَنْهُ فَظَنَّ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهَا مَوْجِدَةٌ فَلَمَّا انْفَتَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلٰوتِهٖ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا اُبَيُّ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَرُدَّ عَلَيَّ قَالَ اِنَّكَ لَمْ تَحْضُرْ مَعَنَا الْجُمُعَةَ قَالَ وَلِمَ قَالَ تَكَلَّمْتَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَامَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اُبَيٌّ اَطِعْ اُبَيًّا ۔ رَوَاهُ اَبُوْ يَعْلٰى وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے درانحالیکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرمارہے تھے تو وہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے اور ان سے کچھ پوچھا یا کوئی بات کی تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ان کو جواب نہ دیا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سمجھے کہ وہ ناراض ہیں پس جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابی تجھے میری بات کا جواب دینے سے کسی چیز نے روکا تو انہوں نے کہا آپ ہمارے ساتھ جمعہ میں حاضر ہی نہیں ہوئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا کیوں کہ آپ نے گفتگو کی حالانکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرمارہے تھے پس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اٹھ کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کا آپ کی خدمت میں ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابی ابن کعب نے سچ کہا تو ابی کی اطاعت کر۔ اس کو ابویعلی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

961- وَعَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِيْ مَالِكٍ الْقُرَظِيِّ قَالَ اِنَّ جُلُوْسَ الْاِمَامِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ وَكَلَامُهٗ يَقْطَعُ الْكَلَامَ وَقَالَ اِنَّهُمْ كَانُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ حِيْنَ يَجْلِسُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ حَتّٰى يَسْكُتَ الْمُؤَذِّنُ فَاِذَا قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَمْ يَتَكَلَّمْ اَحَدٌ حَتّٰى يَقْضِيَ خُطْبَتَيْهِ كِلْتَيْهِمَا ثُمَّ اِذَا نَزَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْمِنْبَرِ وَقَضٰى خُطْبَتَيْهِ تَكَلَّمُوْا ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ثعلبہ بن ابو مالک قرظی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ امام کا ممبر پر بیٹھنا نماز کو ختم کر دیتا ہے اور اس کا خطبہ دینا گفتگو کو ختم کر دیتا ہے اور آپ نے کہا کہ بے شک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ممبر پر بیٹھنے کے وقت باتیں کرتے تھے حتی کہ موذن اذان سے خاموش ہو جاتا پس جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ممبر پر کھڑے ہو جاتے تو آپ کے دونوں خطبے ختم کرنے تک کوئی بھی بات نہ کرتا پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ممبر سے اترتے اور اپنا خطبہ پورا فرمالیتے تو لوگ باتیں کرتے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ مَا يُقْرَاُ بِهٖ فِيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی نماز میں کون سی سورت پڑھی جائے

962- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ

۹۶۰. مسند ابی یعلی ج ۳ ص ۳۳۵، مجمع الزوائد ج ۲ ص ۱۸۵

۹۶۱. طحاوی کتاب الصلوة باب الانصات عند الخطبة ج ۱ ص ۲۵٤

الْجُمُعَةِ الٓمٓ تَنْزِيْل السَّجْدَةِ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِيْنَ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں جمعہ کے دن الٓمٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ اور هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ پڑھتے اور جمعہ کی نماز میں سورۃ جمعہ اور سورۃ منافقون پڑھتے اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

963- وَعَنِ ابْنِ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ اسْتَخْلَفَ مَرْوَانُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمَدِيْنَةِ وَخَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ فَصَلّٰى لَنَا اَبُوْهُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْجُمُعَةَ فَقَرَاَ بَعْدَ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ اِذَا جَائَكَ الْمُنَافِقُوْنَ قَالَ فَاَدْرَكْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ حِيْنَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ لَهٗ اِنَّكَ قَرَاْتَ بِسُوْرَتَيْنِ كَانَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقْرَاُ بِهِمَا بِالْكُوْفَةِ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهِمَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابن ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مروان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ پر امیر مقرر کیا اور خود مکہ مکرمہ گیا پس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمعہ کے دن نماز پڑھائی تو دوسری رکعت میں سورہ جمعہ کے بعد سورہ منافقوں پڑھی تو آپ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جب نماز سے فارغ ہو کر جانے لگے تو میں نے ان کو پا لیا اور کہا کہ بے شک آپ نے ایسی دو سورتیں پڑھی ہیں جو حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن کوفہ میں پڑھا کرتے تھے تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن یہ دو سورتیں پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

964- وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْعِيْدَيْنِ وَفِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ قَالَ وَاِذَا اجْتَمَعَ الْعِيْدُ وَالْجُمُعَةُ فِيْ يَوْمٍ وَّاحِدٍ يَقْرَاُ بِهِمَا اَيْضًا فِي الصَّلَاتَيْنِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدیں اور جمعہ کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ پڑھتے تھے اور جب ایک ہی دن میں جمعہ اور عید جمع ہو جاتے تو پھر بھی دونوں نمازوں میں ان ہی دو سورتوں کو پڑھتے تھے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

965- وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَتَبَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ اِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ يَّسْاَلُهٗ اَيُّ شَيْءٍ قَرَاَ

٩٦٢. مسلم كتاب الجمعة فصل فى قرأة الم تنزيل. الخ ج ١ ص ٢٨٨

٩٦٣. مسلم كتاب الجمعة فصل فى قرأة سورة الجمعة والمنافقين ج ١ ص ٢٨٧

٩٦٤. مسلم كتاب الجمعة فصل فى قرأة الم تنزيل. الخ ج ١ ص ٢٨٨

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سِوٰى سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَأُ هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

☆☆ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا تا کہ یہ پوچھیں کہ جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ جمعہ کے علاوہ کون سی سورت پڑھتے تو حضرت نعمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ پڑھتے تھے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

966- وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ. رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَآئِيُّ وَ اَبُوْدَاوُدَ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ.

☆☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ پڑھتے تھے۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، نسائی رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

۹۶۵۔ مسلم كتاب الجمعة فصل فى قرأة الم تنزيل۔ الخ ج ۱ ص ۲۸۸

۹۶۶۔ مسند احمد ج ۵ ص ۱۳، نسائى كتاب الجمعة باب القرائة فى صلوة الجمعة بسبح اسم ربك الاعلى۔ الخ ج ۱ ص ۲۱۰، ابو داؤد كتاب الصلوة باب ما يقرأ فى الجمعة ج ۱ ص ۱۶۰

اَبْوَابُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ

عیدین کی نماز کا بیان

بَابُ التَّجَمُّلِ يَوْمَ الْعِيدِ

عید کے دن زینت حاصل کرنے کا بیان

967- عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ بُرْدَةَ الْاَحْمَرِ فِي الْعِيْدَيْنِ وَالْجُمُعَةِ . رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ .

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سرخ رنگ کی دھاری دھار چادر عیدین اور جمعہ کے موقع پر پہنتے تھے۔

اس کو ابن خزیمہ نے سند صحیح کے ساتھ روایت کیا۔

968- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ يَوْمَ الْعِيْدِ بُرْدَةً حَمْرَآءَ . رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْاَوْسَطِ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ عیدین کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرخ رنگ کی دھاری دھار چادر پہنتے تھے۔

اس کو طبرانی نے اوسط میں روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

969- عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُوْ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَاْكُلَ تَمَرَاتٍ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهُ وياكلهن وترًا .

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عید الفطر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہ لے جاتے حتیٰ کہ

۹۶۷۔ وایضاً اخرجه البيهقى فى سنن الكبرىٰ كتاب صلوٰة العيدين باب الزينة للعيدين ج ۳ ص ۲۸۰

۹۶۸۔ المعجم الاوسط ج ۸ ص ۲۹۵، مجمع الزوائد ابواب العيدين باب اللباس يوم العيد ج ۲ ص ۱۹۸

۹۶۹۔ بخارى كتاب العيدين باب الاكل يوم الفطر قبل الخروج ج ۱ ص ۱۳۰

آپ کھجوریں تناول فرماتے اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ نے روایت کیا ہے اور بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ آپ تاک عدد کھجوریں تناول فرماتے تھے۔

بَابُ اسْتِحْبَابِ الْاَكْلِ قَبْلَ الْخُرُوْجِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ يَوْمَ الْاَضْحٰى

عیدالفطر کے دن عیدگاہ جانے سے پہلے اور عیدالاضحیٰ کے دن نماز کے بعد (کچھ کھانے کے) کے استحباب کا بیان

970- وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ وَكَانَ لَا يَاْكُلُ يَوْمَ النَّحْرِ شَيْئًا حَتّٰى يَرْجِعَ فَيَاْكُلَ مِنْ اُضْحِيَتِهٖ . رَوَاهُ الدَّارُقُطْنِيُّ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر کے دن گھر سے تشریف نہ لے جاتے حتیٰ کہ کچھ تناول فرماتے اور قربانی کے دن کچھ نہ کھاتے حتیٰ کہ واپس لوٹ کر اپنی قربانی کا گوشت تناول فرماتے۔

اس کو دارقطنی اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

971- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ لَّا تَخْرُجَ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى تُخْرِجَ الصَّدَقَةَ وَتَطْعَمَ شَيْئًا قَبْلَ اَنْ تَخْرُجَ . رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ وَالدَّارُ قُطْنِيُّ وَالْبَزَّارُ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ وَاِسْنَادُ الطَّبَرَانِيِّ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مسنون یہ ہے کہ عیدالفطر کے دن تو صدقہ فطر نکالے بغیر عیدگاہ کی طرف نہ جا اور یہ کہ تو عیدگاہ جانے سے پہلے کچھ کھا لے اس کو طبرانی نے کبیر میں روایت کیا اور دارقطنی اور بزار نے اور ہیثمی نے کہا کہ طبرانی کی سند حسن ہے۔

972- وَعَنْ عَطَاءٍ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا يَغْدُوَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْفِطْرِ حَتّٰى يَطْعَمَ فَلْيَفْعَلْ قَالَ فَلَمْ اَدَعْ اَنْ اٰكُلَ قَبْلَ اَنْ اَغْدُوَ مُنْذُ سَمِعْتُ ذٰلِكَ مِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَاٰكُلُ مِنْ طَرْفِ الصَّرِيْفَةِ الْاُكْلَةَ وَاَشْرَبُ اللَّبَنَ وَالْمَآءَ فَقُلْتُ عَلٰى مَا تَاَوَّلَ هٰذَا قَالَ سَمِعَهٗ اَظُنُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى يَمْتَدَّ الضُّحٰى فَيَقُوْلُوْنَ نَطْعَمُ لِئَلَّا نَعْجَلَ عَنْ صَلٰوتِنَا . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ رِجَالُهٗ رِجَالُ الصَّحِيْحِ .

---

۹۷۰. دار قطنی کتاب العیدین ج ۲ ص ۴۵، مستدرک حاکم کتاب العیدین ص ۲۹۴، ترمذی ابواب العیدین باب الاکل یوم الفطر قبل الخروج ج ۱ ص ۱۲۰

۹۷۱. المعجم الکبیر للطبرانی ج ۱۱ ص ۱۴۲، دارقطنی کتاب العیدین ج ۲ ص ۴۵، کشف الاستار عن زوائد البزار ابواب صلوٰۃ العیدین باب الاکل یوم الفطر قبل الصلوٰۃ ج ۱ ص ۳۱۲، مجمع الزوائد ابواب العیدین باب الاکل یوم الفطر قبل الخروج ج ۲ ص ۱۹۹

۹۷۲. مسند احمد ج ۱ ص ۳۱۳، مجمع الزوائد کتاب العیدین باب الاکل یوم الفطر قبل الخروج ج ۱ ص ۱۹۸

☆☆ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تم سے ہو سکے کہ تم میں سے کوئی عید الفطر کے دن نہ نکلے حتیٰ کہ کچھ کھا لے تو وہ ایسا کرے تو حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب سے میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ سنا ہے تو میں نے عیدگاہ جانے سے پہلے کچھ کھانا نہ چھوڑا پس میں چپاتی کے ایک کنارہ سے کھا لیتا اور دودھ اور پانی پی لیتا میں نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ کہاں سے لیا ہے تو انہوں نے کہا میرے خیال میں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں لوگ (عیدگاہ کی طرف) نہیں نکلتے حتیٰ کہ دن خوب روشن ہو جاتا چڑھ جاتا وہ کہتے تھے کہ ہم اس لئے (عیدگاہ جانے سے پہلے) کھاتے ہیں تاکہ ہم اپنی نماز میں جلدی نہ کریں۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور ہیثمی نے کہا کہ اس کے رجال صحیح کے رجال ہیں۔

بَابُ الْخُرُوْجِ اِلَى الْجَبَانَةِ لِصَلٰوةِ الْعِيْدِ

عید کی نماز کے لئے صحرا (ہموار زمین) کی طرف نکلنا

973- عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى اِلَى الْمُصَلّٰى . الحَدِيْثُ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عیدگاہ کی طرف تشریف لے جاتے۔

اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا ہے۔

بَابُ صَلٰوةِ الْعِيْدِ فِى الْمَسْجِدِ لِعُذْرٍ

کسی عذر کی وجہ سے مسجد میں نماز عید پڑھنے کا میدان

974- عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَصَابَ النَّاسَ مَطَرٌ فِىْ يَوْمِ عِيْدٍ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِهِمْ فِى الْمَسْجِدِ . رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِىْ اِسْنَادِهٖ عيسى بن عبدالاعلى وهو مجهول .

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عید کے دن بارش ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مسجد میں نماز عید پڑھائی۔

اس کو ابن ماجہ اور ابو[illegible] نے روایت کیا اور اس کی سند میں ایک راوی عیسیٰ بن عبدالاعلیٰ ہیں جو کہ مجہول ہیں۔

975- وَعَنْ حَنَشٍ قَالَ قِيْلَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ ضُعَفَةً مِّنَ النَّاسِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْخُرُوْجَ اِلَى الْجَبَانَةِ

۹۷۳۔ بخاری کتاب العیدین باب الخروج الی المصلی ج ۱ ص ۱۳۱، مسلم کتاب صلوٰة العیدین ج ۱ ص ۲۹۰

۹۷۴۔ ابن ماجة ابواب اقامة الصلوة باب ما جاء فی صلوة العید فی المسجد اذا کان مطر ج ص ۹۴، ابو داؤد کتاب الصلوة باب یصلی بالناس فی المسجد اذا کان یوم مطر ج ۱ ص ۱۶۴

فَاَمَرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ لِلْعِيدِ وَرَكْعَتَيْنِ لِمَكَانِ خُرُوْجِهِمْ اِلَى الْجَبَانَةِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ ۔

☆☆ حضرت حنش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کچھ کمزور لوگ عیدگاہ کی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو چار رکعات نماز پڑھائے دو رکعتیں عید کے لئے اور دو رکعتیں ان کے عیدگاہ کی طرف نہ نکلنے کی وجہ سے۔

اس کو ابوبکر بن ابی شیبہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت اور اس کی سند ضعیف ہے۔

976- قَالَ الْبُخَارِيُّ اَمَرَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَوْلَاهُ ابْنَ اَبِي عُتْبَةَ بِالزَّاوِيَةِ فَجَمَعَ اَهْلَهٗ وَبَنِيْهِ وَصَلّٰى كَصَلٰوةِ اَهْلِ الْمِصْرِ وَتَكْبِيْرِهِمْ اِنْتَهٰى وَهُوَ مُعَلَّقٌ ۔

☆☆ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام ابن ابی عتبہ کو زاویہ کے مقام میں حکم دیا تو اس نے آپ کے اہل اور بیٹوں کو جمع کیا اور ان کو شہر والوں کی طرح نماز پڑھائی اور ان کی طرح تکبیرات کہیں۔ یہ حدیث معلق ہے۔

بَابُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ فِي الْقُرٰى

دیہات میں نمازِ عیدین پڑھنے کا بیان

977- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعِيْدِ مَعَ الْاِمَامِ جَمَعَ اَهْلَهٗ يُصَلِّي بِهِمْ مِثْلَ صَلٰوةِ الْاِمَامِ فِي الْعِيْدِ ۔ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَاِسْنَادُهٗ غَيْرُ صَحِيْحٍ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابوبکر بن انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے جب امام کے ساتھ عید کی نماز فوت ہو جاتی تو آپ اپنے گھر والوں کو جمع کر کے امام کی نماز عید کی طرح نماز پڑھاتے۔

اس کو بیہقی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح نہیں ہے۔

978- وَعَنْ بَعْضِ اٰلِ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَنَسًا كَانَ رُبَمَا جَمَعَ اَهْلَهٗ وَحَشَمَهٗ يَوْمَ الْعِيْدِ فَيُصَلِّي بِهِمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي عُتْبَةَ مَوْلَاهُ رَكْعَتَيْنِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ لٰكِنْ بَعْضُ اٰلِ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَجْهُوْلٌ ۔

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے اہل میں سے ایک شخص بیان کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ عید کے دن اپنے گھر والوں

۹۷۵۔ مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوة باب القوم یصلون فی المسجد کم یصلون ج ۲ ص ۱۸۴

۹۷۶۔ بخاری کتاب العیدین باب اذا فاته العید یصلی رکعتین وکذلك النساء ج ۱ ص ۱۳٤

۹۷۷۔ سنن الکبرٰی للبیهقی کتاب صلٰوة العیدین باب صلٰوة العیدین سنة اهل الاسلام...... الخ ج ۳ ص ۳۰۵

۹۷۸۔ مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوة باب الرجل تفوته الصلوة فی العید کم یصلی ج ۲ ص ۱۸۳

اور غلاموں کو جمع کرتے تو آپ کے غلام عبداللہ بن ابوعتبہ ان کو دو رکعت نماز پڑھاتے۔
اس کو ابوبکر بن ابوشیبہ نے روایت کیا اور اس کے رجال ثقہ ہے لیکن بعض ال انس مجہول ہیں۔

بَابُ لَا صَلٰوةِ الْعِيْدِ فِى الْقُرٰى

دیہات میں نمازِ عید نہیں ہوتی

979- عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِىِّ عَنْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَا تَشْرِيْقَ وَلَا جُمُعَةَ اِلَّا فِىْ مِصْرٍ جَامِعٍ . رَوَاهُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَاٰخَرُوْنَ وَهُوَ اَثَرٌ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت ابوعبدالرحمٰن سُلمی رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ بڑے شہر کے علاوہ کسی جگہ تکبیرات تشریق اور جمعہ نہیں ہوتا اس کو عبدالرزاق اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت اور یہ اثر صحیح ہے۔

بَابُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا نِدَآءٍ وَّلَا اِقَامَةٍ

عیدین کی نماز اذان و اقامت اور اعلان کے بغیر ہونے کا بیان

980- عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَّعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَا لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْاَضْحٰى . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن اذان نہیں کہی جاتی تھی۔
اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

981- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيْدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَّلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ متعدد مرتبہ بغیر اذان اور بغیر اقامت کے عیدین کی نماز پڑھی۔
اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

982- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْ لَا اَذَانَ لِلصَّلٰوةِ يَوْمَ الْفِطْرِ حِيْنَ يَخْرُجُ الْاِمَامُ

۹۷۹۔ مصنف عبد الرزاق کتاب الجمعة باب القرٰی الصغار ج ۳ ص ۱۶۸

۹۸۰۔ بخاری کتاب العیدین باب المشی والرکوب الی العید بغیر اذان ولااقامة ج ۱ ص ۲۹۰، مسلم کتاب صلوٰة العیدین ج ۱ ص ۲۹۰

۹۸۱۔ مسلم کتاب صلوٰة العیدین ج ۱ ص ۲۹۰

وَلاَ بَعْدَ مَا يَخْرُجُ وَلاَ اِقَامَةَ وَلاَ نِدَآءَ وَلاَ شَيْءَ وَلاَ نِدَآءَ يَوْمَئِذٍ وَّلاَ اِقَامَةَ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عیدالفطر کے دن نمازعید کے لئے امام کے آنے کے وقت اور آنے کے بعد کوئی اذان نہیں تھی اور نہ ہی اقامت اور نہ ہی کوئی اور شے اور نہ ہی اعلان اور اقامت بھی نہیں ہوتی تھی۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

بَابُ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

خطبہ سے پہلے نمازعیدین کا بیان

983- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُصَلُّوْنَ الْعِيْدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہ عیدین کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھاتے تھے۔

اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

984- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ شَهِدْتُّ الْعِيْدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَكُلُّهُمْ كَانُوْا يُصَلُّوْنَ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ نمازعید کے لئے حاضر ہوا تو وہ سب خطبہ سے پہلے نمازعید پڑھتے تھے۔

اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

985- وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى اِلَى الْمُصَلّٰى فَاَوَّلُ شَيْءٍ يَّبْدَاُ بِهِ الصَّلٰوةُ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُوْمُ مُقَابِلَ النَّاسِ وَالنَّاسُ جُلُوْسٌ عَلٰى صُفُوْفِهِمْ فَيَعِظُهُمْ وَيُوْصِيْهِمْ وَيَاْمُرُهُمْ فَاِنْ كَانَ يُرِيْدُ اَنْ يَّقْطَعَ بَعْثًا قَطَعَهُ اَوْ يَاْمُرَ بِشَيْءٍ اَمَرَ بِهٖ ثُمَّ يَنْصَرِفُ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَلَمْ يَزَلِ النَّاسُ عَلٰى ذٰلِكَ حَتّٰى خَرَجْتُ مَعَ مَرْوَانَ وَهُوَ اَمِيْرُ الْمَدِيْنَةِ فِيْ اَضْحًى اَوْ فِطْرٍ فَلَمَّا اَتَيْنَا الْمُصَلّٰى اِذَا مِنْبَرٌ بَنَاهُ كَثِيْرُ بْنُ الصَّلْتِ فَاِذَا مَرْوَانُ يُرِيْدُ اَنْ يَّرْتَقِيَهُ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّيَ فَجَبَذْتُ بِثَوْبِهٖ فَجَبَذَنِيْ فَارْتَفَعَ فَخَطَبَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ

---

۹۸۲. مسلم کتاب صلوٰة العیدین ج ۱ ص ۲۹۰

۹۸۳. بخاری کتاب العیدین باب الخطبة بعد العید ج ۱ ص ۱۳۱' مسلم کتاب صلوٰة العیدین ج ۱ ص ۲۹۰

۹۸٤. بخاری کتاب العیدین باب الخطبة بعد العید ج ۱ ص ۱۳۱' مسلم کتاب صلوٰة العیدین ج ۱ ص ۲۸۹

۹۸۵. بخاری کتاب العیدین باب الخروج الی المصلی بغیر منبر واللفظ له ج ۱ ص ۱۳۱' مسلم کتاب العیدین ج ۱ ص ۲۹۰

فَقُلْتُ لَهٗ غَيَّرْتُمْ وَاللّٰهِ فَقَالَ يَا اَبَا سَعِيْدٍ قَدْ ذَهَبَ مَا تَعْلَمُ فَقُلْتُ مَا اَعْلَمُ وَاللّٰهِ خَيْرٌ مِّمَّا لَا اَعْلَمُ فَقَالَ اِنَّ النَّاسَ لَمْ يَكُوْنُوْا يَجْلِسُوْنَ لَنَا بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَجَعَلْتُهَا قَبْلَ الصَّلٰوةِ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۔

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ کی طرف تشریف لے جاتے تو سب سے پہلے جس چیز سے آغاز فرماتے تھے وہ نماز ہوتی پھر نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر کھڑے ہو جاتے اور لوگ صفوں میں بیٹھے ہوتے تو آپ ان کو وعظ اور نصیحت فرماتے پس اگر آپ کسی لشکر کو (جہاد) کے لئے بھیجنا چاہتے تو بھیجتے یا کچھ حکم دینا ہوتا تو حکم صادر فرماتے پھر واپس پلٹ جاتے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں لوگ اسی پر عمل پیرا رہے حتیٰ میں عید الفطر یا عید الاضحیٰ کے دن مروان کے ساتھ (عیدگاہ کی طرف) نکلا اور وہ مدینہ کا گورنر تھا۔ پس جب ہم عیدگاہ آئے تو اچانک ایک ممبر نظر آیا جس کو کثیر بن صلت نے بنایا تھا پس جب عید کی نماز سے پہلے مروان نے اس پر چڑھنے کا ارادہ کیا تو میں نے اسے کپڑے سے پکڑ کر کھینچا تو وہ مجھ سے دامن چھڑا کر (ممبر پر) چڑھ گیا اور نماز عید سے پہلے لوگوں کو خطبہ دیا تو میں نے کہا خدا کی قسم تم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو تبدیل کر دیا تو اس نے کہا اے ابوسعید جو تو جانتا ہے وہ دور گزر گیا، تو میں نے کہا خدا کی قسم جو میں جانتا ہوں یہ اس سے بہتر ہے جو میں نہیں جانتا تو اس نے کہا لوگ ہمارا خطبہ سننے کے لئے نہیں بیٹھتے تو ہم نے خطبہ نماز عید سے پہلے دینا شروع کر دیا۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

بَابُ مَا يُقْرَاُ فِيْ صَلٰوةِ الْعِيْدَيْنِ

عیدین کی نماز میں کیا پڑھا جائے

986- عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا كَانَ يَقْرَاُ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَضْحٰى وَالْفِطْرِ فَقَالَ كَانَ يَقْرَاُ فِيْهِمَا بِقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوواقد لیثی سے پوچھا کہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر (کی نماز) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسی سورت پڑھتے تھے تو انہوں نے کہا کہ ان دونوں نمازوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ اور اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ پڑھا کرتے تھے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

987- وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الْعِيْدَيْنِ وَفِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ قَالَ وَاِذَا اجْتَمَعَ الْعِيْدُ وَالْجُمُعَةُ فِيْ يَوْمٍ وَّاحِدٍ يَّقْرَاُ

۹۸۶۔ مسلم کتاب صلوٰۃ العیدین فصل فی قرأۃ قٓ والقرآن المجید ج ۱ ص ۲۹۱

۹۸۷۔ مسلم کتاب الجمعۃ فصل فی قرأۃ سورۃ الجمعۃ والمنافقین۔ الخ ج ۱ ص ۲۸۸

بِهِمَا اَیْضًا فِی الصَّلَاتَیْنِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین اور جمعہ کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی اور هَلْ اَتٰكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ پڑھتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ اور جب عید اور جمعہ ایک دن میں جمع ہو جاتے تب بھی آپ یہ دو سورتیں دونوں نمازوں میں پڑھتے اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

988- وَعَنْ سَمُرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقْرَأُ فِی الْعِیْدَیْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی وَهَلْ اَتٰكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَالطَّبَرَانِیُّ فِی الْكَبِیْرِ وَاِسْنَادُهٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی اور هَلْ اَتٰكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ پڑھتے۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ابن ابی شیبہ اور طبرانی نے کبیر میں روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ صَلٰوةِ الْعِیْدَیْنِ بِثِنْتَیْ عَشَرَةَ تَكْبِیْرَةً

بارہ تکبیروں کے ساتھ عیدین کی نماز کا بیان

989- عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِیْ عِیْدٍ ثِنْتَیْ عَشَرَةَ تَكْبِیْرَةً سَبْعًا فِی الْاُوْلٰی وَخَمْسًا فِی الْاٰخِرَةِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارُ قُطْنِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ وَاِسْنَادُهٗ لَیْسَ بِالْقَوِیِّ ۔

☆☆ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز میں بارہ تکبیریں کہتے سات تکبیریں پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ، دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ اور بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند قوی نہیں ہے۔

990- وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِی الْعِیْدَیْنِ فِی الْاُوْلٰی سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَاِسْنَادُهٗ ضَعِیْفٌ جِدًّا ۔

☆☆ حضرت عمرو بن عوف مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عیدین کی پہلی رکعت میں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قراءت سے

۹۸۸۔ مسند احمد ج ۵ ص ۷، مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوٰة باب ما یقرأ به فی العید ج ۲ ص ۱۷۶، المعجم الکبیر للطبرانی ج ۷ ص ۱۸۳

۹۸۹۔ مسند احمد ج ۲ ص ۱۸۰، ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة باب ما جاء فی کم یکبر الامام فی صلوٰة العیدین ص ۹۲، دار قطنی کتاب العیدین ج ۲ ص ۴۸، سنن الکبریٰ للبیهقی کتاب الصلوٰة باب التکبیر فی صلوٰة العیدین ج ۳ ص ۲۸۶

۹۹۰۔ ترمذی ابواب العیدین باب فی التکبیر فی العیدین ج ۱ ص ۱۱۹، ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة باب ما جاء فی کم یکبر الامام فی صلوٰة العیدین ص ۹۲

پہلے سات تکبیریں کہتے تھے۔

اس کو امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اور ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند بہت زیادہ ضعیف ہے۔

991- وَعَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِى الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى سَبْعًا وَّخَمْسًا سِوٰى تَكْبِيْرَتَيِ الرُّكُوْعِ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَ اَبُوْدَاوُدَ وَفِىْ اِسْنَادِهٖ ابن لهيعة وفيه كلام مشهور ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں سات اور پانچ تکبیریں کہتے رکوع کی تکبیر کے علاوہ اس کو ابن ماجہ اور ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند میں ابن لھیعہ ہے جس کے بارے میں مشہور کلام ہے۔

992- وَعَنْ سَعْدٍ الْمُؤَذِّنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَبِّرُ فِى الْعِيْدَيْنِ فِى الْاُوْلٰى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَائَةِ وَفِى الْاٰخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ ۔

☆☆ حضرت سعد رضی اللہ عنہ موذن بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز میں پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات تکبیریں کہتے اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے پانچ تکبیرات کہتے' اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا اور اس کی سند ضعیف ہے۔

993- وَعَنْ نَّافِعٍ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ شَهِدْتُّ الْاَضْحٰى وَالْفِطْرَ مَعَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَبَّرَ فِى الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى سَبْعَ تَكْبِيْرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِى الْاٰخِرَةِ خَمْسَ تَكْبِيْرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں حاضر ہوا تو آپ نے پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے پانچ تکبیریں کہتے اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

994- وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَبَّرَ فِىْ عِيْدٍ ثِنْتَىْ عَشْرَةَ تَكْبِيْرَةً سَبْعًا فِى الْاُوْلٰى وَخَمْسًا فِى الْاٰخِرَةِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عمار بن ابوعمار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی عید کی نماز میں بارہ تکبیریں کہتے سات تکبیریں پہلی رکعت میں اور پانچ دوسری رکعت میں اس کو ابوبکر بن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

۹۹۱۔ ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة باب ما جاء فی کم یکبر الامام فی صلوٰة العیدین' ابو داؤد کتاب الصلوٰة باب التکبیر فی العیدین ج ۱ ص ۱۶۳

۹۹۲۔ ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة باب ما جاء فی کم یکبر الامام فی صلوٰة العیدین ص ۹۲

۹۹۳۔ مؤطا امام مالك کتاب العیدین باب ما جاء فی التکبیر والقرائة فی صلوٰة العیدین ص ۱۶۶

۹۹۴۔ مصنف ابن ابی شیبة کتاب الصلوٰة باب فی التکبیر فی العیدین واختلافهم فیه ج ۲ ص ۱۷۶

بَابُ صَلوٰةِ الْعِيدَيْنِ بِسِتِّ تَكْبِيرَاتٍ زَوَآئِدَ
چھ زائد تکبیروں کے ساتھ عیدین کی نماز کا بیان

995- عَنْ اَبِىْ عَآئِشَةَ جَلِيسٍ لِاَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْعَاصِ سَأَلَ اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ وَحُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِى الْاَضْحٰى وَالْفِطْرِ فَقَالَ اَبُوْمُوْسٰى كَانَ يُكَبِّرُ اَرْبَعًا تَكْبِيْرَةً عَلَى الْجَنَآئِزِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ صَدَقَ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰى كَذٰلِكَ كُنْتُ اُكَبِّرُ فِى الْبَصْرَةِ حَيْثُ كُنْتُ عَلَيْهِمْ قَالَ اَبُوْ عَآئِشَةَ وَاَنَا حَاضِرٌ سَعِيْدَ بْنَ الْعَاصِ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ہم مجلس ابوعائشہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیسے تکبیرات کہتے تھے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا آپ نماز جنازہ کی تکبیروں کی طرح چار تکبیریں کہتے تھے تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے سچ کہا اور ابوموسیٰ نے کہا کہ میں بصرہ میں اسی طرح تکبیرات کہتا تھا۔ جب میں ان پر گورنر تھا۔ حضرت ابوعائشہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

996- وَعَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ قَالَا كَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ جَالِسًا وَعِنْدَهُ حُذَيْفَةُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَبُوْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُمْ سَعِيْدُ بْنُ الْعَاصِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ التَّكْبِيْرِ فِىْ صَلوٰةِ الْعِيْدِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ سَلِ الْاَشْعَرِيَّ فَقَالَ الْاَشْعَرِيُّ سَلْ عَبْدَاللّٰهِ فَاِنَّهُ اَقْدَمُنَا وَاَعْلَمُنَا فَسَأَلَهُ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ يُكَبِّرُ اَرْبَعًا ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْكَعُ فَيَقُوْمُ فِى الثَّانِيَةِ فَيَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ اَرْبَعًا بَعْدَ الْقِرَآءَةِ . رَوَاهُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ اور اسود بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے پاس حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے تو حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ نے ان حضرات سے عید کی تکبیرات کے بارے میں پوچھا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا اشعری سے پوچھو تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا عبداللہ بن مسعود سے پوچھو بے شک وہ (اسلام لانے میں) ہم سے مقدم ہیں اور ہم میں سب سے زیادہ جاننے والے ہیں پس تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ چار تکبیریں کہتے تھے۔ پھر قراءت کرتے پھر تکبیر کہہ کر رکوع کرتے پھر (جب) دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو قراءت کرتے پھر قراءت کے بعد چار تکبیریں کہتے۔
اس کو عبدالرزاق نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

997- وَعَنْ كُرْدُوْسٍ قَالَ اَرْسَلَ الْوَلِيْدُ اِلٰى عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَّحُذَيْفَةَ وَاَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ وَاَبِىْ

۹۹۵۔ ابو داؤد کتاب الصلوۃ باب التکبیر فی العیدین

۹۹۶۔ مصنف عبد الرزاق کتاب صلوۃ العیدین باب التکبیر فی الصلوۃ یوم العید ج ۳ ص ۲۹۳

مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ بَعْدَ الْعَتَمَۃِ فَقَالَ اِنَّ ھٰذَا عِیْدٌ لِّلْمُسْلِمِیْنَ فَکَیْفَ الصَّلٰوۃُ فَقَالُوْا سَلْ اَبَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ فَسَأَلَہٗ فَقَالَ یَقُوْمُ فَیُکَبِّرُ اَرْبَعًا ثُمَّ یَقْرَأُ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ وَسُوْرَۃٍ عَنِ الْمُفَصَّلِ ثُمَّ یُکَبِّرُ اَرْبَعًا یَرْکَعُ فِیْ اٰخِرِھِنَّ فَتِلْکَ تِسْعٌ فِی الْعِیْدَیْنِ فَمَا اَنْکَرَہٗ اَحَدٌ مِّنْھُمْ ۔ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ فِی الْکَبِیْرِ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت کردوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ولید نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور ابومسعود رضی اللہ عنہ کی طرف رات کی پہلی تہائی کے بعد پیغام بھیج کر کہا کہ (کل) مسلمانوں کی عید کا دن ہے تو نماز کا طریقہ کیا تو انہوں نے کہا ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے پوچھو تو اس نے حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا وہ کھڑا ہو کر چار تکبیرات کہے پھر سورۃ فاتحہ اور طوال مفصل میں سے ایک سورت پڑھے۔ پھر چار تکبیریں کہے ان کے آخر میں رکوع کرے تو یہ تکبیر تحریمہ اور رکن کی تکبیر سمیت) عیدین میں نو تکبیریں ہو جائیں گے تو ان میں سے کسی نے بھی اس کا انکار نہیں کیا۔

اس کو طبرانی نے روایت کیا الکبیر میں اور اس کی سند حسن ہے۔

998- وَعَنْ عَلْقَمَۃَ وَالْاَسْوَدِ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کَانَ یُکَبِّرُ فِی الْعِیْدَیْنِ تِسْعًا اَرْبَعًا قَبْلَ الْقِرَآءَۃِ ثُمَّ یُکَبِّرُ فَیَرْکَعُ وَفِی الثَّانِیَۃِ یَقْرَأُ فَاِذَا فَرَغَ کَبَّرَ اَرْبَعًا ثُمَّ رَکَعَ ۔ رَوَاہُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ اور اسود بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود عیدین کی نماز میں نو تکبیرات کہتے چار تکبیریں قراءت سے پہلے کہتے پھر تکبیر کہہ کر رکوع کرتے اور دوسری رکعت میں قراءت کرتے پس جب قراءت سے فارغ ہوتے تو چار تکبیریں کہتے پھر رکوع کرتے اس کو عبدالرزاق نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

999- وَعَنْ کُرْدُوْسٍ قَالَ کَانَ عَبْدُاللّٰہِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یُکَبِّرُ فِی الْاَضْحٰی وَالْفِطْرِ تِسْعًا تِسْعًا یَبْدَأُ فَیُکَبِّرُ اَرْبَعًا ثُمَّ یُکَبِّرُ وَاحِدَۃً فَیَرْکَعُ بِھَا ثُمَّ یَقُوْمُ فِی الرَّکْعَۃِ الْاٰخِرَۃِ فَیَبْدَأُ فَیَقْرَأُ ثُمَّ یُکَبِّرُ اَرْبَعًا ثُمَّ یَرْکَعُ بِاِحْدَاھُنَّ ۔ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ فِی الْکَبِیْرِ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت کردوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر میں نو نو تکبیریں کہتے آپ نماز کا آغاز کرتے تو چار تکبیریں کہتے پھر ایک تکبیر کہہ کر رکوع کرتے پھر دوسری رکعت میں کھڑے ہوتے تو قراءت سے آغاز کرتے پھر چار تکبیریں کہتے پھر ان میں سے ایک تکبیر کے ساتھ رکوع کرتے۔

اس کو طبرانی نے کبیر میں بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

1000- وَعَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ شَھِدْتُّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا کَبَّرَ فِیْ صَلٰوۃِ الْعِیْدِ بِالْبَصْرَۃِ تِسْعَ تَکْبِیْرَاتٍ وَالٰی بَیْنَ الْقِرَآءَتَیْنِ قَالَ وَشَھِدْتُّ الْمُغِیْرَۃَ بْنَ شُعْبَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِکَ ۔ رَوَاہُ

۹۹۷۔ المعجم الکبیر للطبرانی ج ۹ ص ۳۵۰

۹۹۸۔ مصنف عبد الرزاق کتاب صلوۃ العیدین باب التکبیر فی الصلوۃ یوم العید ج ۳ ص ۲۹۳

۹۹۹۔ المعجم الکبیر للطبرانی ج ۹ ص ۳۵۰

۱۰۰۰۔ مصنف عبد الرزاق کتاب صلوۃ العیدین باب التکبیر فی الصلوۃ یوم العید ج ۳ ص ۲۹۴

عَبْدُالرَّزَّاقِ وَقَالَ الْحَافِظُ فِی التَّلْخِیْصِ اِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے بصرہ میں عید کی نماز میں نو تکبیریں کہیں اور دونوں قراءتیں پے در پے کیں۔ راوی کہتے ہیں کہ میں مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا تو آپ نے بھی اسی کی مثل تکبیرات کہیں۔

اس کو عبدالرزاق نے بیان کیا اور حافظ نے تلخیص میں کہا ہے کہ اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ تَرْكِ التَّنَفُّلِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْعِيْدِ وَبَعْدَهَا

نماز عید سے پہلے اور اس کے بعد نفل نہ پڑھنا

1001- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرَجَ یَوْمَ الْفِطْرِ فَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ لَمْ یُصَلِّ قَبْلَھَا وَلَا بَعْدَھَا ۔ رَوَاہُ الْجَمَاعَۃُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن تشریف لائے تو دو رکعتیں اس طرح پڑھائیں کہ اس سے پہلے اور بعد میں نفل نہیں پڑھے اس کو محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

1002- وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا خَرَجَ یَوْمَ عِیْدٍ فَلَمْ یُصَلِّ قَبْلَھَا وَلَا بَعْدَھَا وَذَکَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَعَلَہٗ ۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالْحَاکِمُ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عید کے دن (نماز عید کے لئے) تشریف لائے تو (عید کی نماز) سے پہلے اور بعد میں کوئی نفل نماز نہیں پڑھی اور فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور حاکم نے اور اس کی سند حسن ہے۔

1003- وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُصَلِّیْ قَبْلَ الْعِیْدِ شَیْئًا فَاِذَا رَجَعَ اِلٰی مَنْزِلِہٖ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ ۔ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید سے پہلے کوئی (نفل) نماز نہیں پڑھتے

۱۰۰۱۔ بخاری کتاب العیدین باب الصلوٰۃ قبل العید وبعدھا ج ۱ ص ۱۳۵، مسلم کتاب العیدین ج ۱ ص ۲۹۱، ترمذی ابواب العیدین باب لا صلوٰۃ قبل العیدین ولا بعدھما ج ۱ ص ۱۲۰، ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ بعد صلوٰۃ العید ج ۱ ص ۱۶۴، نسائی کتاب صلوٰۃ العیدین باب الصلوٰۃ قبل العیدین وبعدھا ج ۱ ص ۲۳۵، ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلوٰۃ باب ما جاء فی الصلوٰۃ قبل صلوٰۃ العید وبعدھا ص ۹۳، مسند احمد ج ۱ ص ۳۵۵

۱۰۰۲۔ مسند احمد ج ۲ ص ۵۲، ترمذی ابواب العیدین باب لا صلوٰۃ قبل العیدین ولا بعدھما ج ۱ ص ۱۲۰، مستدرک حاکم کتاب العیدین باب لا یصلی قبل العید ولا بعدھا ج ۱ ص ۲۹۵

۱۰۰۳۔ ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلوٰۃ باب ما جاء فی الصلوٰۃ قبل صلوٰۃ العید وبعدھا ص ۹۳

تھے۔ پس جب گھر واپس تشریف لاتے تو دو رکعتیں ادا فرماتے۔

اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

1004- وَعَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ لَیْسَ مِنَ السُّنَّۃِ الصَّلٰوۃُ قَبْلَ خُرُوْجِ الْاِمَامِ یَوْمَ الْعِیْدِ ۔ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ امام کے عید کے دن (نماز عید کے لئے) آنے سے پہلے نفل نماز پڑھنا مسنون نہیں ہے۔

اس کو طبرانی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

1005- وَعَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ وَّحُذَیْفَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کَانَا یَنْہَیَانِ النَّاسَ اَوْ قَالَ یُجَلِّسَانِ مَنْ یَّرَیَانِہٖ یُصَلِّیْ قَبْلَ خُرُوْجِ الْاِمَامِ فِی الْعِیْدِ ۔ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ وَاِسْنَادُہٗ مُرْسَلٌ قَوِیٌّ ۔

☆☆ حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو روکتے تھے یا فرمایا ان لوگوں کو بٹھا دیتے تھے جن کو عید کے دن امام کے نکلنے سے پہلے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے۔

اس کو امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند مرسل قوی ہے۔

بَابُ الذِّہَابِ اِلَی الْمُصَلّٰی فِیْ طَرِیْقٍ وَّالرُّجُوْعِ فِیْ طَرِیْقٍ اُخْرٰی

ایک راستہ سے عید گاہ جانا اور دوسرے راستہ سے لوٹنا

1006- عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَانَ یَوْمُ عِیْدٍ خَالَفَ الطَّرِیْقَ ۔ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ ۔

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب عید کا دن ہوتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم راستہ بدل کر آتے جاتے' اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

1007- وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ اِلَی الْعِیْدِ یَرْجِعُ فِیْ غَیْرِ الطَّرِیْقِ الَّذِیْ خَرَجَ فِیْہِ ۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمَذِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاکِمُ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

۱۰۰۴۔ المعجم الکبیر للطبرانی ج ۱۷ص ۲۴۸

۱۰۰۵۔ المعجم الکبیر للطبرانی ج ۹ ص ۳۵۳

۱۰۰۶۔ بخاری کتاب العیدین باب من خالف الطریق ج ۱ ص ۱۳۴

۱۰۰۷۔ مسند احمد ج ۲ ص ۳۳۸' ترمذی ابواب العیدین باب ما جاء فی خروج النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی العید فی طریق۔ الخ ج ۱ ص ۱۲۰' صحیح ابن حبان باب العیدین ج ۵ ص ۲۰۷' مستدرک حاکم کتاب العیدین باب لا یصلی قبل العید ولا بعدھا ج ۱ ص ۲۹۶

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب عید کے لئے تشریف لے جاتے تو اس راستہ کے علاوہ کسی اور راستہ سے تشریف لے جاتے جس سے عیدگاہ گئے تھے۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اور ابن حاکم نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

1008- وعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ يَوْمَ الْعِيْدِ فِيْ طَرِيْقٍ ثُمَّ رَجَعَ فِيْ طَرِيْقٍ اٰخَرَ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن ایک راستہ اختیار کرتے اور پھر دوسرے راستے سے واپس تشریف لاتے۔

اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ تَكْبِيْرَاتِ التَّشْرِيْقِ

تکبیرات تشریق کا بیان

1009- عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ قَالَ كَانَ عَبْدُاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُكَبِّرُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ اِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ يَقُوْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ . رَوَاهُ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت ابوالاسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عرفہ کے دن فجر کی نماز سے قربانی کے دن عصر کی نماز تک تکبیرات تشریق اس طرح کہتے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اس کو ابوبکر بن ابوشیبہ نے بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

1010- وَعَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ يُكَبِّرُ بَعْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ اِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ مِنْ اٰخِرِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ وَيُكَبِّرُ بَعْدَ الْعَصْرِ . رَوَاهُ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت شقیق رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ عرفہ کے دن فجر کی نماز سے ایام تشریق کے آخری دن عصر کی نماز تک تکبیرات تشریق کہتے اور عصر کے بعد بھی تکبیرات کہتے۔

اس کو ابوبکر بن ابوشیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

۱۰۰۸۔ ابو داؤد كتاب الصلوة باب يخرج الى العيد في طريق ويرجع في طريق ج ۱ ص ۱۶۳، ابن ماجة ابواب اقامة الصلوة باب ما جاء في الخروج يوم العيد من طريق. الخ ص ۹۳، مسند احمد ج ۲ ص ۱۰۹

۱۰۰۹۔ مصنف ابن ابی شيبة كتاب الصلوة باب التكبير من اى يوم هو الى اى ساعة ج ۲ ص ۱۶۵

۱۰۱۰۔ مصنف ابن ابی شيبة كتاب الصلوة باب التكبير من اى يوم هو الى اى ساعة ج ۲ ص ۱۶۵

اَبْوَابُ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

سورج گرہن کے وقت نماز

بَابُ الْحِثِّ عَلَى الصَّلٰوةِ وَالصَّدَقَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ فِى الْكُسُوْفِ

سورج گرہن میں (لوگوں کو) نماز، صدقہ اور استغفار پر ابھارنا

1011- عَنْ اَبِىْ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَقُوْمُوْا فَصَلُّوْا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورج اور چاند میں گہن لوگوں میں سے کسی کی موت کی وجہ سے نہیں لگتا لیکن وہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دونشانیاں ہیں پس جب تم انہیں دیکھوتو کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

1012- وَعَنِ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ فَقَالَ النَّاسُ انْكَسَفَتْ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا فَادْعُوا اللّٰهَ وَصَلُّوْا حَتّٰى يَنْجَلِىَ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس دن حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا سورج میں گہن لگا تو لوگوں نے کہا کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی موت کی وجہ سے سورج میں گہن لگا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دونشانیاں ہیں۔ ان میں کسی کی موت اور حیات کی وجہ سے گہن نہیں لگتا پس جب تم گہن دیکھوتو اللہ تعالیٰ سے دعا کرو اور نماز پڑھو حتیٰ کہ وہ روشن ہو جائے۔

۱۰۱۱۔ بخاری ابواب الکسوف باب الصلوٰۃ فی کسوف الشمس ج ۱ ص ۱۴۲، مسلم کتاب الکسوف فصل صلوٰۃ الکسوف رکعتان الخ ج ۱ ص ۲۹۹ ۔

۱۰۱۲۔ بخاری ابواب الکسوف باب الصلوٰۃ فی کسوف الشمس ج ۱ ص ۱۴۲، مسلم کتاب الکسوف فصل صلوٰۃ الکسوف رکعتان الخ ج ۱ ص ۳۰۰ ۔

اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

1013- وَعَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ وَكَبِّرُوْا وَصَلُّوْا وَتَصَدَّقُوْا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں ان میں کسی کی موت اور حیات کی وجہ سے گہن نہیں لگتا۔ پس جب تم گہن دیکھو تو اللہ کو یاد کرو اور اس کی بڑائی بیان کرو اور نماز پڑھو اور صدقہ ادا کرو۔

اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

1014- وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنَّهُمَا اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُمَا فَصَلُّوْا ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ سورج اور چاند میں کسی کی موت اور حیات کی وجہ سے گہن نہیں لگتا لیکن وہ تو اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں پس جب تم گہن دیکھو تو نماز پڑھو، اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

1015- وَعَنْ اَبِىْ مُوْسٰى رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزِعًا يَّخْشٰى اَنْ تَكُوْنَ السَّاعَةُ فَاَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى بِاَطْوَلِ قِيَامٍ وَّرُكُوْعٍ وَّسُجُوْدٍ مَّا رَاَيْتُهٗ قَطُّ يَفْعَلُهٗ وَقَالَ هٰذِهِ الْاٰيَاتُ الَّتِىْ يُرْسِلُ اللّٰهُ لَا تَكُوْنُ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنْ (يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ) فَاِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِهٖ وَدُعَائِهٖ وَاسْتِغْفَارِهٖ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سورج میں گہن لگا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھبرا کر اٹھے اس خوف سے قیامت آ گئی۔ پس آپ مسجد تشریف لائے تو قیام رکوع اور سجود اتنا لمبا کیا کہ میں نے کبھی بھی آپ کو ایسا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا اور فرمایا یہ نشانیاں اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے یہ کسی کی موت اور حیات کی وجہ سے نہیں ہوتیں لیکن اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے پس جب تم ان میں سے کچھ دیکھو تو اللہ تعالیٰ کے ذکر اور اس سے دعا مانگنے اور اس سے بخشش طلب کرنے کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

۱۰۱۳۔ بخاری ابواب الکسوف باب الصدقة فی الکسوف ج ۱ ص ۱۴۲ مسلم کتاب الکسوف فصل فی صلوة الکسوف رکعتان الخ ج ۱ ص ۲۹۵

۱۰۱۴۔ بخاری ابواب الکسوف باب الصلوة فی کسوف الشمس ص ۱۴۲، مسلم کتاب الکسوف فصل صلوة الکسوف رکعتان۔ الخ ج ۱ ص ۲۹۹

۱۰۱۵۔ بخاری ابواب الکسوف باب الذکر فی الکسوف ج ۱ ص ۱۴۵، مسلم کتاب الکسوف فصل صلوة الکسوف رکعتان۔ الخ ج ۱ ص ۲۹۹

اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

1016- وَعَنْ اَسْمَآءَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ لَقَدْ اَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالْعَتَاقَۃِ فِیْ کُسُوْفِ الشَّمْسِ ۔ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ ۔

☆☆ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند گرہن کے موقع پر غلام آزاد کرنے کا حکم دیا۔
اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

بَاب صَلٰوۃِ الْکُسُوْفِ بِخَمْسِ رُکُوْعَاتٍ فِیْ کُلِّ رَکْعَۃٍ
نماز کسوف کی ہر رکعت میں پانچ رکوع کا بیان

1017- عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ انْکَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی بِھِمْ فَقَرَاَ سُوْرَۃً مِّنَ الطُّوَلِ وَرَکَعَ خَمْسَ رَکْعَاتٍ وَّسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ قَامَ الثَّانِیَۃَ فَقَرَاَ سُوْرَۃً مِّنَ الطُّوَلِ وَرَکَعَ خَمْسَ رَکْعَاتٍ وَّسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ جَلَسَ کَمَا ھُوَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَۃِ یَدْعُوْ حَتّٰی انْجَلٰی کُسُوْفُھَا ۔ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِیْ اِسْنَادِہٖ لِیْنٌ ۔

☆☆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج میں گہن لگا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھائی تو آپ نے طویل سورتوں میں سے ایک سورت پڑھی اور پانچ رکوع اور دو سجدے کئے پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے تو طویل سورتوں میں سے ایک سورت پڑھی اور پانچ رکوع اور دو سجدے کئے پھر آپ جیسے قبلہ کی طرف بیٹھے ہوئے تھے ویسے ہی دعا فرماتے رہے حتیٰ کہ سورج کا گہن ختم ہو گیا۔
اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور اس کی سند میں کمزوری ہے۔

1018- وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی قَالَ انْکَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَرَکَعَ خَمْسَ رَکَعَاتٍ وَّسَجَدَ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ فَعَلَ فِی الرَّکْعَۃِ الثَّانِیَۃِ مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا صَلَّاھَا اَحَدٌ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَیْرِیْ ۔ رَوَاہُ ابْنُ جَرِیْرٍ وَّصَحَّحَہٗ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سورج میں گہن لگا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی او (اس میں) پانچ رکوع اور دو سجدے کئے پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا پھر سلام پھیر کر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد میرے علاوہ کسی نے یہ نماز نہیں پڑھی۔
اس کو ابن جریر نے روایت کیا اور صحیح قرار دیا۔

1019- وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ نُبِّئْتُ اَنَّ الشَّمْسَ کَسَفَتْ وَعَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بِالْکُوْفَۃِ فَصَلّٰی بِھِمْ عَلِیُّ بْنُ

١٠١٦۔ بخاری ابواب الکسوف باب من احب العتاقۃ فی کسوف الشمس ج ١ ص ١٤٤
١٠١٧۔ ابو داؤد کتاب الکسوف باب من قال اربع رکعات ج ١ص ١٦٧

اَبِیْ طَالِبٍ خَمْسَ رَکْعَاتٍ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیْنِ عِنْدَ الْخَامِسَۃِ ثُمَّ قَامَ فَرَکَعَ خَمْسَ رَکْعَاتٍ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَیْنِ عِنْدَ الْخَامِسَۃِ قَالَ عَشْرُ رَکْعَاتٍ وَّاَرْبَعُ سَجَدَاتٍ ۔ رَوَاہُ ابْنُ جَرِیْرٍ ۔

قَالَ النِّیْمَوِیُّ اِتِّصَالُ الْحَسَنِ بِعَلِیٍّ ثَابِتٌ بِوُجُوْہٍ لٰکِنَّہٗ لَمْ یَشْھَدْ ھٰذِہِ الْوَاقِعَۃَ عَلٰی مَا یَقْتَضِیْہِ قَوْلُہٗ نُبِّئْتُ ۔

☆☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی کہ سورج میں گہن لگا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ میں تھے تو حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو پانچ رکوع کے ساتھ نماز پڑھائی پھر پانچوں رکوع کے وقت دوسجدے کئے پھر کھڑے ہوئے تو پانچ رکوع کئے اور پانچویں رکوع کے وقت دوسجدے کئے۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ نے دس رکوع اور چار سجدے ئے اس کو ابن جریر نے روایت کیا۔

علامہ نیموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کی ملاقات حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ کئی وجوہ سے ثابت ہے لیکن وہ اس واقع میں حاضر نہیں تھے جیسا کہ آپ کا قول نُبِّئْتُ اس کا تقاضا کرتا ہے۔

بَابُ کُلِّ رَکْعَۃٍ بِاَرْبَعِ رُکُوْعَاتٍ

ہر رکعت چار رکوعوں کے ساتھ

1020- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ صَلّٰی فِیْ کُسُوْفٍ قَرَاَ ثُمَّ رَکَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَکَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَکَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَکَعَ ثُمَّ سَجَدَ قَالَ وَالْاُخْرٰی مِثْلُھَا ۔ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَاٰخَرُوْنَ وَفِیْ رِوَایَۃٍ صلّٰی ثمان رکعات فِیْ اربع سَجَدَاتٍ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن میں نماز پڑھائی تو آپ نے قراءت کی پھر رکوع کیا پھر قراءت کی پھر رکوع کیا پھر قراءت کی پھر رکوع کیا پھر قراءت کی پھر رکوع کیا پھر سجدہ کیا۔ راوی فرماتے ہیں دوسری رکعت بھی اسی کی مثل پڑھی۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا ہے کہ آپ نے آٹھ رکوع کئے اور چار سجدے کئے۔

1021- وَعَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کُسِفَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰی عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لِلنَّاسِ فَقَرَاَ یٰسٓ اَوْ نَحْوَھَا ثُمَّ رَکَعَ نَحْوًا مِّنْ قَدْرِ السُّوْرَۃِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَہٗ فَقَالَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ثُمَّ قَامَ قَدْرَ السُّوْرَۃِ یَدْعُوْ وَیُکَبِّرُ ثُمَّ رَکَعَ قَدْرَ قِرَآءَتِہٖ اَیْضًا ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ثُمَّ قَامَ اَیْضًا قَدْرَ السُّوْرَۃِ ثُمَّ رَکَعَ قَدْرَ ذٰلِکَ اَیْضًا حَتّٰی صَلّٰی اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ اِلَی الرَّکْعَۃِ الثَّانِیَۃِ فَفَعَلَ کَفِعْلِہٖ فِی الرَّکْعَۃِ الْاُوْلٰی ثُمَّ جَلَسَ یَدْعُوْ وَیَرْغَبُ حَتّٰی انْکَسَفَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ حَدَّثَھُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَذٰلِکَ فَعَلَ ۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

۱۰۲۰۔ مسلم کتاب الکسوف فصل صلوۃ الکسوف رکعتان۔ الخ ج ۱ ص ۲۹۹

۱۰۲۱۔ مسند احمد ج ۱ ص ۱۴۳

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سورج میں گہن لگا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو آپ نے سورۃ یٰسین یا اس کی مثل کوئی سورت پڑھی پھر آپ نے سورت کی مقدار رکوع کیا پھر اپنا سر اٹھا کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہا پھر سورت کی مقدار کھڑے ہو کر دعا مانگی اور تکبیر کہتے رہے پھر رکوع بھی سورت کی مقدار کیا پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہا پھر سورت کی مقدار قیام کیا۔ پھر رکوع بھی اسی کی مقدار کیا حتیٰ آپ نے چار رکوع کئے پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہا پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے تو ایسا ہی عمل کیا جیسا کہ آپ نے پہلی رکعت میں کیا پھر آپ بیٹھ کر دعا مانگتے رہے اور رغبت دلاتے رہے حتیٰ کہ سورج روشن ہو گیا پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ ثَلَاثِ رُکُوْعَاتٍ فِیْ کُلِّ رَکْعَةٍ

ہر رکعت میں تین رکوع کا بیان

1022- عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ انْکَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰی عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ مَاتَ اِبْرَاھِیْمُ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ اِنَّمَا انْکَسَفَتْ لِمَوْتِ اِبْرَاھِیْمَ فَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی بِالنَّاسِ سِتَّ رَکَعَاتٍ بِاَرْبَعِ سَجَدَاتٍ ۔ رَوَاہُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جس دن آپ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو سورج میں گہن لگا تو لوگوں نے کہا کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات کی وجہ سے سورج میں گہن لگا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ چھ رکوع چار سجدوں کے ساتھ الحدیث' اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

1023- وَعَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی سِتَّ رَکَعَاتٍ فِیْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ ۔ رَوَاہُ النَّسَآئِیُّ وَاَحْمَدُ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (نماز کسوف) میں چھ رکوع اور چار سجدے کئے اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ اور احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

1024- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ صَلّٰی فِیْ کُسُوْفٍ فَقَرَاَ ثُمَّ رَکَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَکَعَ ثُمَّ قَرَاَ ثُمَّ رَکَعَ ثُمَّ سَجَدَ وَالْاُخْرٰی مِثْلُھَا ۔ رَوَاہُ التِّرْمَذِیُّ وَصَحَّحَہٗ ۔

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن میں نماز پڑھائی تو آپ نے قراءت فرمائی پھر رکوع کیا پھر قراءت فرمائی پھر رکوع فرمایا پھر سجدہ کیا اور دوسری رکعت بھی اسی کی مثل ادا کی۔

۱۰۲۲۔ مسلم کتاب الکسوف فصل صلوٰۃ الکسوف رکعتان۔ الخ ج ۱ ص ۲۹۷

۱۰۲۳۔ نسائی کتاب الکسوف باب کیف صلوٰۃ الکسوف ج ۱ ص ۲۱۵' مسند احمد عن جابر ج ۳ ص ۳۱۸

۱۰۲۴۔ ترمذی ابواب صلوٰۃ الکسوف باب فی صلوٰۃ الکسوف ج ۱ ص ۱۲۵

اس کو ترمذی نے روایت کیا اور صحیح قرار دیا۔

بَابُ كُلِّ رَكْعَةٍ بِرُكُوعَيْنِ

1025- عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَفَّ النَّاسُ وَرَائَهُ فَكَبَّرَ فَاقْتَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَائَةً طَوِيْلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ وَقَرَأَ قِرَائَةً طَوِيْلَةً هِيَ اَدْنٰى مِنَ الْقِرَائَةِ الْاُوْلٰى ثُمَّ كَبَّرَ وَرَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ اَدْنٰى مِنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ فَاسْتَكْمَلَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَّانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَنْصَرِفَ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ نبی اکرم ﷺ کی زوجہ حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ میں سورج میں گہن لگا تو آپ مسجد تشریف لائے اور لوگوں نے آپ کے پیچھے صفیں باندھیں تو رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہہ کر لمبی قراءت کی پھر تکبیر کہہ کر طویل رکوع کیا پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کر کھڑے رہے اور سجدہ نہ کیا اور طویل قراءت کی یہ پہلی قراءت سے کم تھی پھر تکبیر کہہ کر لمبا رکوع کیا جو کہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہا پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا تو آپ نے چار سجدوں کے ساتھ نماز مکمل فرمائی اور آپ کے نماز سے فارغ ہونے سے پہلے سورج روشن ہو گیا۔

اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

1026- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ انْخَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا نَحْوًا مِنْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَّهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

۱۰۲۵. بخاری ابواب الکسوف باب خطبة الامام فی الکسوف ج ۱ ص ۱۴۲، مسلم کتاب الکسوف فصل صلوٰة الکسوف رکعتان الخ ج ۱ ص ۲۹۶

۱۰۲۶. بخاری ابواب الکسوف باب صلوٰة الکسوف جماعة ج ۱ ص ۱۴۳، مسلم کتاب الکسوف فصل صلوٰة الکسوف رکعتان ج ۱ ص ۲۹۸

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج میں گہن لگا تو آپ نے سورۃ بقرہ کی قراءت کی مثل طویل قیام فرمایا پھر طویل رکوع کیا پھر سر مبارک اٹھا کر طویل قیام کیا جو کہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر طویل رکوع کیا جو کہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ نے سجدہ کیا پھر طویل قیام کیا جو پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر آپ نے سر مبارک اٹھایا تو طویل قیام فرمایا جو کہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر طویل رکوع کیا جو کہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر سجدہ کیا پھر نماز سے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا۔ اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

1027- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُسِفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمٍ شَدِيْدِ الْحَرِّ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهٖ فَاَطَالَ الْقِيَامَ حَتّٰى جَعَلُوْا يَخِرُّوْنَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِّنْ ذٰلِكَ فَكَانَتْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَّاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاوُدَ ۔

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک سخت گرمی والے دن سورج میں گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھائی تو طویل قیام کیا حتیٰ کہ لوگ گرمی کی شدت سے بیہوش ہو کر گرنے لگے پھر آپ نے طویل رکوع کیا پھر دو سجدے کئے پھر کھڑے ہو کر اسی کی مثل عمل فرمایا پس یہ (دو رکعتوں میں) چار رکوع اور چار سجدے ہوئے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

بَابُ كُلِّ رَكْعَةٍ بِرُكُوْعٍ وَّاحِدٍ

ہر رکعت میں ایک رکوع

1028- عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُرُّ رِدَآئَهٗ حَتّٰى دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلْنَا فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالنَّسَآئِيُّ وزاد كما تصلون وَابْنُ حِبَّانَ وَقَالَ رَكْعَتَيْنِ مثل صلٰوتكم ۔

☆☆ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے تو سورج میں گہن لگ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی چادر مبارک گھسیٹتے ہوئے اٹھے اور مسجد میں تشریف لائے تو ہم بھی مسجد میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی۔

۱۰۲۷۔ مسلم کتاب الکسوف فصل صلٰوۃ الکسوف رکعتان ۔ الخ ج ۱ ص ۲۹۷، مسند احمد ج ۳ ص ۳۷۴، ابو داؤد کتاب الکسوف باب من قال اربع رکعات ج ۱ ص ۱۶۷

۱۰۲۸۔ بخاری ابواب الکسوف باب الصلٰوۃ فی کسوف الشمس ج ۱ ص ۱۴۱، نسائی کتاب الکسوف باب کیف صلٰوۃ الکسوف ج ۱ ص ۲۲۱، صحیح ابن حبان باب صلٰوۃ الکسوف ج ۵ ص ۲۱۵

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور نسائی نے یہ الفاظ زائد روایت کئے ہیں جیسا کہ تم نماز پڑھتے ہو اور ابن حبان نے فرمایا تمہاری نماز کی مثل دو رکعتیں پڑھائیں۔

1029- وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَا اَنَا اَرْمِيْ بِاَسْهُمِيْ فِيْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذِ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهُنَّ وَقُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى مَا يَحْدُثُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي انْكِسَافِ الشَّمْسِ الْيَوْمَ فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَّدَيْهِ يَدْعُوْ وَيُكَبِّرُ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ حَتّٰى جُلِيَ عَنِ الشَّمْسِ فَقَرَاَ سُوْرَتَيْنِ وَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ .

☆☆ حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ میں میں تیراندازی کر رہا تھا کہ اچانک سورج میں گہن لگا تو میں نے تیروں کو پھینکا اور سوچا کہ میں ضرور دیکھوں گا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورج گرہن کے موقع پر کیا کرتے ہیں پس میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اس حال میں کہ آپ اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے دعا کر رہے تھے تکبیر وتہلیل کہہ رہے تھے حتیٰ کہ سورج روشن ہو گیا تو آپ نے دو سورتیں پڑھیں اور دو رکعت نماز پڑھائی۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور نسائی نے یہ الفاظ زائد روایت کئے کہ آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں اور چار سجدے کئے۔

1030- وَعَنْ قَبِيْصَةَ الْهِلَالِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَزِعًا يَّجُرُّ ثَوْبَهٗ وَاَنَا مَعَهٗ يَوْمَئِذٍ بِالْمَدِيْنَةِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَاَطَالَ فِيْهِمَا الْقِيَامَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَانْجَلَتْ فَقَالَ هٰذِهِ الْاٰيَاتُ يُخَوِّفُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهَا فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا فَصَلُّوْا كَاَحْدَثِ صَلٰوةٍ صَلَّيْتُمُوْهَا مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ . رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت قبیصہ ہلالی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج میں گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوفزدہ ہو کر اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے نکلے اور میں اس دن مدینہ میں آپ کے ساتھ تھا تو آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں پس آپ نے ان میں طویل قیام فرمایا پھر نماز سے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو چکا تھا تو آپ نے فرمایا یہ نشانیاں ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ ڈراتا ہے پس جب تم اسے دیکھو تو اپنی اس فرض نماز کی طرح نماز پڑھو جو ابھی تم نے پڑھی ہے اس کو ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

1031- وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا اَنَا وَغُلَامٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ نَرْمِيْ غَرَضَيْنِ لَنَا حَتّٰى اِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قِيْدَ رُمْحَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ فِيْ عَيْنِ النَّاظِرِ مِنَ الْاُفُقِ اسْوَدَّتْ حَتّٰى اٰضَتْ كَاَنَّهَا تَنُّوْمَةٌ فَقَالَ اَحَدُنَا

۱۰۲۹۔ مسلم کتاب الکسوف فصل صلوٰة الکسوف رکعتان ج ۱ ص ۲۹۹، نسائی کتاب الکسوف باب التسبیح والتکبیر والدعا عند کسوف الشمس ج ۱ ص ۲۱۳

۱۰۳۰۔ ابو داؤد کتاب الکسوف باب من قال اربع رکعات ج ۱ ص ۱۶۸، نسائی کتاب الکسوف باب کیف صلوٰة الکسوف ج ۱ ص ۲۱۹

لِصَاحِبِہٖ اِنْطَلِقْ بِنَا اِلَى الْمَسْجِدِ فَوَ اللّٰہِ لَيَحْدُثَنَّ شَأْنُ هٰذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اُمَّتِهٖ حَدَثًا قَالَ فَدُفِعْنَا فَاِذَا هُوَ بَارِزٌ فَاسْتَقْدَمَ فَصَلّٰى فَقَامَ بِنَا كَاَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِيْ صَلٰوةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهٗ صَوْتًا قَالَ ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَاَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِيْ صَلٰوةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهٗ صَوْتًا قَالَ ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَاَطْوَلِ مَا سَجَدَ بِنَا فِيْ صَلٰوةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهٗ صَوْتًا ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور انصار کا ایک لڑکا اپنے اپنے نشانہ پر تیر اندازی کر رہے تھے حتیٰ کہ سورج دو یا تین نیزوں کے برابر ہو گیا اور دیکھنے والے کی نظر میں افق سے وہ سیاہ ہو کر تنومہ گھاس کی طرح ہو گیا تو ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا ہمارے ساتھ مسجد چل خدا کی قسم سورج کی یہ حالت ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے بارے میں کوئی نئی بات پیدا کریگی۔ ہم جا رہے تھے پس اچانک آپ تشریف لے آئے اور آگے بڑھ کر ہمیں نماز پڑھائی پس آپ نے نماز میں ہمارے ساتھ اتنا طویل قیام کیا کہ کبھی کسی نماز میں نہیں کیا تھا۔ لیکن ہم آپ کی آواز نہیں سن رہے پھر آپ نے ہمارے ساتھ اتنا طویل رکوع کیا جو کہ کسی نماز میں نہیں کیا تھا (لیکن) ہم آپ کی آواز نہیں سن رہے تھے پھر آپ نے ہمارے ساتھ اتنا طویل سجدہ کیا کہ کسی نماز میں نہیں کیا تھا۔ لیکن ہم آپ کی آواز بالکل نہیں سن رہے تھے۔ پھر آپ نے دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا۔ اور اس کی سند صحیح ہے۔

1032۔ وَعَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكَدْ يَرْكَعُ ثُمَّ رَكَعَ فَلَمْ يَكَدْ يَرْفَعُ ثُمَّ رَفَعَ فَلَمْ يَكَدْ يَسْجُدُ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ يَرْفَعُ ثُمَّ رَفَعَ فَلَمْ يَكَدْ يَسْجُدُ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكَدْ يَرْفَعُ ثُمَّ رَفَعَ وَفَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْاُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج میں گہن لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو قریب نہ تھا کہ آپ رکوع کرتے پھر آپ نے رکوع کیا تو قریب نہ تھا کہ رکوع سے اپنا سر اٹھاتے پھر آپ نے رکوع سے اپنا سر مبارک اٹھایا تو قریب نہ تھا کہ آپ سجدہ کرتے پھر آپ نے سجدہ کیا تو قریب نہ تھا کہ آپ سجدہ سے اپنا سر مبارک اٹھاتے پھر آپ نے سجدہ سے سر مبارک اٹھایا تو قریب نہ تھ کہ (دوسرا) سجدہ کرتے پھر آپ نے سجدہ کیا اور قریب نہ تھا کہ سجدہ سے اپنا سر انور اٹھاتے پھر آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا۔

اس کو ابوداؤد اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

1033۔ وَعَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْهُ ابْنُ

۱۰۳۱۔ ابو داؤد کتاب الکسوف باب من قال اربع رکعات ج ۱ ص ۱۶۸، نسائی کتاب الکسوف باب کیف صلوٰۃ الکسوف ج ۱ ص ۲۱۸

۱۰۳۲۔ ابو داؤد کتاب الکسوف باب من قال یرکع رکعتین ج ۱ ص ۱۶۹

رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا كَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيْمَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ايَتَانِ مِنْ ايَاتِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ اَلَا وَاِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهَا كَذٰلِكَ فَافْزَعُوْا اِلَى الْمَسَاجِدِ ثُمَّ قَامَ فَقَرَاَ فِيْمَا نَرٰى بَعْضَ الرّٰكِتٰبٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ اعْتَدَلَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ فِي الْاُوْلٰى .رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ .

☆☆ حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تو سورج میں گہن لگا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی موت کی وجہ سے سورج میں گہن لگا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں اور بے شک ان میں کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے گہن نہیں لگتا۔ پس جب تم ان دونوں کو اس حالت میں دیکھو تو مسجد کی طرف جاؤ پھر آپ نے قیام فرمایا تو ہمارے خیال میں آپ نے الرّٰکِتٰبٌ کا کچھ حصہ تلاوت فرمایا۔ پھر آپ نے رکوع کیا پھر آپ سیدھے کھڑے ہوئے پھر آپ نے دو سجدے کئے پھر آپ کھڑے ہوئے تو دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا جس طرح آپ نے پہلی رکعت میں کیا۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

1034- وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ نَحْوًا مِّنْ صَلٰوتِكُمْ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ .رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَآئِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن میں نماز پڑھائی جیسا کہ تم رکوع اور سجود کرتے ہوئے نماز پڑھتے ہو اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

1035- وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا خُسِفَتِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ فَصَلُّوْا كَاَحْدَثِ صَلٰوةٍ صَلَّيْتُمُوْهَا .رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ وَزَادَ فِيْ رِوَايَةٍ مِّنَ الْمَكْتُوْبَةِ وَاِسْنَادُهُمَا صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سورج اور چاند میں گہن لگے تو اس فرض نماز کی طرح نماز پڑھو جو تم نے ابھی پڑھی ہے۔

اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور ان کی سند حسن ہے۔

بَابُ الْقِرَآءَةِ بِالْجَهْرِ فِيْ صَلٰوةِ الْكُسُوْفِ

نماز کسوف میں جہراً قراءت کرنے کا بیان

1036- عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَرَ فِي الْخُسُوْفِ بِقِرَآءَتِهٖ فَصَلّٰى اَرْبَعَ

۱۰۳۳. مسند احمد ج ۵ ص ۴۲۸

۱۰۳۴. مسند احمد ج ۴ ص ۲۷۱، نسائی کتاب الکسوف باب کیف صلوٰۃ الکسوف ج ۱ ص ۲۲۰

۱۰۳۵. نسائی کتاب الکسوف باب کیف صلوٰۃ الکسوف ج ۱ ص ۲۱۹

رَکَعَاتٍ فِی رَکْعَتَیْنِ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ۔ رَوَاہُ الشَّیْخَانِ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف میں بلند آواز سے قراءت کی پس آپ نے دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدے کئے۔

اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

بَابُ الْاِخْفَآءِ بِالْقِرَآءَةِ فِی صَلٰوۃِ الْکُسُوْفِ

نماز کسوف میں سرا قراءت کرنا

1037- عَنْ سَمُرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلّٰی بِہِمْ فِی کُسُوْفِ الشَّمْسِ لَا نَسْمَعُ لَہٗ صَوْتًا ۔ رَوَاہُ الْخَمْسَةُ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سورج گہن میں نماز پڑھائی ہم آپ کی آواز نہیں سنتے تھے۔

اس کو اصحاب خمسہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

1038- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ صَلَّیْتُ اِلٰی جَنْبِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ کَسَفَتِ الشَّمْسُ فَلَمْ اَسْمَعْ لَہٗ قِرَآءَةً ۔ رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جس دن سورج میں گہن لگا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی تو میں نے آپ کی قراءت نہیں سنی۔

اس کو طبرانی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ صَلٰوۃِ الْاِسْتِسْقَآءِ

بارش طلب کرنے کے لئے نماز پڑھنا

1039- عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ زَیْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ خَرَجَ یَسْتَسْقِیْ قَالَ

۱۰۳۶۔ مسلم کتاب الکسوف فصل صلوٰۃ الکسوف رکعتان ج ۱ ص ۲۹۶، بخاری کتاب الکسوف باب الجھر بالقرائۃ فی الکسوف ج ۱ ص ۱۴۵

۱۰۳۷۔ ترمذی ابواب صلوٰۃ الکسوف باب کیف القرائۃ فی الکسوف ج ۱ ص ۱۲۶، ابو داؤد کتاب الکسوف باب من قال اربع رکعات ج ۱ ص ۱۶۸، نسائی کتاب الکسوف باب ترک الجھر فیھا بالقرائۃ ج ۱ ص ۲۲۲، ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلوٰۃ باب ما جاء فی صلوٰۃ الکسوف ج ۱ ص ۹۱، مسند احمد ج ۵ ص ۱۴

۱۰۳۸۔ المعجم الکبیر للطبرانی ج ۱۱ ص ۱۰

فَحَوَّلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ يَدْعُوْ ثُمَّ حَوَّلَ رِدَآئَهُ ثُمَّ صَلّٰى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ وزاد البخاری جهر فِيْهِمَا بالقرآءة ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جس دن آپ بارش کی دعا مانگنے کے لئے تشریف لائے تو آپ نے لوگوں کی طرف اپنی پشت مبارک فرمائی اور قبلہ کی طرف منہ کر کے دعا مانگی پھر اپنی چادر مبارک پلٹ دی پھر آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی۔

اس کو شیخین رحمہما اللہ نے روایت کیا اور امام بخاری رحمہ اللہ کی روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے۔ ان دونوں رکعتوں میں جہراً قراءت فرمائی۔

1040- وَعَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلّٰى وَاسْتَسْقٰى وَحَوَّلَ رِدَآءَهُ حِيْنَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَبَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَا ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عید گاہ تشریف لے گئے اور بارش کے لئے دعا کی اور اپنی چادر پلٹ دی جس وقت قبلہ کی طرف متوجہ ہوئے اور خطبہ سے پہلے نماز سے آغاز کیا پھر قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر دعا فرمائی اس کو امام احمد رحمہ اللہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

1041- وَعَنْهُ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰى وَعَلَيْهِ خَمِيْصَةٌ لَّهُ سَوْدَآءُ فَاَرَادَ اَنْ يَّاْخُذَ بِاَسْفَلِهَا فَيَجْعَلَهُ اَعْلَاهَا فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ فَقَلَّبَهَا عَلَيْهِ الْاَيْمَنَ عَلَى الْاَيْسَرِ وَالْاَيْسَرَ عَلَى الْاَيْمَنِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بارش کے لئے دعا فرمائی درانحالیکہ آپ پر سیاہ چادر تھی پس رسول اللہ ﷺ نے ارادہ فرمایا کہ اس کے نچلے حصہ کو پکڑ کر اوپر کر لیں یہ آپ پر دشوار ہو گیا تو اس کی دائیں جانب کو بائیں جانب پر اور بائیں جانب کو دائیں جانب پر الٹ دیا۔

اس کو امام احمد رحمہ اللہ اور ابوداؤد رحمہ اللہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

1042- وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَّسْتَسْقِىْ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ بِلَا اَذَانٍ وَّلَا اِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَنَا وَدَعَا اللّٰهَ وَحَوَّلَ وَجْهَهُ نَحْوَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَّدَيْهِ ثُمَّ قَلَبَ رِدَآئَهُ فَجَعَلَ الْاَيْمَنَ عَلَى الْاَيْسَرِ وَالْاَيْسَرَ عَلَى الْاَيْمَنِ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

۱۰۳۹۔ بخاری ابواب الاستسقاء باب کیف حول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہرہ الی الناس ج ۱ ص ۱۳۹، مسلم کتاب صلوٰۃ الاستسقاء ج ۱ ص ۲۹۳

۱۰۴۰۔ مسند احمد ج ۴ ص ۴۱

۱۰۴۱۔ مسند احمد ج ۴ ص ۴۱، ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ جماع ابواب صلوٰۃ الاستسقاء۔ الخ ج ۱ ص ۱۶۴

۱۰۴۲۔ ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلوٰۃ باب ما جاء فی صلوٰۃ الاستسقاء ص ۹۱

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لئے دعا مانگی تو آپ باہر تشریف لائے تو آپ نے ہمیں بغیر اذان اور اقامت کے دو رکعت نماز پڑھائی پھر آپ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اپنا چہرہ انور قبلہ کی طرف کیا درانحالیکہ آپ اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر اپنی چادر مبارک پلٹ دی اس کی دائیں طرف بائیں پر اور بائیں طرف دائیں پر رکھ دی اس کو ابن ماجہ اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

1043- وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ شَكَا النَّاسُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُحُوْطَ الْمَطَرِ فَاَمَرَ بِمِنْبَرٍ فَوُضِعَ لَهٗ فِي الْمُصَلّٰى وَوَعَدَ النَّاسَ يَوْمًا يَّخْرُجُوْنَ فِيْهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ بَدَأَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ ثُمَّ قَالَ اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ وَاسْتِيْخَارَ الْمَطَرِ عَنْ اِبَّانِ زَمَانِهٖ عَنْكُمْ وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَدْعُوْهُ وَوَعَدَكُمْ اَنْ يَّسْتَجِيْبَ لَكُمْ ثُمَّ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ فِي الرَّفْعِ حَتّٰى بَدَأَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ ثُمَّ حَوَّلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهٗ وَقَلَّبَ اَوْ حَوَّلَ رِدَآءَهٗ وَهُوَ رَافِعٌ يَّدَيْهِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ وَنَزَلَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَاَنْشَاَ اللّٰهُ سَحَابَةً فَرَعَدَتْ وَبَرَقَتْ ثُمَّ اَمْطَرَتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ فَلَمْ يَاْتِ مَسْجِدَهٗ حَتّٰى سَالَتِ السُّيُوْلُ فَلَمَّا رَاٰى سُرْعَتَهُمْ اِلَى الْكِنِّ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنِّيْ عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اِسْنَادُهٗ جَيِّدٌ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بارشوں کے بند ہونے کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ممبر کا حکم دیا جو آپ کے لئے عید گاہ میں رکھ دیا گیا اور آپ نے لوگوں سے ایک دن کا وعدہ کیا کہ وہ اس دن (گھروں سے) نکلیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سورج نظر آنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو ممبر پر بیٹھ کر تکبیر کہی اور اللہ عزوجل کی حمد کی پھر فرمایا کہ تم نے اپنے علاقوں کی خشک سالی اور بارش کے اپنے وقت سے مؤخر ہونے کی شکایت کی ہے اور اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم اس سے دعا کرو اور اس نے تم سے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری دعا قبول فرمائے گا۔ پھر آپ نے یہ دعا فرمائی تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ نہایت رحم فرمانے والا بہت مہربان روز جزا کا مالک اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو غنی ہے اور ہم محتاج ہیں ہم پر بارش نازل فرما جو ایک مدت تک ہمیں قوت اور فائدہ دے پھر آپ نے اپنے دونوں مبارک ہاتھ اٹھائے اور مسلسل اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے رہے حتیٰ کہ آپ کے دونوں بغلوں کی سفیدی ظاہر ہوگئی پھر آپ نے لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ مبارک پھیری اور اپنی چادر مبارک پلٹ دی درانحالیکہ آپ اپنے دونوں ہاتھوں کو

۱۰۴۳۔ ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب رفع الیدین فی الاستسقاء ج ۱ ص ۱۶۵

اٹھائے ہوئے تھے پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ممبر سے اتر کر دو رکعتیں پڑھائیں تو اللہ تعالیٰ نے بادل ظاہر فرمائے جن میں گرج اور چمک تھی پھر اللہ کے حکم سے بارش برسی پس آپ ابھی مسجد تک نہ پہنچے تھے کہ نالے بہہ پڑے پس جب آپ نے لوگوں کو تیزی سے اپنی پناہ گاہوں کی طرف جاتے دیکھا تو آپ ہنسے حتیٰ کہ آپ کے مبارک دانت ظاہر ہو گئے پھر آپ نے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر اور بے شک میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور فرمایا کہ یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند جید ہے۔

1044- وَعَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ كِنَانَةَ قَالَ اَرْسَلَنِيْ اَمِيْرٌ مِّنَ الْاُمَرَآءِ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَسْئَلُهُ عَنِ الْاِسْتِسْقَآءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَّا مَنَعَهُ اَنْ يَّسْأَلَنِيْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاضِعًا مُّتَبَذِّلًا مُّتَخَشِّعًا مُّتَضَرِّعًا فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّيْ فِي الْعِيْدَيْنِ وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هٰذِهٖ . رَوَاهُ النَّسَآئِيُّ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت اسحٰق بن عبداللہ بن کنانہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ مجھے امراء میں سے کسی امیر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس نماز استسقاء کے متعلق پوچھنے کے لئے بھیجا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ اسے مجھ سے سوال کرنے سے کس چیز نے روکا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے کے لئے سادہ کپڑوں میں تشریف لائے عاجزی اور انکساری کرتے ہوئے پس آپ نے نماز عید کی طرح دو رکعتیں پڑھائیں لیکن تمہارے اس خطبہ کی طرح خطبہ نہ پڑھا۔

اس کو نسائی اور ابوداؤد نے روایت اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابُ صَلٰوةِ الْخَوْفِ

نماز خوف کا بیان

1045- عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ قَالَ كُنَّا اِذَا اَتَيْنَا عَلٰى شَجَرَةٍ ظَلِيْلَةٍ تَرَكْنَاهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَسَيْفُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَلَّقٌ بِشَجَرَةٍ فَاَخَذَ سَيْفَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرَطَهٗ فَقَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَخَافُنِيْ قَالَ لَا قَالَ فَمَنْ يَّمْنَعُكَ مِنِّيْ قَالَ اللّٰهُ يَمْنَعُنِيْ مِنْكَ قَالَ فَتَهَدَّدَهٗ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَغْمَدَ السَّيْفَ وَعَلَّقَهٗ قَالَ فَنُوْدِيَ بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى بِطَائِفَةٍ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ تَاَخَّرَ وَصَلّٰى بِالطَّائِفَةِ الْاُخْرٰى رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعُ رَكَعَاتٍ

١٠٤٤. نسائی کتاب الاستسقاء باب کیف صلٰوۃ الاستسقاء ج ١ ص ٢٢٦' ابو داؤد کتاب الصلٰوۃ جماع ابواب الاستسقاء. الخ ج ١ ص ١٦٥

١٠٤٥. مسلم کتاب فضائل القرآن باب صلٰوۃ الحوف ج ١ ص ٢٧٩' بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ ذات الرقاع تعلیقا ج ٢ ص ٥٩٢

وَّلِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ . وَالْبُخَارِيُّ تَعْلِيقًا .

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلے حتیٰ کہ ہم جب ذات الرقاع میں تھے تو جب سایہ سار درخت کے پاس پہنچے تو اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آرام کے لئے چھوڑ دیا تو مشرکین میں سے ایک شخص آیا درانحالیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار درخت کے ساتھ لٹکی ہوئی تھی تو اس نے آپ کی تلوار لے کر سونت لی اور کہنے لگا کیا آپ مجھ سے ڈرتے ہیں تو آپ نے فرمایا نہیں اس نے کہا تجھے مجھ سے کون بچائے گا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے تم سے اللہ تعالیٰ بچائے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے دھمکایا تو اس نے تلوار نیام میں ڈال کر لٹکا دی پھر نماز کے لئے اذان کہی گئی تو آپ نے ایک جماعت کو دو رکعتیں پڑھائیں پھر وہ پیچھے ہٹ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری جماعت کو دو رکعتیں پڑھائیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چار رکعتیں ہوئیں اور لوگوں کی دو رکعتیں اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور بخاری نے اسے تعلیقا روایت کیا۔

1046- وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ فَصَافَفْنَا لَهُمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَنَا فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَّعَهُ تُصَلِّي وَاَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ وَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ مَّعَهُ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوْا مَكَانَ الطَّائِفَةِ الَّتِي لَمْ تُصَلِّ فَجَائُوا فَرَكَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمْ رَكْعَةً وَّسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَّسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ . رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ .

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کی طرف ایک غزوہ میں شریک ہوا پس جب ہم دشمن کے سامنے ہوئے تو ہم نے ان کے مقابلے کے لئے صفیں باندھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے تو ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہوگئی اور ایک جماعت دشمن کے مقابل کھڑی ہوگئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیچھے کھڑی جماعت کو ایک رکعت پڑھائی (جس میں) ایک رکوع اور دو سجدے فرمائے پھر یہ جماعت اس گروہ کی جگہ چلی گئی جنہوں نے نماز نہیں پڑھی وہ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک رکعت پڑھائی اور دو سجدے فرمائے پھر سلام پھیر دیا۔ پھر ان میں سے ہر ایک نے کھڑے ہو کر اکیلے ایک رکوع اور دو سجدے کئے یعنی ایک رکعت پڑھی اس کو محدثین رحمہم اللہ کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

1047- وَعَنْ نَّافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ اِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ يَتَقَدَّمُ الْاِمَامُ

۱۰۴۶۔ بخاری ابواب صلوٰۃ الخوف ج ۱ ص ۱۲۸، مسلم کتاب فضائل القرآن باب صلوٰۃ الخوف ج ۱ ص ۲۷۸، ترمذی ابواب الصلوٰۃ والسجدۃ باب ما جاء فی صلوٰۃ الخوف ج ۱ ص ۱۲۶، ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب من قال یصلی بکل طائفۃ رکعۃ ج ۱ ص ۱۷۶، نسائی کتاب صلوٰۃ الخوف ج ۱ ص ۲۲۹، ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلوٰۃ باب ما جاء فی صلوٰۃ الخوف ص ۹۰، مسند احمد ج ۲ ص ۱۵۰

۱۰۴۷۔ مؤطا امام کتاب صلوٰۃ الخوف ص ۱۷۰، بخاری کتاب التفسیر باب قولہ عزوجل وان خفتم فرجالًا۔ الخ ج ۲ ص ۶۵۰

وَطَآئِفَةٌ مِّنَ النَّاسِ فَيُصَلِّي بِهِمُ الْإِمَامُ رَكْعَةً وَّتَكُوْنُ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ لَمْ يُصَلُّوا فَإِذَا صَلَّى الَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً اسْتَأْخَرُوْا مَكَانَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا وَلَا يُسَلِّمُوْنَ وَيَتَقَدَّمُ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا فَيُصَلُّونَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ يَنْصَرِفُ الْإِمَامُ وَقَدْ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَتَقُوْمُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنَ الطَّائِفَتَيْنِ فَيُصَلُّونَ لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً رَكْعَةً بَعْدَ أَنْ يَّنْصَرِفَ الْإِمَامُ فَيَكُوْنُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنَ الطَّائِفَتَيْنِ قَدْ صَلَّوْا رَكْعَتَيْنِ فَإِنْ كَانَ خَوْفًا هُوَ أَشَدَّ مِنْ ذٰلِكَ صَلَّوْا رِجَالًا قِيَامًا عَلٰى أَقْدَامِهِمْ أَوْ رُكْبَانًا مُّسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةِ أَوْ غَيْرَ مُسْتَقْبِلِيْهَا ۔

قَالَ مَالِكٌ قَالَ نَافِعٌ لَّا أَرٰى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ إِلَّا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ فِي الموطا ثم البخاری من طریقه فِي كتاب التفسير من صَحِيْحِهٖ ۔

قَالَ النِّيْمَوِيُّ ان صلوٰة الخوف لها انواع مختلفة و صفات متنوعة وردتْ فيها اخبارٌ صَحِيْحَةٌ

☆☆ حضرت نافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے جب صلوٰۃ خوف کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا امام اور لوگوں میں سے ایک جماعت آگے بڑھے اور امام ان کو ایک رکعت پڑھائے اور ایک گروہ امام اور دشمن کے درمیان کھڑا ہو۔ پس جب امام کے ساتھ والے لوگ ایک رکعت پڑھ لیں تو وہ پیچھے ہٹ کر ان لوگوں کی جگہ چلے جائیں جنہوں نے نماز نہیں پڑھی اور یہ سلام نہ پھیریں اور جنہوں نے نماز نہیں پڑھی وہ آگے بڑھیں اور امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھیں پھر امام سلام پھیر دے اور وہ دو رکعتیں پڑھ چکا ہے۔ پھر دونوں گروہوں میں سے ہر ایک امام کے سلام پھیرنے کے بعد اکیلے اکیلے ایک ایک رکعت پڑھیں تو ہر ایک کی دو دو رکعتیں ہو جائیں گی۔ اگر خوف اس سے بھی زیادہ ہو تو لوگ پیدل کھڑے ہو کر نماز پڑھیں یا سوار ہو کر قبلہ کی طرف متوجہ ہوں یا نہ ہوں۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میرے خیال میں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی بیان کیا ہے۔

اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے موطا میں روایت کیا۔ پھر بخاری نے اسی سند سے اپنی صحیح کی کتاب التفسیر میں نقل کیا۔

علامہ نیموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں صلوٰۃ الخوف کی مختلف قسمیں اور مختلف طریقے ہیں جن کے متعلق صحیح احادیث وارد ہوئی ہیں۔

اَبْوَابُ الْجَنَآئِزِ

جنازہ کے احکام

بَابُ تَلْقِيْنِ الْمُحْتَضَرِ

قریب المرگ شخص کو (کلمہ کی) تلقین کرنے کا بیان

1048- عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ الا البخاری ۔

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے قریب المرگ لوگوں کو لا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین کرو۔

اس کوسوائے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

1049- وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مردوں کو لا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین کرو۔

اس کوامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

1050- وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهٖ لَا

۱۰۴۸۔ مسلم کتاب الجنائز ج ۱ص ۳۰۰' ابواب الجنائز باب ما جاء فی تلقین المریض عند الموت ج ۱ ص ۱۹۲' ابو داؤد کتاب الجنائز باب فی التلقین ج ۲ ص ۸۸' نسائی کتاب الجنائز باب تلقین المیت ج ۱ ص ۲۵۹' ابن ماجة ابواب ما جاء فی الجنائز باب ما جاء فی تلقین المیت۔ الخ ص ۱۰۵' مسند احمد ج ۳ ص ۳

۱۰۴۹۔ مسلم کتاب الجنائز ج ۱ ص ۳۰۰

۱۰۵۰۔ ابو داؤد کتاب الجنائز باب التلقین ج ۲ ص ۸۸

اِلـٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کا آخری کلام لا اِلـٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہوا تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

اس کو ابوداؤد اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ تَوْجِيْهِ الْمُخْتَضَرِ اِلَى الْقِبْلَةِ

قریب المرگ شخص کا منہ قبلہ کی طرف کرنا

1051- عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ سَأَلَ عَنِ الْبَرَآءِ ابْنِ مَعْرُوْرٍ فَقَالُوْا تُوُفِّىَ وَاَوْصٰى اَنْ يُّوَجَّهَ اِلَى الْقِبْلَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَابَ الْفِطْرَةَ ثُمَّ ذَهَبَ فَصَلّٰى عَلَيْهِ ۔ رَوَاهُ الْحَاكِمُ فِى الْمُسْتَدْرَكِ وَقَالَ حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو براء بن معرور کے بارے میں پوچھا تو لوگوں نے عرض کیا کہ وہ فوت ہو گئے ہیں اور انہوں نے وصیت کی ہے کہ (مرنے کے بعد) ان کا منہ قبلہ کی طرف کر دیا جائے تو رسول اللہ نے فرمایا اس نے فطرت کو پا لیا پھر آپ تشریف لے گئے اور اس کی نماز جنازہ پڑھائی اس حدیث کو امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے مستدرک میں روایت کیا اور فرمایا یہ حدیث صحیح ہے۔

بَابُ قِرَآءَةِ يٰسٓ عِنْدَ الْمَيِّتِ

میت کے پاس سورۂ یٰسین پڑھنے کا بیان

1052- عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِقْرَءُوْا يٰسٓ عَلٰى مَوْتَاكُمْ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالنَّسَآئِىُّ وَاَعَلَّهُ ابْنُ الْقَطَّانِ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ۔

☆☆ حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے مرنے والوں کے پاس سورۂ یٰسین کی تلاوت کرو۔

اس کو ابوداؤد ابن ماجہ اور نسائی نے روایت کیا اور ابن قطان نے اسے معلل قرار دیا اور ابن حبان نے اسے صحیح قرار دیا۔

۱۰۵۱. مستدرك حاكم كتاب الجنائز باب يوجه المحتضر الى القبلة ج ۱ ص ۳۵۳

۱۰۵۲. ابو داؤد كتاب الجنائز باب القرائة عند الميت ج ۲ ص ۸۹' ابن ماجة ابواب ما جاء فى الجنائز ما جاء فى ما يقال عند المريض اذا حضر ص ۱۰۵' صحيح ابن حبان كتاب الجنائز فصل فى المحتضر ج ٦ ص ۳۰

بَابُ تَغْمِيضِ الْمَيِّتِ

میت کی آنکھیں بند کرنے کا بیان

1053- عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِىْ سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ فَاَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرُّوْحَ اِذَا قُبِضَ تَبِعَهُ الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِهِ فَقَالَ لَا تَدْعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ فَاِنَّ الْمَلٰئِكَةَ يُؤَمِّنُوْنَ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِىْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِى الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِىْ عَقِبِهِ فِى الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِىْ قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِىْ قَبْرِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

☆☆ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے درانحالیکہ ان کی آنکھیں پھٹی ہوئی تھیں تو آپ نے ان کی آنکھوں کو بند فرما دیا پھر فرمایا جب روح قبض کی جاتی ہے تو آنکھیں اس کو دیکھتی ہیں اوران کے گھر والوں میں کچھ لوگوں نے رونا شروع کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے لئے صرف خیر مانگو پس بے شک فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں جو تم کہتے ہیں پھر آپ نے یہ دعا مانگی اے اللہ! ابوسلمہ کی مغفرت فرما اور مھدیین میں ان کا درجہ بلند فرما اور اس کے پیچھے رہنے والوں کی نگہبانی فرما اور ہماری اور اس کی مغفرت فرما اے ربّ العالمین اور ان کی قبر کو کشادہ فرما اور ان کی قبر کو روشن فرما ان کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

بَابُ تَسْجِيَةِ الْمَيِّتِ

میت کو کپڑے سے ڈھانکنا

1054- عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّىَ سُجِّىَ بِبُرْدٍ حِبَرَةٍ. رَوَاهُ الشَّيْخَانِ.

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ کو یمنی چادر میں ڈھانک دیا گیا اس کو شیخین نے روایت کیا۔

بَابُ غُسْلِ الْمَيِّتِ

میت کو غسل دینے کا بیان

1055- عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ

۱۰۵۳. مسلم كتاب الجنائز ج ۱ ص ۳۰۰

۱۰۵۴. بخاری كتاب الجنائز باب الدخول على الميت بعد الموت. الخ ج ۱ ص ۱۶۶، مسلم كتاب الجنائز فصل فی كفن الميت. الخ ج ۱ ص ۳۰۶

تُوُفِّيَتِ ابْنَتُهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ وَّاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ فَاِذَا فَرَغْتُنَّ فَاٰذِنَّنِي فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَعْطَانَا حِقْوَهُ فَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ تَعْنِي اِزَارَهُ . رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ وَفِي رِوَايَةٍ لهم ابدان بميا مِنهَا ومواضع الوضوء مِنْهَا .

☆☆ حضرت ام عطیہ انصاریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی فوت ہوئیں تو آپ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اس کو تین یا پانچ مرتبہ غسل دو یا اگر مناسب سمجھو تو اس سے زیادہ مرتبہ بیری کے پتوں اور پانی سے غسل دو اور آخر میں کچھ کافور لگا دینا جب تم فارغ ہو جاؤ تو مجھے خبر دینا پس جب ہم فارغ ہو گئیں تو ہم نے آپ کو اطلاع دی تو آپ نے ہمیں اپنی چادر اتار کر دی اور فرمایا اس کو سب کپڑوں سے نیچے پہنا دو یعنی اس کا ازار بنا دو۔

اس کو محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی ایک جماعت نے روایت کیا اور ایک روایت میں ہے کہ تم اس کی دائیں جانب اور وضو کی جگہوں سے غسل کا آغاز کرو۔

بَابُ غُسْلِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهٗ

مرد کا اپنی بیوی کو غسل دینا

1056- عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَقِيْعِ فَوَجَدَنِيْ وَاَنَا اَجِدُ صُدَاعًا فِيْ رَأْسِيْ وَاَنَا اَقُوْلُ وَا رَأْسَاهُ فَقَالَ بَلْ اَنَا يَا عَائِشَةُ وَا رَأْسَاهُ ثُمَّ قَالَ مَا ضَرَّكِ لَوْ مِتِّ قَبْلِيْ فَقُمْتُ عَلَيْكِ فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ . رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاٰخَرُوْنَ قَالَ النِّيْمَوِيُّ قوله فغسلتك غير محفوظ .

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع سے واپس تشریف لائے تو آپ نے مجھے اس حال میں پایا کہ میں اپنے سر میں درد محسوس کر رہی تھی اور کہہ رہی تھی ہائے میرا سر تو آپ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا بلکہ میں کہتا ہوں وارأساہ پھر آپ نے فرمایا تجھے کیا نقصان ہے اگر تو مجھ سے پہلے فوت ہو جائے تو میں تیرے پاس ہوں گا تجھے غسل دوں اور کفن دوں گا اور تجھ پر نماز جنازہ پڑھوں گا اور تجھے دفن کروں گا۔

اس کو ابن ماجہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا علامہ نیموی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں راوی کا قول فَغَسَلْتُكِ محفوظ نہیں ہے۔

1057- وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ لَمَّا مَاتَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا غَسَلْتُ اَنَا وَعَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ . رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَعْرِفَةِ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ .

۱۰۵۵. بخاری کتاب الجنائز غسل المیت . الخ ج ۱ ص ۱۶۷، مسلم کتاب الجنائز فصل فی غسل المیت وتراً ج ۱ ص ۳۰۴، ترمذی ابواب الجنائز باب ما جاء فی غسل المیت ج ۱ ص ۱۹۳، ابو داؤد کتاب الجنائز باب کیف غسل المیت ج ۲ ص ۹۲، نسائی کتاب الجنائز باب غسل المیت وتراً ج ۱ ص ۲۶۶، ابن ماجة ابواب ما جاء فی الجنائز باب ما جاء فی غسل المیت وترا ص ۱۰۶، مسند احمد ج ٦ ص ۴۰۷

۱۰۵۶. ابن ماجة ابواب ما جاء فی الجنائز ما جاء فی غسل الرجل المرأته . الخ ص ۱۰۷

☆☆ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جب حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا تو میں نے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کو غسل دیا۔

اس کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے المعرفۃ میں بیان کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

بَابُ غُسْلِ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا

بیوی کا اپنے شوہر کو غسل دینا

1058 - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَسْمَآءَ بِنْتَ عُمَیْسٍ امْرَاَةَ اَبِیْ بَكْرِ نِ الصِّدِّیْقِ غَسَّلَتْ اَبَا بَكْرِ نِ الصِّدِّیْقَ حِیْنَ تُوُفِّیَ ثُمَّ خَرَجَتْ فَسَاَلَتْ مَنْ حَضَرَهَا مِنَ الْمُهَاجِرِیْنَ فَقَالَتْ اِنِّیْ صَائِمَةٌ وَّاِنَّ هٰذَا یَوْمٌ شَدِیْدُ الْبَرْدِ فَهَلْ عَلَیَّ مِنْ غُسْلٍ فَقَالُوْا لَا ۔ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاِسْنَادُهٗ مُرْسَلٌ قَوِیٌّ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زوجہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو غسل دیا جب آپ کا وصال ہوا پھر باہر تشریف لا کر اپنے پاس موجود مہاجرین سے پوچھا کہ میں روزہ کی حالت میں ہوں اور بے شک یہ سخت سرد دن ہے تو کیا مجھ پر (میت کو غسل دینے کی وجہ سے) غسل لازم ہے تو انہوں نے کہا نہیں۔

اس کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند مرسل قوی ہے۔

بَابُ التَّكْفِیْنِ فِی الثِّیَابِ الْبِیْضِ

سفید کپڑوں میں کفن دینے کا بیان

1059 - عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلْبَسُوْا مِنْ ثِیَابِكُمُ الْبَیَاضَ فَاِنَّهَا مِنْ خَیْرِ ثِیَابِكُمْ وَكَفِّنُوْا فِیْهَا مَوْتَاكُمْ ۔ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَآئِیَّ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِیُّ وَاٰخَرُوْنَ ۔

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے کپڑوں میں سے سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ تمہارے کپڑوں میں بہتر کپڑے ہیں اور انہی کپڑوں میں اپنے مردوں کو کفن دو۔

اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا اور امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے صحیح قرار دیا۔

۱۰۵۷۔ معرفۃ السنن والآثار کتاب الجنائز ج ۵ ص ۲۳۱، سنن الکبریٰ للبیهقی کتاب الجنائز باب الرجل یغسل امرأته اذا ماتت ج ۳ ص ۳۹۷

۱۰۵۸۔ مؤطا امام مالک کتاب الجنائز باب غسل المیت ص ۲۰۴

۱۰۵۹۔ ترمذی ابواب الجنائز باب ما جاء ما یستحب من الاکفان ج ۱ ص ۱۹۳، ابو داؤد کتاب اللباس باب فی البیاض ج ۲ ص ۲۰۶، ابن ماجة ابواب ما جاء فی الجنائز باب ما جاء ما یستحب من الکفن ص ۱۰۷، مسنداحمد ج ۱ ص ۲۴۷

1060- وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلْبَسُوْا ثِيَابَ الْبَيَاضِ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ . رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَآئِيُّ وَالتِّرْمَذِيُّ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَاهُ .

☆☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا تم سفید کپڑے پہنو پس بے شک وہ بہت پاکیزہ اور بہت اچھے ہیں اور انہی میں اپنے مردوں کو کفن دو۔

اس کو احمد نسائی، ترمذی اور حاکم نے روایت کیا اور حاکم اور ترمذی نے اسے صحیح قرار دیا۔

بَابُ التَّحْسِيْنِ فِي الْكَفْنِ

اچھا کفن پہنانے کا بیان

1061- عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَفَّنَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کفن دے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے اچھا کفن دے۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

1062- وَعَنْ اَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَلِيَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ . رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمَذِيُّ وَحَسَّنَهُ .

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کا ولی بنے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے اچھا کفن دے۔

اس کو ابن ماجہ اور ترمذی نے روایت کیا اور حسن قرار دیا۔

بَابُ تَكْفِيْنِ الرَّجُلِ فِيْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ

مرد کو تین کپڑوں میں کفن دینے کا بیان

1063- عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِيْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ

۱۰۶۰۔ مسند احمد ج ۵ ص ۱۰، نسائی کتاب الجنائز باب الامر بتحسین الکفن ج ۱ ص ۲۶۸، مستدرک حاکم کتاب الجنائز باب الکفن فی ثیاب البیض. الخ ص ۳۵۴

۱۰۶۱۔ مسلم کتاب الجنائز فصل فی کفن المیت فی ثلاثة اثواب. الخ ج ۱ ص ۳۰۶

۱۰۶۲۔ ابن ماجة ابواب ما جاء فی الجنائز باب ما جاء ما یستحب من الکفن ص ۱۰۷، ترمذی ابواب الجنائز باب ما جاء ما یستحب من الاکفان ج ۱ ص ۱۹۴

سَحُوْلِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيْصٌ وَّلَا عِمَامَةٌ

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے تین سفید سحولی کپڑوں میں غسل دیا گیا جن میں قمیص اور عمامہ نہ تھا۔

اس کو محدثین رحمہم اللہ کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

1064- وَعَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّهٗ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهَا فِیْ كَمْ كُفِّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِیْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ سَحُوْلِيَّةٍ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

☆☆ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا تو آپ نے فرمایا تین سحولی کپڑوں میں۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

1065- وَعَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ اَبُوْبَكْرٍ قَالَ اَیُّ يَوْمٍ هٰذَا قُلْنَا يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ قَالَ فَاَیُّ يَوْمٍ قُبِضَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا قُبِضَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ قَالَ فَاِنِّیْ اَرْجُوْ مَا بَيْنِیْ وَبَيْنَ اللَّيْلِ قَالَتْ وَكَانَ عَلَيْهِ ثَوْبٌ فِيْهِ رَدْعٌ مِّنْ مَّشْقٍ فَقَالَ اِذَا اَنَا مِتُّ فَاغْسِلُوْا ثَوْبِیْ هٰذَا وَضُمُّوْا اِلَيْهِ ثَوْبَيْنِ جَدِيْدَيْنِ فَكَفِّنُوْنِیْ فِیْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ فَقُلْنَا اَفَلَا نَجْعَلُهَا جُدُدًا كُلَّهَا قَالَتْ فَقَالَ لَا اِنَّمَا هُوَ لِلْمُهْلَةِ قَالَتْ فَمَاتَ لَيْلَةَ الثُّلَاثَآءِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبُخَارِیُّ وَقَالَ رَدْعٌ مِّنْ زَعْفَرَانَ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو فرمایا آج کونسا دن تو ہم نے کہا آج پیر کا دن ہے تو انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کس دن وصال ہوا تو ہم نے کہا کہ آپ کا وصال پیر کے دن ہوا تو آپ نے فرمایا مجھے بھی اس وقت اور رات کے درمیان (اس کی) امید ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اور آپ پر ایک کپڑا تھا جس میں کیرو کے نشان تھے تو آپ نے فرمایا جب میرا انتقال ہو جائے تو میرے اس کپڑے کو دھو کر اس کے ساتھ مزید دو نئے کپڑے ملا کر مجھے کپڑوں میں کفن دینا تو ہم نے کہا کیا ہم سب کپڑے نئے نہ لے لیں۔ آپ نے فرمایا وہ تو مردہ سے نکلنے والی پیپ کے لئے ہے تو آپ فرماتی ہیں کہ آپ منگل کی رات فوت ہو گئے۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور آپ نے فرمایا زعفران کے نشان۔

۱۰۶۳۔ بخاری کتاب الجنائز باب الکفن بلا عمامة ج ۱ ص ۱۶۹' مسلم کتاب الجنائز فصل فی کفن المیت فی ثلاثة اثواب. الخ ص ۳۰۵' ترمذی ابواب الجنائز باب ما جاء فی کم کفن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ ص ۱۹۵' ابو داؤد کتاب الجنائز باب فی الکفن ج ۲ ص ۹۳' نسائی کتاب الجنائز باب کفن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ ص ۲۶۸' ابن ماجة ابواب ما جاء فی الجنائز باب ماجاء فی کفن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ص ۱۰۷' مسند احمد ج ٦ ص ١٦٥

۱۰٦٤۔ مسلم کتاب الجنائز فصل فی کفن المیت فی ثلاثة اثواب ج ۱ ص ۳۰٦

۱۰٦٥۔ مسند احمد ج ۷ ص ٤٥ بخاری کتاب الجنائز باب موت یوم الاثنین ج ۱ ص ۱۸٦

بَابُ تكْفِيْنِ الْمَرْأَةِ فِي خَمْسَةِ اَثْوَابٍ
عورت کو پانچ کپڑوں میں کفنانا

1066- عَنْ لَيْلٰى بِنْتِ قَانِفِ الثَّقْفِيَّةِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ فِيْمَنْ غَسَلَ اُمَّ كُلْثُوْمِ ابْنَةَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ وَفَاتِهَا فَكَانَ اَوَّلُ مَا اَعْطَانِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِقَاءَ ثُمَّ الدِّرْعَ ثُمَّ الْخِمَارَ ثُمَّ الْمِلْحَفَةَ ثُمَّ اُدْرِجَتْ بَعْدُ فِي الثَّوْبِ الْاٰخِرِ قَالَتْ وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عِنْدَ الْبَابِ مَعَهٗ كَفْنُهَا يُنَاوِلُنَاهَا ثَوْبًا ثَوْبًا ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ مَقَالٌ ۔

☆☆ حضرت لیلیٰ بنت قانف ثقفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کی وفات کے وقت میں بھی ان عورتوں میں شامل تھی جو حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کو غسل دے رہی تھیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سب سے پہلے ازار عطا فرمائی پھر قمیص پھر اوڑھنی پھر چادر پھر اس کے بعد ان کو لپیٹنے کے لئے ایک اور کپڑا دیا آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا کفن آپ کے پاس تھا جس میں سے ایک ایک کپڑا آپ ہمیں عطا فرمارہے تھے۔

اس کو ابوداوٗد نے روایت کی اور اس کی سند میں کلام ہے۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الْمَيِّتِ
میت پر نماز پڑھنے کے بارے میں جو روایات وارد ہوئی ہیں

1067- عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ الْجَنَازَةَ حَتّٰى يُصَلِّيَ فَلَهٗ قِيْرَاطٌ وَّمَنْ شَهِدَ حَتّٰى تُدْفَنَ كَانَ لَهٗ قِيْرَاطَانِ قِيْلَ وَمَا الْقِيْرَاطَانِ قَالَ مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيْمَيْنِ ۔ رَوَاهُ الشَّيْخَانِ ۔

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے جنازہ میں حاضر ہو کر نماز جنازہ پڑھی اس کے لئے ایک قیراط ہے اور جو میت کے دفن کیے جانے تک موجود رہا اس کے لئے دو قیراط اجر ہے عرض کیا گیا دو قیراط کیا ہیں تو فرمایا دو بڑے پہاڑوں کی مثل ہیں۔

اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

1068- وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَيِّتٍ تُصَلِّيْ عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ

۱۰۶۶۔ ابو داؤد کتاب الجنائز باب فی کفن المرأة ج ۲ ص ۹۴

۱۰۶۷۔ بخاری کتاب الجنائز باب من انتظر حتی یدفن ج ۱ ص ۱۷۷، مسلم کتاب الجنائز فصل حصول ثواب القیراط ۔ الخ ج ۱ ص ۳۰۷

اَلْمُسْلِمِیْنَ یَبْلُغُوْنَ مِائَۃً کُلُّھُمْ یَشْفَعُوْنَ لَہٗ اِلَّا شُفِّعُوْا فِیْہِ ۔ رَوَاہُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس میت پر مسلمانوں کی ایک ایسی جماعت نماز پڑھے جن کی تعداد سو ہو وہ سب اس کے حق میں شفاعت کریں تو ان کی شفاعت اس میت کے حق میں قبول کی جائے گی۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

1069- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللہُ عَنْھُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ رَّجُلٍ مُّسْلِمٍ یَّمُوْتُ فَیَقُوْمُ عَلٰی جَنَازَتِہٖ اَرْبَعُوْنَ رَجُلاً لَّا یُشْرِکُوْنَ بِاللہِ شَیْئًا اِلَّا شَفَّعَھُمُ اللہُ فِیْہِ ۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَ مُسْلِمٌ وَّاَبُوْدَاوٗدَ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان شخص فوت ہو جائے پھر اس کی نماز جنازہ ایسے چالیس افراد پڑھیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتے ہوں تو اللہ تعالیٰ ان کی شفاعت اس میت کے حق میں قبول فرمائے گا۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

1070- وَعَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَآئِشَۃَ رَضِیَ اللہُ عَنْھَا لَمَّا تُوُفِّیَ سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَتِ ادْخُلُوْا بِہِ الْمَسْجِدَ حَتّٰی اُصَلِّیَ عَلَیْہِ فَاُنْکِرَ ذٰلِکَ عَلَیْھَا فَقَالَتْ وَاللّٰہِ لَقَدْ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی ابْنَیْ بَیْضَآءَ فِی الْمَسْجِدِ سُھَیْلٍ وَّاَخِیْہِ ۔ رَوَاہُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ان کا (جنازہ) مسجد میں داخل کروتا کہ میں بھی ان کی نماز جنازہ پڑھوں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر اس کا انکار کیا گیا تو آپ نے فرمایا اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میضاء کے دو بیٹوں سہیل اور ان کے بھائی کی نماز جنازہ مسجد میں پڑھائی تھی۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

1071- وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلٰی جِنَازَۃٍ فِی الْمَسْجِدِ فَلَیْسَ لَہٗ شَیْءٌ ۔ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مسجد میں میت پر نماز جنازہ پڑھی

۱۰۶۸۔ مسلم کتاب الجنائز فصل فی قبول شفاعۃ الاربعین ج ۱ ص ۳۰۸

۱۰۶۹۔ مسند احمد ج ۱ ص ۲۷۷، مسلم کتاب الجنائز فصل فی قبول شفاعۃ ما یقول فی الصلوۃ علی المیت ج ۱ ص ۱۹۸

۱۰۷۰۔ مسلم کتاب الجنائز فصل فی جواز الصلوۃ علی المیت فی المسجد ج ۱ ص ۳۱۳

۱۰۷۱۔ ابن ماجۃ ابواب ماجاء فی الجنائز باب ما جاء فی الصلوۃ علی الجنائز فی المسجد ص ۱۱۰، ابو داؤد کتاب الجنائز باب الصلوۃ علی الجنازۃ فی المسجد ج ۲ ص ۹۸

اس کے لئے کوئی اجر نہیں۔

اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

1072 - وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَى النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ وَخَرَجَ بِهِمْ اِلَى الْمُصَلّٰى فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ . رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ .

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کی موت کی خبر دی جس دن ان کا انتقال ہوا اور صحابہ کو لے کر عیدگاہ کی طرف نکلے صحابہ رضی اللہ عنہم کو صفیں بندھوائیں اور چار تکبیر نماز جنازہ پڑھی۔

اس کو محدثین رحمہم اللہ کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

1073 - وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى اَصْحَمَةَ النَّجَاشِيِّ فَكَبَّرَ اَرْبَعًا

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحمہ نجاشی کی نماز جنازہ پڑھی تو اس میں چار تکبیریں کہیں۔

اس کو شیخین رحمہما اللہ نے روایت کیا۔

1074 - وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلّٰى عَلٰى جَنَازَةٍ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهِ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ عَوْفٌ فَتَمَنَّيْتُ اَنْ لَّوْ كُنْتُ اَنَا الْمَيِّتَ لِدُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ذٰلِكَ الْمَيِّتِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھی تو میں نے آپ کو دعا کرتے ہوئے سنا اے اللہ اس کی مغفرت فرما اس پر رحم فرما اس کو معاف فرما اس کو عافیت میں رکھ عزت کے ساتھ اس کی مہمانی کرا اور اس کی قبر کو وسیع کر اور اسے پانی برف اور اولوں سے دھوڈال اور اس کو گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح میلے کپڑے کو میل سے صاف کیا جاتا ہے اور اس کو دنیاوی گھر کے بدلے بہتر گھر عطا فرما اور دنیاوی اہل سے بہتر اہل عطا فرمایا

۱۰۷۲۔ بخاری کتاب الجنائز ج ۱ ص ۱۶۷، مسلم کتاب الجنائز فصل فی النعی للناس المیت ج ۱ ص ۳۰۱، ترمذی ابواب الجنائز باب ما جاء فی التکبیر علی الجنازۃ ج ۱ ص ۱۹۸، ابو داؤد کتاب الجنائز باب الصلوٰۃ علی المسلم یموت فی بلاد الشرک ج ۲ ص ۱۰۱، نسائی کتاب الجنائز باب عدد التکبیر علی الجنازۃ ج ۱ ص ۲۸۰، ابن ماجۃ ابواب ما جاء فی الجنائز باب ما جاء فی الصلوٰۃ علی النجاشی ص ۱۱۱، مسند احمد ج ۲ ص ۵۲۹

۱۰۷۳۔ بخاری کتاب الجنائز باب التکبیر علی الجنازۃ اربعاً ج ۱ ص ۱۷۸، مسلم کتاب الجنائز فصل فی التکبیر علی المیت اربعاً ج ۱ ص ۳۰۹

۱۰۷۴۔ مسلم کتاب الجنائز فصل فی الدعاء للمیت ج ۱ ص ۳۱۱

اور دنیاوی بیوی سے بہتر بیوی عطا فرما اور اس کو قبر کے فتنے اور جہنم کے عذاب سے بچا حضرت عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس میت پر دعا کی وجہ سے میں نے یہ آرزو کی کاش کہ یہ مرنے والا میں ہوتا۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

1075- وَعَنْ اَبِیْ اِبْرَاھِیْمَ الْاَنْصَارِیِّ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِی الصَّلٰوةِ عَلَی الْمَیِّتِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا ۔ رَوَاهُ النَّسَآئِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابو ابراہیم انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو میت پر نماز جنازہ میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا اے اللہ ہمارے زندہ، فوت شدہ ہمارے حاضر و غائب اور ہمارے مردوں اور عورتوں اور ہمارے چھوٹوں اور بڑوں کی مغفرت فرما۔

اس کو نسائی اور ترمذی نے روایت کیا اور فرمایا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

1076- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْھُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا صَلّٰی عَلَی الْمَیِّتِ قَالَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَلِاُنَاثِنَا وَلِذُکُوْرِنَا مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اَللّٰھُمَّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ ۔ رَوَاهُ الطَّبْرَانِیُّ فِی الْکَبِیْرِ وَالْاَوْسَطِ وَقَالَ الْھَیْثَمِیُّ اِسْنَادُهٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی میت پر نماز جنازہ پڑھتے تو یہ دعا فرماتے اے اللہ ہمارے زندہ اور مردہ حاضر اور غائب ہماری عورتوں اور مردوں کی مغفرت فرما ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو تو موت دے ایمان پر موت دے اے اللہ ہم تجھ سے عفو و درگزر کی دعا کرتے ہیں اسکو طبرانی نے الکبیر میں روایت کیا اور ہیثمی نے کہا کہ اس کی سند حسن ہے۔

بَابٌ فِیْ تَرْكِ الصَّلٰوةِ عَلَی الشُّھَدَآءِ

شہداء پر نماز جنازہ نہ پڑھنے کا بیان

1077- عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْھُمَا قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَجْمَعُ بَیْنَ الرَّجُلَیْنِ مِنْ قَتْلٰی اُحُدٍ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ ثُمَّ یَقُوْلُ اَیُّھُمْ اَکْثَرُ اَخْذًا لِلْقُرْاٰنِ فَاِذَا اُشِیْرَ لَهٗ اِلٰی اَحَدِھِمَا قَدَّمَهٗ فِی اللَّحْدِ وَقَالَ اَنَا شَھِیْدٌ عَلٰی ھٰٓؤُلَآءِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَاَمَرَ بِدَفْنِھِمْ فِیْ دِمَائِھِمْ وَلَمْ یُغَسَّلُوْا وَلَمْ یُصَلَّ عَلَیْھِمْ ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ۔

۱۰۷۵۔ نسائی کتاب الجنائز باب الدعا ج ۱ ص ۲۸۱، ترمذی ابواب الجنائز باب ما یقول فی الصلوٰۃ علی المیت ج۱ ص ۱۹۸

۱۰۷۶۔ المعجم الکبیر للطبرانی ج ۱۲ ص ۱۳۳، مجمع الزوائد کتاب الجنائز باب الصلوٰۃ علی الجنازہ ج ۳ ص ۳۳، المعجم الاوسط للطبرانی ج ۲ ص ۸۱

۱۰۷۷۔ بخاری کتاب الجنائز باب الصلوٰۃ علی الشہید ج ۱ ص ۱۷۹

☆☆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم شہداء احد میں سے دو دو آدمیوں کو ایک کپڑے میں جمع فرماتے پھر فرماتے کہ ان میں سے کس کو قرآن زیادہ یاد ہے پس جب ان میں سے ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے تو اس کو پہلے لحد میں رکھتے اور فرماتے قیامت کے دن میں ان پر گواہ ہوں گا اور آپ نے ان کو ان کے خون (آلودہ کپڑوں) سمیت دفن کرنے کا حکم دیا ان کو غسل نہ دیا گیا اور نہ ہی ان کی نماز جنازہ پڑھی گئی۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

بَابٌ فِي الصَّلٰوةِ عَلَى الشُّهَدَآءِ

شہداء پر نماز جنازہ پڑھنے کا بیان

1078- عَنْ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَعْرَابِ جَآءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ ثُمَّ قَالَ اُهَاجِرُ مَعَكَ فَاَوْصٰى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ اَصْحَابِهٖ فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةٌ غَنَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَسَّمَ وَقَسَّمَ لَهٗ فَاَعْطٰى اَصْحَابَهٗ مَا قُسِمَ لَهٗ وَكَانَ يَرْعٰى ظَهْرَهُمْ فَلَمَّا جَآءَ دَفَعُوْهُ اِلَيْهِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا قِسْمٌ قَسَّمَهٗ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَهٗ فَجَآءَ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَ قَسَمْتُهٗ لَكَ قَالَ مَا عَلٰى هٰذَا اتَّبَعْتُكَ وَلٰكِنِّيْ اتَّبَعْتُكَ عَلٰى اَنْ اُرْمٰى اِلٰى هٰهُنَا وَاَشَارَ اِلٰى حَلْقِهٖ بِسَهْمٍ فَاَمُوْتُ فَاَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَقَالَ اِنْ تَصْدُقِ اللّٰهَ يُصَدِّقْكَ فَلَبِثُوْا قَلِيْلًا ثُمَّ نَهَضُوْا فِيْ قِتَالِ الْعَدُوِّ فَاُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْمَلُ قَدْ اَصَابَهٗ سَهْمٌ حَيْثُ اَشَارَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهُوَ هُوَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ صَدَقَ اللّٰهَ فَصَدَقَهٗ ثُمَّ كَفَّنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جُبَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَدَّمَهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَكَانَ مِمَّا ظَهَرَ مِنْ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِيْ سَبِيْلِكَ فَقُتِلَ شَهِيْدًا اَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى ذٰلِكَ . رَوَاهُ النسائی وَالطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ .

☆☆ حضرت شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی شخص نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے اور آپ کی اتباع کی پھر اس نے کہا میں آپ کے ساتھ ہجرت کروں گا پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس کے بارے میں حکم دیا اس کے بعد ایک غزوہ ہوا جس میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ چیزیں بطور غنیمت حاصل ہوئیں تو آپ نے ان کو تقسیم فرمایا اور اس کا حصہ بھی مقرر فرمایا تو اس کا حصہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو دیا اور وہ ان کے اونٹ چرایا کرتے تھے پس جب وہ آئے تو لوگوں نے اسے اس کا حصہ دیا تو اس نے کہا یہ کیا ہے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا یہ تیرا حصہ ہے جو تیرے لئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر فرمایا ہے تو اس نے اسے لے لیا اور وہ لے کر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیا ہے تو آپ نے فرمایا: میں نے یہ تیرا حصہ رکھا ہے تو وہ کہنے لگا میں نے اس

۱۰۷۸۔ نسائی کتاب الجنائز باب الصلٰوۃ علی الشهداء ج ۱ ص ۲۷۷' طحاوی کتاب الجنائز باب الصلٰوۃ علی الشهداء ج ۱ ص ۳۳۹

لئے آپ کی اتباع نہیں کی میں نے تو اس لئے آپ کی پیروی کی ہے کہ مجھے یہاں تیر مارا جائے اور انہوں نے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا اور میں فوت ہو جاؤں اور جنت میں داخل ہو جاؤں تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا اگر تم نے اللہ کی تصدیق کی تو اللہ تعالیٰ تجھے سچا کر دے گا تھوڑی دیر ٹھہرنے کے بعد دشمن کے ساتھ جنگ کے لئے اٹھے پس اسے نبی پاک ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا اس حال میں اس کو اسی جگہ تیر لگا تھا جس جگہ کی طرف اس نے اشارہ کیا تھا تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا یہ وہی ہے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا جی ہاں تو آپ ﷺ نے فرمایا اس نے اللہ سے سچ کہا تو اللہ تعالیٰ نے اسے سچا کر دیا پھر نبی پاک ﷺ نے اس کو اپنے جبہ مبارک میں کفن دیا پھر اس کو مقدم کر کے اس کی نماز جنازہ پڑھی آپ کی نماز سے جو کچھ ظاہر ہوا اس میں سے یہ الفاظ بھی تھے اے اللہ بے شک یہ تیرا بندہ ہے جو تیرے راستے میں ہجرت کرتے ہوئے نکلا اور شہید کر دیا گیا اور میں اس پر گواہ ہوں۔

اس کو امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ اور طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

1079- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اُتِیَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ اُحُدٍ فَجَعَلَ یُصَلِّی عَلٰی عَشَرَةٍ عَشَرَةٍ وَّحَمْزَةُ هُوَ كَمَا هُوَ یُرْفَعُوْنَ وَهُوَ كَمَا هُوَ مَوْضُوْعٌ . رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالطَّحَاوِیُّ وَالطَّبْرَانِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ وَفِیْ اِسْنَادِهٖ لین .

☆☆ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ غزوۂ احد کے دن رسول اللہ ﷺ کے پاس شہداء احد لائے جاتے تو آپ دس دس پر نماز جنازہ پڑھتے اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اسی طرح پڑے رہے اور دیگر شہداء کو اٹھا لیا جاتا اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا جنازہ ویسے ہی پڑھا تھا۔

اس کو ابن ماجہ طحاوی طبرانی اور بیہقی نے روایت کیا اور اس کی سند میں کمزوری ہے۔

1080- وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ یَوْمَ اُحُدٍ بِحَمْزَةَ فَسُجِّیَ بِبُرْدِهٖ ثُمَّ صَلّٰی عَلَیْهِ فَكَبَّرَ تِسْعَ تَكْبِیْرَاتٍ ثُمَّ اُتِیَ بِالْقَتْلٰی یُصَفُّوْنَ وَیُصَلِّیْ عَلَیْهِمْ وَعَلَیْهِ مَعَهُمْ . رَوَاهُ الطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُهٗ مُرْسِلٌ قَوِیٌّ وَهُوَ مُرْسَلُ صَحَابِیٍّ .

☆☆ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اُحد کے دن حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں حکم دیا تو ان کو ایک چادر سے ڈھانپا گیا پھر رسول اللہ ﷺ نے ان پر نماز جنازہ پڑھی تو تکبیرات کہیں پھر شہداء کو لایا گیا تو ان کو ایک صف میں رکھا گیا تو آپ ان پر نماز جنازہ پڑھتے اور ان کے ساتھ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر بھی نماز جنازہ پڑھتے۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند مرسل قوی ہے اور یہ حدیث صحابی کی مرسل ہے۔

۱۰۷۹۔ ابن ماجة ابواب ما جاء فی الجنائز باب ما جاء فی الصلوٰة علی الشهدآء۔ الخ ص ۱۱۰' طحاوی كتاب الجنائز باب الصلوٰة علی الشهداء ج ۱ ص ۳۳۸' سنن الكبرٰی للبیهقی كتاب الجنائز باب من زعم ان النبی صلی اللّٰه علیه وسلم علی شهداء احد ج ٤ ص ۱۲' تلخیص الحبیر كتاب الجنائز نقلًا عن الطبرانی ج ۲ ص ۱۱۷

۱۰۸۰۔ طحاوی كتاب الجنائز باب الصلوٰة علی الشهداء ج ۱ ص ۳۳۸

1081- وَعَنْ اَبِیْ مَالِكِ الْغِفَارِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی عَلٰی قَتْلٰی اُحُدٍ عَشَرَةً عَشَرَةً فِیْ کُلِّ عَشَرَةٍ حَمْزَةُ حَتّٰی صَلّٰی عَلَیْهِ سَبْعِیْنَ صَلٰوةً ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ فِی الْمَرَاسِیْلِ وَالطَّحَاوِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ وَاِسْنَادُهٗ مُرْسَلٌ قَوِیٌّ۔

☆☆ حضرت ابو مالک غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم احد کے شہداء پر دس دس کر کے نماز پڑھتے ہر دس میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بھی ہوتے تھے آپ نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ پر ستر مرتبہ نماز پڑھی۔

اس کو ابوداؤد نے مراسیل میں روایت کیا اور طحاوی اور بیہقی نے روایت کیا اور اس کی سند مرسل قوی ہے۔

بَابٌ فِیْ حَمْلِ الْجَنَازَةِ

جنازہ کو اٹھانے کے بیان میں

1082- عَنْ اَبِیْ عُبَیْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةً فَلْیَحْمِلْ بِجَوَانِبِ السَّرِیْرِ کُلِّهَا فَاِنَّهٗ مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ اِنْ شَاءَ فَلْیَتَطَوَّعْ وَاِنْ شَاءَ فَلْیَدَعْ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاِسْنَادُهٗ مُرْسَلٌ جَیِّدٌ ۔

☆☆ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص جنازہ کے پیچھے چلے تو وہ اسے چاروں طرف سے اُٹھائے کیونکہ یہ سنت ہے پھر اگر چاہے تو مزید اٹھائے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

اس کو ابن ماجہ نے روایت کیا اور اس کی سند مرسل جید ہے۔

1083- عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ قَالَ مِنْ تَمَامِ اَجْرِ الْجَنَازَةِ اَنْ تُشَیِّعَهَا مِنْ اَهْلِهَا وَاَنْ تَحْمِلَ بِاَرْکَانِهَا الْاَرْبَعَةِ وَاَنْ تَحْثُوَ فِی الْقَبْرِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ فِیْ مُصَنَّفِهٖ وَاِسْنَادُهٗ مُرْسَلٌ قَوِیٌّ ۔

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جنازہ کا پورا اجر یہ ہے کہ تو اسے گھر سے لے کر چلے اور تو اس کو چاروں کناروں سے اُٹھائے اور تو اس کی قبر پر مٹی ڈالے۔

اس کو ابوبکر بن ابی شیبہ نے اپنے مصنف میں روایت کیا اور اس کی سند مرسل قوی ہے۔

۱۰۸۱. طحاوی کتاب الجنائز باب الصلوٰۃ علی الشهداء ج ۱ ص ۳۳۸' مراسیل ملحقة بسنن ابی دؤد ص ۱۸' سنن الکبریٰ للبیهقی کتاب الجنائز باب من زعم ان النبی صلی الله علیه وسلم صلی علی شهداء احد ج ٤ ص ۱۲' تلخیص الحبیر ج ۲ ص ۱۱۷

۱۰۸۲. ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰۃ باب ما جاء فی شهود الجنائز ص ۱۰۷

۱۰۸۳. مصنف ابن ابی شیبة کتاب الجنائز فی المیت یحثی فی قبره ج ۳ ص ۳۳۲

بَابٌ فِیْ اَفْضَلِیَّۃِ الْمَشْیِ خَلْفَ الْجَنَازَۃِ

جنازہ کے پیچھے چلنے کے افضل ہونے کا بیان

1084- عَنْ طَآءُ وْسٍ قَالَ مَا مَشٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی مَاتَ اِلَّا خَلْفَ الْجَنَازَۃِ ۔ رَوَاہُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَاِسْنَادُہٗ مُرْسَلٌ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وصال مبارک تک جنازہ کے پیچھے ہی چلتے تھے۔
اس کو عبد الرزاق نے بیان کیا اور اس کی سند مرسل صحیح ہے۔

1085- وَعَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کُنْتُ فِیْ جَنَازَۃٍ وَّاَبُوْبَکْرٍ وَّعُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا یَمْشِیَانِ اَمَامَہَا وَعَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَمْشِیْ خَلْفَہَا فَقُلْتُ لِعَلِیٍّ اَرَاکَ تَمْشِیْ خَلْفَ الْجَنَازَۃِ وَھٰذَانِ یَمْشِیَانِ اَمَامَہَا فَقَالَ عَلِیٌّ لَقَدْ عَلِمَا اَنَّ فَضْلَ الْمَشْیِ خَلْفَہَا عَلَی الْمَشْیِ اَمَامَہَا کَفَضْلِ صَلٰوۃِ الْجَمَاعَۃِ عَلَی الْفَذِّ وَلٰکِنَّہُمَا اَحَبَّآ اَنْ یَّیَسِّرَا عَلَی النَّاسِ ۔ رَوَاہُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَالطَّحَاوِیُّ وَاِسْنَادُہٗ صَحِیْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبد الرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک جنازہ میں شریک تھا (جس میں) ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ جنازہ کے آگے چل رہے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ جنازہ کے پیچھے چل رہے تھے تو میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ جنازہ کے پیچھے چل رہے ہیں اور یہ دونوں جنازہ کے آگے چل رہے ہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ دونوں بھی جانتے ہیں کہ جنازہ کے پیچھے چلنے کو آگے چلنے پر ایسے ہی فضیلت حاصل ہے جیسا کہ با جماعت نماز کو اکیلے نماز پڑھنے پر فضیلت حاصل ہے لیکن ان دونوں نے چاہا کہ لوگوں پر آسانی کریں۔
اس کو عبد الرزاق اور طحاوی نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

1086- وَعَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ اَبَاہُ قَالَ لَہٗ کُنْ خَلْفَ الْجَنَازَۃِ فَاِنْ مُقَدَّمَہَا لِلْمَلَآئِکَۃِ وَخَلْفَہَا لِبَنِیْ اٰدَمَ ۔ رَوَاہُ اَبُوْبَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد عمرو بن عاص نے ان سے کہا کہ تو جنازہ کے پیچھے ہو جاؤ پس بے شک جنازہ کی اگلی جگہ فرشتوں کے لئے ہے اور جنازہ کے پیچھے اولاد آدم کے لئے۔
اس کو ابوبکر بن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

۱۰۸۴۔ مصنف عبد الرزاق کتاب الجنائز باب المشی امام الجنازۃ ج ۳ ص ٤٤٥

۱۰۸۵۔ مصنف عبد الرزاق کتاب الجنائز باب المشی امام الجنازہ ج ۳ ص٤٤٦' طحاوی کتاب الجنائز باب المشی امام الجنازۃ ج ۱ ص ۳۲۵

۱۰۸٦۔ مصنف ابن ابی شیبۃ کتاب الجنائز باب فی الجنازۃ یسرع بھا اذا خرج بھا۔ عن عبد اللہ بن عمر ج ۳ ص ۲۸۲

بَابُ الْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

جنازہ کے لئے کھڑے ہونے کا بیان

1087- عَنْ عَامِرِ ابْنِ رَبِيْعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا حَتّٰى تُخَلِّفَكُمْ اَوْ تُوْضَعَ . رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ .

☆☆ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو حتیٰ کہ وہ تمہیں پیچھے چھوڑ جائے یا جنازہ رکھ دیا جائے۔

اس کو محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی ایک جماعت نے روایت کیا۔

1088- وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَرَّبِنَا جَنَازَةٌ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُوْدِيٍّ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا . رَوَاهُ الشَّيْخَانِ .

☆☆ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہمارے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے تو ہم بھی کھڑے ہو گئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو ایک یہودی کا جنازہ ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔

اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے روایت کیا۔

1089- عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ مَسْعُوْدَ بْنَ الْحَكَمِ الْاَنْصَارِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ فِيْ شَاْنِ الْجَنَائِزِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ ثُمَّ قَعَدَ وَاِنَّمَا حَدَّثَ بِذٰلِكَ لِاَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ رَاٰى وَاقِدَ بْنَ عَمْرٍو قَامَ حَتّٰى وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ .

☆☆ حضرت نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مسعود بن حکم انصاری رضی اللہ عنہ نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو جنازہ کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے پھر بیٹھ گئے اور انہوں نے یہ اس لئے بیان کیا کہ نافع بن جبیر نے واقد بن عمرو کو دیکھا کہ وہ اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک جنازہ رکھ نہ دیا جاتا۔

۱۰۸۷. بخاری کتاب الجنائز باب القیام للجنازۃ ج ۱ ص ۱۷۵، مسلم کتاب الجنائز فصل فی استحباب القیام للجنازۃ. الخ ج ۱ ص ۳۱۰، ترمذی ابواب الجنائز باب ما جاء فی القیام للجنازۃ ج ۱ ص ۲۰۱، ابو داؤد کتاب الجنائز باب القیام للجنازۃ ج ۲ ص ۹۶، نسائی کتاب الجنائز باب الامر لاقیام للجنازۃ ج ۱ ص ۲۷۱، ابن ماجۃ ابواب اقامۃ الصلوۃ باب ما جاء فی القیام للجنائز ص ۱۱۲، مسند احمد ج ۳ ص ٤٤٦

۱۰۸۸. بخاری کتاب الجنائز باب من قام لجنازۃ یهودی ج ۱ ص ۱۷۵، مسلم کتاب الجنائز فصل فی استحباب القیام للجنازہ. الخ ج ۱ ص ۳۱۰

۱۰۸۹. مسلم کتاب الجنائز فصل فی استحباب القیام للجنازۃ. الخ ج ۱ ص ۳۱۰

اس کو مسلم نے روایت کیا۔

بَابُ نَسْخِ الْقِيَامِ لِلْجَنَازَةِ

جنازہ کے لئے قیام کے منسوخ ہونے کا بیان

1090- وَعَنْهُ عَنْ مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ الزُّرَقِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِرَحْبَةِ الْكُوْفَةِ وَهُوَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا بِالْقِيَامِ فِي الْجَنَازَةِ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ ذٰلِكَ وَاَمَرَنَا بِالْجُلُوْسِ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالطَّحَاوِيُّ وَالْحَازِمِيُّ فِي النَّاسِخِ وَالْمَنْسُوْخِ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت نافع مسعود بن حکم زرقی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کو کوفہ کے میدان میں فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جنازہ میں کھڑے ہونے کا حکم دیا پھر اس کے بعد آپ بیٹھ گئے اور ہمیں بھی بیٹھنے کا حکم دیا۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ، طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اور حازمی نے ناسخ و منسوخ میں بیان کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

1091- وَعَنْ اِسْمَاعِيْلَ الزُّرَقِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ شَهِدْتُّ جَنَازَةً بِالْعِرَاقِ فَرَاَيْتُ رِجَالاً قِيَامًا يَّنْتَظِرُوْنَ اَنْ تُوْضَعَ وَرَاَيْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُشِيْرُ اِلَيْهِمْ اَنِ اجْلِسُوْا فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَنَا بِالْجُلُوْسِ بَعْدَ الْقِيَامِ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت اسمٰعیل زرقی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ میں عراق میں ایک جنازہ میں شریک ہوا تو میں نے کچھ لوگوں کو کھڑے جنازہ رکھنے کا انتظار کرتے ہوئے دیکھا اور میں نے حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو بیٹھنے کا اشارہ فرما رہے اور فرما رہے تھے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جنازہ کے لئے کھڑے ہونے کے بعد بیٹھنے کا حکم فرمایا۔

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

1092- وَعَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ تَذَاكَرْنَا الْقِيَامَ اِلَى الْجَنَازَةِ عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ قَدْ كُنَّا نَقُوْمُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ذٰلِكَ وَاَنْتُمْ يَهُوْدُ ۔ رَوَاهُ الطَّحَاوِيُّ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ہم نے باہم جنازہ کے لئے کھڑے ہونے کے متعلق مباحثہ کیا تو ابو مسعود نے کہا کہ ہم بھی کھڑے ہوتے تھے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ کام کرو گے کیا تم یہودی ہو؟

اس کو امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

۱۰۹۰۔ مسند احمد ج ۱ ص ۸۲، طحاوی کتاب الجنائزۃ باب القیام للجنازہ ج ۱ ص ۳۲۸

۱۰۹۱۔ طحاوی کتاب الجنازہ باب القیام للجنازۃ ج ۱ ص ۳۲۸

۱۰۹۲۔ طحاوی کتاب الجنازہ باب القیام للجنازۃ ج ۱ ص ۳۲۹

بَابٌ فِي الدَّفْنِ وَبَعْضِ اَحْكَامِ الْقُبُوْرِ

دفن اور قبروں کے بعض احکام کا بیان

1093- عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَلْحَدُ وَآخَرُ يَضْرَحُ فَقَالُوْا نَسْتَخِيْرُ رَبَّنَا وَنَبْعَثُ اِلَيْهِمَا فَاَيُّهُمَا سُبِقَ تَرَكْنَاهُ فَاُرْسِلَ اِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ فَلَحَدُوْا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو مدینہ طیبہ میں ایک شخص لحد قبر بناتے تھے اور دوسرے شق قبر بناتے تھے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کہ ہم اپنے رب سے استخارہ کرتے ہیں اور ان دونوں کی طرف پیغام بھیجتے ہیں تو ان میں سے جو پہلے آئے گا ہم اسے قبر بنانے کے لئے چھوڑ دیں گے تو ان دونوں کی طرف پیغام بھیجا گیا تو لحد قبر بنانے والے پہلے آ گئے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر لحد بنائی۔

اس کو ابن ماجہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

1094- وَعَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ اَوْصَى الْحَارِثُ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَصَلّٰى عَلَيْهِ ثُمَّ اَدْخَلَهُ الْقَبْرَ مِنْ قِبَلِ الرِّجْلِ وَقَالَ هٰذَا مِنَ السُّنَّةِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالطَّبْرَانِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَقَالَ اِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابواسحٰق رضی اللہ عنہ نے وصیت کی کہ ان کی نماز جنازہ عبد اللہ بن یزید پڑھائیں پس انہوں نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی پھر ان کو پاؤں کی جانب سے قبر میں داخل کیا اور فرمایا کہ یہ سنت ہے۔

اس کو ابوداؤد طبرانی اور بیہقی نے روایت کیا اور فرمایا کہ اس کی سند صحیح ہے۔

1095- وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُدْخِلُوْنَ الْمَيِّتَ قِبَلَ الْقِبْلَةِ ۔ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيْرِ وَفِيْ اِسْنَادِهِ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ خِرَاشٍ وَثَّقَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَضَعَّفَهُ جَمَاعَةٌ ۔

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ میت کو قبلہ کی جانب سے (قبر میں) داخل کرتے تھے۔

اس کو طبرانی نے کبیر میں داخل کیا اور اس کی سند میں عبد اللہ بن خراش ہے جس کو ابن حبان نے ثقہ قرار دیا اور محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی ایک جماعت نے ضعیف قرار دیا۔

۱۰۹۳۔ ابن ماجة ابواب اقامة الصلوٰة باب ما جاء فی الشق ص ۱۱۳

۱۰۹۴۔ ابو داؤد کتاب الجنائز باب کیف یدخل المیت قبرہ ج ۲ ص ۱۰۲، سنن الکبریٰ للبیهقی کتاب الجنائز باب من قال یدخل المیت من قبل رجل القبر ج ٤ ص ٥٤

۱۰۹۵۔ المعجم الکبیر للطبرانی ج ۱۱ ص ۸۱

1096- وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ اَدْخَلَ يَزِيْدَ بْنَ الْمُكَفَّفِ مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَةِ ۔ رَوَاهُ عَبْدُالرَّزَّاقِ وَاَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حَزْمٍ فِي الْمُحَلّٰى ۔

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے یزید بن مکعف کو قبلہ کی جانب سے قبر میں داخل کیا۔

اس کو عبدالرزاق اور ابوبکر بن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کو محلّی میں مکعف ابن حزم نے صحیح قرار دیا۔

1097- وَعَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ قَالَ شَهِدْتُ جَنَازَةَ الْحَارِثِ فَمَدُّوْا عَلٰى قَبْرِهٖ ثَوْبًا فَجَبَذَهُ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَالَ اِنَّمَا هُوَ رَجُلٌ ۔ رَوَاهُ ابْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت ابواسحق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حارث کے جنازہ میں شریک ہوا تو لوگوں نے ان کی قبر پر کپڑا پھیلایا تو عبداللہ بن یزید نے کپڑا کھینچ کر کہا کہ یہ مرد ہے (عورت نہیں ہے)۔

اس کو ابن ابی شیبہ نے روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

1098- وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا وَضَعَ الْمَيِّتَ فِي الْقَبْرِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاٰخَرُوْنَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ۔

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کو قبر میں داخل کرتے تو فرماتے بسم اللّٰہ وعلی سنة رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم

اس کو ابوداؤد اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا اور ابن حبان نے اس کو صحیح قرار دیا۔

1099- وَعَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ ابْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ هَلَكَ فِيْهِ الْحَدُوْا لِيْ لَحْدًا وَانْصِبُوْا عَلَيَّ اللَّبِنَ نَصْبًا كَمَا صُنِعَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاٰخَرُوْنَ ۔

☆☆ حضرت عامر بن سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض الوصال میں فرمایا کہ تم میری قبر لحد کھودنا اور مجھ پر کچی اینٹیں رکھنا جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر بنائی۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا۔

1100- وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى جِنَازَةٍ ثُمَّ اَتٰى قَبْرَ الْمَيِّتِ فَحَثٰى عَلَيْهِ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهٖ ثَلَاثًا ۔ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وابن اَبِيْ دَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ ۔

۱۰۹۶. مصنف عبد الرزاق كتاب الجنائز باب من حيث يدخل الميت القبر ج ۳ ص ۴۴۹، مصنف ابن ابی شيبة كتاب الجنائز باب من ادخل ميتامن قبل القبلة ج ۳ ص ۳۲۸، معلى ابن حزم كتاب الجنائز يدخل الميت كيف امكن. الخ ج ۳ ص ۱۸۲

۱۰۹۷. مصنف ابن ابی شيبة كتاب الجنائز باب ما قالوا فی مد الثوب على القبر ج ۳ ص ۳۲۶

۱۰۹۸. ابو داؤد كتاب الجنائز باب فی الدعاء للميت اذا وضع فی قبره ج ۲ ص ۱۰۲، صحيح ابن حبان كتاب الجنائز ج ٦ ص ٤٣

۱۰۹۹. مسلم كتاب الجنائز فصل فی استحباب اللحد ج ۱ ص ۳۱۱

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کی نماز جنازہ پڑھائی پھر اس میت کی قبر پر تشریف لائے تو سر کی جانب سے تین لپ مٹی ڈالی۔

اس کو ابن ماجہ اور ابن ابی داؤد نے روایت کیا اور اس کو صحیح قرار دیا۔

1101- وَعَنِ الْقَاسِمِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهَا فَقُلْتُ یَا اُمَّهْ اِکْشِفِیْ لِیْ عَنْ قَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَیْہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا فَکَشَفَتْ لِیْ عَنْ ثَلَاثَةِ قُبُوْرٍ لَّا مُشْرِفَةٍ وَّلَا لَا طِئَةٍ مَّبْطُوْحَةٍ بِبَطْحَآءِ الْعَرْصَةِ الْحَمْرَآءِ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَاٰخَرُوْنَ وفی اِسْنَادُهٗ مَسْتُوْرٌ ۔

☆☆ حضرت قاسم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا اے امی جان میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دونوں صحابہ ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ کی قبر کھولیں تو انہوں نے میرے لئے تینوں کی قبریں کھولیں جو نہ ہی بہت بلند تھیں اور نہ ہی زمین سے ملی ہوئی تھی اور آپ کی قبر پر میدان کی سرخ کنکریاں ڈالی ہوئی تھیں۔

اس کو ابوداؤد اور دیگر محدثین رحمۃ اللہ علیہم نے روایت کیا اور اس کی سند میں راوی مستور الحال ہیں۔

1102- وَعَنْ سُفْیَانَ التَّمَّارِ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ رَاٰی قَبْرَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُسَنَّمًا ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ۔

☆☆ حضرت سفیان...... رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کوہان نما دیکھی۔

اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

1103- وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ الرَّشَّ عَلَی الْقَبْرِ کَانَ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔ رَوَاهُ سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّالْبَیْهَقِیُّ وَاِسْنَادُهٗ مُرْسَلٌ قَوِیٌّ ۔

☆☆ حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ قبر پر پانی چھڑکنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے تھا۔

اس کو سعید بن منصور اور بیہقی نے روایت کیا اور اس کی سند مرسل قوی ہے۔

1104- وَعَنْهُ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَشَّ عَلٰی قَبْرِ ابْنِہٖ اِبْرَاهِیْمَ وَوَضَعَ عَلَیْہِ حَصْبَآءَ ۔ رَوَاهُ الشَّافِعِیُّ وَاِسْنَادُهٗ مُرْسَلٌ جَیِّدٌ ۔

۱۱۰۰. ابن ماجة ابواب ما جاء فی اقامة الصلوٰة باب ما جاء فی حثو التراب فی القبر ص ۱۱۳، تلخیص الحبیر کتاب الجنائز نقلًا عن ابن ماجة وابن ابی داؤد فی کتاب التصرد ج ۲ ص ۱۳۱

۱۱۰۱. ابو داؤد کتاب الجنائز فی باب فی تسویة القبور ج ۲ ص ۱۰۳

۱۱۰۲. بخاری کتاب الجنائز باب ما جاء فی قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ج ۱ ص ۱۸۶

۱۱۰۳. سنن الکبریٰ للبیهقی کتاب الجنائز باب رش الماء علی القبر۔ الخ ج ۳ ص ۴۱۱، تلخیص الحبیر کتاب الجنائز نقلًا عن سعید بن منصور فی سننه ج ۲ ص ۱۳۳

۱۱۰۴. مسند امام شافعی الباب الثالث والعشرون فی صلوٰة الجنائز ج ۱ ص ۲۱۵

☆☆ اور آپ ہی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی قبر پر پانی چھڑکا اور اس پر کنکر رکھے۔

اس کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور اس کی سند مرسل جید ہے۔

1105- وَعَنْهُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَشَّ عَلٰى قَبْرِهِ الْمَآءَ وَوَضَعَ عَلَيْهِ حَصْبًا مِّنْ حَصْبَآءِ الْعَرْصَةِ وَرَفَعَ قَبْرَهٗ قَدْرَ شِبْرٍ ۔رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَهُوَ مُرْسَلٌ ۔

☆☆ حضرت آپ ہی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنے صاحبزادے کی قبر پر پانی چھڑکا اور اس پر میدان کی کنکریوں میں سے کچھ کنکریاں رکھیں اور ایک بالشت ان کی قبر کو بلند کیا۔

اس کو امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور یہ حدیث مرسل ہے۔

1106- وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّجَصَّصَ الْقُبُوْرُ وَاَنْ يُّقْعَدَ عَلَيْهِ وَاَنْ يُّبْنٰى عَلَيْهِ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبر کو پختہ بنانے اس پر بیٹھنے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے سے منع فرمایا۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

1107- وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ وَاسْأَلُوْا لَهٗ بِالتَّثْبِيْتِ فَاِنَّهُ الْاٰنَ يُسْأَلُ ۔ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ۔

☆☆ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب میت کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس کے پاس ٹھہر جاتے پھر فرماتے ہیں کہ اپنے بھائی کے لئے بخشش طلب کرو اور اس کے لئے ثابت قدمی کی دعا کرو پس بے شک ابھی ان سے سوال کیا جائے گا۔

اس کو ابوداؤد نے روایت اور حاکم نے اس کو صحیح قرار دیا۔

بَابُ قِرَآءَةِ الْقُرْاٰنِ لِلْمَيِّتِ

میت کے لئے قرآن پڑھنے کا بیان

1108- عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْعَلَآءِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ لِيْ اَبِي اللَّجْلَاجُ اَبُوْ خَالِدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

۱۱۰۵. سنن الکبرٰی للبیھقی کتاب الجنائز باب لا یزاد علی اکثر من ترابہ ج ۳ ص ۴۱۱

۱۱۰۶. مسلم کتاب الجنائز فصل فی تسویۃ القبر ج ۱ ص ۳۱۲

۱۱۰۷. أبو داؤد کتاب الجنائز باب الاستغفار عند القبر. الخ ج ۲ ص ۱۰۳، مستدرك حاکم کتاب الجنائز باب استغفار و سوال التثبیت للمیت. الخ ج ۱ ص ۳۷۰

يَا بُنَيَّ اِذَا اَنَا مِتُّ فَالْحَدْلِيْ فَاِذَا وَضَعْتَنِيْ فِيْ لَحْدِيْ فَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سُنَّ عَلَيَّ التُّرَابَ سَنًّا ثُمَّ اقْرَأْ عِنْدَ رَأْسِيْ بِفَاتِحَةِ الْبَقَرَةِ وَخَاتِمَتِهَا فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ ۔ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْكَبِيْرِ وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ ۔

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن علاء بن لجلاج رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے ابولجلاج ابوخالد نے کہا اے بیٹے جب میں فوت ہو جاؤں تو میرے لئے لحد قبر بنانا پس جب تو مجھے قبر میں رکھ دے تو بسم اللہ وعلی ملت رسول اللہ پڑھ کر رکھنا پھر مجھ پر مٹی برابر کرنا پھر میرے سر کے پاس سورۂ بقرہ کی ابتدائی اور آخری آیات پڑھنا پس میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

اس کو طبرانی نے معجم الکبیر میں روایت کیا اور اس کی سند صحیح ہے۔

بَابٌ فِيْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ

قبروں کی زیارت کا بیان

1109- عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْهَا ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا پس (اب) تم زیارت کیا کرو۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

1110- وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ كَيْفَ اَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُوْلِي السَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (جب میں قبرستان جاؤں) تو کیا کہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جا کر کہنا) اے مؤمنوں اور مسلمانوں کے گھر والو ہم میں سے جو پہلے جا چکے ہیں اور جو بعد میں جانے والے ہیں سب پر اللہ رحم فرمائے اور بے شک ان شاء اللہ ہم بھی تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔

اس کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا۔

۱۱۰۸۔ مجمع الزوائد کتاب الجنائز باب ما یقول عند ادخال المیت القبر نقلًا عن الطبرانی فی الکبیر ج۳ ص ٤٤

۱۱۰۹۔ مسلم کتاب الجنائز فصل فی الذهاب الی زیارۃ القبور ج ۱ ص ۳۱٤

۱۱۱۰۔ مسلم کتاب الجنائز فصل فی الذهاب الی زیارۃ القبور ج ۱ ص ۳۱٤

1111- وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُهُمْ اِذَا خَرَجُوْا اِلَى الْمَقَابِرِ اَنْ يَّقُوْلَ قَائِلُهُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَمُسْلِمٌ وَابْنُ مَاجَةَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سکھاتے تھے کہ جب وہ قبرستان کی طرف نکلیں تو ان میں سے کہنے والا یہ کہے اے مؤمنوں اور مسلمانوں کے گھر والو تم پر سلام ہو اور بے شک ہم انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

اس کو امام احمد رحمۃ اللہ علیہ اور مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا اور ابن ماجہ نے۔

بَابٌ فِیْ زِیَارَةِ قَبْرِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کی زیارت کا بیان

1112- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِیْ ۔ رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ فِیْ صَحِيْحِهِ وَالدَّارُ قُطْنِیُّ وَالْبَيْهَقِیُّ وَاٰخَرُوْنَ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۔

☆☆ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری قبر انور کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت لازم ہوگئی۔

اس کو ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں دار قطنی بیہقی اور دیگر محدثین رحمہم اللہ نے روایت کیا اور اس کی سند حسن ہے۔

1113- وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ بِلَالاً رَاٰى فِیْ مَنَامِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ لَهٗ مَا هٰذِهِ الْجَفْوَةُ يَا بِلَالُ اَمَا اٰنَ لَكَ اَنْ تَزُوْرَنِیْ يَا بِلَالُ فَانْتَبَهَ حَزِيْنًا وَّجِلاً خَآئِفًا فَرَكِبَ رَاحِلَتَهٗ وَقَصَدَ الْمَدِيْنَةَ فَاَتٰى قَبْرَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَبْكِیْ عِنْدَهٗ وَيُمَرِّغُ وَجْهَهٗ عَلَيْهِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَجَعَلَ يَضُمُّهُمَا وَيُقَبِّلُهُمَا فَقَالَا لَهٗ نَشْتَهِیْ نَسْمَعُ اَذَانَكَ الَّذِیْ كُنْتَ تُؤَذِّنُ بِهٖ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَسْجِدِ فَفَعَلَ فِعْلًا سَطْحَ الْمَسْجِدِ فَوَقَفَ مَوْقِفَهُ الَّذِیْ كَانَ يَقِفُ فِيْهِ فَلَمَّا اَنْ قَالَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اِرْتَجَّتِ الْمَدِيْنَةُ فَلَمَّا اَنْ قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِزْدَادَ رَجَّتُهَا فَلَمَّا اَنْ قَالَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ خَرَجَتِ الْعَوَاتِقُ مِنْ خُدُوْرِهِنَّ وَقَالُوْا اُبْعِثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا رَاٰى يَوْمًا اَكْبَرَ بَاكِيًا وَّلَا

۱۱۱۱۔ مسند احمد ج ۵ ص ۳۵۳، مسلم کتاب الجنائز فصل فی الذهاب الی زیارة القبور ج ۱ ص ۳۱۴، ابن ماجة ابواب ما جاء فی اقامة الصلوة باب ما جاء فیما یقال اذا أدخل المقابر ص ۱۱۲

۱۱۱۲۔ صحیح ابن خزیمة شعب الایمان للبیهقی باب فی المناسك ج ۳ ص ۴۹۰، دار قطنی کتاب الحج ج ۲ ص ۲۷۸، کشف الاستار کتاب الحج باب زیارة قبر سیّدنا رسول الله صلی الله علیه وسلم ج ۲ ص ۵۷

۱۱۱۳۔ التحفة اللطیفة فی تاریخ المدینة الشریفة لامام السخاوی ج ۱ ص ۲۲۱

بَاكِيَةً بِالْمَدِيْنَةِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ ۔ رَوَاهُ ابْنُ عَسَاكِرَ وَقَالَ التَّقِيُّ السُّبْكِيُّ اِسْنَادُهٗ جَيِّدٌ ۔

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی درانحالیکہ کہ آپ ان سے فرمارہے تھے اے بلال! یہ کیسی بے وفائی ہے کیا تیرا دل نہیں کرتا کہ تو میری زیارت کرے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ غمزدہ گھبرائے ہوئے بیدار ہوئے اور اپنی سواری پر سوار ہوکر مدینہ کی طرف چل پڑے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور پر حاضر ہوکر رونا شروع کر دیا اور اپنا چہرہ اس پر ملنے لگے اتنے میں امام حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو آپ نے انہیں اپنے سینے سے لگانا اور چوسنا شروع کر دیا تو ان دونوں نے کہا ہم آپ سے وہی اذان سننا چاہتے ہیں جو آپ مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کہتے تھے تو آپ مسجد کی چھت پر چڑھ کر اسی جگہ کھڑے ہوئے جہاں (اذان کہنے کے لئے) آپ کھڑے ہوتے تھے پس جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا تو مدینہ طیبہ میں کہرام مچ گیا جب انہوں نے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰہُ کہا تو رونے کی آوازیں اور زیادہ ہوگئیں پھر جب اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ کہا تو نوجوان لڑکیاں پردوں سے باہر نکل آئیں اور لوگ کہنے لگے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ تشریف لے آئے ہیں پس مدینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نے اس دن سے زیادہ کسی رونے والے اور رونے والیوں کو نہ دیکھا۔

اس کو ابن عساکر نے روایت کیا اور تقی سبکی نے کہا کہ اس کی سند جید ہے۔